



و یا سکوئی کالی زری می یابد  
 بی کسی میں منی ہیں مبصر  
 مدام ای یا را جو ایس جنگا کر  
 جو سانی کسی مری کی ہو یا ر  
 یقین ہی کیوں کیس ای یا  
 عرص چپستہ سرات ہر تر  
 جنگا مارا سی گئی کیانی آمار  
 جو ہر تہ گئی کمان میں حلقہ  
 ملا ہر تہ چیلوس میں سنا  
 نہ مارا مہ رفتہ سیر ہر تک  
 حواری حاد تو ہو میں کھانا  
 کسی تیار جو گور کیا تھا  
 امیلا موٹہ کا یکو لکے سلوا  
 چکی جھٹ سنا دسکو حاما  
 میں ہی رن کی کھو اکی لکھا  
 تھی کسی تہی حو حوانت طور  
 خوکھی عور سی تو ہی حریہ  
 کیا ہی میں کی ترقوم  
 کچا دیر تہا مرا جالیس س

کالیانی میں ہو اگر گئی مار  
 مرص تہا ہی تری کو اکثر  
 کھلا دالی کی او بر دو کی ہر  
 تو کر جو کس من کر تو کرا  
 دو بر سانی میں ہی کی رہا

ولی لیب اسکا کہ مارم کر کر  
 جو گور تہا کوئی مینا ہو یا  
 یقین ہی کیسج کر یا تو ہو  
 سکھا اڑس میں لہوں کی کر کر  
 رکھی دل ہی اگر مری مل کا

### ترکیب راتب حلوٰی اور لیس

اورا تو ہی تو بر ہلدی ہی  
 سنی تھو ل سہلہ  
 اوڈل لکی تو دین لیس میں  
 کہ ہی اکسیر یہ حلوٰی درک  
 تو گور تہا کھو اک عالم کھو  
 تو میں پیسوں تک یا تھا  
 ہرا دسکو دمی اندر تو لوا  
 عرص دلی کی او سکوی کھانا

ہرا تو ہی تو اوڈل کٹ تاریک  
 یار میں مینا رادر گ تو ڈال  
 اوڈا کہ س یہ علوا سا مار  
 سنا یو میں ہر جہلہ  
 قسم کچہ عمارت یہ سہ  
 وگر جاپی کہ تو گور ہی کوئی تہ  
 ملا کر او میں ہر ملدی سنا  
 جو تو ہی تو تو اوڈا کا کھو

### چند شعر در خاکستاب گوید

کیا اول سکو طبع مقدمہ  
 تو دریا کو کیا گوری میں ہی  
 دی تو او ہی تھو یہ علوم  
 کہتا ہی اس سچی کو حسد  
 ہر اکی میں پوری تعریا

کیا ہر مختصر اسکو مدت  
 وہ سچی تہی حویری آرہی  
 اگر پوچھی لی جہی ہی کی رس  
 و سامہ ہو بوجاہ تاہا  
 تھی تہی ہی ہی کہ سنا

سرسر زاول و طوں یہ ہر کر  
 خوش تر گیت سکی محسی حالی  
 کوی ہر جوت رجو وقت جھو  
 کسی مادی لگا ہر روزا کور  
 تو کہ دوں تھی سانی کی پو  
 دو بر سانی ہی تو اوں ہی ٹٹ  
 کرا تو ہی ہی تو ہی بیک شیک  
 دلی او کو مت سنا کچو لال  
 دیکر یا دوسر یا لی ملا کر  
 میں ہی کچہ تہا اٹھو درکار  
 مت نا دس سہ سہ یہ سہ  
 تو کر تو کسیر ہی کی یہ نہ سہ  
 دو بار آج ہر دیکر ہی سنا  
 کہ سس سکو مقدا لی مذکو  
 تو عدا یا تو عو تو ہی ہی یا  
 کہ تا سکو گئی تہی میں وقت  
 سو سچی تھو مت کہ سہ  
 تو کہ تہی اک ہرا در دو رس  
 و است تہا نہ لکین بکلام

محمد احمد صاحب قلم  
 واقع کا بیور محلہ بیکانپور ماہستام محمد عبد الواسع  
 ولد محمد مصطفیٰ خاں مرحوم در قلم  
 محمد علی آفندہ





پہر ہر نہ حویالی یا دوسے  
 کہ گری فادہ تو اور ہی سے  
 یہ کچھ حرف کی گری کارما  
 کمال دس میں تھی یہ چار کو  
 اسی مہسی ست ہی آریا  
 ذہنا تیرم کہ ہفت سہ ہی  
 متالی میں فلک اوی کی ٹہر  
 وگر تو جابہی پند ہو گھوٹا  
 ست جوتی چمن تھی کی آت  
 طرک دیکھتہ مت موز بو تو  
 اوی کی وہاں کا جو قافل  
 مسہ وریکل اسکوی پکار  
 دیا ہی اوی کی کھلا ما  
 وگر ماستد میں ای جھنور  
 ولی بیٹا وکاحون جہنما  
 اگر گوری تری یہ حسی آج  
 جیلا دی گینور ایچو میں  
 سوہیسا گیم ہی لگی جو  
 کہ حسا اوکا جوتی سہل سہا  
 کہیں ماسی بانی فرج برما  
 عرق و پیاز کا ادیر گھائی  
 کوئی گھوٹا اگر سو میں عالی  
 وگر اوس میں کی ریا کی کوہر  
 اسی اگر تھی مہسی آریا

تو رہی اوی اور کھلا سے  
 بگڑام دکھاتہ سہی سے  
 مگر آریا سے تھکار  
 گھر مہل میں ای سکوی  
 میا ماتی کی ملک تانا یا  
 گری ٹومہ سے ویر دم ہی  
 گھاسنوس سرک وری سائے  
 تو ہی بانی کی کر تہ راتو  
 یہ نیک ہی حاسکے علامت  
 اوی گھوٹوں بر جوتو تو  
 کہ مسکی مرچ دیکھی ہون مائل  
 تھمی ناحوت کری تاک کر  
 کہ مکن اپنی سی تاک لا ما  
 بہن جوتی کی گاسن وقر  
 تو لازم ہی کہ اہ کہ کھلا سے  
 تو ہر تاک کی ہی دھمک  
 کہ ہر اوسکو زیادہ پیکوں  
 کہ گمی ہر ورسک یا وہو  
 او اوس ہی میں تہ ہوسا  
 کہ ناگک جھمرو فای یار  
 تو میں فی العور او کی آرم  
 تو اوکی میں دجسی رانی  
 تو اوس کی ادیری میں فرو  
 میں مطلق کسی مرقا میں  
 اٹلا بانی ہر لٹہ وٹوں میں

یو میں گرتہ وں اسکوی تو  
 ولی گری کا تو مس جھو  
 ویا یہ دو سر مسکرانی  
 کھلا وہ عدد کی گری روز  
 حویوی تیر دم کھلی حال  
 پھوٹی گری گری یگھوٹا  
 یقیں ہی یوں ہی من حکری  
 تیرک مٹو پیکوں میں میں  
 یقیں ہی دیکھی جی جوتے  
 یو کج تری یگھوٹو جوت  
 اگر جابہی گھوٹو لگی تاک  
 راز و دوس جیر میں تیرو  
 حاکم سکلی آحرونی آری  
 وگر اوکا تھی یہی سیسا  
 سب یہی کلاب جاوچا چا  
 جین میں جیو گھوٹا اویا  
 ولی نزدیک حسنی کی آوے  
 او اوس قعدا وکی سٹکی  
 وگر جابہی کہ تو تو تاک  
 کھلی گری میں غل حای گھوٹا  
 یہی اساک کی ہی نہی دایار  
 کہ نیک کاکہ بانی میں کڈال  
 یقیں ہی میں میں ہی ٹی  
 اگر جابہی تھی کت حای سیک  
 کہیں میں بانی ادیر تیری

تو رہی گری کھلیاں سپر ترو  
 گری گرامہ تو اور دھو  
 گھاسنوس مکی فی ماس  
 کہ تا جابہو حلی ال فرد  
 تو ہی مکی کھلیاں ہی ال  
 تو کربہ توں جو کھلیاں حو  
 تو وہ کھوٹو تریسا ہی کا  
 کہ تا تھو تو وکی کہ ہوی یار  
 ہرک وگھو دہی مرحوب ہون  
 کہ مسکی مسج منی ہوسا  
 تو اوکا سٹی وں جھوٹو  
 کھلا مین میں نیک فی ال  
 تاک سیر جابہی تو جھوٹو  
 توں توں دس اوی اہ دیا  
 وگر ہی تری گامیٹ کجا  
 کہ سو حادی مقرر و شکم  
 تو لائی ہی تو او اسکوی کھلا  
 بیالی گری اوی یا میں  
 تو میں جھوٹو کھلیاں  
 تو حرام کاستہ یا جھوٹو  
 مگر آریا بانی یہ سوار  
 علی اسکویا تہ جوتے ال  
 وٹو اوسکی میں ہی کی وٹو  
 علی کرنا تو کھی پر ہمار  
 کہ تا وہ کاکہ کر دی ہمار

وہاوتی ہی پتی بانس کی لی  
ویلی سیر ہر جواہر آئی یار  
ہمیشہ ہمیں ہی اک دنگی بہر  
زیادہ پانی پی اوتی ملائی  
جو گڑا شک کمانسی کھانتا  
مسکو بنگل کی اور نک ہے  
کھانا چار میس بہر ہی بہتر  
یقین ہی اتنا کھائی لگی کا  
جو چاہی آتوٹی کل ساری  
نک پئی نولا اور ہر بہتر  
مقرر کچھ سجنی کی پتی چھال  
بستائی نہی اور تھوڑا پانی  
پلو سکولید میں کھوئی کی تو  
بقدر لک پور میں دن دن  
شدت یا ہو گری یا ہو چلا  
متیہ مضمر کمر چاہی اگر ہو  
اگر یا تا ہو کھوڑا کچا دانہ  
رکھان نوکو تو پر کوٹ کر خوب  
مری اک دست کا ایجاد پتی  
جو توی متبدم کھوڑا مری جان  
نہوں پر پی بہر ہی کہ  
بنا کا خدی پر تو ایک پونی  
یہ کچھ سنگت مری کا لگی کر  
بتاؤن اک و سکوب تلک کہ  
کھانا تو مان لی سیر انکر دیہ

پہا ہنسی کی پتی یا اوس می  
منکا اور کوٹ کر کراو سکوتیا  
دیکر شام کو دوسے کے ادیر  
ہمیشہ پد بہر ہی سیری ہائی  
اوس کتی پین پر بٹ پانتا  
ہی بہتر ہی سہیں سکوشک ہے  
رہی پھر فائزہ دائم پھر بہر  
کہ تو دیکھا و سکولید لگی کا  
تو کراڑی کی کتنی کو تو جاری  
منکا بازار سی یہ سب بکیرا  
سہو گولی کی جو کوبے ڈال  
پرو سین کہ جس میں چاہیے  
پرو سین کہ جس میں چاہیے  
کھانا بعد دانہ کی فروز  
ہمیشہ فائدہ کرتا ہی ساڑا  
بتاؤن اوس کی ہی ترکیب بگو  
تو تر کھانتا دانہ کی کھانا  
اس جیسی کھانی کا ہی اسلوب  
بتایا تھا مجھی سو یا وہی یہ  
تو ہی مری ہی یا باکس پتی  
یو پتی چار دن تک تو بہیم  
جلا کر اوس کی می و سکوتو دیو  
تو غم کی جانیں کچھ سوچ کہ  
وہ ہو جو بنگل چھانت تلک کہ  
منکا بازار سی پیاز ایک ویر

دیا پھر آدہ پالی کر کٹاے  
اوس پشاپ میں اپنی ٹوبہ  
یقین ہی یہی اسکوتو وہ پش  
نووہ ہاسل وکی جب تلک  
اگر کھوئی کی سی کچھ ج کی تیز  
اگر کچھ ہی اتنی ہو تو ہی غب  
ولی دانی کی او پری کھانا  
قرقر میں کھوئی کی گولی  
بنالی اب کمون میں جس سے  
غرض لی پتی کچھ ہی ہی گو  
روایت اوس کی یون کرانی او  
اوس پھر اک ہی منی میں تو بہر  
جو کچھ پشاپ میں پیاز یا ست  
اگر اس سنی یادہ کچھ کھلاوی  
جو ہو جاڑا تو اتنا کام بگو  
ملا یا کر تو تھی موٹہ میں یاد  
دیا گواہی سو لک سیر دوسر  
بقدر و جھٹانک میں سیک ہر روز  
پھر بہر فائزہ دائم ہی ایک  
منکا کر سیتے یا سو یا برابر  
جو ہو تیری ہی گوڑی کوٹا  
کہ ہی پاک تلک ٹیو کو گور  
سکو پانی میں کا غذا کو نتنگ  
کولی کر شیرم کوڑا ترا ہی  
کمر کا پور پشاپ باریک

کھلاوی پہل ہلا کر اوسکو قح  
غرض اک تین دن میں کھانے  
کھانے کے لیے کھی کی تری پش  
پلستارہ ہی چیز میں پور  
تو سن کہ میں بتاؤن بنگل کوسر  
ملا آئی میں زینا کر کی جو کوب  
ہمیشہ بس پیو تھی متل جانا  
تو بہر ہی نوکا البتہ ڈری  
مجھی معلوم ہی وہ اس طرح  
پہا جواہر ہی ہو اور ہر جواہر  
کہ سب چیز نوکولید تو مساوی  
دو میں ال و اوس میں ملا کر  
تو سکولید کھلا س مریات  
تو سازی کی کو کیفیت اوٹھا  
وہی کی بدلی سرکہ ال بجز  
کہی پھر ہو مصالح ہی نہ کار  
شاہ حسین پتی ہی نکو دیہ  
دیا کر بعد دانی کی ڈال فروز  
کہ ہی کھوئی کی حقین نیک  
کھلاوی سب مانی میں ملا کر  
علاج اسکا مجرب ہی یہ پڑا  
پیاز اس علی کو میں دن کر  
رکھا و سکو اسکو سپر کچھ پرتنگ  
تو بہر کہ یہ مجرب تو دوا ہی  
پھر کھان و تو ہی کہ ہو ٹیک

تو کھان

تو کھان

تو کھان

تو کھان

تو کھان

فردی که در این  
موضع قرار دارد

بنیادی

مکانی که در آن  
قرار دارد

مکانی که در آن  
قرار دارد

نگار که بر سر تال مسکو کرگرم  
لجستین فلک جهان و جل که  
بجیر جو تولد بومی ای یار  
یقین بی شبیه بود به چالاک  
تو بر تپ تپ بزم یقین جان  
بنا بر جستی اندک کی این آثار  
علاج و کسایتی خوب آید  
گن من بهر کی که بی ماسته بر تو  
نمودی پانی لیکن هیچ نمندی  
سی جوی گاه ایضا خلق و  
اگر گوی کی آه بی یل تپه  
نگاه می سکوپرک شیکدی پر  
نقطه قصه بی اندکی کوشش  
چرخا پر فلک سیر تو ای یار  
اوی کانی بر زنده و حق کن  
ویا اک و شکی پس تو کرگرم  
قصاصت بین لیکن مصالح  
و یاد بیل سی بی منکی بدو  
اگر آبروی بهر شکست چادول  
جو پیا پیا کتو چو بی جودی  
ویاک با و بر لی منو نموده جان  
جاء اپون من سکون تو پس  
بوگو آستانه بهر آرا کثر  
رکله و سکوپرک کی اندر  
نمود تو بر من فائد جو

بلا و منالی اوی کون کثیر  
سکب بن یک پتو و کول  
اوی کی زمین بی نر نهار  
فلک و پوچی مسکن کی خاک  
بلادی و نگوری کپک کان  
و پانی جان من من نمانا  
جو غصه و تو سکار و کی می داد  
اول تال و کی تم کی سر سرفه  
رہی کپک و تبین و کی وندی  
اسی تو از ما گوی و بی تصور  
تو بیل کرد و دست پرستی  
دین پر شیکدی او اگر دیر  
تو نری یل ندی پر نر نمانا  
که بر من سکون بیستی کی و ز فدا  
تو آتیه و بر من سکون من کر  
اوی بنک اس می بر کز کثیر  
کپک شنگه و نا و بی جا پر پڑال  
تو بهر دی یقین بهر جا و دو  
تو بنک سکوپرک و ش خوب مل  
تو بیل سیر و کی جا بی بولی  
ملاحظه و تبین خوب چنان  
بنار و کی پوزان یک پالس  
تو بر من کول و دو واکر  
نمود و کلمی و بهر سی کثر  
تو بر و چار و یک تو کو

نگار که اوی اوی اوی غم پر یار  
جلی بهر کون غم ای کفر جام  
بالا خوب سکول کمال پس کر  
اوی ایام من تو یار شمر  
بنا بر تو نظر اوی و ده آتش  
کپک و کی جگر و کی کپک  
بهت سپا و کون کر م لی بیج  
لو کین مذ بهنا سبط و گار  
سرک پترین کو بهر جبرک  
نخل جادی کا و ده کپک کر کا  
ملا فون و تاشی و من چند  
و ده جیب کر م تپه و ده سکوپرک  
جو باند شیل و ده کپک کر  
و یا تو بر کی شکی و ده کپک  
رین کی تال قائم و کی و دو  
کلی من جین بهر جادی کپک  
بوسکی شیر کر م و سکوپرک  
ولی کر با عل ایستد به من  
اگر با مل خوبای کی بهتد  
و کانی چار و مانغ فی الفور  
پیر آتاش کا کاپر بهر  
دیا کر و زاک پانی کی جراه  
موجر بهتد و من کپک  
اوی بهر من کپک و کپک  
بعد ایک بیج و کپک کر

سحری شام کس من پند ز بار  
نشین منی کپک و کپک  
پیر و کی بعد تو که می ز من  
کی اوی و کی فو طون کی کپک  
به باطن من و ده آتش بهر  
تو و پوچی و کپک و کپک  
ولی کپک و تال و کی لی بیج  
اور و کی کول و تپه و کپک  
نگالی سب کر کی و کر اس  
نمود کا پر تپه کپک و غم  
بهتد من مل و سکوپرک  
یو بین منی و کپک و بهر  
تو بهر جادی کپک و من و ده  
اور و پیر و تپه و کپک  
نشین منی کا غم و کپک  
تو فاصت و تپه و کپک  
تو البتد و من تال و کی قائم  
نمود کا فغ مطلق و تپه  
زاده و تو و کی کی مقرر  
نگار و کپک و اوی و اور  
پیکا تپه و کی و کی  
کر و کپک و کپک و کپک  
تو فاصت و کپک و کپک  
کپک بعد و کی کپک  
دیا کر و تپه و کپک

دیر و سپر کی کجیرون کی کئی تہ  
 یوہین وین دن گر ہو سپارا  
 دیا ہو بل ہی سکیم پنجی ڈال  
 چو بوجی پیڈی گاؤی کی کہیں سے  
 لکانا اسغول اسپرین تو  
 دیا کوڑا چھرو تیل و ہر  
 ولیکن اس غل کا ہی یہ دستور  
 تو پر کسیر اسکی حق میں جو ہو  
 رکھو کوئی ہن بہر کپاس پائے  
 پروس میں تیل کوڑا دہ ملاؤ  
 پرک لکڑی میں باندھو ایک لٹا  
 نڈا وہ پیریشی کی کمی کوئی آ  
 جو دھوکہ ختم کو لیدر نہوش  
 کمین مٹی نہوا و سپر سیاہی  
 پلڑ خشک بنالو کو تو چنان  
 اگر نو خرم پر چڑھتین سخت  
 جوتے ٹی پکڑی اسپرین گنا خوب  
 سکھا کر خوب دسکو میں بیک  
 اوی ہی پیکر چکر کی اوی ملو  
 چکر یا اونٹ کی پسلی جلار  
 گنا نل اونچہ دن پانچ باسات  
 سمجھت اس مٹی سخی کو تو کہیں  
 کئی دن گر کر اسکو یوہین یا  
 پلا ناساتہ پانی کی ہی بہتر  
 کھڑی جوج میں منوں گرج کر

پھر سپر مال پانی تھوڑا تھوڑا  
 تنجی ترکیب سے جو یہ ستانی  
 کہ تاجا تاری وہ لنگے سکا  
 اوسے گوندہ کراوسپر لکھادی  
 ویاصابون اور لی کرم پائے  
 یقین کہ کھڑا صابن کبھی ایک  
 لگی گڑبڑیہ اور لی کی پڑی چو  
 پڑانا آ وہ پاک لی کی چونا  
 کر وہ گر نہ سمین فریک پل  
 اونٹالو اور پینج ہینک پائے  
 اوسے لٹی کو پچھڑوہر کی تم پار  
 بہر دی کا کئی ن میں سارا  
 اوٹی ہوا اوس یا کڑوسی پاک  
 اگر اوس خم میں کڑی پڑی ہو  
 پراوسکو لینا مٹی ہی پیارے  
 ننگ لگی لکھا اوسے کئی دن  
 جو چاہی زخم جلدی خشک جا  
 ویاجوئی کا چمڑا لی پڑانا  
 ویاسنری ننگا کڑشک پسوا  
 اگر چاہی کہ نکلیں زخم یہ بال  
 بچھیری کو چو جانی سوترا ہی  
 کچل کر اوس میں تھوڑا ملا  
 سہاگا ہونکر یاد لی وی روز  
 لب بالا کو یا اوس کی پکڑ کر  
 ننگ ہلدی مٹی ہی میں ننگ

کرتا کرتی ہی کہلڑی نہ کہوڑا  
 منگل کنتی بہن سنگتاؤں کو بھاگ  
 سوار جاو وہ ساڑھننگ اندسکا  
 کہ بٹھ ایندھ کر او سکھو مسافر  
 اوچی ہوا اس تاپ ہو چکا فانی  
 اتنی جانتی بہن سبٹ نیک  
 سپاہی لوگ کنتی بہن جسے  
 اور اس ہی تیل کڑوا لیکنی ونا  
 ملا دو کوٹ کر چوٹی لاول  
 کہ وہ شئی ہی نہیں کچھ کام  
 کسٹنی اس کسٹنی ان پندر بار  
 ہار ہو گانٹھی ستر دو بار  
 لیکن غور کرنا تو اوسے تاک  
 تو فیر ہو میں چھو یا برو ہون  
 کراو سین گت کی دھار میں سکر  
 مسافر دو فون چیزیں ان لیکن  
 تو لازماً کسٹنی ہی کی لید ننگوے  
 کہ ہو گر نہ آسمن کچھ نیانا  
 وہ پھر کی خشک نام زخم ہو جا  
 تو سن کہ یا راکھا جی احوال  
 تو سن مجھی ہی اوسکی دہائی  
 پیرا سکھو بعد دکانی کھلاوے  
 ولی چھ شہرہ ای مل فروز  
 آگاہی کی طرف کینچھی ہنر  
 بہر کہ میں کر ای بار دل سوز




بسم الله الرحمن الرحيم

تاریخ

1

لکھنؤ  
بیکانیر

منی

لکھ

نشتا

ایک تو سیر کی تھی میں جاوے اگر وہ یہی تو سیر ہی اسی کے ساتھ مگر چالیس دن ہی تو مدد سوز نہ سرتی ہوئی کسی مٹری کی گرا گر چاہا دل کا وہ ہوں ہی ملی تو مہایت ہی سزا ہی یار یہ لوگ مسوا دی میں جو ماورائے نال کسی مٹری کی تھی تاکہ اگر ہر نکال الہ تو میں کہاری یاد وہ تو اوس میں ہر ماہ کو گزرتا تو یہاں یو نہیں تھیں نہ تک تو سیر ہم ملی یہ بات کی یہ مہاواک ہی مستطرب حوا کی کوئی نہیں کسی مٹری کی کی گزرتی تو ترس یہ تو سکو تو اگر چاہا کہ ہو مدد کسی تو میں کا کسی کی میرا اگر تیرا کہنا تھا ہی گھوڑا حالا اگر ایک جس کو اسکی دہن وہاں تو کای میں کو میں نے یاد پکا یاد وہ میں بیسا لہرتیں ساکر اور کو کہ تیرا کہنا یہاں ویا ایک چار تو لگی کو کی کھلا یہ تو سا اور کھلی ہی تیار یہاں ہی سمی ای یا حالی اور یہ تو کوئی مٹی تھی آئی	سی کی کہیں کی تھیں ہاتھی مل بہی چالیس دن اوسکی تعداد تو سرتی کا ہی ہو پر مل تو تو میں ہی کہوں ہی سکا احوال تو اس ہی مہایت ماہا ہو کہا کرتی ہیں لکھنؤ کی لوگ چیکر لکھنؤ کی ماہ کوئی احوال تو ہر جس ساوے ہوا کر نئی کراچ اور اوس کے پکا تو لیسٹاں کے اوس کے پکا کہا ایسا نہ اور دور جو ہم سواں ہند کی میں ہی ملی تو یہی آئی آئی وہ ملی میں تو میں ہی اوس میں میں نہیں تو یہ وکی واسی ہی ہر مہا چاہا یہ وہ ہوا ہی چاہا سزا ماتہ کی کہی تو سزا کہ نا حاقی ہی وہ سب دیکھ نئی میں ہو سکا کہی میں ہی سکا کہ وہ میں ہر لکھنؤ کی وہ بھی اوس ہی سرج ہر اس ملا اوس ہی اس میں ہندھا یلا دی سرتی ہی ملی ہی کہ نیو مل کی ہی کی پستا کہ ہو جو گھوڑا لکھنؤ کی	دلی ہر چیرا دی سیر سوس یہ تو سکا وقت ہی چاہا لیا اگر ٹاڈا کو کہیں میں ہی ملی تاکہ اگر پھر تو میں جسکی ہر کی کہ تبت ملی میں کی علی اوس کا جس میں تاپا نئی ہی ملی کئی کئی تنگ چیز ٹاڈا میں اس کے سیر رحمی پائی آداب کو آج ریا پائی وہ ٹاڈا میں ہی نئی چاہا لی کی میں تاپا اگر حق نہ سوتا ہو دی ریادہ غلل آتا ہی لی اوس میں تو سزا چیکر لکھنؤ کی سزا لکھنؤ سواں تو ہو ماورائے ہندی میں ہی حال کہ اسکی لٹائی یا کا حد چہ یا کیہا ہو ملا وہ ہونے لگی کی اوس کے کہ نا آتا میں وکی سکا ہی یہ تو میں صول کو ہی ملک یو میں گرتے ملے مسج دستا یہ تو میں ہی مل قری ملا یو میں چار قری کی کر عور اکی گرتے ملے میں جس کے تو یہ تو کہی کی کیہ کر سرتا	کہا ملی میں کیہ تا میرا جو س کہ تبت یا اوس کی یا ملی مدد اودہ چراتی میں کی پائی درتو تو ہوں مال اسکی ہی اوس کی تو لا رہی کہ ہوں قری حاکم حوالی تو میں کہ ساوے یو میں وقت ماہ کو تو تنگ دلی میں ہی کہ کی تپا میں لیسٹ ہر تا میری نہ تو باج اوس کی ایک ہر سکا و سیر کی چکان سب کہ ساوے تو حال آئی ہی یار مسادہ تو رہا نا ہی ملی ہی گھوڑا کہ تا میں ہی وہ سب کہل میں ہیکر لکھنؤ کے سکلتا ہی سرتا ہی ملی ملی ملک اوس کی تو کھلا کہا گا حاکم سکا کھل وہ اوسا تو ہی رام تھا ہی اور اوس ہی کی آدھی صحت تو آتا میں کار ہی کا میں اوس تو ایک تپا ہی ملا سہو چا تو ہر کیہ کر کر اور جس کی گھوڑا میں سرتا اگر ہی ہاتھی ال لکھنؤ
--	---	---	--

اگر تپلا ہی تو وہ دوا کر  
 پیر تو میں تھوڑا آنا تو ملا دی  
 دیا کر و زہی یہ بات محرو  
 چکا کون تو اور باہی بانی  
 نئی ہی ہونکا نلکا اوسکی میں سنی  
 ویا پر ایک ہی کو تو کس کہ  
 برتو راوسکو ہی پر ہی لگی  
 ہم سو اکی تو نون کو ملا دی  
 اگر صدی پر ہی آوی پسنا  
 جہانک اوسکی تو را کہ منکوا  
 جو سو کی تو توچ جاوئی تھو  
 اور اک گل ہی تو وہم کو لکین  
 پرک جلیس من ای مرد وانا  
 جو گوی کوئی ٹپا پرک جلی  
 ملا پر ہر کی تو او زمین بکل  
 جتا وین اب پکانی کی طرح ہم  
 یو ہون میں من تک تو کیا کر  
 بقدر حاجت ساج اوانکو ہی لچو  
 کئی من ٹائی لی ہی جو دہو  
 ویا لیکر وہی کو خوب لک  
 رلی گر تیل ہی سرسوں اوسکو  
 منکا یا آہ میں بہر تو صاب  
 کئی من میں یقین ہی جک بکل  
 ویا پیل منکا کہ پس باریک  
 بقدر حاجت ان و نون کو لینا

وگر نہ دی ہی یہ ای برادر  
 کھلا کر پہلی پر بانی پلا دی  
 ولی تنک کہ میںک جو وہ تو  
 کئی من ہونکا نلکا اوسکی میں جانی  
 کہ چو دی کئی من میں خلل و  
 لگا کر پر تو پر ہی اوسکی اوپر  
 کہ جلدی ہی اوسکی را م تاجی  
 نئی ہی ہونکا اوس میں لگا دی  
 تو پر کل ہی بانی اوسکینا  
 اوسکی اوسکی بدن خوب لکوا  
 نہ گرشک اوسکو تواجان  
 تو ممکن ہی کہ لچا ہودہ ہیار  
 نہ بچہ تعلق اوس کوئی دانا  
 خلل یا کوئی ایسا اور ہی آی  
 مساج پر ہرک کو کر کی نکل  
 تو باندہ اک حیدر لکڑ میں محکم  
 بقدر حاجت ساج اپنی لیا کر  
 ویکر خج سا پر میںک بچو  
 تو البتہ کہ قسمت اوسکو ہو  
 پیر تو میں ان ہی بارت لپ  
 تو البتہ بہت سا فائدہ ہو  
 شک صفت میں ہی ذوی  
 نہیں ہی کی اوسکی جسم میں جل  
 ملا تو تیل کچی میں کہ ہونیک  
 لگا کئی کہ وہو پانی ہی دینا

منکا ایک پانچ خالی پر کمالی  
 لکڑ تجسی میں ہر کہ تاجون کن  
 لکی کر انکہ میں کوئی کی کچہ  
 وگر پہلی پر ہی ہی تو لکڑ دیر  
 ویا تو ہی ہی چینی پس باریک  
 ویا پیر خوارہ کو سنے  
 ویا بازار ہی لی گیسرا چا  
 ویا اک اینٹ ہوا تو پیرانی  
 اوسکی ہی تو غمہ کی انکی مارا  
 وہ کہ اوسکی پیر لکڑ تنک  
 لکڑ وگل تو دی ہی اوسکی سر پر  
 دوا اور اوسکی لی اکی نہیں  
 کہ پر جنتک جی وہ تیر اکوڑا  
 تو پیر دیکر بہت یار بیتاب  
 پکانو سناج پر ان سبکو بتلا  
 اوسی ہر ہر کی اوس میں کہ چو  
 ویا تیل ورافینون او کیر  
 اگر جہو کسی کہ کو تو حار شت  
 یہی کہ کتابی حکم ہی یار جانے  
 لگا کہ وہو میں بلا و سکو حکم  
 ویا پانی کھیلون کا سر لے  
 کچل کہ باندہ اک کپڑی میں لکڑ  
 یہ نسخہ خواجہ احمد کا ہی باشد  
 لگا کہ اوسکو اوپر سوپ میں روز  
 کالی کر کوئی کو را گن باو

ملا نصفت میں ہی ہی سیں  
 برتو راوسکو ہی ہی ہی من کر  
 تو پہلی کاندو جاکہ میںک  
 تو کر اوسکی واکس بندہ ہر  
 برتو راوسکو لکڑ کہ ہونیک  
 تو کچر میں میں کی کر اوسکی کچی  
 سر جنان اوس ہی لی تو شوا  
 برتو راوسکو میں ال تو جانی  
 نہیں لکڑ سوا کچا اور چارا  
 عرق خشک و جاکہ تنک  
 بر سوچ کی کانوں کی اندر  
 وہ نادر ہی جہا تو دی کہیں  
 کری پر بو غمہ و سکو کوڑا  
 ملا بانی کی مٹی میں پیشاب  
 پکانی کی تو دی تر کب بتلا  
 کہ کر وہو میں سر سر جوتہ  
 لگا کر ان غللی بادی جہان  
 تو غافل بہت ہی ہی شت  
 کئی من کا ستر حق کا بانی  
 یقین ہی میں من میں منی کم  
 بدن اوسکی من میں کل  
 رکو کر اوسکو باسی پانی میں  
 سمجہ کر مت اسی کر نا تو بر باد  
 کہ جلد چھانوا وہی ال فروز  
 تو اوسکا ہی بتاؤں جکواک او

کچو

کچو

کچو

کچو

پہلے پڑھو دیکھو بیان تک  
 بہت سی کمال بہت طرح مال  
 اگر وہ فائدہ اور نیکوئی ہو  
 دیا پانی میں خیر اور کو جا  
 دیا اک ٹوٹی چٹی آگ کی ٹی  
 شکایا آدمہ پاک لی تو ہند  
 چھکا پھر سبیا اونٹا کی گل  
 شکا ہر چشما ک پشکری  
 سہاگا پشکری پر ہونٹیا  
 بنا کر گولیان سولہ کر کام  
 اگر مشغہ رہو پاس لانا  
 ہوا پڑھا شکا اک سیر سرت  
 ہر دوسکو کو نہ کر سکی پڑا  
 سفر میں چنگی گھوڑی کی نئی  
 خراس طرح کھین مری کی لکھا  
 اگر کوئی اتار گری کو مانی  
 اگر چہ پستین میں ہی ہو غرق  
 مالا یا آہاس لی یار جانی  
 خیرین گریوں کی بھی دہا  
 مارو تو ہر کچھ میں کم  
 سرت کی بہت سی چیزیں  
 یہ کہ پیر سرت سب  
 سرت کی چیزیں سب

پہلے سیر کو بنا دے جہان تک  
 کہ پڑھو سنا نظر آتی یک بال  
 تو آتی ہی پلا لاکر اونچی  
 کہ چوٹا ہی خوب بس سی گئی  
 فقط خالی ہی ملکا ایک سچ  
 اور آتا ہی سنگا گوری سنگہ  
 سنا میں پانچو کی کنگل  
 سہاگا آتا ہی اولوت جی  
 اولون سپنیز کو کو کو ملنا  
 کہلا اک صکو اور ایک شام  
 تو اوٹ ٹاٹی کو لوی سی چھٹا  
 بہت بار یک کوٹان میں کو  
 کوڑا کی گولیان چالیس تار  
 راکر دانہ پانی سی خیر دار  
 تو وہ مطلق دغا بکزدی  
 تو یہ کر در دگر خوب سا کوٹانی  
 پہ نالائی میں لسی تو کفر فر  
 چکر کمانہ پیچہ کچھ اولی پانی  
 دھبی تباہی گم گھوڑی کو انا  
 کہ تادم پر دی وہ تیر لودھا  
 کشتی زار سی لی بی چیزیں  
 اوی گلیا کی ہاتھو کی ملک  
 حوگا زانی تو باوٹی مچا پنا  
 نہوٹا اوی اوکی زغار  
 ہر سرت سنا تو ہی رنگ

دیا باندہ اسی جا پڑھو کو کا  
 پلا دوسکو شرباک سیر لاکر  
 یقین ہی کی گئی تین لکھل  
 نہیں کتا ہی کچھ خلق شلل  
 لیکن کام اتنا کچھو یار  
 لی جو این خراسانی ہی ملدی  
 سنگا کمال گنگنی پادہر ایک  
 یہ قیون چیزیں ہی ان شرب  
 سنگا کسیر سیر سیر کو پڑا نا  
 ولی رکھ ان اویانی کی توفیق  
 یہ سنو آرمایا ہے کئی بار  
 پراپنا خلیہ دو تاجیہ ہر  
 کہلا شام سحر ایک ایک روز  
 جو گری ہو تو دانہ کہلا نا  
 کبھی کبھی جو گری میں سفکو  
 بہت سا پانی پادی جہان  
 اگر پانی ملا تو راہی بھگو  
 کہلا نار و زمزل پیر بھگو  
 نہ کچھ دانہ کرنی میں تاہر  
 جو دلا ہو تو ہر گرم کہلا نا  
 نکی ہر سیر لکھی اتنی بلدی  
 لہوٹی اگر کوٹا تو ہو شاد  
 سمجھی میں بلا اوکی کوئی د  
 چٹا پوسی ہر کوٹا نہ ہو را  
 ملی ہریان کیلے کوٹا ہی دنا

کہ جس جان و ہر کو ہوا کا  
 کہ آجادی سپنا تر تر کر  
 اوی کچھ وہ جا کمال  
 ولایت کی ہی لوگو کمال  
 کہ نہ مرن سکی ہی لی عجوبہ  
 چھکا لی اوی ہی پڑ پڑدی  
 پڑنا ہی چھکا سچ ہی نیک  
 کہ نہ ان کا یونہی ہی ہر تر  
 دوسری چیزیں پڑ پڑنا  
 یقین ہی خوب ہو ہی اسید  
 اسی طرح کمالی ہی نئی یار  
 کسی پیر سرت دوسکو کوٹا  
 کہ چھو ہوا ہر لائی لائی  
 جو سرتی ہو تو پانی کہ لانا  
 تو پیر لائی پلا پادی جان تو  
 اوی ہر شوق سرتی لانا  
 تو اوکی لکھو ان دوسکو کوٹا  
 مسادی لون آنا دھکی  
 کہلا دس سرت میں کم چھٹا  
 پڑوسکی بدلی جان میں کہلا نا  
 نکر کو پیر سرت کوٹا جلدی  
 دوا کچھ سرت کو پڑ پڑ  
 کہو کا سرتا ہر گز نہیں  
 دوجینا دس سرتی لائی پڑا  
 کہ نہ لائی دیا کتا ہی دنا



[illegible][illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

[illegible]

○

کے لیے ہے

چند

الشيخ

فہم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ویا که لید باقی کا کسا تو  
 یقیس جی ستمانی گکو  
 کورسی یوں گیا ہی تان کما  
 اوسے یکملائی تو میں کما  
 سین کی سوا او کی تو دیکھ  
 کہ تیار ہو کما نا او کما مول  
 سو نا کہ ہو کر راج ہستے  
 اگر یو جی کوئی کتا ہو یا  
 اوسے ہی فائر کی طرح مایہ  
 ہو کر کھسٹ رگور زور سے  
 کہ یہ ہو گیا تھا او کا نو دا  
 ولی کہ سہیلے آست ادر  
 تو بہت حال تہہ چٹائی شکا  
 طبع او کما تائیں کھکاس ہم  
 یسل اس سلاو کا جی کل  
 جلا دی میں یا ڈنڈ کٹتے  
 گور دیکھا ہی میں اس میں کتر  
 کھلا یا کرون ہی تو او کو ہر  
 اگر ان میں جی ہو کوئی مایہ  
 درگورزی کی سرکہ تو او کما  
 سو کو تارے او کا بیت یا گور  
 ماس ہی انجی ہی ہند رستی  
 ہی بچان ہی قریح کی ماں  
 علاج او کا تانوں کھکویلو  
 مری تقریر کر کے ان دگور

راس چال چیل کی ملا تو  
 ہو میریٹ میں کی مروتی  
 گکارو میں ہی صاحب کما  
 یز او کو مال میں ہر کلا  
 مگر عشی ملا او کو کما  
 سو جی ہا کما کی کو کما  
 ملا دالی میں کی کو کما  
 تو کما یا و ہری یار دالی  
 کتر کتر تان یز او کو کما  
 ویا ہر لکڑ کر کوئی چوٹ  
 سو بیت کتر گیا ہی تو سن  
 کہ ہی حطروری کی گور دیا  
 کوئی سہہ ٹوٹی او میں کما  
 سو بیتور ماس میری کم  
 اسی جال تو کتر ماس  
 لی آتی میں ہی میر تان کی کما  
 کہ مری تان میں گور او مقرر  
 وہ ہو متک کما جانی لور  
 تویر ترح ہی تو او کو کما  
 سرک حال ہی او کو کما  
 تو او سہی پلا یا کرا دلی  
 را دہ اس فیر تان کی جی  
 کہ مری تان تو تری پرتی  
 مری تان او کو سو کما  
 سکا ان کما دالی میں کما

ملا دی جاکر مالوں میں ہر  
 مری تان لوت کر کو کما  
 تانی نو دہ لوتا کما  
 انک دہ کما تان کما  
 کتر مریٹ اور لونی گور  
 لی کما دہ کتر کما  
 کہ پرتی کما ہر کما  
 ویا کما کما ہر کما  
 کہ تان او کو کما  
 سوں جہ میں کما  
 کما کما کما کما  
 دہ سارا لور کما  
 سہہ ہی کما کما  
 ویکل میں میں میر دما  
 یا لور کما کما  
 مری کما مری تان  
 کما دہ کما  
 ملا مریٹ میں کما  
 ویا یاروں کما  
 ملا مریٹ میں کما  
 دہ یا دی کما  
 غور کما کما  
 پرتی کما کما

ویکل جس سہہ سارا دلی  
 تو مریٹ سہہ جانی کما  
 او او کما کما  
 سو بیتور ماس میری کم  
 اسی جال تو کتر ماس  
 لی آتی میں ہی میر تان کی کما  
 کہ مری تان میں گور او مقرر  
 وہ ہو متک کما جانی لور  
 تویر ترح ہی تو او کو کما  
 سرک حال ہی او کو کما  
 تو او سہی پلا یا کرا دلی  
 را دہ اس فیر تان کی جی  
 کہ مری تان تو تری پرتی  
 مری تان او کو سو کما  
 سکا ان کما دالی میں کما





اوی کہتی ہین ہنہ ہی یہ اچھا  
 وہ خواہی ہو ہڑا اور خواہ چھوٹا  
 چاٹا سلم ہی کہتی ہین ہنہ  
 سونہیں چوٹی گھوٹی کی خم ہو  
 کشادہ واوسی کہتی ہین لال  
 سوانہ عریب گنت ہین ہی بار  
 شادہ لوگ کہتی ہین ہی سب  
 جوالے سکا تودین پاؤن ہین  
 اگر انکھون ملک چڑھی تشقا  
 اگر تشقی ہین ہین کپال ہنک  
 سفید لک انکھ گھڑی کی ہوو  
 فرزندہ کو سوکی پنج مت دے  
 جھڑ ہند باطن ہین ہلایا  
 اگر ان یہ ماتہ اوی تو نہیں  
 لوکین ہنہ ہی ہین گرخال  
 لوکین جنسل ہی اہل ایران  
 کسکی پاؤن کہ ہوی ہسید ایک  
 اوی ہجانی ہین لوک سار  
 گئی کہ کوئی گھر جگہی جان  
 اگر ہی شور گور کیا کہ سحاب  
 وہ کہتی ہین یہ غلط ہڑا  
 اگر ہی خاک کی جگہ جو غم ہی  
 اور اوکی بعد ہنہ ہی اندر ہون  
 سرنانک ہنہ کو کہ پوری  
 سوانہ فصل خم کا بیان ہی

تو کوں لوگ کہتی ہین وہ کھما  
 نہیں ہنہ کا کسی گورواہ موتا  
 کہ جسکی نیاسم ہونی ہین ہیکر  
 تو پڑہ ہون زیادہ یا کہ کم ہو  
 کہ چید ریا و کو چلتا ہی چال

لگا ہو سب جسکا دیہی یار  
 سچا دسکو تو یا ہو شکم ہے  
 ہوش گھر ہنہ کوہ پر یار  
 بہت کہا کچا و ہو کو کوہ ہین  
 تو اہل ہندو کی ہین عجب

**فصل چہارم در بیان الوان اسپان**

کہ جو جواہر انگوٹی کی تابی  
 تو عال ہین لاون اوکو  
 تو ہی ماہر وہ ہی ہی اچھا  
 تو لہنی کا کہ تو اوکی اہنگ  
 تو لازمی کہ مالک اسکارو  
 بہت ہین ہی اصلانہ تو  
 یہ ظاہر ہین ہین ہر اہی  
 ولی عیسیٰ مسکی ہی تو ہی ہر  
 تو جواہر مسکو کہ ہین ہین لال  
 یہی کہتا ہی اوکو دیکہ ہین  
 تو اوکو ہی بخان ای یا تو نیک  
 بہت بجانی ہین لوک سار  
 جوالے سکا ہی اتھی ہر ہوت مان  
 تو ساری اہل ہند او اہل خباب  
 یزید اس ننگ پر کھر چڑا ہی  
 سمنہ چاہی گو پڑوس ہی گئی  
 لوکین وہ جو ہو قرہ قور  
 نونو اوس ہی او ہر غم کری ہے

نالی مطلق اوسی میر کہ مان  
 جو ہی اوس ہر تو ہی ڈپٹل  
 نظامہ دیکنی ہین ہر اہی  
 خیر دار اوس رہ ہی عیب ہنہ  
 یہ کہتے ہین انو لہی ہی طانی  
 پڑہ دوسی وہ آدم چشم گر ہے  
 اگر ہو دی سفید اک ثاندہ دایان  
 سرکاپاس اوکی فکر جست  
 وہ ہی خوشن کی نزدیک تر  
 بروکین اسپ پیل ناچار ست  
 نہیں ہے دانی باہین کی کچھ قید  
 سبب نیگا کہ ارجل ہی نہخت  
 پیہر نی کہما اوکو ہڑا ہی  
 ہڑا اوکو نہیں کوہ جانی ہین  
 جواہر ننگ ہین کوڑی کی گیار  
 ہر ہنہ ہی ہین ہی ہین یون  
 ہی اسکی بعد شکلی اور قلا  
 کہ ان سب ہی چنگیان او چال

**فصل پنجم در بیان عیوب خمہ مشہورہ**

فلحال اوس ہی ہنہ کی جگہ ہزار  
 یقین ہر جان کہ کہتا ہی کم  
 بہت چلی ہی ہنہ ہی وہ ناچار  
 اور اوکی ہی کو ہی ہنہ جانی  
 منحل چاہا ہی کہتی ہین لال  
 کہ فصل چہارم ہین اظہار  
 نہایت اوس ہین ہی جان  
 اوی لی لی نہیں کچھ سون چل  
 ولی باطن ہین ہنہ ہیک ہلکا  
 میر گول اوسی ہی ہین عریب  
 لکھی کا کچھ نہ اوکی گھر ہین  
 تو مطلق اوس ہی ہنہ و جھڑ  
 تو ہنہ گندہ ست جواہر کھان  
 خندہ کر اوس وہ گور اوی چست  
 ستا ہی مینی لوگوں ہی مکرر  
 نیگیہ کہ با با خالدار ست  
 برکای وہ نہ کہ تو اوس ہی  
 نہ لی اوکو کہ ہین عیب ہنہ  
 اب اسکی عیب ہین ہنہ کہ گئی  
 لوکین اہل ایران مانہ ہین  
 تو کہ سب کیست چاہا ہی یار  
 کہ ہی اوکی آہش اور کا توں  
 او تر کردن ہی ہی گور و ہزار  
 نہیں ہین بعد انکی او کہ مال  
 بتاؤں ہنہ چہر عیان ہی

فلحال اوس ہی ہنہ کی جگہ ہزار  
 یقین ہر جان کہ کہتا ہی کم  
 بہت چلی ہی ہنہ ہی وہ ناچار  
 اور اوکی ہی کو ہی ہنہ جانی  
 منحل چاہا ہی کہتی ہین لال  
 کہ فصل چہارم ہین اظہار  
 نہایت اوس ہین ہی جان  
 اوی لی لی نہیں کچھ سون چل  
 ولی باطن ہین ہنہ ہیک ہلکا  
 میر گول اوسی ہی ہین عریب  
 لکھی کا کچھ نہ اوکی گھر ہین  
 تو مطلق اوس ہی ہنہ و جھڑ  
 تو ہنہ گندہ ست جواہر کھان  
 خندہ کر اوس وہ گور اوی چست  
 ستا ہی مینی لوگوں ہی مکرر  
 نیگیہ کہ با با خالدار ست  
 برکای وہ نہ کہ تو اوس ہی  
 نہ لی اوکو کہ ہین عیب ہنہ  
 اب اسکی عیب ہین ہنہ کہ گئی  
 لوکین اہل ایران مانہ ہین  
 تو کہ سب کیست چاہا ہی یار  
 کہ ہی اوکی آہش اور کا توں  
 او تر کردن ہی ہی گور و ہزار  
 نہیں ہین بعد انکی او کہ مال  
 بتاؤں ہنہ چہر عیان ہی



اُلی اوکی جو ہو چھاتی کی اندر  
 بلاں گس مری کو تو لینا بڑھنا  
 بھل مین جسکی بھوئی کا حلقہ کی  
 سوا اوکی ساو چلی ختی دین  
 کدڑی لکھ نہ مین مں پاس تہ  
 اور آری تنگ کی ہا نظر جب  
 نلی یہ ماتہ کی بھو نری اگر دی  
 جو ہنہ چلی دن بھنہ زیکا ہو یا ر  
 جو بھنہ اوپر کو ہی تھی ہی قسم  
 نلی پر ٹنڈ کی جو ہو بدستور  
 کہوں نام دوسکا ہو ہی ہی چل  
 تو نام ونگار نڈل او کو چچان  
 جو ہی مٹون تھ تو ہست ہنگ  
 غرض سہ جکی دین بھو بڈان ق  
 اب بھنہ زیکا پتھ کھن مں ہنگ  
 خضار اچھو توں کی یہ ہی چڑ  
 نین پچان کپڑا اسکا دشوار  
 او ہی جاتی مین حاصل مرعام  
 شہریت کے بوجب این یہ وہد  
 جو ہی اچھل تو ہی مین لاریب  
 حدیثا کئی تھی مین ایک آئی  
 سر با فصل مں مین ہویدا  
 جو جی مری کہنی کو کچ مال  
 اگر وہ پھول مایو مہ ہی سوگ  
 انہن کی متصل قنوب کر غور

تو پھر اول پہنچی اور یہی ہست  
بشرطی یوں باو سپ نہو یار  
مغل کشاوی گنڈہ نعل ای  
نہ خوب سکون دہی ہستی میں  
زمان اپنی میں گم کو دکھائی  
تو گنگا پات اوس کی ہستی میں  
تو رو و نون پہنئی ایک پرئی  
تو کوٹ کا زار و سکا ہی نما  
سچہ کوٹا اوکا مار و سکا ہی آسم  
تو اوس گھر کیو مطلق نہرو  
جہانک جی میں ہی تپہ چیل  
و گری ایکتے بدو کو تو جان  
کہ ہی میں ہستی میں ہی باک  
تو اوس گھر کیست ہو کی مشاف  
بصر کیو ہستی میں چہ رنگ  
کہ دیکھ و سکو لی ہی اونکو یہ  
تلی جو زمین کی آوی ہو یار

اوی سبے کا شرم جاتی ہیں  
 کڑھ پیدا کرے اچی س ہی بین  
 اوی لینا نہیں ہی کی لکاش  
 تلی چوسکے بنوی ہو چھوٹے  
 سوا اس مخم کی درون کی دیک  
 نہیں گنتی ہیں اصل نام و سکو  
 ذرا سش سہا میرد کامل  
 ہندز ہونو سہی تو خوب ہی گی  
 چوسکنا ملی تولی نہ زہدار  
 وہ گھوٹا کلاہ و پچا ہی پست  
 جوجر دیو بنان کا لون کی تہن  
 اگر بنوی ہی جڑ میں مال کی  
 جو بھان تن کی طرف کا حضرت  
 وگروہ جنت ہیں تن او سکھو تولی  
 تجمی گا کہ درون س ہی پیار  
 یہ ہی بد میں اسی ہر کر لینا  
 برا کستی ہیں او سکھو لوگ در کر

وہ ہی بڑی اسی سبب تھی کہ  
نہیں عشت کی کسی ہوتی بدین  
لیکن وہ مغل جو ہی تھو لاش  
تو اسکو مڑی کتھی ہر گز ٹی  
کچھ دین نری کی بدی نہیں  
بہت لیتی ہر ہی کردار اسکو  
اوی چھاننا ہی خست شکل  
کہوں بے سکھو چھوٹی ہی کی  
پڑا ہی وہ نہوا اسکا خریدار  
بلا شک حال اسی یہی بروت  
وہا ہوں بہت سربراہی کھو  
تو بس سبب وہ ہر گز نہیں  
تو کہو شہی کو تو ہر گز نہ  
فرزندہ جو کچھ چاہی ہی دے  
اوی بد جانتی ہر گز ہر گز  
اوی بستی ہر گز ہی ہی نہ  
جو وہ ہوتی ہی ہر گز ہی

در بیان عیوب شرعیہ اسب

منفصل اور مکمل تیار ہونے لگے  
 وگرنہ اس کا بانی تو وہ ہی عیب  
 نہیں اور نہ کی حق میں کوئی بہانی

سودھی میں ان کو عیب ہی ایک  
بوجھ ہے ع کی عیب بن اور  
شرعت پر ہی بنا ہی علی ہے

وہ ہونے لگا اور جاسوسی بدنام  
رکھ دیا اور انکو سنکر شیعہ و سنیک  
نہیں کچ لی کسی بھی قسم کی غور  
نہیں جنکا عمل انکو خلل پہنچے  
سیانچی کا ہی اور موتی کا  
ریگین ہوتی میٹائی کی مقرر  
لیکن بڑی سمجھتی تھی قصداً  
گھر گئے نہ ہو کہ ایک

فصل دوم در بیان ہندہ و موثرہ وغیرہ

کہوئے موت ورنہ کا تجھی احوال  
انہیں کو موت دے کہتی ہیں لوگ  
جو نکلی جو زمین سے استخوان اور

چھوڑی پاؤں کی مٹنوں کی اندر  
جو کہ ہر تعین نہیں ہے یہ چند  
تو اس کے جا تو ۱۶ اسے شکر

بیان کی گاہی اور موتی کا  
رگین ہوتی میناڑی کی مقرر  
لیکن بڑی جوتی ہی نقصان

[illegible]





بری تعلق ہی اور وہ حسد سی  
 لکھوں صفت نکالو کچھ ہی تھوڑا  
 کہ یہ و سکا کری کچھ صفت تحریر  
 غرض جیٹ چکی ساری بیمیر  
 کوئی اس بات کو سمجھی نہ طرح  
 بس آگے تو زبان کہوں ملکین  
 دیا ہی توئی یارب جھوٹ سب کچھ  
 سوا اسکی نہیں باور یار  
 جہانی جھگڑا ایمان اوٹھانا  
 مری یہ عرض ہی تبتی بار  
 تو پھر میں دعا پر اپنی آؤں  
 خیال پاکہ دنیا ہی فانی  
 زن فز زدن دشمن ہیں جی  
 وہاں حالت بنی گی اور اپنی  
 یہ تہی سوچ جھکو کیا کر میں  
 اذیت جب بہت سہی ٹی پڑی  
 یہ املکہ گھری نکالی سڑیا  
 کسی جا پر نہ تھا آرام جھکو  
 تو میں یوں کہا دل ہی ٹکڑا  
 پلاسجاک جو میر ہمایونچا  
 بچہ نشن نام و نکاحی مشہور  
 خدا اونکو ہمیشہ شاد رکھے  
 رہی اونکو ہمیشہ تندرستی  
 بھی نہ دیکھو ایسی ہوئی شا  
 عزیز اصلا نہ کری محشی کچھ شی

کمی جہا ہی کوئی اونکو کد سی  
 کہ لہلہ نکال تہا چرنی کاٹھو  
 بلایہ کیا ہی کر کیا کتلی تفریر  
 ہوئی تبت خلق میں تہی سبر  
 سچہ تہی لیا اسکو طبع

خدیون میں نبی کا تھا بوجہ  
 نہیں پاتا ہوں میں اتنا زبان کو  
 بیان او سکا خدا ہی سی ہوا  
 اصحابوں کی پیچ میں ہنسی  
 نبوت جو ہوئی آخر نبی پر

### مناجات بجناب قاضی الحاجات

طلبکے تائیں میں جی بیکچہ  
 کہ عرض اپنی کروں تہی مبار  
 وگرنہ کچھ نہیں میرا نکانا

اگر اک از رو میری بڑی ہی  
 حوالہ مرہو کو اب اپنی کہو کر  
 الہی کر قبول اس مدعا کو

### بیان سبب تالیف این نسخہ نادر

معتدین اک سر گذشت اپنی بنائوں  
 خدا جانی ہی کی من نکانی  
 نہیں تا کوئی اثری کسی کے  
 کہ یہ من کی حفظ اور گواہی  
 کہ حکم ہی کیذکر کروں میں  
 تو پھر ناچار یہ شہدائی میں  
 پر مدت تلک صحر ابعصر  
 نتھا دشت سو اچھ کام جھکو  
 کہ کبتک ندگی ہی ہی بیزار  
 یکایک لکھوں میں آن پونچا  
 میان چھو بی عرف او کجا بدتر  
 غم و اندوہ ہی زاد رسکے  
 نہ پہنکی گرد او نکالی گئی سنتی  
 کہ پھر طلاق رہا اونکو نہ کچھ یاد  
 جو تہی تو میت من میں بسنے

فلک کی ماتہ سی میں تنگ آیا  
 عبت او ملعب میں مونہیں  
 اگلے جانی کما کما کی سار  
 کیا دل کو جو اس دہی فی پتا  
 ہزاروں شور میں لنی بنا  
 کہ گو کہ تہی نہیں کچھ پاتوشہ  
 کوئی جھکو نظر آتا جو انسان  
 رہ مدت تلک غنہ فروش  
 کہان تک شش سنی میں چہ  
 میان چھو جان کن مہر میں  
 میان قادیر میں نکی چھوئی ہما  
 یہاں تلک کا ہو سامان اونکو  
 گئی لیکر بھی مہ اپنی کہہ کو  
 رہی لاونکی اور اولاد خرم  
 عرض جو او کا تھا سو تھا وہا

کہوں کہ سنس ہی میں اسکی بڑا  
 اور اوں میں اپنی بان کی تین کو  
 دیا کچھ صطفے ہی ہی ہوا  
 علی کو جان کہہ در نہ بکت  
 خلافت تہی میں علی پر  
 یہ ہی حاجی اوست بول نہیں  
 کہ شکل سخت جہ پڑی ہی  
 میں اب لکھتا ہوں تہی کو کر  
 اجابت کی لکھا پر اس دعا کو  
 رکھو تو مہمانی کر کان دہو کر  
 تو ابراہیم کا میری ان جہا یا  
 کروں بر باد یوں میں اپنی دقا  
 پڑی گی آفت اس سر پہ سار  
 تو کھل اور گدیا میر غور دوا  
 لیکن کوئی جھکو خوش نہ آ  
 پر لائے مہی ہی لہجی گوشہ  
 تو مر کر تالیف میں سہی مشہور  
 جی ہر ایک نہ جوا گیا ہوش  
 بس اس جگہ کسی سہی میں چہ  
 وہ اپنی سطر حقہ ردا میں  
 او نہ نہیں جانی لونی ہی سوا  
 وہاں ہو نصیب ایمان انکو  
 رکھا لایہ سہی اگلی مال نہ کر کو  
 رہیں شہ نہوا اونکو کبھی غم  
 نہ تھا کچھ نہیں میں میں میرا تہا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

<p>خدا کی حمد کا وادی نہ کہو سب سے پہلی میں جہانگشاہ میری کجی کی قابل زبان ہو شجر بان غم کا پتلا نہیں ہے یہاں جو کچھ کیا ہی اونی پیدا کدورت کا کوئی کس طرح ساری</p>	<p>روان تر کر میرا تسلیم ہو فرس کچھ غم کی ڈبائے ہیں یہ تو کیا ہی اور کا کیا بیان ہو یہاں کچھ فعل کچھ نہایت ہے کیا ہی کب کسی پرستیدہ</p>	<p>کہا قوت علم فی اتنی ہائی بہت سی سہی سہی نکال چکا کوئی ہر چند بیان اپنا کیا ہو بہلا ہو ہوش کی کیونکر سنا مگر جبکہ محمد کر کے بولا</p>	<p>کہ یہ وہی کجی صفت غائی وہی کجی کجی مایہ نجاتی پناہی گئے کہ وہی کجی نیاوی کہ ہی بان کجی اور ان خدا کی اپنا اوس ہی پڑا لکھو براق ادنی نہ جسکے لکھو</p>
<p>برہم شمس ہی ہی اؤنگا یا وہ باہر کی تہنہ دیکھ لے جناب کیہ میں کجی ناری کجی کجی اس غم ہی دنی سوار ہی غم ہی غم ہی</p>	<p>اگر کجی کجی خاطر ہی بنایا کہ جگہ کجی مطلق نہ انسان طلب کی تھی آفرین ناری کہ کجی کجی کجی کجی کجی کہ کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>بنا ہر کجی کجی کجی کجی بیان کجی کجی کجی کجی اگر حامی ہوئی کجی کجی تفہیم کجی کجی کجی کجی بہاں کجی کجی کجی کجی</p>	<p>ہر تہا علم ہی کجی کجی کجی یہ کجی کجی کجی کجی کجی تو کجی کجی کجی کجی کجی برہم کجی کجی کجی کجی کہ کجی کجی کجی کجی کجی</p>
<p>وہ چارون باہر ہی کجی کجی</p>	<p>بہت کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>بہت کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>وہ کجی کجی کجی کجی کجی</p>

بری تعلق من ہی روه حسدی  
 لکھوں مٹان کا جو کچھ ہوتا  
 کہ لہو کا کری کچھ نصف تحریر  
 غرض جب چلی ساری بے سیر  
 کوئی اس بات کو سمجھی کس طرح  
 بس آگے تو زبان کہوں تلخ  
 دیباہی توئی یارب جھکو بکچہ  
 سوا اسکی نہیں اب وریار  
 جہان ہی جھکو با ایمان اوٹھانا  
 مری عرض ہی بستی یاد و  
 تو ہر مین مدعا پر اپنی آؤں  
 خیال پاکہ دنیا ہی فانی  
 زن و فرزند شمس مین بجی  
 وہاں حالت ہی کی اور اپنی  
 یہ تہی تہیچ جھکو کیا کزن مین  
 اذیت جب بہت سہی اپنی  
 کیا نہ کمری نکلائی سڑپا  
 کسی جا پر نہ تھا آرام جھکو  
 تو مینی یوں کہا دل ہی تکرار  
 پراسجا تک جو میرہ میان پونجا  
 نہ تہی ش نام و نکا ہی مشہور  
 خدا اوکو ہمیشہ شاد رکھے  
 رہی اوکو ہمیشہ تند رستی  
 بھی نہ دیکھ لایسی بیوی شاد  
 عزیز اصلا نہ کی محبی کچھ شادی

کئی جو چاہی کوئی اوکو لکھسی  
 کہ دلان جنکی تہی پڑسی کا کوٹا  
 بلایا کیا ہی اور کیا اسکی تحریر  
 ہوئی تب خلق مین یہی سیر  
 سمجھ مینی لیا اسکو اسطرح

دوسرا باب

خصوصاً مین ہی کا تھا جو  
 نہیں تا ہوں مین تان زبان کو  
 بیان اوکا خدا ہی سی ہوا  
 اسجانبو کی پیچ مین ہیشک  
 نبوت جو ہوئی آخر مین پر

### مناجات بجناب قاضی السحاجات

طلبکے تانہیں مین ہی اب کچھ  
 کہ عرض اپنی کروں تہی مبار  
 وگرنہ کچھ نہیں میرا نکانا  
 لگا رک از رو میری بڑی اپنی  
 حواس و رہنمائی اب اپنی اکو  
 آہی کر قبول اس مدعا کو

### بیان سبب تالیف این نسخہ نامور

مہین اک سرگزشت اپنی سان  
 خدا جانی ہی کی مین زندگانی  
 نہیں آنا کوئی تری کسی کے  
 کہ ہوں کی غلط اور کو اپنی  
 گرو جھکم ہی کیونکر اکرون مین  
 تو پھر ناچار یہ ٹھہرائی مینے  
 پھر مدت تلک صحرا بصر  
 تنہا حشر سو کچھ کام جھکو  
 کہ کینک ندگی ہی ہی بزار  
 یکا یک لکھوں مین آن پونجا  
 میان عجوبی عرف اوکا بدتر  
 غم و اندوہ ہی زاد رکھے  
 نہ پشیم کرد اوکی الکی سستی  
 کہ بہر طلق رہا اوکو نہ کچھ یاد  
 جو ہی آدیت مین مین بس

کہوں کہ منہ سہی مین ہی بڑا  
 اور اس اپنی زبان کی تہی ان کو  
 ویا کچھ مصطفیٰ ہی ہی ہوا  
 علی کو جان کہہ کر نہ بکیت  
 خلافت ختم ہی مین علی پر  
 یہ ہی حاجی اذیت بول نکین  
 کہ شکل سخت جہم پڑی ہی  
 یہ مین اب لکھتا ہوں تہی وکر  
 اجابت کی لکھا پر اس عاکو  
 رکھو تم ہیانی کرکان دہر کو  
 تو براک غم کا میری اتج جہا یا  
 اکرون براد کو مین اپنی تہا  
 پڑی کی آفت اس پر ہمارے  
 تو بالکل ور گیا میرا غر و خواہ  
 ولکین کوئی جھکو خوش نہ  
 پر اب نہ مہی ہی لہجی گوشہ  
 تو ر کم تان مین سہی شجون  
 بھی پرا یکدن جو لگیا ہوش  
 بس اس جلے کسی سستی مین ہے  
 وہ اپنی بہر طلق ہی روان مین  
 او نہ مین جہی مونی ہی سوا  
 وہاں ہو نصیب ایمان اوکو  
 رکھا لایسری الکی مین زکو  
 رہنمائی نہ ہوا اوکو کبھی غم  
 نہ تھا کچھ نہ مین مین میرا تہا

سورۃ الرحمن الرحیم

کہ لہو کی گری صفت ثانی ولی کیہ وکی ہا ہینٹ بحالی سیاوی کہ گواو کی سیاوی کہ نہی ہاں ہنگی او ویاں حدائی کیا ایسا اوس ہی پر جوال کو دلا مراق ادنی تہا سکا لک وارس سہر قیام علم سی گل اوسکا مل پالوت واکوتی ہی کج ودرات تو منیک ہنگی ہرتی ہوت نکل سراوی کی کمر عیسی کی جہرت اگر اسیا کجا کی کمرین نہر	کہا ق ت فم لی آئی ثانی ست ہی سہی اسین نک چہا کوئی مزید سیاں یا لکھو سلا سہ خوش کی کیہ کار سلا اگر جیکہ محمد کر کے د لا طاہر کچہ وہ آئی ہی ایکس سیاں کی کرین کیا ہی اوفا اگر حامی مدنی ہی کمال تقدیر ہی فی اوس کی قیت سپ پرتی ہی کی کمری فکر	روایت شکر میر اسلم ہے وہ کچہ ہم کی ڈنگی جس یہ کویا ہی لاسکا کیا یاں ہو یہاں کچہ قفل کچہ لکنا ہیست کیا ہی کسی پرست ہدا کہ سب کچہ کی خاطر ہی مایا کہ سکو اسکی مطلق ہا اسان ظلم کی ہی آمرت تاری کہاں کاش کی جہرت میرا اگر امت میں ہی کچہ کی کس	کہا کی مد کا وادی کہ کو سنت ہی میں چہا گسی ہی کچہ کی قابل راں ہو تو ہاں ہم کچہ لکنا ہیست یہاں کچہ کیا ہی اوس ہی ہدا کہہو ہست اسکی کچہ طری ہی ٹاہی عیش ہی اوسکا یا دو آئین کی نہیں یکا رہاں حاج کچہ پاس کی اوری کی کئی ہی اس غم ہی دنی سروین ہی جہرت نکلین
در مدحت چار یار و منقبت صاحب ذوالفقار دلدل سوار رضی اللہ عنہم	عید محسن کی کچہ ہون حطرح	عید جان فی اوس کی لاہرب	دو عید عارشی ہر پار کی سب

وَمَنْ يَتُوبْ إِلَى اللَّهِ عَمِلْ عَمَلًا صَالِحًا حَسْبُكَ

الْمَالُ وَالْبَنُوتُ

مَعْرُوفٌ

الْمَالُ وَالْبَنُوتُ

مَطْبَعُ الْمَصْطَفَى خَانِ

بلکہ روشن یافتہ فقط  
 مغربیت یعنی روزگار  
 و تاجران چنانکہ از فانی  
 و صراح و محنت و جوی زیا  
 و معلوم بین کہ لازم است  
 در فارغ تحصیل شد و گاه  
 هست کہ بای بنست در  
 آفران لایق کردہ روشنی  
 گوید بلای فانی از  
 ۱۹۴۱  
 نظر کسب از  
 روشن کردہ از ان نسبت  
 نیکو سخن گفت مطلق  
 است و انکہ صاحب ان  
 بنیم قبول بوزن کردن  
 سلفا سے کہ نہ سلفا سے  
 زبان کرتے معنی بابت  
 نہ سے بلایت

و مانع ہونہ جوین و حوسرغ ہفامدہ خودن کا خر و مندان ہست لیکن ارے  
 و مانع کا جوہر ہست ۱۔ ہر اوق جراح کا نتیجہ کہہ سنا کام فائدہ بجا نہیں ہی از بین ابر عقل  
 روشن جلدن وی سخن و الشیانت پوشیدہ نما کہ در عظمتہا شافی و سولک عمار  
 روشن صاحبہ ہون کی کہ نہ سخن کا بچ لکھی جہاں ہے کہ سرتا بنجون آرام و نرا الی کو بچ لکھی  
 کشیدت و داروی فصیحیت بشہد ظرافت میخیزتہ تا طبع اول انسان و ولت  
 کہنیاسے اور دو اکڑ دی فصیحیت ساتھ شہد خوش طبع کی ہی تو طبیعت بخندہ اس کی دوات  
 قبول محرم نما کہ حکم اللہ رب الخلقین مقرر ہے  
 پسندیدہ گئے کی نصیب ہی اور صبح حمد ثابت ہیں و اس کے کہ اسد کہ باقی و انا و حرات عالم کا ہے

روز کاری و رین سبر برویم  
 ایک زمانہ بچ اسکے آخر لنگے ہم  
 برسولان پیام باشند و بس  
 اور تمامہ دکن پیام ہوا ہے اور بس  
 علی المصنف و شغفر لاصاحبہ  
 بر مصنف و منفرت طلب کن صاحب کیا  
 مؤلف ذالک عقرنا لالکانبیہ  
 بعد ازین منفرت طلب کن بلای کا بے آن  
 عند الترووف لقلت لالکانبیہ  
 نزد یک خدای سران اللہ کو ہم ہی سولہ عالم  
 حاکم کائنات و طلب کہ کھنسا  
 ہاں یقین کہ من بہر کم بنوا ہم حسان را

ما نصیحت بجای خود کرویم  
 یعنی نصیحت سوائے اپنے سے ہے  
 گر نہ یاد جویش و غبت کس  
 جوہر آد سے بچ کان و غبت کیسے  
 نا ناظر افیہ سل باللہ حمزہ  
 اسی غنیدہ و رین کتاب بخوا و از خدا رحمت را  
 و اطل لنفسک من خیر لک بجا  
 و طلب کن بذات خود از ہر خیر کہ ہو اسے  
 لو ان فی کونم التلاق و مکافاة  
 اگر در دنیا نہ کہ برائی من روز قیامت باشد جا  
 انا المسمی و انت محمدی ع  
 من کہ نام و در ہاں کہ نام کار سے

الحمد للہ کہ کتاب لاجواب ہوسم پاکستان مع ترجمہ اردو و لیدر لغات لافظہ و تبصیح و تبصیح  
 سو کو سید محمد مشرف علی علیہ السلام اللہ تعالیٰ سکن فیہ کہ سندی کان و شہد کہ سندی کہ محمد علیان  
 بطبع دہلی انہام محمد علی بخش خان ولد محمد خان منہور و عترتہ را اثیر بارہ جاری الادل شدہ ۱۲۸۴ ہجری  
 پر اربعہ و شہیدہ بطبع علیہ علیہ فاعلم نام گزیدہ فقط



و این کتاب از کتاب  
 کتابخانه ملی ایران  
 تبریز ثبت شده است

[illegible]





[illegible]

و شوق معزول از مردم آزاری میجوید جوان گوشت شیرین شهر مر راه خدا که عز  
او که نوال تیر کباب گدا مردم آزاری است جوان گوشت شکسته و لاله شیرین در دهان کاوی کند او را  
مروند ز گوشه بر خاف و جوانی سخت بی باید که از دست بهر دزد که سر بخت از حق  
لکه گوشه سے اونٹنا جوان سنت پیشا چاہتے کہ شدت سی بہتر کری دیوہیت سے عیسائی  
آلت ہنجر و حکمت حکیمی موار پسند کہ خزان کہ حدی جمل غریب ۱۵ غریب  
آلت ہنین او پتی ہی ایک حکیم نام کو کہ تین دو کیا کہ خوش کنی تین کی حدی غریب کے پیدا کیا ہے اور ان  
پھر کی آنرا خود انداز نہ کر سکر کہ غرق مدد رومی عربین چه خلعت کفست سرو اخی من  
کے ایک کے تین آنرا وہ بین پر پای گر سکر کہ تین کی بل نہیں کہتے ہیں جو اسکی کیا حکمت کی کہا ایک یہ تین ایک کہتے ہیں  
بقوی معلوم ای جوان باز نہ دو گا بعد آن مردہ و میر ایج از نیست و مجبور و خوئے  
بچہ ایک وقت معلوم کہ کسی سانہ ہوئی او کی کی مارہ بین او ہی نہ ہونی او کی کی پروردہ اور سر کی تین کیست اپنے از نیست پھر  
اونست صفات او کان قطعہ بزیکہ میکند و دل منہ کہ وصلہ یسین خلیفہ بخاکہ شدت  
اور یہی صفت آزادوں کے اور پاسکی کہ گذر نامی دل مت کرد کہ نسبت بجائے خلیفہ ہی ملکہ بیجا  
ولغا دیگر تر دوست آمد بخانیانش کریم و تر دوست یاد جو سبر نش او حکومت  
بچہ بغداد کے چونکہ ہاتھ سے برداری مانند رخسار کعبہ کے اور یکم اور چوبیس ہاتھ ہی ناہوی مانند سر کی رہ آزاد  
و کسر و تخت بر روند کی انکشت و خود و دیگر انگہ الوت نکرد و قطع کش بند  
دیوخص ہری حرمت ٹیکر ایک ہر کہے اور نکھا سے اور سر اور کہنے مانا اور کیا کوئی نہ پہنچے  
بحیل فاضل انکہ نہ در عیب گفتنش گوشہ ور کر لی و کندہ اور نہ کمرش علم ہاؤ کو  
بحیل نام لئے تین کو نیز عیب کہنی روئے کی گوشش کر ای اور جو ایک شی دو گونا گاہی کرم اور سکایت پیدا

**خاتمہ الكتاب**

تمام شد کتاب گلستان فی اللہ المستعان بتوفیق ماری نهمه درجہ چنانکہ رسم مولفان  
نامہ پوے کتاب گلستان بیہ اور غلام دنگار سے ساتھ توفیق الہی کی برتری اسم و کمال چاقی علی کی جیسا کہ رسم  
از سید مستقدان تلمیذی حضرت بیت کہ حسن و جلیش حضرت امام خاتمہ عالمین  
شعور دین سے پیرانہ فانی کیا  
عالم الباقی اسعد علی اکبر حضرت طیبیت آمینہ کو تہ نظر ارا درین زبان طبعی از نگار و کہ مضر  
اثر اربعین معبدی طرب بگینہ بین اور خوشی ملی جو کوہ نظر و کنی مبین ساتھ اسے زبان طبعی کی دوزارہ ہو کہ مضر



اولیٰ بن علیؑ اور امویہ

[illegible]







که هر آینه معلوم تو خواهد شد پسیدن آن تعجیل مکن که هیبت طغیانت آن دارد  
 که تحقیق که معلوم جنگو آهنگا <sup>پوچنینه بین او سکه علیه منت مکر که در هیبت سلطنت عین پادشاه</sup>  
 قطعه چو لقمه ای بد کا نذر دست و اود نهیم این سخن بسز نرم گرد و نه پند  
 بر لغت آن فایده که بچند آفر و اود سکه <sup>لونا عجز از سکه</sup> <sup>مهر و تالک</sup>  
 چه میسازد که دست یک بی پریش معلوم گرد و نه قول <sup>که با بدان نشیند</sup>  
 که با نای تو که با نای <sup>که با نای پریننه او سکه معلوم</sup>  
 تیر طبیعت ایشان را و اثر نکند لعل ایشان هم گرد و تا بجای که اگر خرابانی زد  
 تیر طبیعت اینون کا برج او سکه اثر کرے <sup>ماتد کام اینون کی منت کیا گماهی نو بهانک که اگر بچند پادشاه کی با</sup>  
 بنماز کردن منسوب گرد و بجز خودین ممنوعی <sup>رسم خود بنا دانی کشیدی</sup>  
 که ناوان را به حبست برگزیدی <sup>طلب کرد و زدا ما بان یکی پند مرا</sup>  
 که ناوان کی سینه چو حبست کی قبول کیا و نی <sup>طلب کرے و ناوان می این نصیحت میری بین</sup>  
 گفتند با ناوان میبوندند که گردانای <sup>و هر خبر با شتی و گردانای المبه تر</sup>  
 که با ساند ناوان کی منت مل <sup>که اگر ناوان زانی کا ہے نو ناوان سچ تو اور چو ناوان کی نو چو ناوان</sup>  
 بیا شتی حکمت <sup>حلم شتر خبا که معلوم مست اگر طفلی مہارین گیر و وحده تر</sup>  
 بر داسے او سکه کی چیا که معلوم می اگر ایک نرکا مبار او سکه کی اور سوسوس  
 بر و گردن از متا بعشش <sup>نہ پیر یا اگر دره ہو لناک میش آید که موجش بلالک</sup>  
 لجا ی گردن اطاعت او سکه سے نہ پیشے <sup>لیکن اگر مقام ہو لناک آوے کہ سبب بلالک کا</sup>  
 باشد طفل انجا بنا دانی خواهد رفت نام از کفش و کسلا ندیش مطاعت  
 ہوے اور لڑکا او سچکه ساند ناوان کی جانا چاہے <sup>باک پند او سکه سے تراوی اور بگی اطاعت</sup>  
 نخذ کہ ہنگام درستی ملاطفت <sup>ندمست و گویند ستمن ملاطفت و دست</sup>  
 کرے کہ رفت سختی کے <sup>ہرانی بری ہے</sup>  
 مگر و بلکه طمع زیادت کند <sup>قطعہ سیکر لطف کند یا تو خاک آئین باش</sup>  
 مہوی بلکه طمع زیادہ کرے <sup>و شخص کہ لطف کرے ساندہ بری خاک با خون او سکارہ</sup>  
 و خلاف کند و رویش <sup>ال رخا کہ سخن بلاط و کرم با درشت خوئی</sup>  
 اور جولا ف کر می باج و دونون اکھون او سکه کی ال خاک <sup>بات ساندہ لطف او کرم سے ساندہ درشت خوئی کرے</sup>

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰





[illegible]

۱- در بیان حقیقت و حقیقت  
 ۲- در بیان حقیقت و حقیقت  
 ۳- در بیان حقیقت و حقیقت  
 ۴- در بیان حقیقت و حقیقت  
 ۵- در بیان حقیقت و حقیقت  
 ۶- در بیان حقیقت و حقیقت  
 ۷- در بیان حقیقت و حقیقت  
 ۸- در بیان حقیقت و حقیقت  
 ۹- در بیان حقیقت و حقیقت  
 ۱۰- در بیان حقیقت و حقیقت

[illegible]

و عابد با طمع را بنظر قطعہ ای بنامون جا کہ در سپیدی بنہر از خلق سیاسہ  
اور عابد لالچہ شہک  
ای سائنہ مکار کیے جاہر کیا کہ لڑا دہستے ماجرہ فانی کی مائیت  
دست کوتاہ باید از دنیا ستہن خودہ و از خود کوتاہی حکمت دیو کی حشر  
ہست کہ ناچار ہے دنیا سے ستہن خواہ رشہ خواہ چوٹی  
از دل خود و پاکت عابین از گل بنیاد تا جہشتی شکستہ و ورثہ با قلندر ان  
دل ہی نگاہی اور ازل حق کا مٹی سے نہ بچکے سوداگر گشتہ ٹوٹا ہوا اور میرات باہر الا سائنہ بنہر  
نشستہ قطعہ پیش در لیشان بود خونت مباح نہ کر باشد ورنہ سبیل  
بیٹا آگے بغیر و نہ کہ جوی خن نہ خارج روا  
یامرو باہر از رزق میرن یا بکشتن خانمان انگشتہ تیل دوستی با سلیا مانان  
بایست جا سائنہ بار نیلے تیرہن کی یا کینچ اور برہنہ راکے انگلی نیل سے دوستی مہا و نون کی مکت کہ  
یا ناگر خانہ و خود پر دہل حکمت خلعت سلطان اگرچہ غریبست جاہلہ قلم  
یا ناگر گہرا لہن ہانے گئے خلعت پادشاہ کا اگرچہ غریب سے جاہر ہونا  
خود از ان بغرت تر و خوان بزرگان اگرچہ لذت پذیر و نہان خج بکشتن اران  
اپنا اوس ہی عزت میں زیادہ اور خواں بزرگوں کا اگرچہ شہہ واری ریزہ چو ملین باغی کا اوس سے  
بلذت تر بکشت سر کہ از دست کج خوشی نہ بہتر از ان خج خدا می سر  
لذت میں زیادہ سر کہ ہند بچ اپنے سے اور سنگ بہتر مدنی کا لون کہ پاک اور جہہ کہ  
حکمت خلاف راہ صوابست و عکس امی و لوالالباب اور کج جان ورن  
خلاف راہ نیک کا ہے

و راه نادیده سکاروان فتن امامه  
 اوراہ نہ یکجہ کوشے نی تانے حکم بابا  
 رسیدی رین گیت و علوم گفت بدانکہ ہر چند تامل از رسیدن تنگ نہاںم  
 ہنجانہ اس شہ کو سج طوطے کہا معلوم کر کہ جو کہ زبانان کی بر فیضیہ اس سے می شرم نہی سہ  
 شعر امی یافت انکہ بود موافق عقل کہ نفس لطیفیت شناس مائی  
 اکہد یافت کی اس وقت ہوی ملان عقل کے کہ نفس کی بین ملک کو رکھا و سے غور  
 پس کہ چہ بد ا کہ دل رسیدن دلیل اہ تو باشد لغو مالی حکمت ہر جا  
 بونہہ جو کہ نہجانی تو کہ دولت بونیچہ کی راہ بر تر سے ہو ساتھ عزت دانائی کی جو کہ مائی تو

۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

ن از

[illegible]

ان کیست لایعانت  
آن علی بقرائن است و توفیق  
غالی آن کبریا  
و غفر من ذنوبکم  
ان الله اعلم  
الکرم غفرانی که در این  
است از ان دوستی خود  
باز می فرماید

[illegible]

مصطفیٰ و میان زندیقان پس دوستی را که عمری فراخنگ

ایک جوان درمیان کافرون کے

ارند کشاید که بیک م میاز از بدعت سنبل بخند سال شسود و لعل یار:

۱۵۰ دین خالص ہے کہ اکیس چار دین اور دین مس

زهرات تا یک لقمه شکله سنگ حله . عقاب و سیت لقمه خنای کوفه

عقلاً و عارفانہ کے اس سرگرمی سے

کے لئے جو کہ اس کے لئے ہے۔

نه اردو کا ہر لفظ و کلمہ اس پروردگار کی برکت سے پیدا کیا گیا ہے اور وہ

دروازہ خوشی کا اور برادرس کمری بابہ کمار زہور علی

براید بلندپند رای بیوقوف ملر و حسوست و موت پی رای اهل جنوب

بہارِ آدمی بلند عقل کے ثمر اور جادو ہے اور قوتِ بی عقل جہاں اللہ نے جنوں کو

شعور نیز باید و تدریس حاصل از آنکه ملک له ملک دولت با و آن هیچ خصل عدا

کثیر واجبے اور تدبیر اور عقل اور اس وقت ملک کے ملک اور دولت اور اس کے ہتیار اور اسے خدا کا ہے

حکومت چنانچه که می رود بدین عاید یک سر و بند می شود که ترک نیست

وہ جو کہ ان کے لئے ہے۔

از مرقه اخله بواسطه انشای حلاله و شربت حلاله از آن سبب

از این بوی می آید که از بهشت می آید

و اگر نبوی تو کہی میں سچ تو کیا ہے کہ ہوتی کمال ہے بیچ سہوت حرام ہے

سفر عابدیله یار بهر جدایه سینده تیجاره و رایته تاریک چینده

عابد کہ نبیؐ سے خدا کی گوشہ میں بیٹھے

انک اندک خیار، تسو و قطره قطره سبک کرد و بخن، اگر دست قوت ندارد

تقریباً انہوں نے بہت سوکھے اور قطرہ قطرہ، کبھی کبھار ہاتھ سے پینے پر مجبور ہو کر دستِ نعت کا نہ کہے

سند کا میراثہ الودقہ - وصفہ ہا از و ما غصہ آ

نہ کہنا میرا کاؤ کہتا ہے تو جو وقت قسمت کا بنو مانے ہو سے نکال گئے

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِكْرًا لِّعِبَادِنَا إِنَّهُ لَكَبُورُ الْقُرْآنِ

فطرے کی حالت میں اس کی سب سے زیادہ قیمت چار سو روپے ہے۔

فقرہ ادب پر نظر آئی جو کہ بیچ ہوا اور مرنے کی خبر پہر طرف سے پہنچ گئی اور اس کے بعد

اندل بهم و بسیار دانه و است عله و انبار شکست هم رسا پز سفا اعلا

جنتوں کی چیزیں اس لئے بہت دانا مانے ہیں غلیظ اجناس کے عالم کی تہیں لپیٹا ہے کہ بدگوئی تسلیم

\_\_\_\_\_

[illegible]



[illegible]









بہارِ خرمی بد خویش در بلا باشد نصیحت جو مینی کہ در سادہ شمع بقول تو  
ناتہ غوی اپنے سے بچ ملا کے جو دے جو دے کہ بچ بچا کر نہ لے لہذا ہر  
میں بائیں اگر جمع شوند از ریشانی اندیشہ کن چھ طعنے بر باد و نشان ہوش  
صحیح رہ اور اگر جمع ہو دین ریشانی از آن سے نصیحت کر  
جو مینی در میان دشمنان جنگ و کربانی کہ با ہم کمر باندہ کما ہر از ہر کون بار  
دشمنی تو در میان دشمنوں کے ٹرائے جو دے تو کہ جس میں ایک زبان میں کئی تین بلکہ اور دو تین  
برسنگ محکمات دشمن جو از ہم جہلیتی فر و ماند سلسلہ دشمنی جنبا نہ اندک مدو  
دشمن جو تمام جہلیوں ہی عاجز ہے بچہ دوستی کے ملہاری از اس وقت کہ  
کار ہای کند کہ ہر دشمن تو اندک مضر تر است دشمن ملکوت از حدی دشمن  
کام کرے کہ کوئی دشمن لے کے سرسای کا از ہر ہا نہ دشمن کے ہٹو کہ کایہ دیکھوں کہ  
خالی نباشد اگر اس غالب مدبار کشی اگر ان از دشمن رسی قدر بزرگتر  
فلے ہنووے اگر یہ غالب آیا سائب مارا تو نے اور اگر دشمن سے چھوٹا تو  
ہر شوخص ضعیف کہ مغر شیر آر وجود دل جان و است نصیحت  
دشمن ہست تو دشمن ضعیف کہ مغر شیر کا کالے جہول مان سے اوٹنا یا  
خبر کہ دانی کہ ولی سارارد تو خاموش باش یا دلیری بیاد و فر بلبلان و  
جس خبر کہ دانی تو کہ لہ کر از اس سے قسم خاموش رہ نود و سولادوی  
بہار سارارد خبر بد موم باز گذار نکیتہ پادشاہ از خیانت کشی اقف مکر و  
بہار کی لاو خبری نہ اند لوکی چھوڑ  
مگر انکہ بر قبول کلی اتفاق ہاشی و کرنہ در ہلاک خود سعی مسکنی شمنوی بسج  
مگر اس وقت کہ از ہر قبول تمام کے مضبوط ہو دی تو از جو دشمن بچ مراخی کی سعی کرنا ہی تو  
سخن گفتن انکا کہن کہ مینی و کار کردن سخن نہ کما است و فضل انسان  
بات کہ نہ کا اس وقت کہ کہ دیکھے تو کہ بچ کا مے لے بات کمال ہے بچ ذات انسان  
تو خود را بقتل ناقص کن پسند ہر کہ نصیحت خود را می میکند از خود ویر  
تو اپنی تین سارہ با تو کی ناقص مت کر جو کوئی کہ نصیحت بجز ویر کہ کرنا ہے وہ آب  
لری محتاج است نہ پسند فریب دشمن مخور و غرور علاج محقر کہ این و ام  
محتاج ہے فریب دشمن کا مت کما اور جو تو نصیحت کر نہ والی کا ست کہ یہ

بہارِ خرمی بد خویش در بلا باشد نصیحت جو مینی کہ در سادہ شمع بقول تو  
ناتہ غوی اپنے سے بچ ملا کے جو دے جو دے کہ بچ بچا کر نہ لے لہذا ہر  
میں بائیں اگر جمع شوند از ریشانی اندیشہ کن چھ طعنے بر باد و نشان ہوش  
صحیح رہ اور اگر جمع ہو دین ریشانی از آن سے نصیحت کر  
جو مینی در میان دشمنان جنگ و کربانی کہ با ہم کمر باندہ کما ہر از ہر کون بار  
دشمنی تو در میان دشمنوں کے ٹرائے جو دے تو کہ جس میں ایک زبان میں کئی تین بلکہ اور دو تین  
برسنگ محکمات دشمن جو از ہم جہلیتی فر و ماند سلسلہ دشمنی جنبا نہ اندک مدو  
دشمن جو تمام جہلیوں ہی عاجز ہے بچہ دوستی کے ملہاری از اس وقت کہ  
کار ہای کند کہ ہر دشمن تو اندک مضر تر است دشمن ملکوت از حدی دشمن  
کام کرے کہ کوئی دشمن لے کے سرسای کا از ہر ہا نہ دشمن کے ہٹو کہ کایہ دیکھوں کہ  
خالی نباشد اگر اس غالب مدبار کشی اگر ان از دشمن رسی قدر بزرگتر  
فلے ہنووے اگر یہ غالب آیا سائب مارا تو نے اور اگر دشمن سے چھوٹا تو  
ہر شوخص ضعیف کہ مغر شیر آر وجود دل جان و است نصیحت  
دشمن ہست تو دشمن ضعیف کہ مغر شیر کا کالے جہول مان سے اوٹنا یا  
خبر کہ دانی کہ ولی سارارد تو خاموش باش یا دلیری بیاد و فر بلبلان و  
جس خبر کہ دانی تو کہ لہ کر از اس سے قسم خاموش رہ نود و سولادوی  
بہار سارارد خبر بد موم باز گذار نکیتہ پادشاہ از خیانت کشی اقف مکر و  
بہار کی لاو خبری نہ اند لوکی چھوڑ  
مگر انکہ بر قبول کلی اتفاق ہاشی و کرنہ در ہلاک خود سعی مسکنی شمنوی بسج  
مگر اس وقت کہ از ہر قبول تمام کے مضبوط ہو دی تو از جو دشمن بچ مراخی کی سعی کرنا ہی تو  
سخن گفتن انکا کہن کہ مینی و کار کردن سخن نہ کما است و فضل انسان  
بات کہ نہ کا اس وقت کہ کہ دیکھے تو کہ بچ کا مے لے بات کمال ہے بچ ذات انسان  
تو خود را بقتل ناقص کن پسند ہر کہ نصیحت خود را می میکند از خود ویر  
تو اپنی تین سارہ با تو کی ناقص مت کر جو کوئی کہ نصیحت بجز ویر کہ کرنا ہے وہ آب  
لری محتاج است نہ پسند فریب دشمن مخور و غرور علاج محقر کہ این و ام  
محتاج ہے فریب دشمن کا مت کما اور جو تو نصیحت کر نہ والی کا ست کہ یہ

بہارِ خرمی بد خویش در بلا باشد نصیحت جو مینی کہ در سادہ شمع بقول تو  
ناتہ غوی اپنے سے بچ ملا کے جو دے جو دے کہ بچ بچا کر نہ لے لہذا ہر  
میں بائیں اگر جمع شوند از ریشانی اندیشہ کن چھ طعنے بر باد و نشان ہوش  
صحیح رہ اور اگر جمع ہو دین ریشانی از آن سے نصیحت کر  
جو مینی در میان دشمنان جنگ و کربانی کہ با ہم کمر باندہ کما ہر از ہر کون بار  
دشمنی تو در میان دشمنوں کے ٹرائے جو دے تو کہ جس میں ایک زبان میں کئی تین بلکہ اور دو تین  
برسنگ محکمات دشمن جو از ہم جہلیتی فر و ماند سلسلہ دشمنی جنبا نہ اندک مدو  
دشمن جو تمام جہلیوں ہی عاجز ہے بچہ دوستی کے ملہاری از اس وقت کہ  
کار ہای کند کہ ہر دشمن تو اندک مضر تر است دشمن ملکوت از حدی دشمن  
کام کرے کہ کوئی دشمن لے کے سرسای کا از ہر ہا نہ دشمن کے ہٹو کہ کایہ دیکھوں کہ  
خالی نباشد اگر اس غالب مدبار کشی اگر ان از دشمن رسی قدر بزرگتر  
فلے ہنووے اگر یہ غالب آیا سائب مارا تو نے اور اگر دشمن سے چھوٹا تو  
ہر شوخص ضعیف کہ مغر شیر آر وجود دل جان و است نصیحت  
دشمن ہست تو دشمن ضعیف کہ مغر شیر کا کالے جہول مان سے اوٹنا یا  
خبر کہ دانی کہ ولی سارارد تو خاموش باش یا دلیری بیاد و فر بلبلان و  
جس خبر کہ دانی تو کہ لہ کر از اس سے قسم خاموش رہ نود و سولادوی  
بہار سارارد خبر بد موم باز گذار نکیتہ پادشاہ از خیانت کشی اقف مکر و  
بہار کی لاو خبری نہ اند لوکی چھوڑ  
مگر انکہ بر قبول کلی اتفاق ہاشی و کرنہ در ہلاک خود سعی مسکنی شمنوی بسج  
مگر اس وقت کہ از ہر قبول تمام کے مضبوط ہو دی تو از جو دشمن بچ مراخی کی سعی کرنا ہی تو  
سخن گفتن انکا کہن کہ مینی و کار کردن سخن نہ کما است و فضل انسان  
بات کہ نہ کا اس وقت کہ کہ دیکھے تو کہ بچ کا مے لے بات کمال ہے بچ ذات انسان  
تو خود را بقتل ناقص کن پسند ہر کہ نصیحت خود را می میکند از خود ویر  
تو اپنی تین سارہ با تو کی ناقص مت کر جو کوئی کہ نصیحت بجز ویر کہ کرنا ہے وہ آب  
لری محتاج است نہ پسند فریب دشمن مخور و غرور علاج محقر کہ این و ام  
محتاج ہے فریب دشمن کا مت کما اور جو تو نصیحت کر نہ والی کا ست کہ یہ

بہارِ خرمی بد خویش در بلا باشد نصیحت جو مینی کہ در سادہ شمع بقول تو  
ناتہ غوی اپنے سے بچ ملا کے جو دے جو دے کہ بچ بچا کر نہ لے لہذا ہر  
میں بائیں اگر جمع شوند از ریشانی اندیشہ کن چھ طعنے بر باد و نشان ہوش  
صحیح رہ اور اگر جمع ہو دین ریشانی از آن سے نصیحت کر  
جو مینی در میان دشمنان جنگ و کربانی کہ با ہم کمر باندہ کما ہر از ہر کون بار  
دشمنی تو در میان دشمنوں کے ٹرائے جو دے تو کہ جس میں ایک زبان میں کئی تین بلکہ اور دو تین  
برسنگ محکمات دشمن جو از ہم جہلیتی فر و ماند سلسلہ دشمنی جنبا نہ اندک مدو  
دشمن جو تمام جہلیوں ہی عاجز ہے بچہ دوستی کے ملہاری از اس وقت کہ  
کار ہای کند کہ ہر دشمن تو اندک مضر تر است دشمن ملکوت از حدی دشمن  
کام کرے کہ کوئی دشمن لے کے سرسای کا از ہر ہا نہ دشمن کے ہٹو کہ کایہ دیکھوں کہ  
خالی نباشد اگر اس غالب مدبار کشی اگر ان از دشمن رسی قدر بزرگتر  
فلے ہنووے اگر یہ غالب آیا سائب مارا تو نے اور اگر دشمن سے چھوٹا تو  
ہر شوخص ضعیف کہ مغر شیر آر وجود دل جان و است نصیحت  
دشمن ہست تو دشمن ضعیف کہ مغر شیر کا کالے جہول مان سے اوٹنا یا  
خبر کہ دانی کہ ولی سارارد تو خاموش باش یا دلیری بیاد و فر بلبلان و  
جس خبر کہ دانی تو کہ لہ کر از اس سے قسم خاموش رہ نود و سولادوی  
بہار سارارد خبر بد موم باز گذار نکیتہ پادشاہ از خیانت کشی اقف مکر و  
بہار کی لاو خبری نہ اند لوکی چھوڑ  
مگر انکہ بر قبول کلی اتفاق ہاشی و کرنہ در ہلاک خود سعی مسکنی شمنوی بسج  
مگر اس وقت کہ از ہر قبول تمام کے مضبوط ہو دی تو از جو دشمن بچ مراخی کی سعی کرنا ہی تو  
سخن گفتن انکا کہن کہ مینی و کار کردن سخن نہ کما است و فضل انسان  
بات کہ نہ کا اس وقت کہ کہ دیکھے تو کہ بچ کا مے لے بات کمال ہے بچ ذات انسان  
تو خود را بقتل ناقص کن پسند ہر کہ نصیحت خود را می میکند از خود ویر  
تو اپنی تین سارہ با تو کی ناقص مت کر جو کوئی کہ نصیحت بجز ویر کہ کرنا ہے وہ آب  
لری محتاج است نہ پسند فریب دشمن مخور و غرور علاج محقر کہ این و ام  
محتاج ہے فریب دشمن کا مت کما اور جو تو نصیحت کر نہ والی کا ست کہ یہ



[illegible]

میرے دوستوں! میں نے یہ شعر لکھا ہے  
 اگر کسی کو یہ شعر ملے  
 کہ میری طبیعت میں کتنی  
 دل رونا وغیرہ کا کون  
 پیدا ہوا ہے تو اس کو  
 میں نے لکھا ہے کہ  
 سوئی ہے ہر امانت  
 جسے اس کا دل چاہے  
 جوئی نہ دے تو اس کو  
 بخلا کر دے گا  
 ۱۶۳  
 میری طبیعت میں  
 کتنی دل رونا  
 پیدا ہوا ہے  
 جسے اس کا دل  
 چاہے جوئی نہ  
 دے تو اس کو  
 بخلا کر دے گا

رازیکہ نہان جو اکس در میان نہ اگر سب باشند کہ مران سب راز  
 وہ ہیکہ کہ خستہ کھاتے تو سناہے کہ در میان میں نہ کہ محمودیت ہو کہ کہیں  
 دوستان باشند بخین مسلسل قطعہ خامشی کہ خورشید خورشید  
 دوست مودوں اور سب طرح سے مسلسل  
 گفتن کہ مگوی یا اسی علم آب چشمہ بند کہ جو پرند توان پسین ی  
 کسا کہ جب کہ غمراہی سناہے ابانی سب سے اندر کہ جو خور ہو کہ یاد ہادیہ ایچا وہات  
 رہنمان نہاید گفت کان سخن بلانساہے گفت نہایت دشمنی کہ وہ  
 جہ وسد کی گمان سے کسا کہ وہ مات مر لیا کسا ہے کسا  
 طاعت آید دوستی نہاید مقصود ی خراب نیست کہ دشمنی می گرد و فکدہ بدو  
 مراد را دی اوی اندوخی طاعت سے مقصد او سناہے سب سے ہی کہ ترس دلاور ہوئی او کسا ہے او  
 دوستان اجتماع نیست تاہم شمع سراج سب ہر کہ دشمن کہ ایک احتیاج  
 دوستوں کی صاف سب سے ہو سناہے ہر شمعوں کی کیا نہ ہے او کوئی کہ دشمن کو چھٹا ہوا  
 ماند کہ آتش اندک راہل سگیدار قطعہ امر و فکش جوہر نیست یا کاش  
 سناہے کمال کوئی کو بکار جوہر یا  
 بلند شد حمان خستہ نگار کہ زہ کند کمان ایچا دشمن کہ تیر مستوان خستہ  
 بلند سوئی حمان کو طایا  
 حکمت سخن در میان دشمن چنان کہ ہی کہ اگر دوست گرد نہ شرم و نہ پناہ  
 مات در میان دشمن کی ایچا کہ نہ کو اگر دست موس شرم و نہ ہو کہ نہ  
 اہیات میان و تن چنان کہ آتش دشمن جین بخت ہنرم کشت  
 در میان دو آدمیوں کی لڑائی ماند کی سب سے بات سانی والا بکت کٹر سے نہ ہو کلا  
 کنند این آن خوش دگر مار دل وی اندر میان کو خستہ چرخ میان کس  
 کرر زیادہ وہ خوش دگر مار دل وی اندر میان کو خستہ چرخ میان کس  
 آتش افروختن شعلہ خود و در میان سخن قطعہ دشمن و سناہے  
 اک شمس کررا  
 تا نادر دشمن جو خوار گوش پیش و لوار سچہ کوئی ہوتا را تا ناسد و لوار گوش  
 تو سب سے دشمن جو خوار کلاں  
 آگے دلیوار سے کو کہ نہ تو سب سے کہ

[illegible]





جگر که درون است  
 بر درم و دست من است  
 به نام خداوند  
 مریک بذرهای  
 ماضی که اصل آن  
 قاعده کار  
 باب اول است  
 در بصورت یا  
 الف و ز  
 خود نوشته است  
 مجاز اخف  
 ۱۵۹  
 داون این  
 چنانچه  
 بواسطه  
 گاه است  
 مستعمل  
 یعنی  
 راه خدا  
 ۱۶۰  
 بهشت  
 بهشت  
 ۱۶۱

کتابت نفوس حضرت ۱۲  
و اما سبب موت چنانکه در  
چندین کتب نامشروع  
از کافران در میان  
همه و در بعضی  
کتابست که اول سبب  
بنا بر این عمل و فواید  
شده از کافران نام





علی‌السلام  
علی‌السلام  
توفیق علی‌السلام

را میسر شود یکی آنکه هر شب صحنی در بر گیرند و هر روز بدو جوانی از سر گذارند  
 امیرونی تین نقیب هونی سے ایک ہرگز کو ایک تینو کچھ نعل کے لین اور ہر روز شمع پڑھنا  
 کہ صبح تا بان را وقت از صباحت او بردن شعر خواندنی ایامی را جمالت  
 کہ صبح تا بان کے تین ہاتھ خوبصورتے اسکے سے او پر دل کے اور سب سے خرامان کے تین باورن ہند  
 او در گل بیت بخون غریزان فرو بردہ چنگ نہ سرشتہا کرو عبا  
 اسکے ہی یہ جیسے بیخ خون عاشقین کی بیجے لیکے چنگل ہر او لکھنا کائے ہوی غنائے سے  
 رنگ نہ محالست کہ با حسن طلعت او کرو منہا ہی کرو دیارای تباہی  
 رنگت نکل ہی ساندھوئی موتی او کی گرد گناہوں کے ہر سے با عقل تباہ ہونے  
 زند شمع و لیکہ خوشی رلو و ولعما گردن کی انہفات کند بر تان  
 مارے وہ دل کہ جو ریت کی لیک اور لوٹا کیا کب بہا ہی کرے او خوش فزون  
 لیٹائی نہ شمع من گان بکینک ماس الشہرے رطب العذیہ  
 لیٹا کے وہ شخص کہ جو دی روزہ او کی بر قدر کہ جاسے خرامان نے بردا کرنای  
 ذلک عن ساجم العاقید اغلب شہید شان دہن عصمت  
 اسکے تین وہ خواہترانے خوش انگورے اکثر مفلس دہن باہر سے کا ساتھ تباہ کے  
 الانید و کرسنگان نان بایز دیت چون سکن زندہ گوشت یافت  
 انورہ کرتے ہیں ادبہو کی ردی لیجاتے ہیں جو کتے بھاڑ نیوالے گوشت پایا  
 نرسد کین شتر صالحست یا خروال چہ بایستوان لعلت و روشی و رین  
 بڑھے کہ پہاڑی حضرت صالح کی سے یا کہ ہوا حال کا کسیر طے لاکٹر عروشن بلکہ ان تین شتر کی

۱۰۰  
 این کسم مانده خاسته با  
 از خون عاشقان ۳۳  
 اینها نیست که اول فراق و فراق  
 دوم شکر است منسوب به یزدان  
 اول اول است در دهم و دهم ۳۳  
 غنائی قدیم غم و غم و غم  
 بضم ال خوشه کور از ۳۳  
 در غم بشنید در این غمین فریاد  
 بهشت دوازده از چاه  
 فریاد بهشت









[illegible]



[illegible][illegible]



خداوندان لغت گذر کرد که بنده ارادت و بای بسته عقوبت میکرد گفت  
 صاحبون لغت سے گذر کیا کہ غلام کے تین ہاتھ اور پانچ ہاتھ کی سخت کرتا تھا کہ  
 اسی پیر بھی تو مخلوق از خدای عزوجل اسیر حکم تو گردانیدہ اور ترا شری و ضلالت  
 ای رے ناگندہ تیری ایک خلق کی تین خدای بزرگ اور بزرگ شید حکم تیری کا کیا ہی دوسرے تین اور بزرگ  
 و اور شکر لغت ابرحقالی بجا و چندین جفا بوی میسند نباید کہ فرمایا  
 دے شکر لغت خدای برتر کا بجا لا اور تا ظلم او پر اس کے مت پسند کرنا بھی کہ کل قیامت میں  
 بہ از تو باشد و شتر ساری بر می شنوی بر بندہ کچھ بسیار خوش کن  
 بہتر ہے نبوی اور شتر مند کے بجای تو اور غلام کے مت پر خاصیت غلام و بہت کرا  
 ویش میا را و او تو بدہ دم خریدی بہ آخر نہ قدرت آفریدی این حکم و  
 دل و کاست آردہ کر او کی تین تونی ساز و شرم کی خرید کیا تونی آخر نہ قدرت کی بیاد کیا تونی یہ حکم اور شتر  
 و شتر تا چندہ ہست از تو بزرگتر خدوند اسی خواجہ ارسلان خوش و ماندہ  
 او خد اکتک ہی تجھے بزرگ زیادہ صاحب اسی صاحب یا کردار غلام کے  
 خو کن فراموش و نصیحت از سید عالم صلی علیہ وسلم کہ گفت بزرگتر  
 اپنا مت کر بہو اما نہ بوج صحبت کی ہی سردار عالم سے دار و انگاد و پرانند اسلام کہ کہا بزرگی یا زہر  
 در روز قیامت آن بود کہ بندہ صالح ہمیشہ بر بندہ خدوندگار فاسق و بدو رخ  
 دن قیامت سے وہ نبوی کہ بندہ نیک کی تین بوج بہت کی بجائیں او صاحب کا کہ تین بوج و رخ سے  
 قطوہ بر علامیکہ طوع خدمت تست چشم ہی مران طیرہ کہ نہ کہ فضیلت و  
 او ہوا اس غلام کی کاطاعت کرنے والا نہ تھا کیا ہی خاک ہمہ عید مت جلا او خدمت بکر و نعت ہو و  
 روز شمار بندہ آزاد و خواجہ در زخم حرکات سالی از بلخ پامنا سمہ لو  
 روز شمار کے غلام چو ہوا او صاحب پنج بیختر سے ایک برس بلخ باہان سے چکوا نہ تھا  
 راہ از حرمیان پر خط جوانی سید رقبہ ہما شد سپہ رخ انداز سلطنت و شہنشاہ  
 راہ چہر دن ہی پر خط تھے ایک جوان ساتھ ہر کی کی ہما ہما کہ ہو توئی و تاجیر کا کمان کی رہی ۱۱۱  
 رہ مرو کمان اور ازہ بخروندی و زور اوران وی زمین پشت او بر  
 نہ زدند سر کی کمان او کی کی تین چنگ کی اور زور و روی زمین کی پشت او سے او بر  
 ن بنا و روید اما جنانکہ دانی قہم لو و سالیہ پرو دہ نہ ہما ندیدہ و سفر  
 نہ لگا سکتے تھے لیکن قہیا کہ جاتا ہی تو دو چرخ ہا تھا او سالیہ کا پامنا ہما نہ دیکھا اور بندہ

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱



[illegible]

ایماندار و مکرر بخود اختیار نمودن  
اینجور نامی خود داشته بوی سعادت آوردن.

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين  
الذين هم  
أزهار الدنيا  
وأشرف الخلق  
وأجمل الأنبياء  
وأزكى الأئمة  
وأفضل المرسلين  
وأجمعين  
اللهم صل على  
سيدنا محمد  
وعلى آل محمد  
الطيبين الطاهرين  
الذين هم  
أزهار الدنيا  
وأشرف الخلق  
وأجمل الأنبياء  
وأزكى الأئمة  
وأفضل المرسلين  
وأجمعين  
اللهم صل على  
سيدنا محمد  
وعلى آل محمد  
الطيبين الطاهرين  
الذين هم  
أزهار الدنيا  
وأشرف الخلق  
وأجمل الأنبياء  
وأزكى الأئمة  
وأفضل المرسلين  
وأجمعين

دورانی که منی چند روز است در رحم میماند و در حواله میماند

دود مار الانا منل یعنی آرزو دنیا

جہاں دوست نہ ہو وہاں تک نہ جانا

کرم و دود است و بوی آن بسیار خوش است و در وقت خوابیدن آن را در کف دست چپ و راست بوی آن را در کف دست چپ و راست بوی آن را در کف دست چپ و راست

طریقہ انجم کی کونڈیت کی طرح وال

مجلس شورای اسلامی  
جمهوری اسلامی ایران

مجلسه در روز پنجشنبه ۱۳۸۴/۱۰/۲۵

عائذہ اللہ سے خوف و تھانہ و حیرانگی

عاشق الخليل عليه السلام  
مولانا فاضل محمد  
آرام ویت نامی

سید و صفیہ اور حسن و حامد

منها ما لا يفتى فيه ولا يفتى فيه

مجلس

بسم الله الرحمن الرحيم

نتوان بودن در حالت خروید با مادر و پدر چنین محالست کرده اند  
 اورینین بود سگندای هیچ حالت چوین کے ساتھ ان باب سے یہ اسلہ کیا ہے  
 لاجرم در سر چنین مقبول و مجبوند قطعه پس برادر و کرب و کاکی و جوار  
 مزد کر ایچ نرنگی کا جسے قبول کئی گئی اور دست نہیں ایک توئی کے باب و نیچے لکھی ہوئی  
 ماورائین بندہ ہر کہ ما اہل خود و فائنگند نشود و دست دی و  
 باہر کے بیضیت کو کہ کو صاحب اپنی سے و فائنگند سے ہر دور دست سلسلے و اناسے  
 مثل گزوم افغند چارستان برنی آئی گفت بتا ستم  
 بچہ کی تیل کا کاسے بچہ باؤ کے باہرین لکھا ہے کہ کہا بچہ گرسوں کے  
 چہ حرمست کہ برستان نیرین آیم حکایت فقہہ درو حامد بود  
 کیا حرمست ہی کہ بچہ باؤ کے ہے باہر آون مین ایک تیسرے خط و جہر و جہر  
 مدت حمل بسر اور درویش اہم عمر فرزند نامہ بود گفت گزوم اور نہا  
 مدت حمل کی سید لائے فقہ کے تین تمام عمر روکا ہوا تھا کہا جو اہم برتر  
 مر اسر سخت خرم خرقہ پوشیدہ ارم ہر در ملک ستا ثار و ریش  
 سے تین ایک روکا ہوئے سولس گدے کے تین ہونا بچہ بچہ لکھ کے ہی تصدیق ہو گیا  
 کہ اتفاقا بسر و سفر و ریشاں مہو جیٹا تھا و اس چند سال اسو  
 کرنیکا اتفاقا بیٹا جب اور بیٹا تین کی مہو جیٹا سے بیٹا بیٹا کی بیٹا کہ سفر  
 باز آدم بجلت آن دست برگد ستم واز جا کوئی حالش خرم سر دم گفتند  
 ہر آہم بیٹا بچہ ملا امیں کے گدما مین اور حقیقت مال اس کے سے پوچھنے کہا  
 بزندان تھمہ دست سبب پر سیم گشت پشرس خرم خور و خرم خور و خرم  
 بچہ قید خانے کو قوال کی ہے سب پوچھانے کے نے کہا بیٹا اس کے ہی شراب کھائی اور نہ ہو  
 کہ سخت و از میان گرختہ مدد العلیٰ یسک و زانست و بند گران بر  
 اس کے کا رایا اور میان سے بہا کا باب کی تین سبب کے بغیر بچہ گردن کی ہی اور تھہ ہمار اور  
 گفتہ امین بلا راوی کا جات از خدا غول خواست و قطعہ زمان و  
 کہا تین اس ملاکی تین کوئی ساتھ حاجت کی خدای برتر سے چاہے  
 اسی مہو شیارہ الوقت و لاوت ماز زانند از ان بہتر تیر دیکھ و  
 اسی مہو شیارہ جودت پیدا ہونے کے ساتھ مین اس کے بہتر تیر دیکھ و اناسے

اور زمین پر سب سے نایاب و قیمتی حالت چھٹپن کے ساتھ ان بابائے قیامت کے ساتھ کیا ہے  
 لاجرم دربر کے جنین مقبول و محبوبند قطعہ پسر برادر و کمر و بیگانی و جہان  
 منور کر بیج نرنگی کی کیسے قبول کنی گئی اور دوست نہیں

ماوگر این بندہ ہر کہ ما اہل خود وفا نکند نشود دوست و می واد  
ماوگر این بندہ ہر کہ ما اہل خود وفا نکند نشود دوست و می واد

ماورائے این پند ہر لہ ما اہل خود و فانیست  
چو کوئی کو صاحبِ بیتی سے دنا کرے  
چو کوئی کو دستِ سلیمان دانا سے  
مشکل گزروم اگر غنڈ چرانِ بوستان  
چو کی تھیں کہا کسے سوئے مانوسے  
چو کی تھیں کہا کسے سوئے مانوسے

[illegible]

چہرہ مستی کہ بر سران کبریا  
کیا حرمت ہی کہ بجز بابو کی ہے باہر آؤں مین  
مردت چل بسا اور دور ویران  
مردت چل بسا اور دور ویران

مرات محل کی سب اور دوسریں ایک ہزار فرزند سامانہ ہو دھلت مراد اور دوسریں  
مرات محل کی سب اور دوسریں ایک ہزار فرزند سامانہ ہو دھلت مراد اور دوسریں  
مرات محل کی سب اور دوسریں ایک ہزار فرزند سامانہ ہو دھلت مراد اور دوسریں

[illegible]

کرم اتفاقا پسر و در سفر و در میان بلوچستان و سوات و پشاور و کابل و  
کرم اتفاقا پسر و در سفر و در میان بلوچستان و سوات و پشاور و کابل و  
کرم اتفاقا پسر و در سفر و در میان بلوچستان و سوات و پشاور و کابل و

باز آید مجلت آن دست بردستم و از جلوئی حالتش خبر رسید که

بزرگان سخندوست سبب پرسیدم شجاعت پسترس محمد خورشید و محمد کریم و  
 بیج قیدخانه کو قوال کی ہے سبب یو چہا نے کے نے کہا بیٹے اور سکن نے شراب کھائی اور تونہ سے  
 کسی گرجیتہ و از میان گرجیتہ مدبر العلیت ہی سلسلہ و ناست و بندکران بر

اگر سختی و از میان گریختی مدد از علتی میسر و ناست و بندگران  
 آنکه کارایا و در میان سے بہا کا باب کی تین باب کے بغیر چ گردن کی ہی اور شد بہا کا  
 گفتہ اس بلا راوی کا جانت از خدا غول خواست قطع زمان و

گفت این بلا راوی بکاجت از خدا غافل خواستی و قطع زمان کردی  
که اینک اس ملاکی می آید و مناجات کی خدای برترست و چاه است  
ای مژده یار و اگر وقت ولادت ما زانیند از آن بهتر نیز دیگر خبر است

ای مروتیار اگر وقت ولادت ما را زیند از ان بهتر تیرد یک مرد  
ای مروتیار جودت پیدا ہونیکے سانچے میں اوسکے بہتر نزدیک داناس

ایمروں کی تاریخ



[illegible]

است بر وزی اگر بر وزی ده بود بمقام از ملائکه و رنگ نشی قطع  
 سانه روزی اگر سانه روزی ایست متابع مقام ملائکه گدازا  
 فراموش کرد و این دوران حال که بودی لطفه مدفون مدحش او نشاند  
 فراموش نکرده کیا خدا بیخ اوست کی که تا تو ایک لطفه دفن کیا لیل و در پیش  
 طبع عقل او را یک به جمال و اظن و ر و حکمت و روشن و ده است مکرر  
 او طبع او عقل او در دانی اچھی صورت او در گزائی او عقل او در دانی او پیش و او نیکان و در پیش  
 و یار و مرستی ساخت بر روشن و کنون پیدا را می خیزد به که خواب کرد  
 و باز و فرست مرتب کند او در کند به کی اب جانتای تو ای خیزد منت که گزاید  
 روز فراموش و حکایت اغرابی را و دریم که سپر ایست  
 روزی فراموش  
 یا اَبی اَنَّا کُنْ مُسْئِلٌ لِّکُمْ اَلْفِیْمَۃٌ مَّا ذَا کُنْتُمْ لَاقِیْنَ  
 ای بیست تحقیق سوال کیا جائے گا تو دن تیار کی اوس چیز کے تین کہ وہ کیا ہی کہ حاصل کیا تو  
 بکن اُنشیک یعنی ترا خواہند رسید کہ بہر ت جدیت کو بند  
 سانه کس شخص کی نسبت کیا گئی تو یعنی تین جو چہن گئے نہ کہ ہنر اکیا ہے کہ ہنر  
 کہ قدرت کیست قطعہ جامہ کعبہ را کہ می بوسندہ او نہ از کرم  
 کہ باب تیرا کون ہے جامہ کعبہ کے تین کہ چوتھے ہیں  
 سید نامی شد باغریزی شست وزی چندہ لاجرم بچو او  
 شست نامی ہوا سانه ایک غریبی بیٹا دین کشتہ  
 گرامی شد حکایت در تصانیف حکما او ردانند کہ کثوم را و لاد  
 زندگ ہوا بیچ کتابوں بکرم کہ لائے ہیں کہ ہنر کے  
 معہ نیست چنانکہ دگر حیوانات را بلکہ احتیامی در را بخورند و سن  
 معز سے نہیں ہے جیسا کہ اور جانوروں کی تین بلکہ اور چھ ماکی تین کہاتے ہیں او پٹ اوسکا  
 و راہ صحرایند و آن کو سہا کہ و خا کہ کثوم ہنر اثر است مارا  
 اور ماہ چلی کے لئے ہنر اور وہ ہنر کہ بیچ کہ ہنر کے دیکھتے ہیں نشان اوسکا ہے کیا  
 سختہ پیش بر رہی ہمیکہ گفت دل میں صدق این سخن کو ای پد و جز  
 کہ آئے ایک بزرگ کی کہتا تھا میں کہا دل میرا اور بیچ ہونی ہر بات کی گواہی تیا ہی اوسکا ہے

[illegible]



[illegible]



[illegible]

اجتہاد ازان میں کر دین کہ در حق اینہائی علوم قطرہ  
کوشش میں سے زیادہ نگرنا کونج حق میں نام کے

هر که در خردش او بکنی در بزرگی فلاح از او بر خاست  
 چو کوی کج گر کنی کی اوک ارب نکوی و بی نرنگی کی خراب او می نمانی  
 نشو خشک خزانست در است فر و این طفل کجور آموگار نه چنانا بلند رودار  
 نه روی خشک سولی آن کی سبیه و در کاک و دلمه کیدانوا نه چنانی نه کنه زانی

ملک احسن تدریسی و تقریر جواب و موافق آمد خلعت و نعمت بخشید و ایام نصب  
ادشا و کنین ملک تدریس و تقریر جواب و موافق آمد خلعت و نعمت بخشید و ایام نصب  
بلند گردانید حکایت صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم در و بار مغرب شروی و فتح لغت  
بلند کیا ایام کتب الی کتب میں بیچ شہزاد کی ترش ہی کار و کرم و بی بی  
بدخوی مرم آزار و گدا طبع و ما پر ہر کار کہ عیش مسلمانان بدن او سے  
ہری خور اور آدمی کا ناز و نبی والا اور کنگال اور نابر سب کار کہ عیش مسلمانان کا مکتے اور کتے سے ناپا و نوتا

وخواندن قرآنش دل سیه کردی و جمعی بسیران پاکیزه و خیران  
 اور پڑھنا قرآن کا اسکے دل و دنیا کا سیاہ کرنا اور ایک مگر وہ تو کون برائے صورت  
 و شیزہ بدست جفا می او گرفتار نہ زہر خندہ نہ یارای کشتار کہ  
 کونای کا بہرہ غلام اسکے گزشتہ نیستانے لایانیت کو کہ شکستے  
 عارض سیمین کی رطبانہ زوی و گاہ ساق بلورین کی راجہ  
 محال مانے اسکے ایک کی تیر غم مارا او کہہ نہ داور کہیں اک کہ تیر

گروہی القصہ شہیدیم کہ طر فی ارضیانت نفسان معلوم کروند نزد ہذا

وہراوند ندر پس انکہ ملت وی بحصلی و او ندر یارسانی سلمی نمکر و  
 از کمال این پس او سورت کتب و کما ایک بیکم و کتی اینک کہ پارسا سیمت و دیگر  
 حکمی کہ سخن از کما ضرورت نکفتی و موجب از کما از کما از کما از کما  
 و اما کہ بات سوزی نظم از کما کہ کما از کما از کما از کما از کما از کما  
 و و کان از کما است از کما از کما از کما از کما از کما از کما از کما  
 و و کان از کما است از کما از کما از کما از کما از کما از کما از کما

[illegible]



[illegible]







[illegible]



۱۳۲۲  
 وادی بسیار حاصل  
 کجایند همچنین گویا در این  
 سن زان بکلیان کشته شده اند  
 نیکو است و در این سال  
 مشکوک است که در این  
 سال که در این  
 نو و بگو و در این  
 غبار و در این  
 سازندگان  
 میوه و در این  
 چوبان و در این  
 که در این  
 نشان و در این  
 چوبان و در این

حاجی ابن سخن زبان جو شامیان میں گنیمت و تحب کمر و نذرانہ دراز و ستیلا  
سنے اور بات کی سادہ زبان و محبت کے ساتھ شایر و شاعر کی کہتا نہایت اچھا اور تحب تریابی نمودار اور اس کا ہنر  
بھینان حیات و شام گنیمت کا زور و بحالت گفت چک و مصلحت بندہ کہ چنخی ہمیر بند  
ہو یا اور زندگی دنیا کے کہانیاں قطع ہے توحی اچانک گناہیاں کہیں نہیں کیا ہوتی تو کیا کسی بزرگ  
کہ از و مالش بد گنیمت و ہند: قیاس کر کہ حالش بوج و رشتہ کار وجود و خیر  
کہند اور سکے باہر کرنے ہیں دہت قیاس کر کہ کیا حال اور کیا ہوی اور اس میں کہ بدین غریب اور کر  
بدر و و حاکم گنیمت تصور کر اخیال بدر کوں ہم را طبعیت مستور مگر وین فیلسو  
باہرانی ہے جان کہانی کہوت بادہ ہما نہ کا خیال سے باہر اور ہم کے بزرگ و طبعیت کے نالہ بھر کہ طبعیت  
یونان گفتہ اندراج اگر یہ ستم و عجز و اعتبار فساد مرض اگر یہ باطل کو و ولالت  
یونان نے کہا ہی علاج اگر یہ ستم و عجز و اعتبار فساد مرض اگر یہ باطل کو و ولالت  
برایا کہند اگر زمانی طبعی انخوانہ ما معالجت کنند ویدر کرد ویدر گفت مصو  
اور ہما کی کہیں گویا زمانہ کی طبعیت نہیں اور ہم نہ کرنا کہے وہی کہی اور ہما اور کیا

دست بر بزم طرب لعلین  
 انداخته که بزم یکم بنهند  
 خانه از باغی لبست بر است  
 گزینوں ہی وزیران ہے  
 چون محیط شد اعتدال مناج  
 مردانہ سے آواز آ رہا تھا

پیری احکامیت کنند کہ و خرمی است لود و محرر کل راست و خلوت با او  
 ایک بڑے کی تین باتیں کرتے ہیں کہ ایک لڑکی باہر تھی اور کہ ہماری سنانہ می سے راستہ کی اور بیچ غلبہ کی ہوا  
 و دیدہ دل و دوستہ شہامی راز خفی منہ لہ بالو لطیفہا گفتی باشند کہ مہوا  
 اور دیدہ اور دل و دوستہ کے بعد ملازمت کو سنتا اور دیکھ لے اور لطیفہ کہتا شاید کہ ہنس  
 مینرو و حشمت نوروز اور حملہ شہی میگفت بخت بلندت بار او خوشم و ولایت  
 فتولی کرے اور حشمت کہتے تمام ایک شب ہی کہتا تھا نصیباً بلند تیرا یاد تھا اور کہند ہیں تم بیدار  
 کہ نصیحت سے رفتاوی بخت پر و وہ جہاں مذہرہ آرید مگر مہر و زکا کشید نیک  
 کہ بچ محبت ایک بڑے کی بڑے کو بچا لا پڑا چاہا و دنیا باہر مارا تم کیا ہوا سو گھر و دنیا کیا پائو ایک اور یہ



۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷  
 ۴۷۸  
 ۴۷۹  
 ۴۸۰  
 ۴۸۱  
 ۴۸۲  
 ۴۸۳  
 ۴۸۴  
 ۴۸۵  
 ۴۸۶  
 ۴۸۷  
 ۴۸۸  
 ۴۸۹  
 ۴۹۰  
 ۴۹۱  
 ۴۹۲  
 ۴۹۳  
 ۴۹۴  
 ۴۹۵  
 ۴۹۶  
 ۴۹۷  
 ۴۹۸  
 ۴۹۹  
 ۵۰۰  
 ۵۰۱

ما فتی سوی کند کلمہ یک متفقہم انما کلمہم لکسرا و لکسا قطعہ جو سود  
پانی نوسے فادر کمرے پس تھا کہ دفعہ بجھے اور کی آئین بیان از کا حضرت کہ دیکھا کہ ہونے کا سارا کمرے گناہ  
از دزدی انکہ توہ کر دین کہ توانی کند از دخت کاخ بلند از منہ کو کو تا  
جو رہی سے ارسوفت تو بر کرا کہ نیکے تو کند ڈالنا اور محل کے بلند کمرے سے کہ کواہ  
کرم ہست نہ کہ کوہ خود مدار دوست تیراخ ترا با جو چین منگری کما ہست  
کہ چو آداب نہیں کیا ہے اندر پر شاخے تیرے نہیں ماجد و ایسے لک لک کے کما ظاہر ہوا  
سبیل خلاصت نہ بند این لغت و موکلان عقوبت و مری و خند لغت  
ماہ نامہاں ہونیکے صورت نہ اپنے تہاں از گناہان عذاب کو نہ کجیج اہل سڑا ہے کہا  
ما ورت سلاطین کہ سخن باقیست ملک بشیند و گفت آن خست گفت  
یہے تین جہیزت بادشاہ کی ایک بات باقی ہے بادشاہ سنا اور کہا کہ کیا ہے کہا  
قطعہ باشتین بلالیکہ بران نشانی طمع ہر کہ از دست مدارم ست اگر خلاص  
سایت تین اوس جنگی کہ او جسے جہازی نو فاج مت کہ کہ کہ جن تیری کہ تین ہاں گزرا  
محالست زمین کہ کہ مر ایت بدان کرم کہ تو داری سید مری ہست ملک گفت  
محال ہے اس گناہ سے کہ میری نہیں ہے ساتھ میں کہے کہ تو کہتا ہی تو اشیہ و کجی بادشاہ نے کہا  
این لطیفہ بدیع آوردی این نکتہ غریب گفتی لیکن مجال عقلست فی خلاص  
یہ لطیفہ نادر آیا تو اور یہ نکتہ نادر کہا تو نے اور لیکن مجال عقل ہے اور خلاص  
کہ ترا فضل و بلاغت امرو زان جنگ عقوبت سن رہا و ہر مصلحت آن می ہم  
کہ جری تین فضل و بلاغت کے دن جو عذاب میرے پہلے سے مصلحت دیکھا نہیں  
کہ ترا از قلعہ زیر اندازم کہ و گران نصحت پذیرند و عبرت گیرند گفت بخدا و جهان  
کہ میرے تین قلعے سے میرے قلعوں کا اور نصحت قبول کریں اور نصحت کریں کہا بخدا و نہ جہان  
پروردہ لغت این نغمہ دین حرم تہا و جہان میں دیم مگر ایند از تین  
بلا ہوا لغت اس گناہ سے کا ہون زمین اور گناہ کیلئے نہیں ہے کیا ہے تیرے میری  
عبرت کرم ملک اخندہ گرفت و عفو از جرم او خاست و متعنان کہ سار  
دست بگر تو تیرا بادشاہ کہ تین ہے فی لیا اور ساتھ ساتھ کہنے کی خیال گناہ کی سحر اٹھا اور تیرے  
بکشتن اسے بکروند گفت شہر ہر کہ محال خوب شیند طعنہ عرب ان چہ  
دہے ہر کہ اس کے کئی ہی کہ ہر کہ کو گناہاں تو ای قیل و قال میں طعنا اور جہاں ہر کہ کیلئے

بگذارد تا بعد و پشت دست میخاید بلکه را چند ریش آبی او ندکه و ملک تو  
 چو بر تو دشمن پیش پاهند کی کا مناسب بادشاه کی چنین می باشد ادوات کی جزوی که پنج ملک تیر کی  
 چنین تیر کی حریف و شش شده است چه فرامی ناک که گفت من او را از فضلای  
 ایسا الیک برند پیدا هوانی کبا کتای تو بادشاه کی کس من ارسکے تیرن فاعلون دانی سے  
 می دغم و گانه روزگار می شام باشد که معاندان حق و حنیضی کرده اند پس  
 جانتا بجز اور کیا زبانکا گناہون من شاید که دشمنان کی پنج من ارسکے ایک بیج کبا بی پس  
 سخن در سمع قبول من نیاید مگر آنکه معانیت کرد و که حکیمان گفتند شش صحرایه  
 بات پنج کان قبول میرکے ذاک سحر ارسوت کو دیکھا ارسو کیکیون کی کبا ہے  
 سبکست بزرگ تیغ نیدیدان بزرگست و است تیغ داشتند هم که سحرگاه با  
 جلد با تیر لیا نادیر تلوار کے ساتھ دانیو کی کافی پٹیا ہاتھ افسوس کے سنائی کبا کبا ساتھ تن  
 چند خاصان بہا الیقاضی مد شمع لردید بر او شاد ششمی سخت فتح  
 شکستے ایک خاصون اور بر سرانی قاضی کی آیا شمع کی تیرن دیکھا اور با تو کی اور مشرق میا ہوا اور مشرق پر چڑھے  
 شکستہ و قادی خواستی بخیر از ملک سے باطن اندک اندک بلدرش  
 ٹوٹا ہوا اور قاضی پنج خواب سی کی بخیر تیرا سے ساتھ لطف کی تیرا اورو چا ایدار اوسکو کبا  
 کہ خیر کہ آفتاب آمد قاضی وریا کہ حال حسیت گفت از کلام جا برید سلطانرا  
 کہ او شاد کہ آفتاب نکلا قاضی کی جانا کہ حال کیا ہے کہ کاکہ برے کلا بادشاه کی تیرن  
 عجب مد گفت از جانب مشرق چنانکہ معنوست گفت اگر کمره منور و توبہ  
 تعجب آیا کھا طرقت پورے سے جیسا کہ مقرر ہے کبا الحمد للہ کہ انک دروازہ نور کا  
 بچمان بازست حکم حریف لا یغلوبک التوبۃ علی العباد حتی یطلع  
 وریا ہی کلا ہے بوجب افزوده پیچھے تیرن چند نوہای دروازہ نور کا اور بند کی عجب کہ تیرن ہوا  
 الشمس من غیر ہذا استغفرک اللہ و التوبۃ لک قطعہ این  
 سورج غروب سے طلعت مرشد جاپنا ہون من اسی خداوند اور بارگشت کرنا جو تیرن نور کا  
 ضمیر گنہ گنہ سخت ناخوام و دل ناخام نہ کر گرفتار منی مستحکم و  
 عزیزان آقا اور بر گناہ کی اور بار نصیب با سار آقا نام جو گرفتار بجای کرے تیران تیرن اور چھٹے تو  
 عفو ہر گناہ قاضی ملک گفت توبہ در بحالت کہ جزای کی چویش اطلاع  
 جانتا رہا بہتر کہ دال لیا بادشاه کی کبا تیرن بیک کا تیرن کبا و بر عرض کبا اپنی سے

محمد صالح المنجد  
 دكتور في الفقه  
 دكتور في اللغة  
 دكتور في التاريخ





کتابخانه مجلس شورای اسلامی  
تألیف: محمد باقر  
تألیف: محمد باقر

والتفصيل  
مسألة ١١

بسم الله الرحمن الرحيم

فارسى سٺا  
نور محمد خان

منخرج ودرم و پان

176

بعلینہ مذکورہ

دعای سحر و جادو

اولیت ہے

و انچه در اینجا بخندم

کرم و دهنش

ایستاد

مجنون بفرست و یافت گفت از در چشم چمنون بستی در حال لیلی نظر کرد  
 مسون بی ومانی سے جا  
 تاسر شاد او بر تو خلی کند شمع را من ذکری لیلی شمع کو سحر کوف  
 قریان کنی او کی کا در بری بلی کری  
 انجی صاحت بچی : **مَجْنُونُ الْخَلْقِ قُوْكَو الْبَعَاءُ فِي لَسْتِ تَكُنْ مَسَا**  
 اور کو تر لا کرتے سارے  
 نقل الموضع لطمه مند سنا زان باشد در پیش خبر ہم در و گم در و جلیش  
 کج ل و بکری  
 گفتن از زبونی حاصل بود با یکی و عمر خود با خبر و پیش تا تر حالی نباشد بجا  
 کسا ہر سے مفاد ہر ہے سنا یک کی ج ملو سے کہ گاہ بزم شگ نیری میں نا بکرتے  
 مال باشد ترا افسانہ پیش تحکایت قاضی بہد ارا حکایت گفتند کہ بالغند  
 حال ہمار چو بری نہیں دے  
 پسری سر خوش بود و فعل و لش و آتش روزگار می و طلبش متعلق بود و یو بان  
 شے کے سے میں تھا اور فعل ال سے کہ جی ال کی ایک سار سے طلب کی رکبہ تھا اور روز و  
 و ترصد و جو بان و ترصد افقہ گویان لطمه و چشم من لادن ہی سر و بند  
 اول یہ اور اور ہو رہے و افقہ و من کی کی  
 بر لو و دم ز دست دای فامند این و بد شیخ بدرون کند خرمی کہ بکول بدی  
 نگاہ دل میرا اندھی اندھی باور کی دلا بدو شیخ لیما ہی دل ج کہید کی مای و کہ سبک دل و کہ  
 بنند شنند کہ در کندی پیش قاضی باز آمد برخی از ان کہ سمعش شد و آمد  
 آمد سنا ہے کہ آج در کی کی فاشی کی پہا پہا ہنوز اوس جنگو سے ج لان او کی کی ہنوز  
 الوصف خجندہ شامی تمنا شاد و کون فت و سقط گفتن سنگ شربت و جیح  
 نریب سے کہید ہر گویا یان کی سنا دینا نریب کی اور ہنوز کہ اور ہنوز ملایا اور کہ  
 بچہ مری نگداشت قاضی کی گفت از علمای مقرر کہ چنان کہ بود و بیت  
 بچہ مری سے ہنوز قاضی کی کہ کہ بن کہ مالوں مقرر سے کہ کہ اور سے تھا  
 آن شادی چشم گفتن پیش : **اَوْنِ عَقْدَه بَر اَبَر دِی مَن شَر مِیَن + خَرَب**  
 وہ متروقاں اور عقدہ اکڑا و یکہ دھکا اور دگر اور اور دھن کی شے اور کے مارا

[illegible]

۱۲۵  
ای مرآت صدیق رعد زمزم  
اگر بی بدین میخ لانا خط نمایند  
که برای من میخ بزرگ ضرورت  
خواهد من از قبل من هم است  
سے شود ۱۲۵  
ایضا فتح اول جمع می  
ست بیغ غمیلہ ۱۲۵

۱۲۵  
دہشتہ شوالی فقط  
دہ بیادینی اشکارا گرداند  
ای مرن صیدی ز عذر من  
باگرمی بدین معنی ملاطفت نمایند  
کبری بین و من برای عذر  
خونس من از قبل من ہم است  
سے شود ۱۲  
ایمان جمع اول جمع  
ست یعنی غلبہ ۱۲

[illegible]

۱۳۳۳  
 ۱۳۳۴  
 ۱۳۳۵  
 ۱۳۳۶  
 ۱۳۳۷  
 ۱۳۳۸  
 ۱۳۳۹  
 ۱۳۴۰  
 ۱۳۴۱  
 ۱۳۴۲  
 ۱۳۴۳  
 ۱۳۴۴  
 ۱۳۴۵  
 ۱۳۴۶  
 ۱۳۴۷  
 ۱۳۴۸  
 ۱۳۴۹  
 ۱۳۵۰  
 ۱۳۵۱  
 ۱۳۵۲  
 ۱۳۵۳  
 ۱۳۵۴  
 ۱۳۵۵  
 ۱۳۵۶  
 ۱۳۵۷  
 ۱۳۵۸  
 ۱۳۵۹  
 ۱۳۶۰  
 ۱۳۶۱  
 ۱۳۶۲  
 ۱۳۶۳  
 ۱۳۶۴  
 ۱۳۶۵  
 ۱۳۶۶  
 ۱۳۶۷  
 ۱۳۶۸  
 ۱۳۶۹  
 ۱۳۷۰  
 ۱۳۷۱  
 ۱۳۷۲  
 ۱۳۷۳  
 ۱۳۷۴  
 ۱۳۷۵  
 ۱۳۷۶  
 ۱۳۷۷  
 ۱۳۷۸  
 ۱۳۷۹  
 ۱۳۸۰  
 ۱۳۸۱  
 ۱۳۸۲  
 ۱۳۸۳  
 ۱۳۸۴  
 ۱۳۸۵  
 ۱۳۸۶  
 ۱۳۸۷  
 ۱۳۸۸  
 ۱۳۸۹  
 ۱۳۹۰  
 ۱۳۹۱  
 ۱۳۹۲  
 ۱۳۹۳  
 ۱۳۹۴  
 ۱۳۹۵  
 ۱۳۹۶  
 ۱۳۹۷  
 ۱۳۹۸  
 ۱۳۹۹  
 ۱۴۰۰  
 ۱۴۰۱  
 ۱۴۰۲  
 ۱۴۰۳  
 ۱۴۰۴  
 ۱۴۰۵  
 ۱۴۰۶  
 ۱۴۰۷  
 ۱۴۰۸  
 ۱۴۰۹  
 ۱۴۱۰  
 ۱۴۱۱  
 ۱۴۱۲  
 ۱۴۱۳  
 ۱۴۱۴  
 ۱۴۱۵  
 ۱۴۱۶  
 ۱۴۱۷  
 ۱۴۱۸  
 ۱۴۱۹  
 ۱۴۲۰  
 ۱۴۲۱  
 ۱۴۲۲  
 ۱۴۲۳  
 ۱۴۲۴  
 ۱۴۲۵  
 ۱۴۲۶  
 ۱۴۲۷  
 ۱۴۲۸  
 ۱۴۲۹  
 ۱۴۳۰  
 ۱۴۳۱  
 ۱۴۳۲  
 ۱۴۳۳  
 ۱۴۳۴  
 ۱۴۳۵  
 ۱۴۳۶  
 ۱۴۳۷  
 ۱۴۳۸  
 ۱۴۳۹  
 ۱۴۴۰  
 ۱۴۴۱  
 ۱۴۴۲  
 ۱۴۴۳  
 ۱۴۴۴  
 ۱۴۴۵  
 ۱۴۴۶  
 ۱۴۴۷  
 ۱۴۴۸  
 ۱۴۴۹  
 ۱۴۵۰  
 ۱۴۵۱  
 ۱۴۵۲  
 ۱۴۵۳  
 ۱۴۵۴  
 ۱۴۵۵  
 ۱۴۵۶  
 ۱۴۵۷  
 ۱۴۵۸  
 ۱۴۵۹  
 ۱۴۶۰  
 ۱۴۶۱  
 ۱۴۶۲  
 ۱۴۶۳  
 ۱۴۶۴  
 ۱۴۶۵  
 ۱۴۶۶  
 ۱۴۶۷  
 ۱۴۶۸  
 ۱۴۶۹  
 ۱۴۷۰  
 ۱۴۷۱  
 ۱۴۷۲  
 ۱۴۷۳  
 ۱۴۷۴  
 ۱۴۷۵  
 ۱۴۷۶  
 ۱۴۷۷  
 ۱۴۷۸  
 ۱۴۷۹  
 ۱۴۸۰  
 ۱۴۸۱  
 ۱۴۸۲  
 ۱۴۸۳  
 ۱۴۸۴  
 ۱۴۸۵  
 ۱۴۸۶  
 ۱۴۸۷  
 ۱۴۸۸  
 ۱۴۸۹  
 ۱۴۹۰  
 ۱۴۹۱  
 ۱۴۹۲  
 ۱۴۹۳  
 ۱۴۹۴  
 ۱۴۹۵  
 ۱۴۹۶  
 ۱۴۹۷  
 ۱۴۹۸  
 ۱۴۹۹  
 ۱۵۰۰  
 ۱۵۰۱  
 ۱۵۰۲  
 ۱۵۰۳  
 ۱۵۰۴  
 ۱۵۰۵  
 ۱۵۰۶  
 ۱۵۰۷  
 ۱۵۰۸  
 ۱۵۰۹  
 ۱۵۱۰  
 ۱۵۱۱  
 ۱۵۱۲  
 ۱۵۱۳  
 ۱۵۱۴  
 ۱۵۱۵  
 ۱۵۱۶  
 ۱۵۱۷  
 ۱۵۱۸  
 ۱۵۱۹  
 ۱۵۲۰  
 ۱۵۲۱  
 ۱۵۲۲  
 ۱۵۲۳  
 ۱۵۲۴  
 ۱۵۲۵  
 ۱۵۲۶  
 ۱۵۲۷  
 ۱۵۲۸  
 ۱۵۲۹  
 ۱۵۳۰  
 ۱۵۳۱  
 ۱۵۳۲  
 ۱۵۳۳  
 ۱۵۳۴  
 ۱۵۳۵  
 ۱۵۳۶  
 ۱۵۳۷  
 ۱۵۳۸  
 ۱۵۳۹  
 ۱۵۴۰  
 ۱۵۴۱  
 ۱۵۴۲  
 ۱۵۴۳  
 ۱۵۴۴  
 ۱۵۴۵  
 ۱۵۴۶  
 ۱۵۴۷  
 ۱۵۴۸  
 ۱۵۴۹  
 ۱۵۵۰  
 ۱۵۵۱  
 ۱۵۵۲  
 ۱۵۵۳  
 ۱۵۵۴  
 ۱۵۵۵  
 ۱۵۵۶  
 ۱۵۵۷  
 ۱۵۵۸  
 ۱۵۵۹  
 ۱۵۶۰  
 ۱۵۶۱  
 ۱۵۶۲  
 ۱۵۶۳  
 ۱۵۶۴  
 ۱۵۶۵  
 ۱۵۶۶  
 ۱۵۶۷  
 ۱۵۶۸  
 ۱۵۶۹  
 ۱۵۷۰  
 ۱۵۷۱  
 ۱۵۷۲  
 ۱۵۷۳  
 ۱۵۷۴  
 ۱۵۷۵  
 ۱۵۷۶  
 ۱۵۷۷  
 ۱۵۷۸  
 ۱۵۷۹  
 ۱۵۸۰  
 ۱۵۸۱  
 ۱۵۸۲  
 ۱۵۸۳  
 ۱۵۸۴  
 ۱۵۸۵  
 ۱۵۸۶  
 ۱۵۸۷  
 ۱۵۸۸  
 ۱۵۸۹  
 ۱۵۹۰  
 ۱۵۹۱  
 ۱۵۹۲  
 ۱۵۹۳  
 ۱۵۹۴  
 ۱۵۹۵  
 ۱۵۹۶  
 ۱۵۹۷  
 ۱۵۹۸  
 ۱۵۹۹  
 ۱۶۰۰  
 ۱۶۰۱  
 ۱۶۰۲  
 ۱۶۰۳  
 ۱۶۰۴  
 ۱۶۰۵  
 ۱۶۰۶  
 ۱۶۰۷  
 ۱۶۰۸  
 ۱۶۰۹  
 ۱۶۱۰  
 ۱۶۱۱  
 ۱۶۱۲  
 ۱۶۱۳  
 ۱۶۱۴  
 ۱۶۱۵  
 ۱۶۱۶  
 ۱۶۱۷  
 ۱۶۱۸  
 ۱۶۱۹  
 ۱۶۲۰  
 ۱۶۲۱  
 ۱۶۲۲  
 ۱۶۲۳  
 ۱۶۲۴  
 ۱۶۲۵  
 ۱۶۲۶  
 ۱۶۲۷  
 ۱۶۲۸  
 ۱۶۲۹  
 ۱۶۳۰  
 ۱۶۳۱  
 ۱۶۳۲  
 ۱۶۳۳  
 ۱۶۳۴  
 ۱۶۳۵  
 ۱۶۳۶  
 ۱۶۳۷  
 ۱۶۳۸  
 ۱۶۳۹  
 ۱۶۴۰  
 ۱۶۴۱  
 ۱۶۴۲  
 ۱۶۴۳  
 ۱۶۴۴  
 ۱۶۴۵  
 ۱۶۴۶  
 ۱۶۴۷

[illegible][illegible]

دستورالعمل

یعنی با زبان حق  
 نایب که حسن و قبح را  
 معهود است ششم که در  
 عبارت دوم که از غیر  
 عینیکه که از غیر  
 نایب که حسن و قبح را  
 معهود است ششم که در  
 عبارت دوم که از غیر  
 عینیکه که از غیر  
 نایب که حسن و قبح را  
 معهود است ششم که در  
 عبارت دوم که از غیر  
 عینیکه که از غیر

[illegible]

او فتدیر یا مادی نیست میدار کرد و نمیشد نیستی را در روز محشر یا مادی  
 پڑنے ہر سبکو موت شہابا با جگنے و مادی ہر دے آدایان کو مساتی کا روز قیامت سے مسیح کو  
 حکایت سالی محمد خوارزم شاہ حتمہ اندلیہ با خطا بری مصلحت صلح اختیار کرد  
 ایسا کہ محمد خوارزم شاہ جو اسکے اوپر اوبے ساتھ ملک غلاک اوسطے ایک مصلحت سے مصلحت  
 سجامع کا شغور آدم سپری او بدیم بخوبی و سجا اعتدال نہایت حال خاک  
 بچہ سید کا شغور کے آئین ایک ترک کیے تین دیکھا نے بیج خوشی کی بچہ شہا اعتدال او نہایت شہا کے مصلحت  
 و امتثال گویند نظم معلمت ہر سو و دلبری آخت جفا و ناز و عتاب تکراری  
 کہ بچہ شاوخی کہنے ہیں معلمت ہر سو و دلبری آخت جفا و ناز و عتاب تکراری  
 آموخت حسن او بدین شکل خوشی و درویش ندیم مگر این یاز بری آخت  
 سہنا نا سکھایا مینے آدمی ایسے شکل اور خوبی اور قد و چال کا نہیں دیکھا ہے مگر طریق پرے سکھایا  
 مقدور بخوشی و درویشی خواند ضرب زد عمل و کان المتعد  
 مقدور بخوشی و درویشی خواند ضرب زد عمل و کان المتعد  
 عمر و اگرم ایسے خوارزم و خطا صلح کروند زید عمر و امنو خصوصاً افسیت  
 عمر کہا سنے ای بیج خوارزم اور خطا صلح کروند زید عمر و امنو خصوصاً افسیت  
 و مولد ہر سبکو خاک کال شیراز گفت از سخنان سکندر جاری کفر بلدی بختی  
 اور جگہ میں سبکو کے بیجی کہ اپنے خاک کال شیراز کہا باذن سکندر سے کیا یاد دیکھتا ہے نہ دیکھتا ہے  
 یصول مفاضاً علی گزیدی فی مقابله العرم علی جود بل لکین  
 حکمرانے اور برے مانند زید کے بیج مقابله عمر کے اور بیجی دیکھتا ہے نہ دیکھتا ہے  
 رأسہ وھل یستقیم الرفع من عامیل الخبونی باذلشہ فرقت گفت  
 سرائی کی نہیں اور نہیں راست ہی رہنے قابل سرہ کے سبکو تنویری براندیشے میں نہیں اور کہا  
 غالب اشعار او درین مین بان ساریست اگر کوئی بغیر ہر دو کہ تا شہد مضمون  
 اکثر شوار کے بیج سز زمین کی زبان بارے ہیں مگر کے توجہ سے کہ انہی کے انہی کے  
 طبع ترا تا ہوس سخور و صحت عقل ازل مانجور و آدمی عل عسان ملامت  
 طبیعت تیری ہی تو ہوس سخور کی صورت عقل کال ہمارے ہی کی ای امانت کا یہی حال نہیں  
 مابہ مشغول تو با عزم و ریدہ با بدان کہ عزم سفر مصمم شدہ گفتہ بود و شرفان  
 ہم سارے تیرے مشغول اور تو سارے عزم و ریدہ کے جسکی رفت کہ قصد سفر کا کشتہ ہوا کہا تا اسکو کو سنانا







لکھنؤ کے مشہور شاعر کا یہ شعر ہے کہ  
 سلامت نہ ہے گا بے کسب و کامیابی  
 طوطی باز غنی و فقیر کو نہ از قبح مشاہدات و درجہ ہمت و عبادت  
 طوطی کی تین سائے ایک کوئی کی پنج غریبی کیا برائی دیکھنے اور کسے کچھ نہ کی رہتی تھی اور کتنی ہی کیا صورت بڑی ہے  
 و محبت محفوت و منظر ملعون شمال ناموں یا غراب البین یا لکھنؤ  
 اور صورت و کتنی رکھی گئی اور شکل منت کیگی اور صورت نامور و زلی ای کوئی لاکھ کے چھائی ہوئی درمیان میرے  
 و بیکت بعد المشق فکت قطعہ علی الصبح و برقی کہ ہر خبر و صبح و روز  
 میری مشرق اور مغرب کی کیا خوب ہوتا  
 سلامت و مسانہ شدہ آخری چو تو دور جاتی تو بستی ملی چنانکہ کوئی رحمان  
 کی کی اور پروکے شام ہوئی ایک ہستارہ نامور و بڑی چ محبت شریک یا ہنسا تاکہ کین جیسا کہ کوئی پچ جہاں  
 شدہ محبت انکا غراب باز چا ورت طوطی ہم بجان مردہ بود و طوطی شدہ لاول  
 دوی و شجر باؤدہ کو تو ہمیشہ طوطی سے جان سے تنگ آیا تھا اور بوجہ ہر لاول  
 ز گردش کشتی ہی لید و و غمناقی غمناقی بیکہ بیکہ مسالید کہ بچہ بچہ نوست و طالع  
 و زانی سی نا کہ کرتا اور پانے اسوسر کی باہم ملتا تھا کہ یہ کیا نصیباً اور نہ باہمی اور نصیباً  
 مہو بقلون فتن قد مر انستی کہ باز غمناقی پور غمناقی خزان غمناقی شجر یا سارا  
 اور اسلٹ دکن قد سیری کی وہ ہوتا کہ سات ایک کوئی کی اور دیوار ایک بلان کہ کرتا جلتا یا سارا  
 فزندان کہ بود و ہم طوطی زندان تاجہ گنہ کردہ ام کہ روزگار مصیبت  
 کہ ہوی پارس شہا شراہ پی ملائکہ ایسا کیا گناہ کیا ہی سینی کہ زمانہ ملائکہ عذاب  
 صحبت جنین بلو حوری وانی ناجنس خیرہ وانی پچین پتلا گرویدہ ام  
 حوی صحبت ایسی اجتن اولی عقل غیر خراب صورت کی پنج ایسی فیدل جبران کیا ہی  
 پرانی یواری کہ ہر بلان صو رت نگار کنند گرت اور بیشتر باشد حای  
 حای حوی و ہوار کی کہ اور اسکی ظہور بڑی کہیں جویری تین چ ہستارہ ہو گئے  
 تیار کنندہ یان ضرب المثل ان کہ وہ ام تابانی کہ صد حنا انکا دارا  
 کرین پشمال اسو اسلی یا پچوین تو ہائی تو کہ سو تھی کہ قتلہ کی تین  
 ناواں از واناو حشمت قطعہ ہدی سیان زند بود  
 پیش کی تین عقلندی و حشمت ہی ایک پسر گار وریان شراہ پی و انکی تہا



کسیکیم نمبر شاید پر کار تو شین شین است لیکن آن بام و زمین  
طی اراغی فخر کون از قیام مشاهدت و در عبادت میجو و میفایند طاعت مکرر  
لیکن تین سانه ایک کوی کی پنج خجری کی بارانی بکینے اسکے کچھ کی تیری تی اور کئی بی کیادت بری ہے  
یت عمقوت منظر طالعون شمال مومن باغ عراب البین بالیت بینی  
و بیکت بعد المشق فکین قطعہ علی الصبح برمی کہ ہر خبر و صبح روز  
سلامت و مسابقت پراختری پرتو درستی تو باستی علی چنانکہ تونی رحمان  
کجا باشد عجبت انکہ غراب جاورت طوطی ہم بجان مہر بود و ملول شدہ لاجول  
نہان از گردش کتی جہمی کیو و ہستم ہامی خن بکہر میواید کہ نہ بخت نوست و طالع  
و یام بوقلمون لائق قدرین انستی کہ اراغی پراختری خراپ عمر شری شجر بار بار  
این قدر خراپ کہ بود و ہم طویلہ زندان تاجہ گمہ کردہ احم کہ روزگار معصوبت  
سلسلک صحبت چنین ایلچی ورائی ناخس خیرہ دران پچنین بدلا اونیہم ا  
میں پیمائی یواری بہ کہ بلان صومرت گار کنندہ گرتراور بہشت باشد جای  
خ اختیار کنندہ این ضرب المثل ان کہ وہ ہم تابانی کہ حد خندہ و مارا  
ست ناوان از و ناو خشتست قطعہ زادی میان ندان بود  
کسیکیم نمبر شاید پر کار تو شین شین است لیکن آن بام و زمین  
طی اراغی فخر کون از قیام مشاهدت و در عبادت میجو و میفایند طاعت مکرر  
لیکن تین سانه ایک کوی کی پنج خجری کی بارانی بکینے اسکے کچھ کی تیری تی اور کئی بی کیادت بری ہے  
یت عمقوت منظر طالعون شمال مومن باغ عراب البین بالیت بینی  
و بیکت بعد المشق فکین قطعہ علی الصبح برمی کہ ہر خبر و صبح روز  
سلامت و مسابقت پراختری پرتو درستی تو باستی علی چنانکہ تونی رحمان  
کجا باشد عجبت انکہ غراب جاورت طوطی ہم بجان مہر بود و ملول شدہ لاجول  
نہان از گردش کتی جہمی کیو و ہستم ہامی خن بکہر میواید کہ نہ بخت نوست و طالع  
و یام بوقلمون لائق قدرین انستی کہ اراغی پراختری خراپ عمر شری شجر بار بار  
این قدر خراپ کہ بود و ہم طویلہ زندان تاجہ گمہ کردہ احم کہ روزگار معصوبت  
سلسلک صحبت چنین ایلچی ورائی ناخس خیرہ دران پچنین بدلا اونیہم ا  
میں پیمائی یواری بہ کہ بلان صومرت گار کنندہ گرتراور بہشت باشد جای  
خ اختیار کنندہ این ضرب المثل ان کہ وہ ہم تابانی کہ حد خندہ و مارا  
ست ناوان از و ناو خشتست قطعہ زادی میان ندان بود



[illegible]



[illegible][illegible]

و اگر کسی که تقسیم کند در آن زمان را  
 بدانند و بگویند که این را از آن  
 و اگر کسی که تقسیم کند در آن زمان را  
 بدانند و بگویند که این را از آن

بیت آنکه که بخت با او پیش آید  
 و نسوخت خورشید خدایا لطیف کرد  
 پس شخصی سری تین ملا سیرا  
 و تین ملا سیرا و تین ملا سیرا

و پس یک چوبی از کبابی و چه صنعت  
 و چه صنعت و چه صنعت و چه صنعت  
 و چه صنعت و چه صنعت و چه صنعت  
 و چه صنعت و چه صنعت و چه صنعت

بیت آنکه که بخت با او پیش آید  
 و نسوخت خورشید خدایا لطیف کرد  
 پس شخصی سری تین ملا سیرا  
 و تین ملا سیرا و تین ملا سیرا

و پس یک چوبی از کبابی و چه صنعت  
 و چه صنعت و چه صنعت و چه صنعت  
 و چه صنعت و چه صنعت و چه صنعت  
 و چه صنعت و چه صنعت و چه صنعت

و اگر کسی که تقسیم کند در آن زمان را  
 بدانند و بگویند که این را از آن  
 و اگر کسی که تقسیم کند در آن زمان را  
 بدانند و بگویند که این را از آن

و اگر کسی که تقسیم کند در آن زمان را  
 بدانند و بگویند که این را از آن  
 و اگر کسی که تقسیم کند در آن زمان را  
 بدانند و بگویند که این را از آن







حکایت کی درجہ بطوع باہک ناز گشتی بادہیکہ مستمعانہ از و ہفت بوی  
 ایک شخص پنج مسجد کے ساتھ غربت کی لہان کرنا تھا اس لئے کہ اس نے والوں کی تہن سے  
 وصاحب مسجد امیری بوہول نکستہ میخوشش کہ دل آنزدہ گروہ گشتی  
 اور صاحب مسجد کا ایک اسپر تھا عادل اور ایک خصلت تین چاہتا تھا اور سکو کہ دل آنزدہ ہوئی کہا ای  
 جوانمرد مرین مسجد امو نمانند قسم کہ ہر کی زیشان پنج دنیا مشرب اشته ام  
 خواہو نامس گرتس مسجد آئین موزن میں تہم کہ ہر ایک تین اندون سی پانچ دینار روزیہ مقرر کیا ہی سینے  
 ترادہ دنیا میری ہم ناجا می گیر وی سٹال تفاف گزند از مہنی و گندی  
 اور تہری تین دن بنار دیا نہیں دو سہ جا دیتا ویس قول کی اتفاق کیا چھی کہ جس کے پنج اکبر کے  
 پیشتر میرا زوہد گفت ایچا زوہد برج جفت کردی کہ بوہول از ان تقبہ ہم و کدی و  
 اسے امیر کے سپرد آیا اور کہا ای صاحب اوپر میری ظلم کیا تو کی کہ ساتھ دین نیار سٹال اور جس سی جکوا پر کی تو بلی  
 کہ از رخا کہ رفتہ ام نسبت نیار میں بند کہ باجی گیر و مقبول نسکیم ہر افخند ہوت  
 کہ سبک لگی گیا پونہیں میں نیار دیتی ہیں کہ بکے دوسری جانوں قبول نہیں کرتا پونہیں میں سٹال سے بیرون  
 گشت خیری گیر فہر موو گفت نہار نستانا کہ بہ بنیاد نیار اضی کہ و نہر  
 ہوا اور ایک تیز اور فرانی اور کہا ہر گز ہر گز نہ لیوی تو کہ ساتھ پاجاس و نیک کی راخی جو دین  
 تہ شیشہ کشاں ز روی خاگل چنانکہ ایک شت تو بخیر اندل حکایت  
 ساتھ سبک لگی کوئی چھیلے بندہ پیر ہی جیسا کہ آواز سخت بھری جیلتی ہے دل میں ایک خوش آواز  
 آوازی بانگ بلند قرآن مجازی حبلی نومی کہ شت گفت شتار چہ  
 ساتھ آواز بلند کی قرآن پڑھتا تھا ایک صاحب لاکین اور پادے کے گذرا اور کبائری تین ہنات گئی  
 گفت هیچ گفت پس ابن حمت بخوہر امیدی گفت از بہر خدا میچو احم گفت از خدا  
 کہا کچھ نہیں کہا پس یہ رنج اسے تین کسواسطہ دیتا ہی تو کہا مٹی خدا کی پڑھتا ہو کہ میں کبھی خدا  
 ویکر خوان بیت کہ تو قرآن میں مٹ خوانی بری نون مسلمان بابی ہم دور  
 اگر تو قرآن ساتھ اس طرح پڑھتا تو یحیٰ بن محمد بن سلاک بابی پانچواں  
 عشق و جوانی حکایت حسن بندی افقند سلطان مجوہرین ہ  
 عشق اور جوانی کے حسن بندی کہ حسن کہا کہ سلطان محمود اٹھتے بندے  
 صاحب اول کہ ہر کئی بیج جہانی جکوا پتہ وہ ایک باہر یک ام ازیشان میلی  
 صاحب جال کتنا ہی کہ ہر ایک نادر جہان کی ہر کسٹ پڑھی کہ ساتھ کسی کے انون ہی ایک خواہش

حکایت کی درسی بطوع با ناک از گشتی باد بہیکہ مستمعان از وفقت بود  
 ایک شخص پنج مسجد کے ساتھ غربت کی لہان لڑکھاتا تھا ساتھ اس کی سنے والوں کی تین سو تھیں  
 صاحب مسجد امیری بوغاول نیکست پیچوا تش کہ دل آزدہ گروہ افشا  
 اور صاحب مسجد کا ایک امیر تھا عادل اور نیک خلعت میں چاہتا تھا اس کو کہ دل آزدہ ہو وی کہا ای  
 جوانمرد مرین مسجد آمدو نماند قدیم کہ ہر کی زیشان پنج دنیا مشیت ام  
 جوانمرد اس گراش مسجد آتین سوزن بین تدریک کہ ہر ایک تین انہوں سی پانچ دنیا روزیہ مقرر کیا ہی بیٹے  
 تراوہ دنیا ربیم تمام جی بگر وی سن ال تفاق آزدہ سن صنی و گزی  
 اور تیری تین دن بنار دیا مہین تو عکہ دوسرے جادو پڑا اور اس قول کی اتفاق کیا چلی کہ یکے کے ایک کے  
 پیش میرا زید و گفت ایچہ و زبرد جفت کردی کہ بدو بنا از ان تقیہ ہم و کج و  
 اے امیر کے پیرا بار کما ای صاحب اور امیری علم کیا تو فی کساہ و سن بنار کساہ و سن سی عکہ باہر کی تو نے  
 کہ از خاکہ فتنہ ام نسبت بنار مہینہ کہ با جی بگر و قبول نیکیم ہر خند ہور  
 کہ سبکہ کی گیا جو تین میں بنار دیتی ہیں کہ عکہ دوسری با و تین قبول نہیں کرتا نہیں بنار کے پیوست  
 گشت خیری بگر نغمہ و گفت ہمار نسبت انکا کہ بنچا و بنار اضی کہ زید  
 ہوا اور ایک چیز اور فرمائی اور کہا ہر گز ہر گز نہایوی تو کہ ساتھ بچاس و بنار کی راہی جو دین  
 بہ پیشہ نخران ز روی را گل چنانکہ ایک شرت تو بنجران دل حکایت  
 سایہ سب لو کی کوئی چھیلے نہ پھر ہی جی جیسا کہ آواز سخت خیری چیلانی ہے دل  
 آوازی بانک بلند قرآن خواندی حاجی زومی جگشت گفت مشاہد  
 ساتھ آواز بلند کی قرآن پڑھتا تھا ایک صاحب ال کین اور اوس کے گذر اور کہ تیری تین ہنسا کٹائی  
 گفت ہج گفت پس ابن حمت بنجوہر امیدی گفت از بہر خا میچو ہم گفت خدا  
 کہا کہچہ نہیں کہا پس یہ رنج اپنے تین کس واسطے دیتا ہی تو کہا واسطی خدا کی پڑھتا ہو کہ ہاں واسطی خدا  
 دیگر خوان بیت کہ تو قرآن میں خوانی بری تو مسلمان با جگہم و  
 اگر تو قرآن ساتھ اس طرح پڑھتا دیکھا تجھ کو مسلمان با جگہم و پانچ  
 عشق و جوانی حکایت حسن ہندی کی گفت سلطان محمد چنیدین ہ  
 عشق اور جوانی کے  
 حسن ہندی کہ تین کہا کہ سلطان محمد آتے بندے  
 صاحب ان اور کہ ہر بیع جہانی جگہا نسبت با جگہ کہ ام ازیشان سلی  
 صاحب جال کرتا ہی کہ ہر ایک نادر جہان کی من کس طرح شری کہ ساتھ کسی کے انور ہو الکہ خیر

چون بخش آیم غنی را شرم و بیایم  
در حلال از این شایسته و بیایم  
سالیان درازان که کوه  
تا چای و دود و شعله و آیم  
که از راه دور در  
و هر که از این  
دو تنگدستان  
گرفت  
آن را  
نور و سال  
بخش  
در



۱۲ شناخت شاه خوشترین شیرخت حکایت

ازین که برادرید یار من  
چو بهیلا شوادی سر اینا بچایه کیلنا

رازات که نکلے سے اہل معرفت  
انکرا کمال از مجاہد صفت

نظر مومن لئے ایک گہرے فکر مند تعامین ایک کاغذی کھانے کے مین صاحبوں اس مجلسی مومنین انظر

پنجانہ چنانکہ مست از من پس هیچ عجبی ندارد و لفظ صحیح انکہ تو ہمسایہ

فصل خانہ را کہ چوتھو ہمسایہ ہے اور جس میں ہم عیار از رو بہ کیا لکھا ہے وہ ابابلو

جس عمر کی زمین کہ مانتی تھی ہمسایہ ہر دم چاندی کی قیمت کوں موجود میں نہ وقت تھی مرو  
 سالانہ اگر تو نہ ارار نہ چکایت کی بلکہ از شعر امیں شامیز زمانہ وقت تھی مرو

کے پیچھے مرنے کی ہزار گواہی  
 آیتا عرو سے آگے اسیر چروں کی گیا اور تیرا اور میرا

فرمایا تو جہاں کی تین ادھس بہر کس غیب بھانج جاؤ گے جانا تھا کہ کتنے بھیجے اس کے پڑھے چاہے

تو ایک مہر اوٹھادی اور کتوں کی قین دو رکھی بیچ زمین کی برف نی بند کیا تھا

اینچه حرامزاده و مانند سگان را کشاده اند و سگ را

و بشنید و بخندید و گفت  
حسن خمیری بخواب

سننا اور منہا اور کہا  
فرما کہ

فرمان تو راضی ہوتی ہے

لسان و قلم پیر لیا  
آدمیوں کے میری میں بنا

باز فرمود و قبا ی پویه  
سند و اوراق کتبی پویشتر

بجائے دید بازن اوسے



ما تصیبت و تشوید کی نقصان یا یہ و مسماتت ہمسایہ ہر گز نہ بخش  
 تو مصیبت و تشوید ایک نقصان ال لا اور دوسری علت ازنی ہمسایہ کی ہے کہ تم نے اس  
 با دشمنان کہ لا حول گویند شادی کنان حکایت جوانی خرمند از بون  
 سائے دشمنوں کی کہ لا حول کہیں خوشی کرتے ہوئے  
 فضائل خطی و فرداشت و طبعی مل فرحانکہ در عاف و نشہ مندی ان شستی ان رز  
 نفیلتوں سے نصیب ہے رکنا تانا اور طبیعت فرحت کرنا ایسی کچھ جملہ مالو کی مینا زبان آتے ہیں  
 بستی باری پدرش گفت ای پسر تو دنیا بچہ دانی بگوی گفت سہم زانہ ہر گز نہ بخش  
 بند کرتا اسباب را چاہے اسکو کھائے فرزند تو ہے جو کچھ جانتا ہے تو کہ کھاؤ آپریدہ اس سے کچھ بچاؤ  
 شمساری برم قطعہ آن شنیدی کہ صوفی میکوفت زیر پرچین خوش منجی  
 شرمند کے لیا وین وہ ساتویں کہ ایک مہولی ہو کھاتا ہے شیخ جیون این کی محبت  
 استغینش گرفت منگی کہ مبالغہ مستورم بندہ فردا کفہ رگسی کا بوز  
 استیں اسکی بکڑی ایک ہمایائی کو آورل بل سیر کے باندہ  
 چو گفتی اولیش بیا حکایت عالمی معبر را مناظرہ افکار با کمالی از احوالہ  
 جو کھاتویں و بیل کے ناو ایک عالم معبر کی تین کرانی پڑی کہ ساء ایک تین تین ہوتے ہیں  
 للہ علی حدیث و بخت و بریا پس پنداشت و بر گشت کسی گفت با عینہ  
 مدد اور بکے ایک ایک پر اور بخت میں اس کی سر زبانی الی اور پھر کسی کی کہ تیری تین سادہ  
 ضل و اوبہ واری بل بینی حجت غاند گفت علم من قرآنست و حدیث گفتار  
 گفت اور اب کی کہ کہ تہا تو سادہ ایک حدیث کی دلیل ہی کہا علم پر اس نے تو ان کی ہا و بیت آدمی کے  
 ناخواہید نہیا معتقد نیست و تشوید و مسماتت کہ را و حکایت  
 دن کی اور دوسرے ان باتوں کی معتقد نہیں اور نہیں سنائی دوسری تین سادہ اسکی بکڑی کا نام ہے  
 کہ بقرآن و خبر تو مری انست جوابش کہ جوابش ہی حکایت  
 کہ کہ تہا تو سادہ ایک حدیث کی دلیل ہی کہا علم پر اس نے تو ان کی ہا و بیت آدمی کے  
 بول بل ہی اوید و بنت و گر بیان دانشمندی و مسماتت کہ را و حکایت  
 کہ کہ تہا تو سادہ ایک حدیث کی دلیل ہی کہا علم پر اس نے تو ان کی ہا و بیت آدمی کے  
 ناخواہی کا را و ناوانان بیا رسیدی متنوی و عاف را بیا رسیدی متنوی  
 لو کام اسکا سادہ احمد علی بیا حکایت  
 دو دانی کی تین خودی را کانی اور

100-443887-100

بسم الله الرحمن الرحيم

سید بنیامین

بہارِ نبویؐ

100

بسم الله الرحمن الرحيم

انجمن علمی

بسم الله الرحمن الرحيم

پیش رو بنام خدا

60

مفتی محمد رفیع الرحمن صاحب مدظلہ العالی

گینے

پیشو

مفتی

بجانب دیوار

ملک انجمن اہل سنت

معاون اعلیٰ

عنونی بایرگ

تتمتع بالمال والنفقة

میں نے اس کی طرف اشارہ کیا۔





امامی مخاطب ارج  
مکرر سجاد است بایده  
که در حق عظیم از زنده بود  
خصت باکم از  
واقف دان علی  
بر که بر عالم انسانی  
و منور و درستی  
اینک سر تار خوان  
الذی علی



ماویٰ الفبرستان و انبشہ خوشی باز آمد پیر پیر پیران و شاوایی گرد و بر سلاست  
 سائے او کی بھیجا تو بچہ شہر کے کچھڑا یا باب فی دیکھنے اور کے سے خوشی کی اور پر سلامت  
 حالش شکر گفت شبانہ از انچه بر سر او رفته بود از حالت کشتی جو راج و چو  
 مال او کے کے شکر کمالات کے وقت جو کچھ او پر لڑکے کی گئی تھیں حالت کشتی اور ظلم ملح اور سخت دے  
 روستایان بر سر چارہ غدر کار و انیان راہ بابر میگفت پیر گفت ای پیر  
 پرتشانیوں کی سی اور پر سکنہ نیست کی اور پیہ خانی اہل قافلہ کے پچ راہ کی سادہ پانچ گنا تھائی تھائی سیٹھ  
 حکمت منکام رفت کہ تہمدستان و سب لیری بیست و پنج شیریں شکر  
 نہ تھامین فی محکومت جائیکہ کہ غلطی تھیں مانتہ و لیری کا بند ہے اور پنج شیریں کا ٹوٹا

[illegible]



کتابان  
سبک‌های مختلف  
و فنون نگارش  
نمونه‌ها و روش‌ها  
میشود که این کتاب  
کدام است

دینی و سیاسی مسئلہ  
قانونی میدان نشود مگر  
سلاطین و حکومت کے معاملات  
از اسلام و غیر مسلمین کی  
کونوں اسباب جنگ باشد  
وہ دینی و عقیدہ کی  
خود اندیشی کی ترغیب و تادیب  
گنہگاروں کو سزا دینا  
و بیادہ سالانہ رتبہ ریز  
گنت انداز

شعر چو پیش گفت آن تہدیت لمشور ہجوی زر بہتر از نقادین و زور  
کما غیب کہا اس سلسلہ سہا بن ایک زر بہتر ہے بجائے زر و زر  
پس گفت ہر آئینہ تاج نبی گنج ہزاری تا جان میں خطر نہی ہر شمن طہر نیبا  
بہنے کے کہا محسن ہی کہ ملک گنج نہ کھانے فرمادہاوی تو اور دیکھ ملن گج غلے تیکے تو اور دیکھ گنج  
و تاوانہ پریشان کنی خرمن بگجیری یعنی باندک مایہ بچی کہ درم حاصل است  
اور جبکہ باندہ پریشان کنی خرمن مراد ہواوی تو نہ دیکھا دہی کہ مایہ تواری کہ بچی کی لگیا ہر ایک مایہ حاصل  
کہ درم و نمشی کہ خود درم چہ مایہ غسل و درم بہت اگرچہ بچہ نرق نتوان چہ درم  
کہ میں کی اور مایہ بچی کہ مایہ غسل و درم بہت اگرچہ بچہ نرق نتوان چہ درم  
و طلب کاہلی نہاید کہ فروغ و خواہش اندیشہ کند کام نہنگ ہر گز نہ خد و زور  
ہر طلب کے سنے غلے کرنا غلط و کلاما و حکمرانی است ان کے کلام گزیر موی  
کہ انما چنگ آسپاز برین متحرک نیست الا جرم تلوار گران مسکن فطرت چہ  
ہماری میت گنج کہ کی کا مایہ بچی و درم بہت اگرچہ بچہ نرق نتوان چہ درم  
شیر شہزادہ درین غار باز افتادہ راجہ قوت بودہ کہ فروغ خانہ صبیغ ہاوی کرد  
سرست ہر جو ہار کے باز ماحرہ تین کا غار خاک ہودی اگر تو ج کہ بکے شکار مایہ کرنا  
دست پائیت چو عنکبوت بودہ پد گرفت پیر از درین نوبت فلک یوری  
ہاں اور ماہنیری مانند کمر کی مودس ہاں ہر گز نہ کھانے فرمادہاوی تو اور دیکھ ملن گج غلے تیکے تو اور دیکھ گنج  
کہ و اقبال ہیری کہ صاحب ولتی تبور سید پر تو ج خشتہ کہ حالت رات بقلم  
کی اور اصل کی راہ لیما کہ صاحب و ولط تری ہو ہوا اور برتری رحم ہاں اور شکر علی علی ہر گز نہ کھانے فرمادہاوی تو اور دیکھ ملن گج غلے تیکے تو اور دیکھ گنج  
جبر کرد چنین اتفاق اور افتادہ و زور نہاد کہ درم بہت صیادانہ ہر گز نہ کھانے فرمادہاوی تو اور دیکھ ملن گج غلے تیکے تو اور دیکھ گنج  
خود کا کہا البہ العاقلہ اور ہر گز نہ کھانے فرمادہاوی تو اور دیکھ ملن گج غلے تیکے تو اور دیکھ گنج  
باشد کہ کی روز پلنگش بخود چپا کہ کی زانو مار س آگینی گز نہ کھانے فرمادہاوی تو اور دیکھ ملن گج غلے تیکے تو اور دیکھ گنج  
مودی کہ ایک روز شراد سکویا و ڈال ہاں ایک یاد تائیدی ہاں شکر علی علی ہر گز نہ کھانے فرمادہاوی تو اور دیکھ ملن گج غلے تیکے تو اور دیکھ گنج  
بود باری حکم تفرج باقی چند خاصان بھلائی تیر از سر بون رفت مودیا ہر گز نہ کھانے فرمادہاوی تو اور دیکھ ملن گج غلے تیکے تو اور دیکھ گنج  
نہا ایک بار یہ حکم کہ مایہ بچی کہ مایہ غسل و درم بہت اگرچہ بچہ نرق نتوان چہ درم  
را بر گنبد عضد نصب کرد نہا کہ تیر از حلقہ بگجیری گنبد از خاتمہ اور اتفاقا  
تیس اور قبر عضد کے لٹکا ہوا کوئی کہ تیر ملکہ کو تھی سی کہ نہا کہ ان کو تھی سی کہ انہی کے آئین ہوا

[illegible]

۱. درود شریف  
 ۲. توبه و انابه  
 ۳. غفران  
 ۴. صلوات  
 ۵. دعا  
 ۶. تسبیح  
 ۷. تضرع  
 ۸. استغاثه  
 ۹. استعاذه  
 ۱۰. استعاذت  
 ۱۱. استعاذت  
 ۱۲. استعاذت  
 ۱۳. استعاذت  
 ۱۴. استعاذت  
 ۱۵. استعاذت  
 ۱۶. استعاذت  
 ۱۷. استعاذت  
 ۱۸. استعاذت  
 ۱۹. استعاذت  
 ۲۰. استعاذت  
 ۲۱. استعاذت  
 ۲۲. استعاذت  
 ۲۳. استعاذت  
 ۲۴. استعاذت  
 ۲۵. استعاذت  
 ۲۶. استعاذت  
 ۲۷. استعاذت  
 ۲۸. استعاذت  
 ۲۹. استعاذت  
 ۳۰. استعاذت  
 ۳۱. استعاذت  
 ۳۲. استعاذت  
 ۳۳. استعاذت  
 ۳۴. استعاذت  
 ۳۵. استعاذت  
 ۳۶. استعاذت  
 ۳۷. استعاذت  
 ۳۸. استعاذت  
 ۳۹. استعاذت  
 ۴۰. استعاذت  
 ۴۱. استعاذت  
 ۴۲. استعاذت  
 ۴۳. استعاذت  
 ۴۴. استعاذت  
 ۴۵. استعاذت  
 ۴۶. استعاذت  
 ۴۷. استعاذت  
 ۴۸. استعاذت  
 ۴۹. استعاذت  
 ۵۰. استعاذت  
 ۵۱. استعاذت  
 ۵۲. استعاذت  
 ۵۳. استعاذت  
 ۵۴. استعاذت  
 ۵۵. استعاذت  
 ۵۶. استعاذت  
 ۵۷. استعاذت  
 ۵۸. استعاذت  
 ۵۹. استعاذت  
 ۶۰. استعاذت  
 ۶۱. استعاذت  
 ۶۲. استعاذت  
 ۶۳. استعاذت  
 ۶۴. استعاذت  
 ۶۵. استعاذت  
 ۶۶. استعاذت  
 ۶۷. استعاذت  
 ۶۸. استعاذت  
 ۶۹. استعاذت  
 ۷۰. استعاذت  
 ۷۱. استعاذت  
 ۷۲. استعاذت  
 ۷۳. استعاذت  
 ۷۴. استعاذت  
 ۷۵. استعاذت  
 ۷۶. استعاذت  
 ۷۷. استعاذت  
 ۷۸. استعاذت  
 ۷۹. استعاذت  
 ۸۰. استعاذت  
 ۸۱. استعاذت  
 ۸۲. استعاذت  
 ۸۳. استعاذت  
 ۸۴. استعاذت  
 ۸۵. استعاذت  
 ۸۶. استعاذت  
 ۸۷. استعاذت  
 ۸۸. استعاذت  
 ۸۹. استعاذت  
 ۹۰. استعاذت  
 ۹۱. استعاذت  
 ۹۲. استعاذت  
 ۹۳. استعاذت  
 ۹۴. استعاذت  
 ۹۵. استعاذت  
 ۹۶. استعاذت  
 ۹۷. استعاذت  
 ۹۸. استعاذت  
 ۹۹. استعاذت  
 ۱۰۰. استعاذت

بنی سیر استوار آمد و مہاجرتی از منبت آن دل گرفتہ و زخمت برداشتہ و چون از  
 منبت بگریختن کی پسند آن اور ایک مہشت مشن سی پنج وکی یکڑی اور سہا پ او تہا اور بانکی تہن  
 ختمہ بگذشتند انکہ خبر یافت کہ آغا بشرو گرفتہ نامت سر بر او روکاروان ختمہ  
 سویا چوڑا او وقت خبر یافتی کہ آفتاب او سک و پڑے پیکاسہ او تہا یا تانند گہا  
 و میری چارہ بسی بگر و پیکہ بجائی شبر و تشہ و میوار و می جاک و دل بر ملاک  
 و کجا تجارتہ بہت ہر راہ شکستہ نہ لی گیا اور پیاسا اولی توشہ سنہ او بر خاک کی رکھی ہوئی او دل و ملاک  
 نہادہ میگفت **مصحی من ذالحجۃ فی و شرم الحکمۃ** نہ مالہ و خیریت  
 رکے ہوئے کہتا تھا کون ہی وہ شخص کہ بات کری سری تین ملاک و تہا ساری نہیں و طمس فرکی سہ  
**الخیر انین علی ہر و رشتی کند غریبان کسی** کہ نابو و تہا باشد بغیر بہت  
 مسافرت دوست سخت کرے او ہر مسافرت کی دو شخص کہ تہا او پنج مسافرت کے بہت  
 مسکین و برین سخن بود کہ بادشہ سیری بھسار لشکران رافیا و ہو و ہا  
 مزب پنج اس بات کی تھا کہ ایک پاشا کا بیٹا واسطے نکاحے شک و الون سے دور ہوا تھا اور او پر  
 شل بیٹا وہ می شنید و سہیا نش مہنگا بری صورت ظاہر تھا کہ وید و صورت  
 سرائے کے کہ ہر استا تھا اور پنج شکل اسکے کی دیکھتا تھا بہت ظاہر و سکی پاکیزہ دیکھی اور صورت  
 حالش پریشان پسید از کجائی بدین جا کہ جوین افنا و می جی از اچھ بر سر او رفتہ  
 عال و سکا پریشان پو پھما کبان کا رہنے والا ہی تھا و پنج شک کے کیونکر پو تو ایک تہا سکی پو پر او سکی گیا  
 و اعادت کرو ملکہ اوہ را بر حال تہا و رحت مد و خلعت و نعمت او و محمد را  
 پھر کہا شروع کیا بادشاہی کی تین او پر حال بناو او سکی کی مہراں آلی او خلعت اور نعمت ہی اور ایک اعتبار  
 ی بغیر ستا و ابشہ خورشید از آمد پیز بدیدن و شادمانی کرو و بر سلامت  
 او کی بھیجا تو پنج شہر ایسے کہ ہر آیا باپن و بچنے او سکے سے خوشی کی اور پر سلامت  
 ش شکرت شبانہ از اچھ بر سر او رفتہ ہو و از حالت کشتی جو رطل و جفا  
 و سکے کے شک کھارات کے وقت جو کچا و ہر او سکے کی گیا تھا حالت کشتی اور ظلم ملای اور سخن و لے  
 نیان بر سر جامہ عذر کار و انیاں راہ باہر می گشت بد رفتاری سپر  
 کی سی او پر سر کنوین کی اور بیو غانی اہل قافلہ کی پچراو کی سنا یا کچے کشتا تہا پاشا ہی بیٹے  
 ت ہنگام فتن کہ تہستان را ہست چیری ہست و پچہ شیریں شک  
 انی تجو وقت جائیے کہ طس و تہن ہا تہ و لیری کا بندا ہے او پچہ شیریں کا لٹا

لے لفظ اشارہ  
 بیان شمار از کجائی  
 اندران کہ تہا پاشا  
 الفت لون شماران  
 و ازین عالم تہا سیران  
 کہ ایک تغیر و تحریف  
 تخفیف این صورت  
 گفتہ و این جو کجائی  
 بیجی فصیح  
 ۱۰  
 دوستانی و زمان  
 تہا پاشا و سالیار  
 عالم پادشہائی  
 حضرت شیخ زید  
 دوست از کجائی  
 ایان تہا سیران  
 یعنی از مہاجر  
 و دستاں مغرب  
 آفت از









[illegible][illegible]



پُر کنند یا خاک گور حکایت مالدار می رشنیدیم که بجل اندر چنان  
 برنی ای یا خاک قبرسد  
 ایک مالدار کی تین سنانیں نے کہ بیچ بھینے کے ایسا  
 معروف بود کہ حاتم طائی در گرم طاهر جالش شجعت دنیا آراسته و خست  
 مسدوف تھا کہ حاتم طائی بیچ جانش کے بلا مہر حال اوسکا لغت دنیا سے آراستہ اور کچھ ہی  
 نفس جلی بچان روی تکلن بجائی رسید کہ نانی از دست بجائی نذا  
 ذات کی ایسی بیچ اوسکے فرار کر پڑے والی تو اس جگہ تک پہنچی کہ ایک روئی لایسی عوول بیٹا بھی دنیا  
 و گریہ ابو ہریرہ را ملقمہ نوختی و سکا صاحب کہت استخوانی نیند آست  
 ابو ہریرہ کی تین سنانیں ایک قلم کی سرفراز تار اور کئے اصحاب کہت کی تین ایک پڑی نذالتا  
 فی الجملہ خانہ اور اس نیندی در کشادہ و سفرۃ اور اسرعت درویش مجربو  
 حاصل کلام گور سکی کی تین کوئی مذکبتا دروازہ کو لا اور سترخان اوسکی کی تین کو لا اور افر سہائی تو  
 طعاش نشنیدی مرغ از پس نان خوردن ریزہ پنچیدی شنیدیم کہ  
 کہانے اوسکے کہ نہ سونگتا تھا چڑیا بیچے کہا آہمانے اوسکے کہ ریزہ نہ چھنے سنانیں نے کہ  
 بدریای مغرب اندر راہ مصریش گرفتہ بود و خیال فرعونی در سر حنی اخذ  
 بیچ دریا مغرب کے راہ مصر کی آگے پڑی تھے اور خیال فرعون کیسے تال کی بیچ سکی تھا  
 آذ سکا کے لغت بادشہ مخالف کجشتی برآمد چنانکہ گویند فرو باطن  
 لیاہ سکی تین غرق ہونے لے ایک ہا مخالف بیچ کشتی کی آئی جیسا کہ کہتی ہیں سایہ طبعیت  
 ملولت چہ کند دل کہ نسا زود شرطہ ہمہ وقتی نبود لاق کشتی دست بدعا  
 ملوں تیری کی کیا کہ تو دل کہ موافقت تارے ہو اموافق سبقت منووی لاق کشتی کے ہاتھ سے اودعا  
 براورد و فرماؤ بیفائدہ خواندن گرفت فاذا اسکرہ وانی الفلک دعو اللہ  
 او تھا یا اور نہ یاد بیفائدہ پڑ سہے پکڑے جو وقت سوار ہوئی بیچ کشتی کی پڑا نہ آئی تین  
 محضین کہ اللہ شہر دست تضرع چہ سونبدہ محتاج را وقت دعا  
 کہ خالص نبوی ہیں واسطے اوسکے دین ہاتھ زاری کرنی کا کیا فائدہ محتاج کی تین وقت دعا کے  
 بر خدا وقت گرم در بجل قطعہ زر زر و سیم احتی پران و خوشین ہم متعی  
 اور خستہ کے اور وقت جیش کے بیچ نہیں کے رز اور پانہ سے خوشی ہو بخا واپ ایک بعد اور  
 برگیز و انگہ این خانہ کرتو خواہد ماند خشتی لریم و خشتی از زر گرہ اور وہ اند  
 کے اور وقت کہ یہ گھر جسے چوئی کا ایل نپٹ جائد ہی اور ایک مکی خرمن کر کہتے ہیں

لے اور اسوقت کہ یہ ہر جیسے چوٹی کا ایسا نیٹ چاندھی اور ایک سخی زمین کو کہتے ہیں

[illegible]

۱- در مورد سبب بیماری  
 ۲- در مورد تشخیص  
 ۳- در مورد درمان







[illegible]







[illegible][illegible]

رنجوری را گفتند دولت چه بخواهد گفت آنکه دلم خرمی نخواهد شد معذرت خواست و شکم  
 ایکه بار که پوچھا که دل تیرا کیا چاہتا ہی تھا کہ دل میرا کچھ نہیں چاہتا ہی سمجھو چھوڑو پوچھا اور وہ  
 درخواست پسوندار و ہمہ سبب است حکایت نقالی ادومی چند عروق  
 اوہں - فائدہ نہ کہے تمام اسباب درست ایک کجی کے تین درم کنی اور پوچھا  
 اگر آمدہ بود و در واسطہ ہر روز مبالغت کردی و سخنامی باخشوند گشتی اصحاب  
 ترن آن ہی پنج شہر واسطہ کے ہر روز مانگتا تھا اور تین سادہ سخنی کے کہتا اور یارین غریب  
 اوستہ خاطر ہی بود و در آن چارہ بنو و صاحب دلی را نمیان گفت نفس او عدوان  
 کے سے رغبتہ خاطر ہی ہی اور برداشت کرنی سیلج نہ تھا ایک صاحب دل بیچ اوس میں سیلج کہا نفس تین درم  
 بطعام آسانترست کہ نقالی بدرم قطعہ کرک احسان خواجہ ولی ترک احتمال تھا  
 سادہ نمائیکہ ایاں زیادہ ہی کہ بخوری کی تین سادہ درم کے چوڑا احسان صاحب بہتر زیادہ کہ اوٹھا ناظم  
 بولبان بنمای گوشت مروہ کہ تقاضای شہت قصابان حکایت جو انور  
 در بانوں کا پنج آرزوی گوشت کے مزہ بہتر تقاضی زبان قصابوں کے سے ایک جانور  
 را در جنگ تانا جراحی سپید کسی گفت فلان بازگان شہر و دارو اگر بخوای با  
 کوچ لوائی تانہ کی ایک غم پہونچا کسی کی کھا فلانا سوداگر کو شہر دارو کہتا ہی اگر مانگے تو یقین  
 کہ در بیع مدارو کوین بازگان بخل معروف بچو شہر گرجانی نانشان نہ در سفر بود  
 کہ افسوس نہ کی اور کہتے ہیں سوداگر سایہ بخل کے ایسا مشہور تھا جو بچ بکھڑکی کی او سکود ستارہ نہیں تھا  
 آفتاب آفتاب است و در روشن کین بدی رجمان جو انور و گفت اگر دارو خواہم  
 آفتاب قیامت تک روز روشن کوئی نہ بکھتا پنج جہان کے جو انور دی کھا اگر دارو چاہیں  
 از وہ پزیرا نہ ہوا اگر وہ نہ نفع کین یا بختد باری خواستن از وہ کیشندہ  
 اوس ہی دی یا ندی اور اگر دیوی فائدہ کری یا کجی بہر صورت مانگتا اوس سے نہ تھا کہ ہے  
 ہر جہ از وہ ان بہمت خواستی اور تن فرودی از جان گاستی بچکان گفتہ  
 جو کہ کہ کسینوں سی سادہ ہمت کی مانگا تو ہی پنج تن کی بڑا تارو رجمان سے گہٹا توادر کیموں کی کھا  
 اندا کہ حیات فروشد فی المثل باریوی وانا بخور کہ درن بعلت از زندگانی نیت  
 ہی جو زندگانی بچیں کماوت میں سادہ آپرو کی وانا نہ خرید کرے کہ مرنا سادہ بیمار کی بہتر زندگانی ہی  
 شہر اگر حظل خوری از دست خوشجوی بہ زشیری از دست ترش می حکایت  
 جو اندازن کما دی تو مانہ خوشخوی سے بہتر مٹھائی مانہ کٹے منہ کی سے

از دانشدار و در پی او  
منش در دانشدار گویم  
چون نور است در  
لوحی که می نویسد  
الذی علی سطح  
بالفعل اندک می خواند  
مهر اید باشد و نت  
ماند در نت پس از است



وخلق والذرائع انج صبر کز ہر جاہ قہر خو اجمان نبشت حقا کہ عقوبت و نرغ  
 سینا بہتر اور لازم کرنا گوشہ صبر کا کہ واسطی لکچری قہر کی بڑی آدمی کی کھانا قسم خدا کی ساتھ عذاب و نرغ کے  
 برابرست رفتن پائیم روی ہمسایہ و ہرشت حکایت کی ز ملک عظیمی حازین  
 برابر ہے جانا ساتھ پائیم روی ہمسایہ کے پنج بہشت کے ایک ہے پادشاہوں میں کسی ایک ایشیائی ملک کی  
 بخد مت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم فرستاد سالی درو یار عرب بوہوسی تجربہ پیش  
 پنج خدمت مصطفیٰ کی درود و استعا اور پراگندگی اور یکا م بھیجا ایک سال پنج ملک عرب کے تاکوئی آزمائش کی و سلی  
 نیاورد و محاجتی زوی و منخواست پیشینغیر صلی اللہ علیہ وسلم آمد و گاہ کردہ مرنہ  
 نہ لایا اور ایک علاج اوس سے بچا یا آگے پیغبر کے درود و استعا اور پراگندگی آیا اور ملک کا خاص کرانہ بندی  
 را بسبب حاجت اصحاب بخد مت فرستاد و نزد خدمت کسی لتقالی نکات و خبر متیکہ  
 متین واسطی علاج کرنے یا رون ہمار کی بھیجا ہے پنج اس مدت کی کسی نہ رہا ہی کی تا وہ خدمت کرنے  
 بر بندہ معینست بجای آمد رسول علیہ السلام گفت این طائفہ از طریق مست کما  
 او پر بندہ کیے معین ہے بجالادی رسولؐ کی اور پراگندگی سلام کہا اس گزشتہ تین ایک ہا ہی کہ جب تک او کو ہو کہ  
 غالب نشو و خورند و هنوز اشتہا باقی ہو کہ دست طعام بدر بندہ حکم گفت نیست ہو  
 غلبہ کر نیوالی نہیں ہوتی ہی نہیں کما ہی ہر دو اور ایک ہو کہ کما کما ہی کسی کما ہی حکم ہے کما ہی ہی ہی  
 تندستی زمین جو سید رفت مشغولی سخن نلکہ کند جاہر غار با بالشت سوسوی کما  
 تندستی کا زمین خدمت کی چوبی اور گیا بات اس وقت کہ کما ہی حکم شروع یا شروع کا طرف کما کے دراز  
 کہ گفتنش خلل اپد یا ز ناخود نشن بجان بدیلا جرم حکمتش ہو گفتار خود نش  
 کہ کما ہی او کی سی جل پیدا ہو دی یا کما ہی او کی سی پنج کما ہی آدمی ناچار اعلیٰ و سلی ہو دی کما کما اور کما  
 بندستی رو بار حکایت اور سیرت اور شیر باجمان آمدہ سیرت کہ حکم عر اسید  
 تندستی لادی بہں پنج کما ہی پنج شیر باجمان کی آیا ہے کہ حکم عر کی کما ہی کما ہی  
 کہ فوری چہ با طعام باخوردن گفت صدہ سنگ کفایت کند گفت این  
 کہ ایک دن کس قدر طعام چاہی کما کما سو درم بہ وزن کفایت کرتا ہی کہا اس قدر  
 چہ قوت وید گفت ہذا المقدار صحتک و ما زاد علی ذلک فانت حاملہ  
 کیا قوت دیوئے کما اس قدر اور شہا نکات تین اور جہد کہ کیا دیوئے قہر کی او شہا نکات  
 یعنی اس قدر ترابری میبار و ہر چیز با یوت کنی حال فی شہر حرم کی سیرت  
 یعنی اس قدر تیری تین قائم کما ہی اور جو کچھ پورے کی زیادہ کری تو اور شہا نکات اور کما ہی کما ہی کما ہی

[illegible][illegible]





منہ بابت تنگ نیست کافر  
 علم از دولت الہی عزت  
 پس متکبران ہمت ہم  
 بسیار یاد کردہ بہ نسبت  
 دولت مسلمان  
 عقود عالم اسلام العلماء  
 و سلاطین  
 سلطان بنو قریظ اول شہرت  
 دار و دایم اول شہرت  
 ۸۲  
 پیکر نقول بفتح یادہ  
 ان مانی محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
 مسعود و در موقوفہ امارت  
 چہ بہ خیر و کرم ملک مقتدر  
 گوشتان مکیہ میں مسعود  
 ریاضت لکیران بہر مہر گاہ  
 خلیفہ بنت اواسلام  
 یعنی بنت اوس و موسیٰ بن جعفر  
 و بنت موسیٰ بن جعفر و بنت  
 سگدانتیست سوار و قوتور

اختیار تھا نسبت ہر کہ اعز نیست حکمت نیست حکایت دوامیراوردہ  
 اختیار تھا نسبت ہر کہ اعز نیست حکمت نیست حکایت دوامیراوردہ  
 و منہ بابت تنگ نیست کافر علم از دولت الہی عزت  
 پس متکبران ہمت ہم بسیار یاد کردہ بہ نسبت  
 دولت مسلمان عقود عالم اسلام العلماء  
 و سلاطین سلطان بنو قریظ اول شہرت دار و دایم اول شہرت  
 ۸۲ پیکر نقول بفتح یادہ  
 ان مانی محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
 مسعود و در موقوفہ امارت  
 چہ بہ خیر و کرم ملک مقتدر  
 گوشتان مکیہ میں مسعود  
 ریاضت لکیران بہر مہر گاہ  
 خلیفہ بنت اواسلام  
 یعنی بنت اوس و موسیٰ بن جعفر  
 و بنت موسیٰ بن جعفر و بنت سگدانتیست سوار و قوتور

ان شکر بر کائنات می کشند  
سایه امانت کو دارد  
چشم آه و غم طمان از کوک  
چون نام خواند و از کوک  
گفت سید ابوبکر ای محمد  
استغفر بابت حق چون  
از دین بر توبه دل  
نگرددن خود ظاهر است  
که غرض از توبه این است  
که توبه بر دین است



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لطافت است امید از منم خدو  
 مردانی کی ہی امید مجھ صاحب  
 او چارہ کار بندہ داند  
 وہ تیریکم بندی کی جانتا ہے  
 آزاد کنند بندہ ہر  
 آزاد کرین بندی بُد اسے پرتو  
 سعدی کہ کعبہ رضا گیر  
 اسی سعدی راہ کعبہ شامند کی ہے  
 زمین مر کہ درد گر نیاید  
 اس دوازی کہ درد ازہ رخسار پناہ

باب سوم در فضیلت قناعت

حکایت خواہندہ مغربی در صف بزازان جلب گشت ای خداوندان  
 ایک سوال کہ خواہندہ الا یہم کچ باز کر کپڑا بچنی والوں جلب سگتتا تھا ای صاحبون  
 نعمت اگر شمار انصاف بودی ما رقاعت رسم سوال ان چہ ان بر خاستی  
 بال کے اگر تمہاری تین انصاف متجاوز ہلاری تین رقاعت رسم سوال کی جان سے سو او شیتے  
 قطعہ ای رقاعت تو انکم گردان کہ ورائی تو پیچ نعمت نیست کچ صبر  
 اے رقاعت و دو تمند محکم کہ کہ سوای تیریے کوئی دولت نہیں ہے گوشہ صبر کا

خواجه شمس  
 قدرت دار در برابر آرزو گردان بند  
 چنانکه مالک بوم العین یعنی  
 کسانیکه صاحب و تصرف روز  
 قیامت منت است  
 جبر العزب بار خدای را یعنی  
 مومنه نوشته و بعضی از اصحاب  
 فارسی نقل کرده اند که بار خف  
 باری خفوت پاکه نامیست  
 از اسمای آنجی که گشت  
 در لغت عرب در چشم  
 بدین تقدیم بار خدای نظر ک  
 باشد باز این  
 نقل کرده که معنی بار خدای در لغت  
 فارسی خدای ارگست یعنی  
 مناسب بلفظ اعتق معنی اول  
 است که از بحر منقول شده است  
 صدقاً و حقاً  
 صدقاً و حقاً

[illegible]

تہذیب و تمدن کی ترقی  
 علم و ادب کی ترقی  
 معاشی و معنوی ترقی  
 تعلیم و تربیت کی ترقی  
 صحت و صیانت کی ترقی  
 اخلاق و عادات کی ترقی  
 فنون و صنائع کی ترقی  
 تجارت و بائیں کی ترقی  
 مواصلات کی ترقی  
 دفاع و قیادت کی ترقی  
 حکومت و انتظام کی ترقی  
 معاشرہ و قوم کی ترقی

جہاں شیراز کفن بر جو پخت از ملکات لبست خواہد گشت از پادشاہ  
 جہاں سے زیادہ کس سے لحاظ و حوصلہ و استقامت کا نام ملے گا ہے تو قریباً ہرگز ہی سے  
 طریقت ظاہر دروشی جامہ زندست و موی سترده و حقیقت ان زندہ  
 رستہ خاصہ قری کا حمار کبیری کا سے اور ال سوئے ہوئی و حقیقت میں جتنا  
 نفس مردہ قطعہ آنکہ برود دعویٰ لتیندار خلقی ہو کہ خلاف کنندش بچان خیر  
 اور پس مرا چو  
 کہ گزر کوہ فرو غلط آسیا سکی نہ عارفست کہ از راہ سنگ خیر طریقت  
 کہ چہاویں سے شیکے ایک سترہ ۔ مگر ہے کہ راہ تیر سے اوٹھے  
 و رویشان ز کشت شکر و خدمت و طاعت ایشان و قناعت و توحید و توکل  
 عزیز کی ہے کہ کرماندہ ہے اور اور حدیث اور حدیث کے مابقی اور خیال کرماندہ میں ہر کی ہے  
 و نسلیہ و محل ہر کہ بدین صفتما کہ گفتہ موصوفت بحقیقت درویشیت و اگر در قبا  
 ارباب و صاحب کر خود کوئی سامان فقر و تنگدستی کہ کما فیہ فقر و تنگدستی ج صاحب کی فقری را در تنگدستی  
 امام ہر و گزینی نماز ہر پست ہر باز کہ روز با لبش و در بند شہوت و شہبہا  
 مکن سودہ و ہر چہ الائی ہر در شہوت و ہر حرم کر و ہر کوہ و کوہ را دکی لادی ج کہ خیر ہے کہ اگر اتو کو  
 روز کند و خواب غفلت بخور و ہر چہ در میان آید و ہوید ہر چہ ہر زبان پیر نہ  
 دل کری ج جواب علت کے اور کما دی جو کہ کہ مانتے آدمی اور کہے جو کہ کہ اور مانتے کی آدمی رہ ہے  
 و اگر کہ در عبادت قناعت و در و نت بہنہ از تقویٰ کر و زبان جامہ ریاداری  
 اور اگر کہ کہ کثرت کے سے ای دل ترا سکا ہر ہر کاری سے کہ ہر عامہ کہ کار کما ہے تو

تہذیب و تمدن کی ترقی  
 علم و ادب کی ترقی  
 معاشی و معنوی ترقی  
 تعلیم و تربیت کی ترقی  
 صحت و صیانت کی ترقی  
 اخلاق و عادات کی ترقی  
 فنون و صنائع کی ترقی  
 تجارت و بائیں کی ترقی  
 مواصلات کی ترقی  
 دفاع و قیادت کی ترقی  
 حکومت و انتظام کی ترقی  
 معاشرہ و قوم کی ترقی

<p>تو کہ در خانہ نور یادار                  و کہ گج کے شانی گنتا سی تو                  بگندی ز گیاه لبستہ                  اور ایک گندہ گندہ کی ہے                  بگوست گیاه و گفتہ ہو                  روئی گہا ہن کتابچہ                  آخر گیاه باع اویم                  آخر کما ہن باع او کی کی ہر</p>	<p>پرو و ہر فقرت گندہ مگذار                  یہ وہ سات گندہ و ہر چہ جو                  دیدیم گل تازہ چند و ستہ                  جہاں میں گندہ کی ہے                  بلو صفت گل تشنید و تیر                  ہر خدہ ہر کی ہے                  تو یہی گل گندہ ہر                  ہر خدہ ہر کی ہے</p>
--	---

گفتہ ہو گیواہ چہ  
 کہ ہر گندہ کی ہے  
 صحبت گندہ ہر و ہر  
 صحت نہیں کرے کہ ہر ہر  
 من بندہ حضرت کہ ہم  
 میں ہر گندہ ہر ہر



[illegible]

قطعه لائق سیر عالمی و دعوی بگذارد عاقل نفس فزاید چه مرد و چه زن  
 گرت از دست برآید و منی شیرین کن مردی آن نیست که شش منی برود  
 قطعه اگر خود بر درویش نیل نه مرست آنکه در وی منی نیست بی ارم  
 شست از خاک آرد اگر خالی باشد آوی نیست حکایت بزرگی بر سر  
 از دست اخوان صفا گفت کینه اند که در خاطر این بر صالح خوش مقدم داد  
 حکما گفته اند بر او که در نزد خویش نیست نه بر او دست دهن خویش و دهر  
 اگر کتاب کند بهره تو نیست دل کسی بلند که دل است تو نیست شر چون بود  
 خویش روایت و تقوی قطع رحم بهتر از نبوت قربی با او ارم که کی مد  
 درین بیت بر قول من اعتراض کرده بود و گفته که حق تعالی کتاب مجید را  
 قطع رحم نمی کرده است و نبوت و الوعبری فرموده این که گفتی منافق است  
 گفته و ان جاهدك على ان تترك في صالحك لك بعلك فلا تظلمهم  
 بدست هزار خویش که مگانه از خدا باشد فدای یک تن مگانه کاشنا باشد  
 حکایت منطوق پیر مردی لطیف و باغداد و خرک افکند و فریاد  
 پیر مردی که در خوش طبعی و جود



۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱



کہ خلق پر مخ اندر م از بسکہ زاربت من بجای بند و وفات مرا از تو انسان  
 کو خلق کی کوئی چیز نہ ہوگی از بسکہ دست زاریت میری کے آتی ہیں اور وفات میری نہیں آتی اور جانانی کسی تو  
 تشویش می باشد گفت آنچه در ویشاںد مرثیہ تراوی می جو ایچہ تو انکر اندر ویشاں  
 کہ جو کوئی فقیر نہیں انکے تین طرف سے اور وہ تو انکر میں اور سے  
 خیری بجوہ کہ دیگر کی گرد تو گرد ویدیت گر گد امشیر و لشکر اسلام بود کافراں  
 کہ سوال کر کہ دوسرا ایک گرد تیری نہ ہیں جو یہیک لکھی والا کی کہنے ملائکہ اسلام پر ہی کافر  
 ہم توقع سرو تا در حق حکایت قضیہ پیر الفت برح ازین سخنان و لاویر  
 ایک عالم نے باب کی تین کہا کہ ان باتوں و لاویر  
 مکن متکلمان و من اثر نیکند حکم انکے ہی ملیم مرثیہ ان افعی موافق گفتار  
 کلام کرینو الون کے سی بیگ میرا نہیں کرتے ہیں مثلاً عالم کی کہ نہیں دیکھا ہوگا اس کی کہ تین ایک کرینو الون کے  
 ترک دنیا پر ماموند خشتین سم و علم اند و زندہ عالمی کہ گفت  
 چو زان دنیا کا آؤ تو کو کمالاتی ہیں آجانبی اور غلبہ جمع کرتے ہیں جس عالم کے تین کہ تولد ہو  
 روح کو دیگر و اندر کس عالم انکس ابو کہ بد کند زندہ کو دیگر جان خود کند  
 جو کہ کسی اثر کو بیچ کے کے عالم وہ ابو کہ بد کند زندہ کو دیگر جان خود کند  
 اقامت و التماس بالبر و نکشون انفسکم صیت عالم کہ کامنی وین برور  
 آیا حکم کرتے ہو تم آؤ میں کو سادہ تکی کی اور بھلائی ہو تم و انون لیاؤ  
 کند او خوشین کم ست کرا بر میری کند بد گفت ای سپر بحر و جبال اطل  
 کری رہ آب گم ہی کسی کی تیکل راہ لیجا با کرے باب کی کہ ای بی برور اس خیال بیہودہ  
 نشاں درواز بریت ناصحان گر ویندن علما الرضالیت منسوب و ن  
 کے خطاب سے منہ نصیحت کرینو الون ہی بہرنا اور عالموں کی تین سادہ لڑی کی نسبت کیا گیا کرنا  
 و و طلب عالم معصوم از فواید علم محروم ماندن بچو با دنیا تیکشی و وحل  
 اور چ عالم نے عالم باب کی فائدہ علم سے کہ نصیب رہا ماندن لکند ہی کی کی گدایت ہی سے کہے  
 اقتادہ بود و کیفیت آخر کی از مسلمانان چراغی فرارہ من ارید زنی فنا  
 پر ویشاں اور کہتا تھا از ایک مسلمانوں ایک چراغ آئی راہ میری رکھو اور ایک عورت دیکھ کر  
 نشاند گفت کہ چراغ بی بی چراغ چہ می تخمین مجلس و خطا چون کلمہ زانست  
 سنا اور کہ تو کہ چراغ نہیں دیکھا ہی تو ساتھ چراغ کی کیا دیکھا تو کسی جاس تین کرینو الون کی مانند دیکھا کرنا

خلاصہ سنہ ۱۲۸۵  
 عازان آنست کہ در اول و آخر  
 خود سن کنند از زبان حق  
 کتابت اور گدایت  
 شونہ بی بی زنی غافل  
 نیست گفت کراں  
 کہ جو کوئی فقیر نہیں  
 مکن متکلمان و من اثر  
 نیکند حکم انکے ہی  
 ملیم مرثیہ ان افعی  
 موافق گفتار  
 کلام کرینو الون کے  
 سی بیگ میرا نہیں  
 کرتے ہیں مثلاً عالم  
 کی کہ نہیں دیکھا ہوگا  
 اس کی کہ تین ایک  
 کرینو الون کے  
 ترک دنیا پر ماموند  
 خشتین سم و علم  
 اند و زندہ عالمی  
 کہ گفت  
 چو زان دنیا کا  
 آؤ تو کو کمالاتی  
 ہیں آجانبی اور  
 غلبہ جمع کرتے  
 ہیں جس عالم کے  
 تین کہ تولد ہو  
 روح کو دیگر و  
 اندر کس عالم  
 انکس ابو کہ بد  
 کند زندہ کو  
 دیگر جان خود  
 کند  
 جو کہ کسی اثر  
 کو بیچ کے کے  
 عالم وہ ابو کہ  
 بد کند زندہ  
 کو دیگر جان  
 خود کند  
 اقامت و التماس  
 بالبر و نکشون  
 انفسکم صیت  
 عالم کہ کامنی  
 وین برور  
 آیا حکم کرتے  
 ہو تم آؤ میں  
 کو سادہ تکی کی  
 اور بھلائی ہو  
 تم و انون لیاؤ  
 کند او خوشین  
 کم ست کرا بر  
 میری کند بد  
 گفت ای سپر  
 بحر و جبال  
 اطل  
 کری رہ آب گم  
 ہی کسی کی  
 تیکل راہ لیجا  
 با کرے باب کی  
 کہ ای بی برور  
 اس خیال بیہودہ  
 نشاں درواز  
 بریت ناصحان  
 گر ویندن  
 علما الرضالیت  
 منسوب و ن  
 کے خطاب سے  
 منہ نصیحت  
 کرینو الون ہی  
 بہرنا اور  
 عالموں کی  
 تین سادہ  
 لڑی کی  
 نسبت  
 کیا گیا  
 کرنا  
 و و طلب  
 عالم معصوم  
 از فواید  
 علم محروم  
 ماندن  
 بچو با دنیا  
 تیکشی و  
 وحل  
 اور چ  
 عالم نے  
 عالم باب کی  
 فائدہ علم  
 سے کہ  
 نصیب  
 رہا  
 ماندن  
 لکند  
 ہی کی  
 کی  
 گدایت  
 ہی سے  
 کہے  
 اقتادہ  
 بود و  
 کیفیت  
 آخر کی  
 از  
 مسلمانان  
 چراغی  
 فرارہ  
 من  
 ارید  
 زنی  
 فنا  
 پر ویشاں  
 اور کہتا  
 تھا  
 از  
 ایک  
 مسلمانوں  
 ایک  
 چراغ  
 آئی  
 راہ  
 میری  
 رکھو  
 اور  
 ایک  
 عورت  
 دیکھ  
 کر  
 نشاند  
 گفت  
 کہ  
 چراغ  
 بی  
 بی  
 چراغ  
 چہ  
 می  
 تخمین  
 مجلس  
 و  
 خطا  
 چون  
 کلمہ  
 زانست  
 سنا  
 اور  
 کہ  
 تو  
 کہ  
 چراغ  
 نہیں  
 دیکھا  
 ہی  
 تو  
 ساتھ  
 چراغ  
 کی  
 کیا  
 دیکھا  
 تو  
 کسی  
 جاس  
 تین  
 کرینو  
 الون  
 کی  
 مانند  
 دیکھا  
 کرنا

مذکورہ اول اوست  
 مذکورہ اول اوست  
 مذکورہ اول اوست  
 مذکورہ اول اوست





ملاک سہو آدمی گروہ کے اندر ہی ہے

دہندہ دیکھنے والے کو ہی اپنا آسٹوہ جسے گزراتے سے

نہیں کہنا بکڑا اور پوشاک باکیفیت

یہاں سے سب سے پہلے دیکھیں کہ کیا وہ بیچنے والے ہیں یا خریدنے والے۔ اگر وہ بیچنے والے ہیں تو ان کے پاس کتنا مال ہے اور اگر وہ خریدنے والے ہیں تو ان کے پاس کتنی رقم ہے۔

خوبصورتیوں کی زنجیر توبہ کی عقل کی ہی ہر والی مدد یا عقلمندی کا

فہم عقل کے منبع را حقیقت بین اہل ہدایت میں بخوبی وصال ہی

مدت آن چه بود و بعد از آن چه کرد؟

ہون بد دنیاؤں کو ورنہ غفلت کا اندامی

عابد را و در اسمیت حسین را و در شرح و

ملیہ دہ علامہ پر مکیہ و طوسی بالامی

فی کرد و از سرور سخن گفتند تا ملک پاسبان

الفردا دوست ہمارے کس ہزاروں کے

ہماندہ طاق کر یا اولو گفت یا خداوند

کادینیا سرواومای هرکاره ساسپاوسلی نهامای سببیه

[illegible]

چه خور و ماند او فرزندم حکایت یکی از مستعبدان در پیشه زندگانی کرد  
 خیال آنای که گویا بگاو و گاوین  
 و بزرگ و خندان خودی پادشاهی حکم زمارت نزدیکی رفت گفت که  
 او بری و خندان کی گمان است  
 مصلحت بینی بشهر از برای تو مقامی بسیارم که فرائع عبادت ازین بهر  
 مصلحت و گمانهای تو بجز شهر کے واسطے تیری ایک مقام بناون بین اگر دافت عبادت بهر اس سے پیشتر  
 و دهر و و لکن ہم سبکات الفاس شما مستفید گردند و مصالح اعمال شما فدا  
 شودی اور دوسری سادہ برکت و دون تہاری کی فائدہ مند ہوون اور سارے بندگان میں تمہاری ہرک  
 زائد ازین سخن قبول نہاید وری برفت یکی از وزیران پیش خاطر  
 برین زامہ کی تین عبادت قبول نہ آئی مونیہر ایک کی ضرورت کہنا او کو کہ عبادت کے خلاف  
 ملک را رو باشد کہ در و سہ وری بشہر کی لغت مرکان معلوم کنی پس اگر  
 پادشاہ کی رو ہو کہ ایک دین دن پنج شہر کے آدمی تو اگر عین مکان کی معلوم کرے تو پس اگر  
 صفای وقت عزیزان از محبت اختیار کرد و تی باشد اختیار آویز ہند  
 صفای وقت عزیزان کی تین محبت عزیز کی سے کوئے بجز ہودی اختیار باقی سے نقل کرتے ہیں  
 عابد شہر و آمد و بسا نسری ملک و ہر و ہند مقامی لکشاہی ان اسما  
 مانہ پنج شہر کے آیا اور خانہ باغ پادشاہ کا واسطے او سکے خالی کیا ایک مقام مل کہونی طالع خان کا آرام دہی والا  
 چون بہشت ظہری گل حشر جو عارض خوابان پس بایں محو و حشر  
 مانہ بہشت کے ہے  
 ہچنان از نیک و عجز نہ شہر خود و طفل و امہ و ہنوز شہر و آفاندہ علیہا  
 اوں طرح دہشت ہی بجلی باطری کی دود نہ بیا دانی کی لڑکی  
 جگہ سارہ  
 گل مار  
 فرست  
 بیچہ کر

فہرست

[illegible]



چه خور و ماد او فرزندم حکایت یکی از مستبدان و دشمنان زندقانی کرد  
 خیال آنای که با یکدیگر میگذشتند  
 و برگ و خشان خوردی پادشاهی حکم زارت نزد ملک می رفت گفت که  
 اورجی و خوتن کی که است  
 مصاحت منی بشهر از برای تو مقامی بسیار که فراع عبادت ازین بهر  
 مساحت و کینای تو بهر شهر که واسطی پیری ایک مقام بنادین  
 و بهر و بکیران هم سیرکات انفاست شناسستفید گردند و مصالح اعمال شایسته  
 بودی اورد و در سببی سانه بخت و سون تهری کی فایده مند بودین اورا سرشت نیکو مل نهادی هر  
 کنند زاده این سخن قبول ناید وری یافت یکی از وزیران پیش خاطر  
 کرین زام کی تین میرات قبول نه آئی سونبیر ایک کی وزیر کرد که اوست که بهر  
 ملک را رو باشد که در و سوسه وزی لشهر کی کیغیت مکان بیایم کنی پس اگر  
 پادشاه کی روا بود که ایک دو تین دن بهر شهر که آئی تو اوست که یک مکان معلوم کرے نه پس اگر  
 ضمای وقت غریزان از محبت عیار کرد و تی باشد اختیار آید  
 ضمای وقت غریزان کی تین محبت غریزی که دروغ بودی اختیار باقی سے نقل کرے نه  
 که عاید بشهر و آید و سنان ساری ملک ویرود شهنش مقامی و کشای آن اسرا  
 که مانده بهر شهر که آید او را خانه باغ و شاه کا واسطی او شکی خالی کیا ایک مقام مل کهونی ملا جان کا آرد می آید  
 چون بهشت نعمتی کل شترن جو عارض خوبان سمنایس شترن  
 ماند بهر شهر که آید او را کا ماند خا و شترن کی سمنایس کا ماند خا و شترن کی  
 همچنان از نیک و عجز و شیر خور و طفل و اسیر و شه و آقا و پادشاه کا  
 او طرح و بهشت کی عیالی باوی کی دود و نیای کی لڑکی سے ایک  
 حکایت و عیالیت بالشیخ و الاخضر ناک ملک و حال کتر کا و شترن  
 کل انار که با عیال کی کی با ویر و شترن کی یکی  
 و سنا که و صفش انیس شترن این باره عاید فری ملا که صوفی طایف  
 که بعد از و پایش صحت نه بند و و جو و اسایان اشکسته همچنان  
 که پیچید و کینه او کی سے صورت نه بند و وجود و اسایان کی تین مین و نیای کی یکی با و شترن کی

با وجود مشابَهت آن مقام بکس  
 و زلف و جوان رنگ بد و طرا  
 که هنوز بیشتر از طفل تازه نیت  
 و صفت شدت باشد از حرف  
 بودند این اعمال با مخرج  
 غایت لطافت و ناز آنها  
 در این ارض از نهایت برادر  
 حال پنهان میان بود که طفل  
 شیر خوار شیر شایسته باشد و هم  
 یکی از دو وجه است که اختیار کرد  
 از آنجا که ۱۲ ماه شایسته  
 که بران گذارست که او را  
 شده است خیرت از پیش  
 از دو وجه خیر  
 که به

[illegible]

کما بین بنی حنون در مدح و ستودن آغا کر در زبان زاری گرفت  
 سانه سر و سیکر چاکیت ترائی در خفا و درون کاشنا مشهور کیا اور زبان دہار می کرنا بکرا  
 و عیش انفعض سیکر و شحر زن بد و سرگرمی و کنگوہن عیش عالمست رخ او  
 او خوشی زندگی سیکرین مکر کرنی  
 زینهار از قرین بد زینهار و قینا عدا اللہ شامی ان لحنست راز  
 بنام نزدیک بد سے بنام  
 کرو سیکر تو آن بنستی کہ دم ترا از فرنگ باز خرید گیتی بل من بچم کہ مدہ  
 کہ شکر سے تو بنی کہ کباب پری نے آنکھوں کی سیول دیا کہا میں نے آنکھوں کی پوکی کو شکر سے  
 از قید فرم باز خرید و صند نار بہت تو گرفتار کرد و شحر شندم کو سفند را در  
 تیز رنگی بکوب کر لیا اور سارہ سود دیا کہ غنہ اندر بیکے گرفتار کیا شکر سے کوا بکری کی شکر  
 رہا نیا ز وہاں بہت گرگی شبانگہ کار و حلقش جمالید رون سفند از و  
 پھر شامہ اور کچھ پیرے کی سے رات وقت جبری اور وطن اوس کی طالعی روح دینی کی اوس سے  
 بنالید کہ اخیال گرم در بود و جو دیدم عاقبت خود گرگ بود  
 کہ بنگل پیرے کیے لکھو بکلاو جو دیکھا شامہ کفر پیرا سنو  
 حکایت کی از یادستان عابدی را رسید کہ عیالان و اوقات عزیز  
 ایک نیا بادشاہوں کی ایک عابد کی عین بر چہا کہ لڑکی بالی اور در کستان وقت عزیز  
 چون میگذازد و گفت ہمیشہ و مناجات و سحر و دعا و حاجات و ہمہ وز و بند  
 کہ بکر گذرنا سہ کیا تمام رت بچ مناجات سے اور بچ کو چر دیا اور حاجتوں کہ اور عیالوں بچ بکر  
 اخراجات ملک احمون اسارت عابد معلوم گشت فرمود تا وجہ کفایت این  
 خبر من دنیاک بادشاہ کی عین منون مشاہد عابد کا معلوم ہوا آسند یا نوزہ بدنی اور کی سکر من  
 وارند و ما عیال از دل او پر خیز و شجوی اسی گرفتار یا می بند خیال کرد  
 کہ میں اور بوجہ فرعون کا دل اوس کی سے دوستی  
 آزاد کی بند خیال غم فرزند و مان جائہ قوت بازت آرزو سر و ملکات  
 آزاد کی کامت بند خیال غم اڑا کوں اور روں اور کبری اور دل کا پیر بکر دوی سے حج ملکات کی  
 ہمہ و زلفان میا ز مہ کہ شب یا جلدی سر و از مہ شب جو عقد نماز بر بندم  
 تمام ذرات ان کرنا آون میں اکرات کو سارہ خدا کی شوق منور رات کو عینت نماز کی مانند شامہ و عین

[illegible]

[illegible]

کما بین و بنا چون در آمد بدو و تنه روی آغاز کرد و زبان رازی گرفت  
 سانه مهر و سکه بجا داشت بر آن رخسار و در دلش گشتا مشدوع کیا اور زبان دمازی کرنا بکرا  
 و عیش انقضی بکرو شتر زن بدو سر افرا گنو چمن عالمست رخ او  
 اور رخسار زنی بیک بنین مکر کرنی  
 ز بهار از قرین بد ز بهار و قنایا عدا التکاسر شاری بان لعلت راز  
 بنا نزدیکی بد سے بنا  
 کرو و میگفت تو آن بنیستی که در دم ترا از فرنگ باز خرید گفتم بل من آنم که دینار  
 کر کے گفتم سے تو بنیستی کی کو باب پری نے آنکو زنگی کی سول دیا کہا میں نے آنکی بی بی کو کہ شتر  
 از قدر فرم باز خرید و صد دینار بدست تو گرفتار کرد و شتر شدم گوشتد ارور  
 تیز رنگی کی کو بیکر کول لیا اور سات سو دینار کے بی آنی بزرگی گرفتار کیا  
 رہا نیناز و بان بدست گرگی شبانگه کار و خلقش کمالید رون سفند ازو  
 چو شایا سانه لکیر میرے کی سے رات وقت جبری اور وطن او کی کی طالع روح و بی کی اوں سے  
 بنالید که اخطال کر کم در بود و جو ویدم عاقبت خود گرگ بود  
 کونجیل پڑے کیے لکیر لکیر جو دیکھا شتر کباب پڑا سنا  
 حکایت یکی از پادشاهان عابدی را رسید که غیا لان و شست اوقات غز  
 ایک بنی پادشاهوں کی ایک عابد کی بنین بوٹھا کہ لڑکی بالی اور دو رکستاتا وقت غزینہ  
 چون میگذ و گفت شب و ریناجات و سحر و دعا و حاجات و همه و ز و بند  
 کیونکر گذرنا ہے کہا تمام اینچ مناجات کے اور مع کو چھ دعا اور طاعتوں کی اور عالموں کی مع کفر  
 اخراجات ملک امینون اشارت عابد معلوم گشت فرمود تا ویر کعبان این  
 خبر من سنیاک بادشاهی بنین منون مشدوع عابد کا معلوم ہوا  
 و ارند و ما عیال از دل او برخیز و مشغوی اسی گرفتار یابی بند عیال و کر  
 کہ بین او و جو فرزند کادل و کی سے دوستی  
 از او کی بند عیال غم فرزند و مان جائه قوت بازت آرد و سر و ملکات  
 آرد کی کاست بند عیال غم از کون اور روی او کی بڑی از دل پاک و بیکر کوبی سے حج ملکات کی  
 همه و راتفاق میا زم که شب جلدی بر و ازم شب جو عقد نماز بر بندم  
 تمام و راتفاق کرنا آون من اکرات کو سات خدا کی شوق تیر چمن رات کو بیست نماز کی باندہا ہون من

*(Faint handwritten notes at the bottom of the page, likely bleed-through from the reverse side.)*



[illegible]

۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

نظر حضرت الفخیر علیہ السلام  
از مردی بنی عربیہ مگر داند  
بودن فنون عجیب و غریب  
چون روی و مردی چنانچه از این  
السانیت بیاد اینان  
بس واصل است و اینان  
منوایان و منوایان  
کرده در او امانت کرد  
۶۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

رفتہ بودم و سحر بر کنار مشیت خفته شوریدہ کہ در آن غم مرا ہوا بود و سحر کا ہاں لغز زو  
 جلا تا تہا میں اور سحر کو لہر کنار سے ایک جنگل کے سوا ایک دیندر کچ اور سحر کی سحر سے تھا  
 و راہ بیابان گرفت و نفس آرام نیافت چون فرشتہ کشش آن حال الوت  
 اور را جنگل کے پیرے اور ایک مہر آرام پائے جو دن ہوا کہ اپنے اگو و کو قیامت ہی کیا  
 بلبلانرا اور دم کہ بالشت آمدہ بودند از دخت و بکبان از کوہ عکال آن آب بہا  
 بیلون کی بنی بنی کچ نہ لکرنے کی آئی تہن دخت سوا و بکیرین ہوا سے اور بیلون کی ہی آتہ  
 از دیشہ اندیشہ کردم کہ مرث نہ باشد مہر دست من و غفلت کی را باشد قطعہ  
 جنگل سے اندیشہ کیا میں کی کہ مرث ہونی سبب سبب کی اور میں برج غفلت کی کیا بنی ہونے  
 ووش مرغی کی لید عقل و صبرم بغر و طاقت ہوش کی از دوشان  
 کل کی لوت کی لوت یا جی کہ نہ لکرنے کی عقل اور صبر اور طاقت اور ہوش ایک دوشوں سے  
 مخلص از ملک آوار من سید بکوش گفت اور نہ اتم کہ ترانہ بانگ مرغی حسن  
 خاص کی ہیں شیدا آواز میری ہو چنی ز کمان کی کہا اعتبار نہ کیا میں کہ میری ہوش تو ایک ہوا کی  
 کن یہ ہوش گفتہ امں شرط آو بیت نیست مرغ شیش خوان فرم جان شریک  
 کری شیش اوریت کہا میں کہ بہ شرط آو بیت کی نہیں ہی جو یا شیش رہنے والی اور ہم جب  
 وقتی در سفر حجاز طاقتہ جوانان صاحب دل ہمراہا بودند ہمدم و مقدم و متاخر فرستہ  
 ایک وقت برج سوچی کے گرد ہوا و صیاح و جمل کا ہمراہ ہوا ہے تھا اور ساتھ شہر کے اوقات خوش آواز  
 بکرو و صدیقی محققانہ رفتندی و عارفی و سبیل منکر حال درون بود  
 کہ ہے اور بیت صفت والو کی ہند کہے اور ایک عارف نے رائے منکر حال بغیر من سے تھا اور  
 سحر از ورویشان تا رسیدم بخیل بنی ہلال کو دوک سیاہ از جی عریض آمد و  
 نے خبر و روانے سے تا پہنچی ہم چاہیے کہ جو درون ہلال کی ایک لڑکا سیاہ قبیلہ بستانے باہر آتا  
 آوازی برآورد کہ مرغ از ہوا درآورد و شتر عابد اودیم کہ بر قضا آمد عابد  
 ایک آواز بلند کی کہ جو یا بلندی کی گراے اور شتر عابد کی کچ چنی کی آیا اور عابد کی کچ  
 عین دخت و راہ بیابان گرفت و بر رفت گفتہ امں شریک و حروانی تا کر و تر ہمین  
 کہ آیا اور راہ جنگل سے اور کیا کہ چنی کا چنی جو جوان کی لڑکیا اور تری تہن  
 تفاوت بینکند باغی وانی کہ گفت حرا ن لیل سحری نہ تو خود جو آویتی  
 تفاوت نہیں کرنا ہی ہانی کہ کیا لہر سے تہن اور بیل سے کی تہن کر کیا آویتی تو



الاسم الجليل المذكور في القرآن الكريم



[illegible]

[illegible][illegible]

[illegible]



سیر کی زبان

دیسین ۱۲ ۱۳  
محکم دلائل سے مزین و متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ





کتابخانه مجلس شورای اسلامی  
در شهر تهران  
تاریخ ثبت در کتابخانه:  
شماره ثبت در کتابخانه:  
نوع سند و تاریخ نگارش:  
موضوع و گرایش علمی:  
نویسنده و مترجم:  
ناشر و محل نشر:





فانصرت

[illegible][illegible][illegible]

پدر گفتم ازین جماعت کی میریزند رو که دو گانه بگردانند و غفلت بر دارند  
 کیم کی بیکدیگر می کشند و سرگردانی یکدیگر را دارند که در کجوت نماز او اگر کسی غفلت نکند  
 که تو کوئی شخصه اند که مرد اند گفت جان پدر اگر تو نیز بختی از این که در کجوت  
 کردی تو چنین سورتی بین بگویی بولی بین که ای جان بابا کی اگر تو می سوتا ای می بیشتر کج عیب خلقی  
 افتی قطعه نه بنده می خبر خوشتر است که دار و دره پندار پیش پاک چشم خدا  
 بنین و بکشی می سوتا ای جان کی کیم که کیمای مردمان او غرق نما آنکه کجوت  
 بخشد نه بینی بیکس عاجز ترا خویش حکایت کی از مرغان محفل اندر می  
 نشینند و کجوتی تو عاجز تر از او ای جان کیم که کیمای مردمان او غرق نما آنکه کجوت  
 و در اوصاف جلیش مبالغت می کردند سرگرد و گفت من علم من فاضل  
 این چنین نیستون نوی اولی که می اندر کرتی  
 گفت اذی نامن بعد محاسنه علانته هذا اولم ندر باطنی  
 کفایت کیا گویا تو اندکی ای خوش که شمر گزای تو بیکدیگر سحر کی شکی او ظاهر بر روی او دنیا یادانی  
 قطعه شخص چشم عالمان خوشتر است و جنب باطن محفل نهاده پیش  
 زان یک که از آن کی خوب بانی نگرست او یک باطن کی بچون سرش زان که کی شکی  
 طاووس ایقن و نگار که نیست خلق تحسین کند محل از بای شت خوش  
 طایر کی شکی که نیست ایقن ایقن کی شکی پیدایش لوگ قریب کرتی بین او در شمرنده بر زبون ای می  
 حکایت کی اصلحای لبنان که مقامات او در دیار عرب که لوگو کرامات  
 ایک مالون و لبنان می که بزرگی او یکی پنج شهر عرب کی ذکر کی می کنی او کرامات  
 او شهر بجان مشق و آمد بر کنار بر که کلاسه طهارت می ساخت بایش بلعید  
 او کی شهر طوط ذوق کے آباد کرد و خوش کلاسه کے و منو کرتا تھا باون او کلا کلا  
 و بعض اوقات و شقت بسیار از ان جا یک خلاص یافت چون از نماز سرود  
 او در عرض کی گرا او را نه محنت بهت کی او یک جگه سے خلاص ہوا یا  
 یکی از جمله اصحاب گفت مشکلی هست اگر اجازت پر نیست گفت آن چیست  
 یکدیگر سب یاد می گویا سیری می کنی و یکدیگر می جویند چه کلاسه کے کلاسه کے  
 با و او را که شمع سوری را می میجرفند شمع نشاند و زبانه حالت بود که در  
 یاد کرد که شمع او را میجرفند که یکبار او را کلاسه کلاسه کی کیا حالت نمی کی جگه

[illegible]

کہ از نواید در ایشان محروم ننایم اگر چه بصوت صحبت حد القیام بدو بخاک  
 که فایدون غیورون کے سے بے نصیب نہ بامین اگر چه فایر کے صحبت سے جہاں بزمین سنا اہل  
 کہ گفتی مستفید شتم امثال مرا ہمہ عمر این بصحبت بکار آید شوقی بیکار تر شد  
 کہ کہا نون فایر و مند بزمین اور جہاں ایسے لوگوں کی نہیں تمام عمر بصحبت بچ کام کی آوے  
 در مجلسی بہ برنج و دل ہوشندان بسی بہ اگر برکہ پیکند از گلاب سے  
 بچ ایک ایک کس رکھدہ ہو کہ دل ہوشند زکامیت جہاں کہ حرف ہیرن گلاب سے ایک کس  
 دروی افتد کند نخلاب بہ حکایت زانہی مہمان بادشاہ جو چون طبع  
 برج اسکے رعبے کرس نانا کہ ایک زانہ مہمان ارشاد کا تہاجر ایسے لہا کہ  
 بنشینند کمتر از ان خور کہ ارادت او بود و چون ہمار برخاستند بیشتر از  
 بیٹے ہنوڑا اوس سے کہا کہ ارادہ کا تہا اور جہاں سنی ہمار کے اوس سے زانہ مہمان  
 کرد کہ عادت او بود و طاعن صلاح در حق وی یادت کنند فرد ترمیم سری  
 کے کہ عادت اوس کے تھے اوس کی کہ گمان تھا کابج حق اوس کے زیادہ کریں سے و زانہ مہمان کہ  
 اسی عربی کی کہ یہ کہ تو میری بیکرانتست چون بمقام خود مد سفر خواست تا  
 اسی عربی کے کہ اسے کہ یہ کہ ماہی غنیمت ترکستان کر ہی جہاں مقام ہی کے آباد سترخان ماہی سے  
 تناول کنند سری و صاحب است گفت ای پدر مجلس طاعن خود  
 کہ ہنوڑا اسکا کہا وی ایک لڑکا گستاخ صاحب عقل کہا اچھا بہج مجلس بادشاہ کی گمانا  
 گفت در نظر ایشان خیری خودم کہ بکار آید گفت نماز اسم وصال کہ خیری  
 کہا بہج نظر اوس کے کہ نہیں کہا یا ہے کہ یہ کام کی آوی گمانا کی میں سے کہ کہ یہی بہج  
 نکرد وی کا آید قطعہ اسی ہنر ہانہادہ برف دست بہ عید ہا برف نہ زلزل  
 نہیں کی توئی کہ کام کی آوی اسی ہنر ہو کہ کہا کہ اور پیشہ ہانہ کے عیدوں کو کہ ہنر سے عقل سے  
 نایب خواہی خریدن امخوہ روز و راند کسم عقل حکایت تا و ام کہ وایا  
 تو کیا چاہتا ہی تو مول لینا اسے مغرور روز عاجزی کی ساتھ وہ کہ ہنر کی  
 طفولیت متعبد بودم و بخیر و مریع زہد و پیر تاشی و منہ بدر رحمتہ اید علیہ  
 لڑکا کی اسے عبادت کرنی لاہتا میں اور کا کا اہی والا اور جس کرنی والا زہاد و پیر کا تہا کہ رات بچ وقت کے  
 شستہ بودم و بہر شستیدہ بر ہم بستہ و مصحف غیر زہر کنا گرفتہ مطالعہ کرتا  
 بیٹا تہا میں اور تمام رات دیدی بشیں میں نہ بند کی اور کتاب عزیز او پر گودی ہی ہوا اور ایک کہ ہم ہنر کی ہوا

[illegible][illegible]



روز عاقری کی سائتہ دیکھ کر کہوئی کی  
یاو کہتا ہوا کہین کہتے  
ایک زہر دینے پر تاشی اور حدید در حوتہ علیہ  
نیا والا اور حوض کریمہ والا زہر دیکھ کر تو ایک استیجہ حوض  
تہ مصحف عزیز مرکنا کر فہم لایفہ کر دیا  
یکہی اور کتاب عزیز راہر گوئی کی جو اور ایک کرم و ہر سولی کو

۵۱  
 فانی در این غم خود فروخته  
 است به حبس زاری ز دایم چنان  
 ۵۲  
 ای که در این غم خود فروخته  
 است به حبس زاری ز دایم چنان  
 ۵۳  
 ای که در این غم خود فروخته  
 است به حبس زاری ز دایم چنان  
 ۵۴  
 ای که در این غم خود فروخته  
 است به حبس زاری ز دایم چنان  
 ۵۵  
 ای که در این غم خود فروخته  
 است به حبس زاری ز دایم چنان  
 ۵۶  
 ای که در این غم خود فروخته  
 است به حبس زاری ز دایم چنان  
 ۵۷  
 ای که در این غم خود فروخته  
 است به حبس زاری ز دایم چنان  
 ۵۸  
 ای که در این غم خود فروخته  
 است به حبس زاری ز دایم چنان  
 ۵۹  
 ای که در این غم خود فروخته  
 است به حبس زاری ز دایم چنان  
 ۶۰  
 ای که در این غم خود فروخته  
 است به حبس زاری ز دایم چنان

دیگر آن در حق وی الطبعه بخمنها گفته اند گفت بر ظاهرش حبیب نمی خنم و در  
 باطنش غیب بنید خنم قطعه هر که را حامه یار سامنی : یار سادان نیکو و پاک  
 باطن او کی غیب بنید خنم چنانچه

در بند اگر در نهانش چیست بختیست درون خانه چه کار حکایت

اور جو کجانی تو کبرج پر مشید گواہی کی کیا ہے  
 ورنہ شی راویدیم کہ سر سرستان کعبہ میا الید میا الید کہ یا غفور یا رحیم تو دانی کہ  
 ایک غیر کفرین دیکھا ایسے کفر اور کفرستان کہے کہ مٹا مٹا اور داتا گدا میا غفور یا رحیم تو دانی کہ  
 ظالم و جہول حد آید قطعہ غر قصہ خیرت او دم نہ کہ درم لکھا استطہا  
 ظالم اور اجاہل ہی کیا آوی بہا متفقہ الا  
 عاصیان از گناہ تو بہ کنند عارفان عبادت تنہا عابدان خیر اطا  
 گناہگار گناہ سے تو بہ کرتے ہیں عبادت بندگی ہی تنہا کرتی ہیں عابد بد بندگی کا

خواهند و باز گمان بها بضاعت من بند امید و ایم طاعت مدد نوری

جہاں اور سوداگر مول جوئے کا بین بکرو پیدا ہوا تو ان کے ساتھ کدالہ لکڑی

ایک چوین انیس سو لاکھ کی کروڑ سترہ لاکھ چوبیس سو لاکھ کی جماعتی نو اور گناہ سے آزاد مناد

برستانم بنده افرمان نباشد در خروانی برانم فطوره بر در لعه سالی

که تنہیگفت و سبکستی خوش می نمودم که طاعت میزد و قلم غفور حرام کش قطعه

که گشتا نهادند و تا خواست  
 این گفتا بر این که بگریز و بگریز

خلق در ملک خدا از همه بسی سبزه صفا جان خورده سیر بدله مار مذبحم  
خلق هیچ کس خدا را سبب نیستی می گویند این ای نیکو خدای عیب نگردم که هر روزه آن هم

کسی اعمالی هست و نسیب داری و نه مالک دین ملک باز گانیم حکایت

کے کہ جن کا کام ہے اور امید کرتا ہوں ہم یقیناً اس ملک میں ہم سب کو امن و سکون دے گا۔

عبد القادر گیلانی کی تین دیکھا رحمت اس کی ہر جہاد و لڑائی کے لئے کتبہ کی شان و بزرگی کی کہ انہوں نے ان کو

[illegible]



ویدیش از آن خجالت آن عیب  
 گفتن میزدند **۱۱** حیوانات **۱۲**  
 ربط انجلیکات پیاد از است  
 یکی از اخلاق پیر و شایسته است  
 در ترک محبت با من علی الخیر  
 در حق **۱۳** سیاحت **۱۴**  
 سیر کردن در زمین **۱۵**  
 سواحل میباشند و مایات  
 در پیشگاه ملاطفت و مودت  
 باشد با بر

[illegible]

غائبہ علی بن ابی طالب  
الحکمت و دانش شرح  
انجست و مولد از تمام  
قلل از وضعیت بعین  
ابو محمد و ادب باشد از برای  
در شب و ملا حظ و معروف  
بایر و دیار یافت

[illegible]

دیگران در حق وی بطعنه سخننا گفته اند گفت بر ظاہرش عیب نبی منم و در  
باطنش عیب نیندزم قطعه هر کرا حاکم یا ریاستی یا ساوانی نیکم و کلا  
ویرد آنکه در نهانش چیست چغتای درون خانه چه کار حکایت  
دولشی را دیدم که سر بر آستان کعبه میمالید دنیا لید که یا غفور یا رحیم تو دانی که  
ظلم و جهول چه آید قطعه غدر قیصر خست او دم نه که ندیم نظا استظهار  
عاصیان از گناه تو بکنند عارفان عبادت تغفار عابدین خرا طاعت  
خواهند و بزرگانان به باضاعت من بنده امید و ده ام طاعت مد روز  
آمد ام نه تجارت اشیع فی مآلک اظله بیت گشتی و حرم شاهی وی و سر  
بر ستانم بنده ارفان نباشد در حرم وانی بر آرم قطعه بر در کعبه سیاهی  
که بهیفت و بگریستی خوش نمی نگویم که طاعتیم بنذر بر قلم غفور حرام کش قطعه  
خلق در ملک خدا از همه حبیبی باشد صالحان خود را بگریزد که باز نینم هر  
کسی اعلی است و امید می آرد به مالک ارحم درین ملک باز گانیم حکایت  
عبد القادر گیلانی را دیدند حرم اند علیه حرم کعبه وی بر حصانها و کوفه  
عبد القادر گیلانی کی میهن و کجا رحمت آمد کی بر حصار او کی رحمت آمد کی بر حصار او کی رحمت آمد کی بر حصار او

۵۹. کہیں ملک  
دنیویں پانی سدا  
رہے ملک کو ہر کسی  
دراں ہر سوسن  
دنی والے عموں  
پانی تھا کہ مری  
کہ دے کر لایا  
ہوا آقا  
کہ ہر کسی  
آقا خیر  
راہیں

الحمد لله رب العالمين

سنگی و لکڑی

معاونت

۱۰۰

تاریخ

بسم الله الرحمن الرحيم

اعلیٰ حضرت

١١١١

مجلس

تاریخ

[illegible]

درین معنی قطعه تشنه سوخته و حشره روشن چو رسید به تو پندار که از نسل مان اند  
 بیجا جلا بر این چشبه روشن کی جو تو بخوابد تو مت جان که باقی تنه سے اندر توست  
 ملو گرسنه و خانه خالی پر خوان پختل باور کند که رمضان اندیشه ملک این طیفه  
 کا فربہ کا پنج گہر خالی کی ہر ہوا افزان عقل اعتبار تو کی کہ رمضان ہی اندیشہ کرے بادشاہ کی تین بیجا  
 پسند آید و گفت اکنون سپاہ را تر بخشیدم کنشک را حکیم گفت کنشک را ہم سپاہ  
 پسند آئی اور کہا اب پیشی کی تین باغے تیری بنائے تو کی کی تین یکا کر زمین کہا تو کی کی تین ہی کا صبر  
 بخشش کہ نیم خور و او ہم او شاید قطعه ہرگز او را بدستی پسندید کہ رو و جا  
 بخش کہ جو تو او کا ہی او کی تین باغے ہرگز او کی تین بیج دوستی سے پسند کہ باغی تین  
 نا پسندیدہ تشنه اول خواہد آب لال نیم خور و وہاں کندیدہ بیجا  
 نا پسندیدہ بیجی کی تین دل نجابی سے شیرین بیجا اندیشہ گند و دہن کا  
 اسکندر رومی را رسیدند و یا مشرق و مغرب را بچہ گرفت کی ملک پیشین ازین  
 اسکندر رومی کی تین پہچان شہر و مشرق او مغرب کی تین کس طرح لباقوی کہ بادشاہ ہون اگونی تین تیر  
 و عمر و شکر و ملک پیش ازین بود و چنین منجی میسر نشد گفت بعون خدا و جل  
 او عمر و شکر او را ملک را یاد ماں ہی تھا او را ہی شمع ایک سیر نہرے کہا ساندہ مدد غای غائب بزرگ  
 ہر حکمتی را کہ بکر فتم رعیش ازین از روم و سوم خبرات گذشتگان باطل نکریم  
 کہ جس ملک کی تین کہ لبائے رعیت او کی کو نہ آرد کہ کیا ای او سون انجیون گزری جزو کی بزرگی کی  
 و نام بادشاہان جز بہ نیکی و نرم میت بزرگش نخواہد اہل خرو  
 او نام او بادشاہ ہون کا سولی نیکی کی نہ لیکیا میں بزرگ او کو نہ بزرگین صاحب عقل  
 کہ نام بزرگان بستی بروی قطعه این ہمہ چیست چون می بگذرد  
 کہ نام بزرگان کا ساندہ زبوسے کے بجاری یہ سب ہی جو گذرنا ہے  
 سخت سخت او مرونی و گیر و دار نام منک فرکان ضایع مکن پتا سماندنا  
 لقبہ سخت کا اور حکم باز کنی کا اور بکری اور دینکا نام منک کی بزرگا بناء بہت کر نام ہی نام  
 نیکت بایدار بہا و م و اخلاق و درویشان حکایت  
 نیک بترانایم باب دوسرا پنج خلق فقیران کی  
 یکی از بزرگان گفت باز سائی را گوی در حق فلان عابد کہ  
 ایک ہی بزرگ ہون ہی کہا ایک فقیر کی تین کیا کہتا ہی تو بیج حق ملائے عابد کے کہ



۴۹  
علاء المتقین و افضلیان  
بنام شکر و از صد گردن زنده و  
دعایان بپرست  
فرعون  
مندگان

مانی نیست بکہ زندگانی مانیر جاو وانی نیست چکایت گروہی در دنیا  
 کی نہیں ہے کہ زندگانی ہماری بھی ہمیشہ نہیں ہے  
 مصلحتی و شریعتی و زجر و جزا کہ مہر ایشان بود خاموش بود و سوال گروہی  
 روان کی ساتھ ایک مصلحت سنن کہتے تھے اذہر جہد کہ سردار انکا تھا جب ہنس سوال کیا اور سکو  
 بابا و ابن بحث جہا سخن نہ کوئی گفت وزیران بمثال اطباء اند و طبیب و دہن تباہی  
 و مانند ہماری ہیچ گفتگو کی کیوں بات نہیں کہتا ہی کہاد وزیر مانند شیخ گفتن حکمت نہاد صمو  
 بسقمیس چون مہر کہ اسی شہا بر صبر اسے شیخ اور پیر بر سکل کے بات نہا حکمت نہاد  
 بیمار کو کہتے دیکھتا ہیون اگر تیر ہمارا اوپر رہتی ہی ہی شیخ گفتن تشایہ و گرنہم کہ اپنا و جا  
 چو کاری فی فضول میں آید مراد روی شیخ گفتن تشایہ و گرنہم کہ اپنا و جا  
 جو ایک کام بغیر نہ رہے میری کی برادری میری تین ہیچ اور کی بات کہنا چاہیے اور اگر تیر ہمارا اوپر رہتی ہی  
 اگر خاموشی نہ گناہ است چکایت ہا و ن الرشید چون مصر لک کہ گیا  
 اگر چہ پیشون میں گناہ ہے ہارون الرشید کی تشن جو ملک مصر کا تھیں  
 بخلاف آن طاغی کہ بغور ملک مصر و خود خدائی گروہی ہم اس ملک الا ستمیں  
 اور ظلمات اس مدی گزینوی کی ساتھ غور ملک مصر کی و خود خدائی کا کیا جھٹو نہیں اس ملک کی تین گروہی اکثرین  
 بندگان سیشت خضیا نام ملک مصر لوی ازرا و نیشہ اور دانا  
 بندوں کی ایک جیسے کہتا تھا خضیا نام ملک مصر اور سکو ازرا لوی  
 او اس جاتی بود کہ طاغیہ حرات مصر شکایت  
 اور کی اس جگہ تک ہی کہ ایک گروہ  
 نیل ماران بوقت آ  
 نیل کے اور مینہ بوقت بر  
 اگر دوش بر در مین  
 اگر علم ہی روزی کی برکت اور زاری  
 وہا اندران  
 دانا ہیچ اور کی حیران  
 نیست بلکہ کیا اگر غصہ  
 نہیں ہے کہ کیا گستاخہ غصہ کی نہا



۱۰

1

[illegible][illegible]

5115

وہابیہ کی تائید



۱۰۰  
چهارم سلطان بنی خاندان  
در کتاب لغت و معنی و معنی  
۱۰۱  
بنامه  
ای که درین سال و درین  
۱۰۲  
و قلم  
۱۰۳  
چهارم  
۱۰۴  
کشف  
۱۰۵  
مقاله  
۱۰۶  
و فارسیان  
۱۰۷  
۱۰۸  
۱۰۹  
۱۱۰  
۱۱۱  
۱۱۲  
۱۱۳  
۱۱۴  
۱۱۵  
۱۱۶  
۱۱۷  
۱۱۸  
۱۱۹  
۱۲۰  
۱۲۱  
۱۲۲  
۱۲۳  
۱۲۴  
۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰  
۲۰۱  
۲۰۲  
۲۰۳  
۲۰۴  
۲۰۵  
۲۰۶  
۲۰۷  
۲۰۸  
۲۰۹  
۲۱۰  
۲۱۱  
۲۱۲  
۲۱۳  
۲۱۴  
۲۱۵  
۲۱۶  
۲۱۷  
۲۱۸  
۲۱۹  
۲۲۰  
۲۲۱  
۲۲۲  
۲۲۳  
۲۲۴  
۲۲۵  
۲۲۶  
۲۲۷  
۲۲۸  
۲۲۹  
۲۳۰  
۲۳۱  
۲۳۲  
۲۳۳  
۲۳۴  
۲۳۵  
۲۳۶  
۲۳۷  
۲۳۸  
۲۳۹  
۲۴۰  
۲۴۱  
۲۴۲  
۲۴۳  
۲۴۴  
۲۴۵  
۲۴۶  
۲۴۷  
۲۴۸  
۲۴۹  
۲۵۰  
۲۵۱  
۲۵۲  
۲۵۳  
۲۵۴  
۲۵۵  
۲۵۶  
۲۵۷  
۲۵۸  
۲۵۹  
۲۶۰  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳  
۲۶۴  
۲۶۵  
۲۶۶  
۲۶۷  
۲۶۸  
۲۶۹  
۲۷۰  
۲۷۱  
۲۷۲  
۲۷۳  
۲۷۴  
۲۷۵  
۲۷۶  
۲۷۷  
۲۷۸  
۲۷۹  
۲۸۰  
۲۸۱  
۲۸۲  
۲۸۳  
۲۸۴  
۲۸۵  
۲۸۶  
۲۸۷  
۲۸۸  
۲۸۹  
۲۹۰  
۲۹۱  
۲۹۲  
۲۹۳  
۲۹۴  
۲۹۵  
۲۹۶  
۲۹۷  
۲۹۸  
۲۹۹  
۳۰۰  
۳۰۱  
۳۰۲  
۳۰۳  
۳۰۴  
۳۰۵  
۳۰۶  
۳۰۷  
۳۰۸  
۳۰۹  
۳۱۰  
۳۱۱  
۳۱۲  
۳۱۳  
۳۱۴  
۳۱۵  
۳۱۶  
۳۱۷  
۳۱۸  
۳۱۹  
۳۲۰  
۳۲۱  
۳۲۲  
۳۲۳  
۳۲۴  
۳۲۵  
۳۲۶  
۳۲۷  
۳۲۸  
۳۲۹  
۳۳۰  
۳۳۱  
۳۳۲  
۳۳۳  
۳۳۴  
۳۳۵  
۳۳۶  
۳۳۷  
۳۳۸  
۳۳۹  
۳۴۰  
۳۴۱  
۳۴۲  
۳۴۳  
۳۴۴  
۳۴۵  
۳۴۶  
۳۴۷  
۳۴۸  
۳۴۹  
۳۵۰  
۳۵۱  
۳۵۲  
۳۵۳  
۳۵۴  
۳۵۵  
۳۵۶  
۳۵۷  
۳۵۸  
۳۵۹  
۳۶۰  
۳۶۱  
۳۶۲  
۳۶۳  
۳۶۴  
۳۶۵  
۳۶۶  
۳۶۷  
۳۶۸  
۳۶۹  
۳۷۰  
۳۷۱  
۳۷۲  
۳۷۳  
۳۷۴  
۳۷۵  
۳۷۶  
۳۷۷  
۳۷۸  
۳۷۹  
۳۸۰  
۳۸۱  
۳۸۲  
۳۸۳  
۳۸۴  
۳۸۵  
۳۸۶  
۳۸۷  
۳۸۸  
۳۸۹  
۳۹۰  
۳۹۱  
۳۹۲  
۳۹۳  
۳۹۴  
۳۹۵  
۳۹۶  
۳۹۷  
۳۹۸  
۳۹۹  
۴۰۰  
۴۰۱  
۴۰۲  
۴۰۳  
۴۰۴  
۴۰۵  
۴۰۶  
۴۰۷  
۴۰۸  
۴۰۹  
۴۱۰  
۴۱۱  
۴۱۲  
۴۱۳  
۴۱۴  
۴۱۵  
۴۱۶  
۴۱۷  
۴۱۸  
۴۱۹  
۴۲۰  
۴۲۱  
۴۲۲  
۴۲۳  
۴۲۴  
۴۲۵  
۴۲۶  
۴۲۷  
۴۲۸  
۴۲۹  
۴۳۰  
۴۳۱  
۴۳۲  
۴۳۳  
۴۳۴  
۴۳۵  
۴۳۶  
۴۳۷  
۴۳۸  
۴۳۹  
۴۴۰  
۴۴۱  
۴۴۲  
۴۴۳  
۴۴۴  
۴۴۵  
۴۴۶  
۴۴۷  
۴۴۸  
۴۴۹  
۴۵۰  
۴۵۱  
۴۵۲  
۴۵۳  
۴۵۴  
۴۵۵  
۴۵۶  
۴۵۷  
۴۵۸  
۴۵۹  
۴۶۰  
۴۶۱  
۴۶۲  
۴۶۳  
۴۶۴  
۴۶۵  
۴۶۶  
۴۶۷  
۴۶۸  
۴۶۹  
۴۷۰  
۴۷۱  
۴۷۲  
۴۷۳  
۴۷۴  
۴۷۵  
۴۷۶  
۴۷۷  
۴۷۸  
۴۷۹  
۴۸۰  
۴۸۱  
۴۸۲  
۴۸۳  
۴۸۴  
۴۸۵  
۴۸۶  
۴۸۷  
۴۸۸  
۴۸۹  
۴۹۰  
۴۹۱  
۴۹۲  
۴۹۳  
۴۹۴  
۴۹۵  
۴۹۶  
۴۹۷  
۴۹۸  
۴۹۹  
۵۰۰  
۵۰۱  
۵۰۲  
۵۰۳  
۵۰۴  
۵۰۵  
۵۰۶  
۵۰۷  
۵۰۸  
۵۰۹  
۵۱۰  
۵۱۱  
۵۱۲  
۵۱۳  
۵۱۴  
۵۱۵  
۵۱۶  
۵۱۷  
۵۱۸  
۵۱۹  
۵۲۰  
۵۲۱  
۵۲۲  
۵۲۳  
۵۲۴  
۵۲۵  
۵۲۶  
۵۲۷  
۵۲۸  
۵۲۹  
۵۳۰  
۵۳۱  
۵۳۲  
۵۳۳  
۵۳۴  
۵۳۵  
۵۳۶  
۵۳۷  
۵۳۸  
۵۳۹  
۵۴۰  
۵۴۱  
۵۴۲  
۵۴۳  
۵۴۴  
۵۴۵  
۵۴۶  
۵۴۷  
۵۴۸  
۵۴۹  
۵۵۰  
۵۵۱  
۵۵۲  
۵۵۳  
۵۵۴  
۵۵۵  
۵۵۶  
۵۵۷  
۵۵۸  
۵۵۹  
۵۶۰  
۵۶۱  
۵۶۲  
۵۶۳  
۵۶۴  
۵۶۵  
۵۶۶  
۵۶۷  
۵۶۸  
۵۶۹  
۵۷۰  
۵۷۱  
۵۷۲  
۵۷۳  
۵۷۴  
۵۷۵  
۵۷۶  
۵۷۷  
۵۷۸  
۵۷۹  
۵۸۰  
۵۸۱  
۵۸۲  
۵۸۳  
۵۸۴  
۵۸۵  
۵۸۶  
۵۸۷  
۵۸۸  
۵۸۹  
۵۹۰  
۵۹۱  
۵۹۲  
۵۹۳  
۵۹۴  
۵۹۵  
۵۹۶  
۵۹۷  
۵۹۸  
۵۹۹  
۶۰۰  
۶۰۱  
۶۰۲  
۶۰۳

ریاست محترم  
وزارت معارف و اوقاف و صنایع مستظرفه  
تاریخ ۱۳۰۲/۱۰/۲۵  
شماره ۱۰۰/۱۰۰/۱۰۰  
موضوع: ...





[illegible][illegible]

گودین برکت از آفتابش  
خواب با یکدیگر است کرد  
دور خال آن فقط در جاک  
گودین خواب با شربت

۳۸  
 لطف تو ساقی زلال بخار  
 میلان گرفت بسبب طافند محزون  
 موی آن از آن بوی آن از آن بوی آن  
 و تو دود کردی و تو دود کردی  
 که چنان بجای رسد بگرشت  
 بهشتن از بسبب میلان آن منو  
 آری تو هم میلان آن منو  
 نیک گفتد ای دل و دلداد و دلداد  
 و اینجا پنج بیت از کتب  
 آن را در اینجا بیان میکنم  
 مرقوم است  
 عمریست ایضا حذف  
 نظایر است این حذف  
 نظایر است این حذف  
 ۳۹  
 لطف تو ساقی زلال بخار  
 عذرا از حضرت سلاطین  
 گفت گویند بندگان از  
 درگاه خدایتعالی از آن  
 عجیب تر است «امر و نهی»

[illegible]

فروزون استخوان شتر و ولی شکم بد چون بگردانند ناپایت نماید تمکار و دورگای  
 لیوانی سخت کا <sup>اولیکن بیایدیست جو کشته بیچ اندک</sup> <sup>نرسیده ظالم بد زان کاش</sup>  
 سباز بر دخت یا بد پر حکایت غم آزاری حکایت کنند که سنگی بر صخره خیزد و در  
 رنجی باد و رعد و لغت همیشه <sup>ایک آدمی دست خنوار از کوفل کردن من که یک بجز او بر سر یک بگوشه افتد</sup>  
 ارجبال انتقام بر چو سنگ نگاه داشت انا زمانه ملک ایران لشکر خشی هم آمد و در جا کرد  
 کویت بدالین کی آتشی بجز کوه نگار کنه تپان <sup>ایک سال با عدا امار و در کوه کرد</sup>  
 در شوش اندر کد سنگ بر سرش کوفت گفتا کوفت  
 قفسه آیا اندر کد سنگ او چو رعد شک کی بپوشکا کہا تو کین  
 فلانم اوین سنگ همان سنگ است که در طمان  
 فلانم اوین سنگ همان سنگ است که در طمان  
 بودی گفتا راجاست اندیشه میگردم النون و جا  
 نهانو کہا مرتجی بریسه اندیشه کرتا مناجن اب که کنون جز  
 که نمی خیاره عاقلان کیم کردند اختیار چو را  
 که کیم می خیزد هر که با فزاد باز و بجه کرد و ساء  
 که کیم می خیزد هر که با فزاد باز و بجه کرد و ساء  
 یک کلام و ستان مغزش آید حکایت کی از را  
 ناکرون اوطافه انکما لیوان متفق شدند <sup>ایک کربا</sup>  
 که بخندین صفت موصوف باشد لغز و طلس  
 که حکیمان گفته بودند بدرو و اویش را بخوانند و صفت بجزین <sup>او ریاخته خست و همت کی فرمش کیا اورد</sup>  
 قاضی فتوی او که خون یکی از عیبت سخنین سلامت نفس ما و شیه را و باشد جلاد  
 قاضی نی حکم دیا که خون ایک کا عیبت سے گونا متدرستے ذات پادشہ کیلوسے ہوا جو دجلادنی را زان

۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷  
 ۴۷۸  
 ۴۷۹  
 ۴۸۰  
 ۴۸۱  
 ۴۸۲  
 ۴۸۳  
 ۴۸۴  
 ۴۸۵  
 ۴۸۶  
 ۴۸۷  
 ۴۸۸  
 ۴۸۹  
 ۴۹۰  
 ۴۹۱  
 ۴۹۲

تقدیر و تقدیر است بفرز  
 ۱۱ «مجلسه فقره باز آمدن مجلس است  
 حاضر در مدرسه دو نفر از علمای  
 شایع از عالم جسم و غیره علی بن  
 سعید و فاضل و شمس الدین  
 سعید و ران از اوزار مجلس  
 دولتی از تقدیر ۱۱ «  
 بیان این خواهد بود یعنی  
 و شمس الدین و ران از اوزار  
 مجلس دولتی از تقدیر ۱۱ «  
 فارسی کن بهر وجه درجه

معارف و معاتلت ۱۱





اور دواصل الفتنہ ہے علم فی اللغۃ شیخ زید درجہ کائنات کو مدد ہے منقولہ لکچر پر اور اصل لغت کی شرح اور جگہ گاہاں سے لفظ حضرت درویش علی ہجواری

[illegible][illegible][illegible]



میرزا حسن خان

شیر



[illegible]

قدیم برگرد و حق نعمت سالیان در نور و دگر گفت اگر مکرم مغرور واری شد که  
قدیم کے پہرے اور حق دولت برسوں کا بیٹے کہا اگر ساتھ کہ سے صاف کچی تو تانی جو  
اسمعیلی جو بود و نمد ز نیم بگر و سلطان ہنر با سپاسی سخی گنایا و سپر جلف و دخی اندر  
کہ اگر کز انیرانی جو تھا اور نغزین میرا گویا دشاہ کا مہماندگی سبائی سخی کی کری ساتھ او کی سحر بازی  
فرو زربہ مرو سکارا ستر ہد و گرش ز ندی بند و عالم حکایت  
ز ندی مرو سپاسی کو تو سرے اور جو نہاد و گند و نانو سخی کا وہ بیخ عالم سے  
یکی از وزرا مغرور شدہ جلقہ درویشان را مد و گشت صحبت ایشان وی اسیر کرد  
ایک زیدن کی کہ قدرت سخی نے پڑ پڑا بج کر دھن کی کیا اور برکت صحبت مہنوں کہ سب بج او کی سحر و سخی کی  
جو حیت خاطرش دست واد ملک بر و گرا و اول خوش کرد و عمل مرو قہر قبولش نہا گفت  
اور خاطر مع او کو ماصل ہوئے بادشاہ فیروزان او کی ال خوش کیا اور کا وزارت کا فرمایا قبول اور  
مغرور کہ شے را سخی آنا گنج حافیت بستند و ملک و ہان مرو بستند  
تغیر مہنا ہنر کہ شغل ہنر وہ لوگ کہ کو شہ سلامت میں سخی دانست کہ کی اور نہ آدمی کا بند کیا  
کا غد بدیدند و قلم بستند و زوشت زبان فکران تہند ملک گفت آئند را  
کاغذ ہا را اور قلم آتوا عصر انداز زبان عیب جو رہے جوئے بادشاہ کی کہا تھی کہ کہ  
خرمندی ظنی بید کہ تیر ملک ارشاد گفت نشان عمر و مند کافی است کہ بچین  
ایک انکافیت کہ خبر آج سے کہ اسے قدیر شای سے اپنی کہ فریست تا صاحب قتل کفایت کرنی کا کہ  
تن ز ندہ فرو ہما بریمہ مرغان زان ن اردیکہ استخوان و جوا گوشتا ارد و پش  
ہا اور ہر نام و درون کے اسب ہی بزرگ کہتی کی کٹی کہائی ہی اور جیتا جانا کہین اور  
حکایت سیاہ گوش گفتند ترا ما از دست شیر کی وہ اختیار قا و گفت افضلہ  
سیاہ گوش کو کہا کہ تیکو ملازمت شیر کے کس سب سے پسند آئی کہ کہا چوٹا  
صدش مخیرم و از شر و نمان ریاہ پیش ندگانی میسکہ گفتندش اکنون  
شکار اسے کا کہا اور میں اور سے دشمنوں میں سے چاہا و بدی او کی سے زندگانی کا کہین کہا اور کہ  
کہ اطل حاقش را مد و لشکر لغتش اعرف کردی جز از رویہ تر نیائی تا جلقہ خاصا  
کہ سب سیاہیت اسے سے آیا اور دیکھ کر نعمت او کی سے اندر کہا تو نے کہے نزدیکتر نہیں آئی تو در گرد  
و آرد و از بندگان مخلص شمار و گفت از لطیف ہی محبان امین مستم  
ہاوی اور بندین افلاس مزدن ہی گئے کہا جلد او کی سے ایسا بخوت ہنسین ہون میں

بہ ہمدردی گفتن مبرقہ رخصت ہو گئی کہ اس کی شمع شمع مہندرا کہ چندین نعت پڑھ کر  
 ساتھ ہمدردی کہنی کی ست لہجہ مہندرا پڑھا۔ پادشاہی کہ اس نے سناغ فضل الخ کو کہاتے تھے کہ اس نے  
 مدت پر انداخت برانید کہ خزینه بیت المال لقمہ مساکینت طبعہ خزان شیطانت  
 درتین ضیالہ کی نکالو کہ خزینه بیت المال کا لقمہ مسکینوں کا ہی نہ کہنا ہی بہا ہونے طانون کا  
 ابلی کہ روز روشن شمع کا فوری مہندہ زو پنی کس لبت عین بہا ہونے درج  
 جوامع کہ روز روشن کو سناغ کا فوری کہے جلد سے کوئی لقمہ واسکورت کو تیل ہر گاہ چرے  
 کی ازو زاری صحت اسی خدوند مصلحت آن ہم کہ جنس کسان وجہ کفایت  
 ایک فی وزیردن ضیعت کرنیہ لون سے کہا اسی صاحب مصلحت و نیکتا پڑھین کہ ایسے اوسیوں کو جہان  
 بتفاریق مجر اور اند تا در لقمہ اسراف نکند لایا انجہ فرمودی از جہر و منع  
 تھوڑی تھوڑی جاری کہیں فوج خراج روز کی فضل خیر کی نیکو جو کہ فرمایا توئی جہر کی او منع  
 مناسب ارباب بہت نیست کی رابطہ امیدا کردن باز بنو میدے  
 مناسب صاحب بہت کی نہیں ہی ایک کو ساتھ مہربانی کی امید دار کرنا اور پھر ساتھ نہ میدے  
 خستہ کردن لفظ ہم بروی خود و طلاع باز نتوان کردہ چو باز شد بدشتی مرا  
 پریشان کرنا اور مہربانی کی دروازہ طبع کر پڑا لکھ لکھ کرنا جو کہنا ساتھ نہ تھی کہے  
 نتوان کردہ قطعہ کس مہند کہ لشکان حجازیہ بر لب شمع گر ویند ہر کجا حجازیہ  
 لکھ کرنا کوئی نیکو کہ پیاسے حجاز کے اور کناری کی کبار کی حجازیہ تین حجازیہ  
 شیرین نہ مردم و مرغ و مور گر ویند حکایت کی از بادشاہان شہین و عا مکت  
 مہندہ آدمی اور پڑیاں اور پڑیاں جمع ہون ایک بادشاہون انکوئی تھی بیج کامیابی بیجا  
 سستہ کردی و لشکر بسجنی و ششی لاجرم و ششی صعب وی نمو ہم نیست و او نہ  
 سستہ کرتا اور لشکر کو سختی سے کہتا خراہ مٹوا ایک شوخ نبرد ستی نہ کہنا باست پیشی  
 نمو چو از بند کج ارسا ہی رلغہ در لغہ آیدش دست کردن تمغہ خودی کند  
 جو کہیں خراہ کو سبائے افوس افوس آدمی اوسکو مہند لایا اور توار کی کینا مہند کی کر  
 صرف کارزار یہ کہ و شش تھی باشد و کارزار یہ کی از ازان کہ خد کر وند و ششی  
 صف لڑائی کے جوابتہ و کسانالی ہوی اور کام تباہ ایک لایا ہون سے کہ ہونائی کے ساتھ  
 و ملا مت کردیم و فتح و نیست و بی سیاسی و مفکر و حاج شماس کہ باکر تغیر حال امجد  
 طاقت کے میں نے اور کہا میں نے کہین ہی اور بی لشکر سے او کہین ناعن بہا کی والا کچ تھوئی تباہ حال

بہرہ و گشتن مہر قدر خوش بگفت این گلدی شمع چشمہ میزدرا کہ چندین نعمت بخشد  
 ساتھ یہود و کفر کی ست لیجا مرتبہ پادشاهی کہا اس فقیر ستاح فضل الخ کو کہ اتنے نعمت اتنے  
 مدت بر انداخت برانید کہ خزینه بیت المال لقمہ مساکینست بطور احوال شایا طبعیت  
 درت میں ضیاع کی نکالو کہ خزینه بیت المال کا لقمہ مسکینوں کا ہی نہ کھانایا بہا ہونے لیا تو نہ  
 ابلیہ کی روز روشن شمع کا فوری ہند نہ روپنی کس لبت عین بناتہ در جراح  
 جراح کہ روز روشن کو شمع کا فوری کے جلد سے دیکھی لگتا تو اسکو رات کو تیل لگا کر چھڑا لیتے  
 کی از وزاری صاحب گفت اسی خدوند مصلحت آن شمع کہ جنس کسان وجہ کفاف  
 ایک فی وزیرین نصیحت کرنیوالوں سے کہا اسی صاحب مصلحت وہ دیکھتا ہوں کہ ایسے اوسوں کو حیرت  
 بتھارلق مجبور دارند تا در لقمہ اسراف بکنند اما آنچہ فرمودی از خبر و منع  
 تہوڑی تہوڑی جاری کریں تو بچہ خیر روز کی فضول خرچی کریں لیکن جو کہ فرمایا تو نے جہر کی اور منع  
 مناسب ارباب بہت نیست کی ارباط امیدا کردن باز بنویسے  
 مناسب صاحب بہت کی نہیں ہی ایک کو ساتھ ہربانی کی امید وار کرنا اور ہر ساتھ نو سید کے  
 خستہ کردن لطمہ بروی خود و طماع باز نتوان کرد چہ باز نشد در شتی فرا  
 پریشان کرنا اور نہایت کی دروازہ طمع کرنا لکھنا لکھ کرنا تو کھانا ساتھ خستہ سے بند  
 نتوان کردہ قطعہ کس بند کہ لشکان حجازہ بر لب شمع گرد آئینہ ہر کی خستہ  
 لکھ کرنا کوئی مذہبی کہ پیاسے حجاز کے اور کناری کی کناری میں جگہ خستہ  
 شیرین مردم و مرغ و مو گر آئینہ حکایت کی از پادشاہان شیرین عالم حکایت  
 بیٹھا آدمی اور پریان اور پریان جمع ہوں ایک پادشاہوں اگلون ہی بچ گا کہ کئی پادشاہ  
 سستہ کردی و لشکر بسجنی دشتی لاجرم دشمنی صعب وی نمو مہر شست و او نہ  
 سستہ کرتا اور لشکر کو سختی سے رکھتا خواہ مخواہ ایک دشمنی بر دست نہ کھایا سستہ پیش نہ  
 نمو چو ورنہ گنج اسرار ہی رلغہ و رلغہ آپیش دست کہوں شمع نمو وی کند  
 جو کہیں خراہ کو سب سے افشوس اتنوس آدمی اسکو ہاتھ لیجا اور بر تلواری کی کھانا لکھ کر  
 و صرف کارزار یہ کہ دستش تہی باشد و کارزار یہ کی از آزاران عذر کرد و نام و ہستی  
 بچہ صف لڑائی کے جو ہاتھ اسکا کافی ہوئی اور کام تباہ ایک کو انہوں سے کہ ہونائی کے ساتھ ہر  
 لہو و لالمت کر دم و فخر و دست لہی سپاس سفلہ و حاجت شناس کہ باز کہ بغیر حال انہوں  
 شئی ملامت کے میں نے اور کہا میں نے کہین ہی اور بی لشکر سے او کہینہ نائن بھان و لکھ کر تہوڑی تباہی





۱- شکر و سپاس  
 ۲- حمد و ثناء  
 ۳- تعظیم و تکریم  
 ۴- توبه و استغفار  
 ۵- دعا و درخواست  
 ۶- تمجید و تهنیت  
 ۷- تحسین و تحقیر  
 ۸- تحقیر و تحسین  
 ۹- تحسین و تحقیر  
 ۱۰- تحقیر و تحسین



ایضا  
ملاقات با کبری اعراس کبری  
که کمال اورا فدا کند  
کنند دامن حم ست  
و طاهر است که کمال او را  
ست عذاب کالیقین کمال  
بختین کنی مشهور  
السرور دوست



انسانی مجلس اور برصغیر و جسد بروند و بجانانی متبرک کر دند و درشتن او سخی سفایند  
 بهائی برابر سے اور برصغیر سے ڈاھ سنگے اور سادہ ایک گناہ کی اتھرنے دیکھا اور بچہ بچہ اس کی کئی سی غلطی  
 مع دشمن چہ زند چو محصر بان باشد و و ملک پر سید کہ موجب جسمی الشان  
 دشمن کیا مارے جو ہر بان ہو دوت باو شاہ فی پوہا کہ سب سے نئی اجون کا ہر حق  
 تو جیت گفت و رسا یہ ولت خداوندی ام ملکہ بکنا را راضی کر دم کمر حشر  
 تری کی کیا ہی کہا بچہ سار دولت صاحب ہمیشہ ہو جو بیکر سب کو اپنی کیا نیے سار بچہ  
 راضی نشوید الا بزر وال نعمت من بدلت خداوند با و قطعہ لو ائم انکنا را مقرر  
 راضی نہیں ہوتی ہن مقرر ہو دوسری نعمت میری سے اور سادہ دولت جیسا کی چیز تیرے سب سے بڑی کر دند  
 حضور اچکرم کو زو و برج در دست بہ تیسرے بر ہی اس کو جیت ہے کہ ارشفت و خبر  
 دشمن کو کیا کر دند اس کو کہ بچہ بچہ کے مقرر ہوئے تو اسی دشمن کے یہ بچہ ہی کہ بچہ اس کی سوسا  
 نتوان ست بہ قطعہ شو بختان با بزر و فوجا ہر مند بہ قبلہ از زوال نعمت چاہے کہ بنید  
 لکے چو ہن بخت سادہ از زو کی جانتے ہن سادہ ایک بخت دور ہونا ایک بخت ایک بخت  
 چہ جیت چہ جیت کہ آفتاب اگناہ بہ دست خواہی ہر از چہ چان بہ کور بہ کہ آفتاب سیا  
 چہ بخت و کجا بخت آفتاب کی بخت کیا گناہ مع باہی ہر از کجا بخت  
 حکایت کی را از ملوک عجم حکایت کنند کہ دست تظا و ن مال عیت از زو  
 ایک کو بادشاہ عجم کے نقل کرتے ہن کہ ہند ملکہ کا اور مال عیت کی دیا گیا تھا اور ظلم  
 لوزب آغاز تا بجا تیکہ خلق از زکا بخلش بجان فتنیدہ انکر جو رش راہ گرفتند  
 اور ادا دینا آغا دیکھا اس عہد کی خلق کردن ظلم اس سے یہ گندہ علی اور بچہ ظلم سے راہ سافردی ہر بخت  
 عیت کم شد ارتفاع لایت خصان بخت خرمیہ تہی اند و دشمنان طبع کر دند زو و زو  
 عیت کم ہوئے معمولی بارش ہن نفان قبول کیا اور خاندان علی اس راہ ہن دینا طبع سے اور ظلم سے  
 قطعہ ہر کر فیادرس و مضیبت خواہد کہ و و اقام لایت ہر دمی شش بند طلقہ بخت از زو  
 ہر کوئے ہر فرادرس و مضیبت کی جانتے کبج زانی سادہ سادہ ہر دمی کی بخت ہر بخت ہر بخت  
 برو و بخت طلع کن لطف کہ یہ گناہ شوق طلقہ بخت ہر دمی و مجلس اس کتابا ہن ہر دند  
 جادوی ہر بان کہ ہر زانی کہ یہ گناہ ہر کوئے ہر دند ہر دند  
 حکایت بختا کہ عہد فریدن زیر ملک اسیر سید کہ مع توان اسستن فریدن بخت ہر دند  
 ہر دند ہر دند اور عہد فریدن کے دینا ہر دند ہر دند ہر دند ہر دند ہر دند ہر دند



[illegible]

[illegible]

بر سر قومی رازہ بود و تمام خالی نازہ تی چند و دران اقوید چنگ ز نوہ الرقہ  
 کو اور ایک قوم سے گئے تھے پہلی عارت کہ جسے اور ایک سی او سوچی عالی ہی کسی مردوں کو دیدار و جنگ نہ ہو کی شرمنا  
 تا و شعب جل نہان شدند شبانگا جبکہ دروان باز آمدند سفر کردہ غارت و غارت  
 توجہ کہلے بہار کے چنے والی ہوئے تاکہ کویت کہ جو تھے ہر تھے سب سے ہوئے اور تھی کوئی  
 از تن بکشاوند وخت عینمت بہاوند تختین و شہینکہ بر الشان خست او در خج  
 تہ سے کوئے اور سہاب لوٹ کار کند و پانچ ہلو و دس کا پر سر اسہو کی دور ناما سید چنے  
 چند اندک پاسی از شب در گذشت شمر قرص شید و سپا شد و بونسل مردمان  
 جہا ایک ہر رات سے محمدا کرد و تہ کا چ سپاہی کی گلیاں و سہ سے بھل کے گیا  
 مران لا و از کینک گاہ بدر بستند و دست بکان بر تخت بستند با بلوران کا اہل  
 مرد و لاور سگمت کی بگڑ سے کودی اور ہا ایک ایک کا اور چہ سے کیا ہا و دیکھ سکھ و گور  
 حاضر و رند میرا شستن مود اتفاقا دران میان حمانی بود کہ میو عشقون اسان  
 حاضر لائے سکھ واسطے مائے مسرہا اتفاقا رخ اورا جوڑوں کی بکھرتھا کہ آوارہ حالی دیکھنے کا  
 نو سیدہ سبز گلستان غدارت نو میدہی از وزیران بای محنت ملک ابوسہ اور  
 نیا و نجا اور سہ و غماری و کی کا یا حا ایک ہی در درویشی مای محنت پاران کو تہ دیا اور  
 کشتا از برین بخت و گفت این پیر چہان از باغ زند کا بر کردہ اور ارجانانی منع  
 واسطے چہا کی  
 نیافتہ وقوع  
 نہیں والی امید سائے تختی اور عشقوں صاحب کے وہی کو سہ چہ تہن اور کی اور سہ چہ صاحب کے  
 ملک دی ازین سخن رحم اور و موافق رای باندش نہ گفت و شہرتہ بیکان  
 پورن والی سہرہ تہی درم کبیل اور موافق عقل سہا و سہ کے دیکھا اور  
 ہر کہ بنیادش سہت پتہ تربیت نا اہل اچون گردگان بگنبد پست و بنیادینا  
 خوشی کہ بنیاد و کی مدی تویت کرنا والا کہ جسے احوٹ کند رہے سہا و سہا کے  
 منقطع کردن اولتست کہ آتش کشتن و انکار گذشتن و افش کشتن و بیکشش افکار  
 قطع کرنا بہتر نہا ہے کہ بے کوئی کو سہا و سہا کے کہ بہتر نہا رہے سہا و سہا کے کہ بہتر نہا رہے  
 کا و خروندان نیست قطعہ ابر گر آب زندگی بار و دہر گر از ساخت بیکہ بخوری با فرو  
 کم اما بون کا نہیں ہے بلی اگر آتش جہات برساوے ہر گز نہ میدی سہا و سہا کے کہ بہتر نہا رہے

۱۲  
 ابدان و عادات و رسوم  
 باینکه از پیشین و بعد از این  
 را در گنجینه ای از عادات و رسوم  
 که در این کتاب مذکور است  
 و در این کتاب مذکور است  
 و در این کتاب مذکور است



۱- کوهستان  
 ۲- دریا  
 ۳- جنگل  
 ۴- دشت  
 ۵- کوه  
 ۶- دریا  
 ۷- جنگل  
 ۸- دشت  
 ۹- کوه  
 ۱۰- دریا  
 ۱۱- جنگل  
 ۱۲- دشت  
 ۱۳- کوه  
 ۱۴- دریا  
 ۱۵- جنگل  
 ۱۶- دشت  
 ۱۷- کوه  
 ۱۸- دریا  
 ۱۹- جنگل  
 ۲۰- دشت  
 ۲۱- کوه  
 ۲۲- دریا  
 ۲۳- جنگل  
 ۲۴- دشت  
 ۲۵- کوه  
 ۲۶- دریا  
 ۲۷- جنگل  
 ۲۸- دشت  
 ۲۹- کوه  
 ۳۰- دریا  
 ۳۱- جنگل  
 ۳۲- دشت  
 ۳۳- کوه  
 ۳۴- دریا  
 ۳۵- جنگل  
 ۳۶- دشت  
 ۳۷- کوه  
 ۳۸- دریا  
 ۳۹- جنگل  
 ۴۰- دشت  
 ۴۱- کوه  
 ۴۲- دریا  
 ۴۳- جنگل  
 ۴۴- دشت  
 ۴۵- کوه  
 ۴۶- دریا  
 ۴۷- جنگل  
 ۴۸- دشت  
 ۴۹- کوه  
 ۵۰- دریا  
 ۵۱- جنگل  
 ۵۲- دشت  
 ۵۳- کوه  
 ۵۴- دریا  
 ۵۵- جنگل  
 ۵۶- دشت  
 ۵۷- کوه  
 ۵۸- دریا  
 ۵۹- جنگل  
 ۶۰- دشت  
 ۶۱- کوه  
 ۶۲- دریا  
 ۶۳- جنگل  
 ۶۴- دشت  
 ۶۵- کوه  
 ۶۶- دریا  
 ۶۷- جنگل  
 ۶۸- دشت  
 ۶۹- کوه  
 ۷۰- دریا  
 ۷۱- جنگل  
 ۷۲- دشت  
 ۷۳- کوه  
 ۷۴- دریا  
 ۷۵- جنگل  
 ۷۶- دشت  
 ۷۷- کوه  
 ۷۸- دریا  
 ۷۹- جنگل  
 ۸۰- دشت  
 ۸۱- کوه  
 ۸۲- دریا  
 ۸۳- جنگل  
 ۸۴- دشت  
 ۸۵- کوه  
 ۸۶- دریا  
 ۸۷- جنگل  
 ۸۸- دشت  
 ۸۹- کوه  
 ۹۰- دریا  
 ۹۱- جنگل  
 ۹۲- دشت  
 ۹۳- کوه  
 ۹۴- دریا  
 ۹۵- جنگل  
 ۹۶- دشت  
 ۹۷- کوه  
 ۹۸- دریا  
 ۹۹- جنگل  
 ۱۰۰- دشت

۱  
 ۲  
 ۳  
 ۴  
 ۵  
 ۶  
 ۷  
 ۸  
 ۹  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰





افغانستان و غیره  
کتاب حضرت زین  
فوت شد و غیره  
کلام صفت و غیره  
آیت کویت و غیره  
چنین است و غیره  
این کتاب و غیره  
چاکر و غیره  
و غیره

تصنیف کتاب این بود و قطع  
بماند ساله این نظم و ترتیب

تصنیف کرنے کا یہ تھا  
رما ہر در خاک افتادہ جا  
یہ ہر در خاک کا چرے کا جا بجا  
مگر صاحب روزی رحمت  
شاید کسی مصلحت یا دیگر سبب سے  
کتاب تہذیب البواب اسما بھن  
کتاب اور اس سے کرنے بابوں کے مختصر و معین کو مصلح و کیا یہ نسخہ دستوں گنجان اور باغ سبب کی تین ہانڈ  
بہشت بہشت الب اتفاق افتادین مختصر المکالمات الخ والذہ اعلم بالصواب  
بہشت کی سات آٹھ باب کی اتفاق پڑا اس میں ہی مختصر کی تو انجام ساندہ رنج کی ہنوی اور اسد باغ نامی باب اور دیگر کی  
والکھ المجمع والمکالمات باب اول در سیرت پادشاہان باب دوم و اطلاع  
اور دیگر کی ہی ہی جمع اور باہر گشت باب پہلا  
و شان باب سوم و فضیلت قناعت باب چہارم و فوائد خاموشی باب پنجم  
در سیرت کی باب بیسوا پنج بزرگی قناعت کے باب چہارم تا پنج فایز پیر کی ہے باب اولی

در عشق و جو باب ششم و ضعف و سیرت باب ہفتم و زیارت تربیت نامہ ششم و در اول  
پنج عشق اور جوئی کے باب چہٹ  
مستثنوی دان مت کہ مار وقت جس بود  
پنج اوست کی کہ ہمارے تین وقت خوش تھلے کا گستاخی ناچ ہر سال علیہ السلام

مراو حیات بود و نیم ہم  
مراو ہماری ہیوت ہی اور کی سنے  
در سیرت پادشاہان حکایت پادشاہی سیم و سیم کہ کشتن سیر  
پنج قنعت پادشاہوں کی  
اشارت کرد و بجا رہان حالت نو میدی ملک او شام و اون گرفت  
اشارہ کیا بجا رہانے پنج اوست حالت نو میدی کی پادشاہ کی تین گالی او بجا پڑا

و سقط گفتن کہ گفتہ اندہر کہ دست از جان بشوید چہر دل اردو میدیت  
اور یہ بود کہنا کہ و لادہ کی کہ ہا ہی جو کوئی ہاتھ جان سے دھو دی جو کہ پنج دل کے کہ ہاتھ ہی بھی

بجلا  
باب  
بجلا

بجلا  
باب  
بجلا

بجلا  
باب  
بجلا

مصحح ان و نسخ حالت  
ایضاً و ترتیب الباب ماند و طالع  
از اعصاب از اسد خاک ماند جا  
تصرف و بیانی فی شان و اثر  
۱۱  
تصنیف ہی باب و انہ کی  
غرض از سیرت و تہذیب  
شند و اسد و اسد و اسد  
۱۵  
غیاث الدین و اسد و اسد  
مصحح و اسد و اسد  
در خاتم سیرت و اسد  
کذا فی الصلح و اسد  
۱۶  
دور و اسد و اسد  
و اسد و اسد و اسد  
۱۷  
بجلا  
باب  
بجلا









فاضل علی نوشتہ ۱۲/۵



برهان

[illegible][illegible]

از مہیت حاکمان عادل و مہیت عالمان عاملان باقی مہیت انسان مہیت

قطعہ اقلیم نارس انہ از اسٹ پرست  
 و انہ از اسٹ کی تہن کا آفتہ تہی ہوتے  
 امروز کشان بد ہر سطر خاک  
 آج کل دن کوئی بنا نہیں دیا ہی کج سادہ فرشتہ  
 برتست پاس خاطر سیارگان و  
 اور ہر سے ہی ایسا نہا کا ہمینا نا تو جیاد کا اور شکر  
 یارن باد فتنہ گنہدار خاک نارس  
 ای پروردگار بوی فتنہ ہی لگا ہوا کہ ہر شہر از کی تہن

تاہر شہر بو و چو تو ای سایہ خدا  
 جب تک اور ہر کسی کی رہنے لگا تو اس بادشاہ  
 مانندستان درت مائیں ضا  
 مانند کہ پست در کا تہری کے ہائی از م شہر کی  
 بر باد و ز خدای جہان آفرین جزا  
 اور ہر ہلو گو شکر اور ہر سے جہان پر کا رہا تے کہ ایک ہی  
 چند انکہ خاک را الود و باد رالف  
 جب تک کہ زمین ماری اور ہو کی زمین زندگی جو دے

### وسب تالف کتاب

فکر پہ سب تالف کتاب تہان کے

کے شب تامل امام گذشتہ سیکردم و غیر تالف کردہ تاسف بخوردم  
 ایک رات کو خیال چڑائی گئی تھی کہ اگر آتاہمین اور اوپر عمر نہا ہوئی کے افسوس کہا آتاہمین  
 سنگ اچہ بالما س آب ویدہ می سفتم و این بہت ہا مناسب حال خود  
 اور ہر سے اپنی کاساتہ الما میں تہدہ کی پر آتاہمین اور یہ بہتین مناسب حال اپنے کے

سیفتم متو کے  
 کہتاہمین

چون گنہ می گنہ نہا ند بے  
 جو کہ کہتاہمین بغیر تو نہیں ہی بہت  
 مگر آئین چہرہ ز دریا بے  
 مگر یہ پانچ روز پہچانے تو  
 کوس جلت زوند و تاساخت  
 نقار کو چ کا جایا اور اسباب نلاد

ہر دم از عمر میر و دے  
 ہر وقت عمر سے جاتا ہے ایک دم  
 اسی کہ نجاہ رفت و زو بے  
 انہی خودی کہ تہا س کے اور یہ خواب کی ہے تو  
 خجل آنکس کہ رفت و کا تاساخت  
 شہرند وہ شخص کہ گیا اور کہ کام نکیا  
 خواب لو شین نامد اور تحصیل  
 نیند تہی صبح کو بچ کرے کے

رفت و شہرین کی مری پڑا	ہر کہ عمارت تاساخت	باز و ر و سادہ از اسبیل
جیسا کہ عمارت تہا دویر کے تہا	جیسا کہ عمارت تہا بنی تہا	پہنچے کہ تہی جیاد کی تہن راہ

Handwritten notes in Urdu are present in the margins of the page, including:

- Top left: "مہیت حاکمان عادل و مہیت عالمان عاملان باقی مہیت انسان مہیت"
- Top right: "از مہیت حاکمان عادل و مہیت عالمان عاملان باقی مہیت انسان مہیت"
- Left margin: "مہیت حاکمان عادل و مہیت عالمان عاملان باقی مہیت انسان مہیت"
- Right margin: "از مہیت حاکمان عادل و مہیت عالمان عاملان باقی مہیت انسان مہیت"
- Bottom left: "مہیت حاکمان عادل و مہیت عالمان عاملان باقی مہیت انسان مہیت"
- Bottom right: "از مہیت حاکمان عادل و مہیت عالمان عاملان باقی مہیت انسان مہیت"







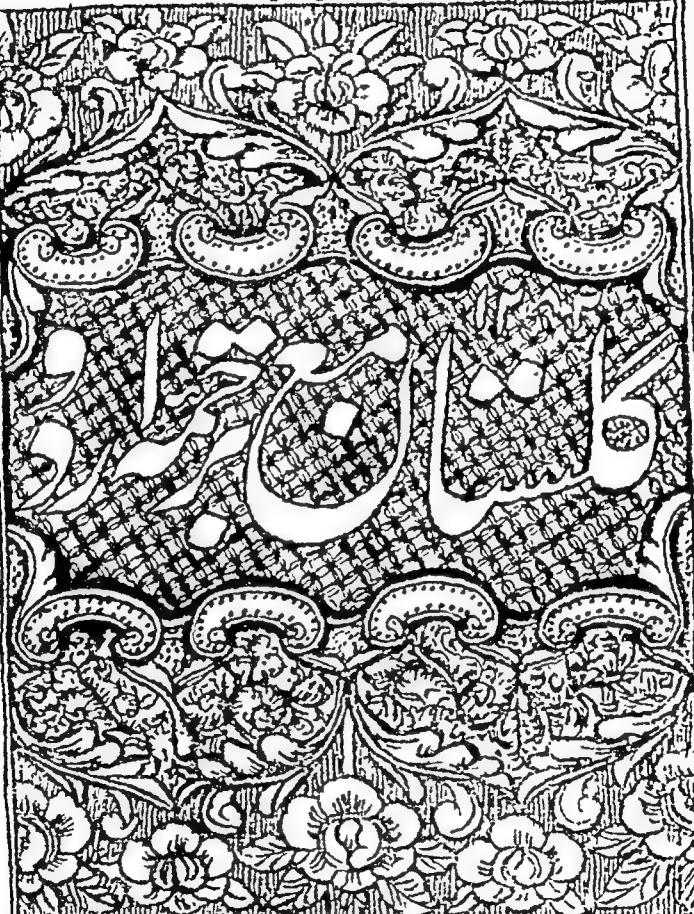


۱۱  
 دولت گدازان شرع  
 تکریم زینت خلعت  
 لفظ عصمت  
 غلبه انقیاد صفات الهی  
 طاعت مطاع  
 فرستنده بران درگاه  
 جوی خستگیا و طریقه هم مرد  
 پادشاه و ملوک و خدایان  
 کفر و حیانت کفر و کفر  
 سارکار



میرزا حسن افشاری صاحب

حسب فرمایش تاجر باوقار برگزیده روزگار



شیخ نجیر العنبر و المصباح بنف علی سامان و زمیندار موضع بهلولی متعلقه مسلح لکهنو

مطبع محمد علی خاں سرحد خان میرطبع

## اطلاع

بوجود بخشی جدید و اشاعت اولی بموجب ایک بستم شمع حربری دخل

بھی حربری گورنمنٹ کتاب ہند اہوئی ہے بلا اجازت رشم

صاحبان مطابع قصد اشاعت نفر ماوین نول کشور مالک مطبع

کتب ہذا مقامات ذیل میں بہ تہ ذیل خریداروں کو مل سکتی ہیں

ناشر	پتہ و مقام	ناشر	پتہ و مقام
لکھنؤ	مطبع فشی نول کشور صاحب	بریلی	مولوی الہی خان صاحب مولوی آیت یار خان صاحب
ایضاً	دوکان شیخ عبدالعزیز صاحب	شاہجہاں پور	ایضاً
کانبھو	مطبع فشی نول کشور صاحب	فطیل آباد	حافظ محمد امجد صاحب کوٹھی فشی نول کشور
ایضاً	مطبع نظامی	گورکھ پور	مولوی محبوب احمد صاحب مہتمم مطبع فشی نول کشور
اگرہ	مرزا محمد علی بیگ صاحب	"	مولوی اشفاق رسول صاحب
"	محمد محبوب خان صاحب مہتمم مطبع الہی	پٹنہ	مولوی عبدالقادر صاحب انجمن ہسٹری
دہلی	داروغہ نثار علیہ صاحب بیہ کوٹھی	"	مولوی عبدالحمد صاحب گماشتہ مطبع نظامی
"	مطبع فشی نول کشور صاحب	نظم پور	کوٹھی کتب خانہ فشی نول کشور صاحب مولوی ناظم علی صاحب
لاہور	مولوی عبدالقدوس صاحب کوٹھی مطبع فشی نول کشور	موگہر	محمد شبیر صاحب
مراد آباد	مولوی لیا خان صاحب مولوی آیت یار خان صاحب	کھٹکے	مولوی ولایت حسین صاحب کمالہ امرتسر



روانہ پر ہوا ہی تھو کہوں اہل تصحیح کی خبر بعد عمل نہایت سکھاتا نظر انکی کا ہی جسد مت وہ ہوتا دین شہرت چھپا سید ہوا انکے کہیں نہ کیا اگر ہر قسم بہت انکی استاد گزرتی اور انکے دوسری ہر جہت جو شجر کی جان پیدا ہو جو جودول کی ایک طرف تقابل ہوں اگر کچھ ہوتی خدا دوست حق چنانچہ میں اہل صداقت کی طرف کسی کو کچھ انکی شکایت نہیں یہ چار آدمی چار رنگ تار یہی چار ہیں ایسی حال بیان اقصیٰ ہو جو انکے کمال ایشخاص کا خانہ کہیں	ولایت لایت کہ شہر کو راکھ علم میں عالم مثال ہر ایک شخص علامہ و زکا ہوئی صحت و ست بستہ کثر کہ تیرے کہیں نہ جی و جہ کسی کی است تو ہر کیا میر تو تیرے ہاتھ اپنی کرتی علم بہت سیکھنی کی کئی گز ہیں اور انکا وہ بیاد وزیر علی جو قصور میری وہ گویا ہو سحر میں ہی تحریری آئے کہان آج مانی و بنزاد ہون خوش حال و خوشی کی اعتبار زمانہ سے کراؤ ازل سے سوا شک کی کچھ کجایت میر گو یا شخص مطیع کی غصہ جڑ انہیں ہی ہی مطیع کی ہرگز نظر ہم کہیں ہر چند سال جو دیکھو تو روی زمین ہزار	رہن تو میں خطر ناظرین و انکے سفینہ ہی علم کا تانت ہو کیا خط کی کہوں حال اگر مصلحت نکلا کہوں کیا تو تیرے باقی ہر وہ تیرے کا لکھا اگر دیکھ پائے نہیں مثل انکی کوئی دوسرا جو وہ جو تو مطیع کی فائز غضب کی نقاش ہر جہت بیان کروں تو ہر کی گت جو جا تو ہر گت میں پرنا سوا انکی ہر ہر جان نظارہ اگر ہر جہت سپر انکو مطیع کا ہی تمام ہوا انسی مطیع کا وہ تمام انہیں ہی ہی مطیع کی گت کہوں ان فکر کو گزروں غرض ہی ہی مطیع کی مطیع ہمارے زمانہ ہوا	اد کہوں ہون انکی ہمیں لکھیں توسینہ خیر ہی ہر علم کا شرح ہفت انکی بہت زیاد تو تیرے میں جو ہر ہر گت کا تو قدرت خدا کی دکھائی ہو تو یا قوت ہی سب الامکان اگر ہی تو شاگرد انکا ہوا وہ حق کہ ایسی ہی ہوتا دین لکھیں اب ہر شکل والا دست گویا ایک گلشن کا تختہ کمال و یافتہ ہفت کشور کوسا بڑی اہل تہذیب و تمدن باطن اہل ازجہ برداشتہ بڑی خوش سلیقہ ہر جہت سکینو نہیں جہن جانی کا نام انہیں ہی ہی مطیع کی گت ابو فضل کی چارہ فرعون کہوں کیا کہ کشمیری آفاق طلسمات کا کارخانہ ہوا
---	--	---	--

## دربیان ملح جناب ستیاب قشی نول کشور صاحب دست فیض

کہان ہی ایسا ہی خوش حال خوشی ہی ہر سیر اوقات بھی نظر کرنا ہی ایک کمال مری سند کو تھی ہر جہت	میں ناب نی کی ہر کی حکام کہ دن عید شب میل کی جو ہی اہل مطیع مبارک نصا لگای فخر گاہ و کان	سروسی ہر جگہ ہوئی ہر جو مطیع کی قوت ہی لکھی سرایہی گوشہ میں سامعین تو تیرے ہی تانتا ست	مری ہی ہی ہر گت ہر دور یہ ہی ایک کیفیت و دست کہ نام اسکا جلدی ہر جہت نہایت ہی شوق میں سامعین
--	---	---	---



محمد مودباغش کن کمان  
تو ہی گمان غلطت حق  
مشرفت رسول تو نہ بجو گیا  
کمان مان زمین تی دل بدل  
یہ پنجہیں طلبگار ویدان  
سج پاک سی باب اشاد وقت  
قدم تیری میں اسر رکھن  
درد و خدا تہیہ ہو جو داتم  
شراب سخن ہی سہی ساقیا  
طبیعت مرچیتا دھڑل  
ہوای محمد ملک جانیے  
کچھ ایسی یہ اسی لکھی شوق  
اگرچہ وہ ہی ٹھیکہ ہندی با  
نظارہ کہانی ہی ایک سرس  
نہ رکستا تا کچھ دھڑل سا  
مرا عشق کا دگو بد اہوا  
ہوا اسکی جیتی خرچہ تمام  
اگر تن کی شرح اسکی کرن  
کہیں کی دین سب زبان  
غرض ہر پتہ جو آخر ہوئے  
بڑی جیت رجوا تو فوسرے  
عیان اونکی چر ہی نواز ترن  
محبت کی لذت اوٹھا جو  
حقیقت کو نہم چر ہی ہر پ  
کہ تصدیق پشونی یہیے

محمد ہی ہستی انس و جان  
کہ نازل تہی تہیات حق  
تو ہی خستہ با واد کا  
غلامی میں ہی جی قبول  
نگاہ کہ مہ کی سزا دین  
نخل رو بر و جلی جو آفت  
کفت پاسی میں ہی تہیہ

کلیں و سکی باتو نکاشید  
ہوایتی خاطر زمین  
در نہ ہو تجھی سبت بحر  
حضور ہی میں اپنی ہر  
نغمہ حجر دسی مچر دور کر  
نراناں ہوا ہی سر و ملک  
بلا میں کہی دی نور کی

### سب تالیف

نہ دینی جام می خرم کو نہ  
زبان نظم گوئی میں ان  
بڑا اجل ملن خدا کا  
کہ ہر سب ہی معرفت ہی  
سمجھنے کی لیکن سب ہی  
حقیقت کی کیا کیا جی  
نظارہ اور ہکا اور ہر نگیا  
اثر کچھ کچھ تو ہو دیا ہوا  
نہ جانی نمونی نہ جانی  
حواس ہی سب شاہ پر ہر  
بیان کی نہ ہی اسکو تو  
طلب کیجی اسکا مہ کوئی  
ملی تو بڑی شخص کل ملے  
گو یا وقت کی شیخ و راز  
حقیقت کی دل جو کما  
وہ فقط تصوف کی نشی گوا  
جو درکار نہ آپکو یہیے

پہون خوب لہری خرمو  
وہ اشعار مودن دن  
جہان میں پادشاہی کن  
عجب استان ہی محبت  
ہری اس میں مودن آفت  
اثر ہی یہ وصل کشت کا  
طبیعت کو لیکن گدا  
ہوئی طبع مطیع میں  
مفصل کہی کیونکہ اسکو  
گر کچھ کچھ حکو لکنا ضرور  
جہان میں ہلا کو نہ ساجی  
پس جی شل جو کہ جو بندہ  
علی حسن سا کن کہوے  
بڑی مردانا عقیدت میں  
طریق خود ہی سبت  
جو طبع کی ملک میں  
جو تہی واقعی وہی تصدیق

مسیحی الب جانفزا نثار  
اگر تو نہ ہوتا نہ تہیہ  
ولادت سی تیری حرم خرم  
ذرا اپنی دیداری شاہد  
ذرا ویدی اپنی مسرور کہ  
زمین کو تو کہ آسمان ہی  
کہی سر و بالا کی قربان  
تری آن اصحاب پر دہا  
کہ تاشہ میں غم بسا چرم  
کہ ہر شعر تو شک ہلاک  
کہ ہی علم عرفان میں لا  
کہ ہر شعر کشت کر امان  
کہ لفظ معنی میں آیات  
غرض جی اس نشو و نما  
حقیقی ہوئی یا مجازی ہو  
کہ جسکی حکایت یہ مینی  
کہ جب مختصر ہی مطلق  
نہ عام ہوتا میری جانب  
سخن کو کہیں کہ قیل و قال  
بلا رہے بی شبہ یا بندہ  
بہت نیک و فاضل  
بہت نیک اطوار طبع سلیم  
تمی عشق وحدت کی نشہ موز  
طلب کی کی انکو کیا یون  
تصدیق کی بلکہ تشریح کے



# تقدیر پذیر فتحه طبع نقاد مولوی محسن علی متخلص فی مصحح مطبع

## ابیات در حمد بار تعالی عز و جلال

مگر اوس سببی رنجی آئی بدی	نه در هیچی شئی آس سخی	که جسمی کیا کن بین سخی	مگر یون سببی حمد زاری جان
بر بایا بی تبیین فداک سے	بنایا بی دم کو گو خاک سے	زمین فرش او آسمان سبب	کیا اپنی قدرت ہی دینی عیان
تو نہ رات کو شمع افرودے	یہ غور شد گز شعل برودے	کتنی آسنی پیدا لیل و نہا	سفید و سیہ و سبب آتش کا
وہی باغ ہی در وہی باغ	اُسی ہی گلزار باغ	مسئلہ کیا با ہم افلاک کو	مسئلہ کیا آب رخاک کو
مگر دیکھنی کی وہ نگہیں گہرا	وہ موجوی اسکو دیکھو جہا	وہی لعل ہی در وہی گیس	وہی گل ہی بود وہی گیس
وہی ہی غنی اور وہی بی نیاز	وہی ہی جہاں پر ہر کار ساز	وہی ہی نہاں اور وہی آشکار	وہی شہ کی ہی ہر پردہ آشکار
یہ خود بخشی مسکن مکن ہوا	وہ کیا ہی جہاں پر خود بخش ہوا	وہی با ہمہ فی جہہ ہی ہوا	تجلی وہ مہر و مہی ہوا
وگرنہ یہ عالم ہی سارا تباہ	ترہی خصل ہی ہمارے	جہاں ترہی رت ہی آباد	کوئی شادی کوئی ناشاد
تو لاریں باقی بی دلیل	نہیں کوئی تیرا ہمہ دلیل	کیا تو فی پیدا عادت قدم	زبیدی جگم ہی وجود عدم
بہم عشق اور جن سدا کیا	دلوں کا محبت ہی شیدا کیا	شتر ہی نقصان فرود	ستر ہی تو خود و نا تو دے
تو عذرا پہنچو نہ آتی تیرا	جو فریاد شیریں عاشق ہوا	تو لیلی پہ مجنوں کو مجنون کیا	اگر گل پہ پیل کو نشوون کیا
تو پداوت او سپہی کسوں	دعا عشق صادق زین کسوں	بدی ہی کہا کئی کہاں کسوں	زینچا کو دی او سنی یوسف کسوں
وہی خوار و وہی مستبد	وہی ابدائی ہی آس	وہی حسن ہی در ہی شہر	اگر چشم فصاف ہی دیکھنے
سوا اسکی جو کچھ ہی ہے	جو کتا ہوں میں نہیں ہے	جہاں آس ہی جہاں ہے	کیا آسنی پیدا ازمان زین

## ابیات در نعت جناب سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ و صحابہ وسلم

کردن سیر عالم نور کی	محباب ہی ہو جی بہت کی	مئی صاف کو تر سببی کلام	کدہری تو ای سانی با صفا
جہاں جسم ہی اور روح	محمد خدا کا جو مدوح	جذیب اکا بہین روح	بدل کر کی روح القدس زبا
احدا در احمد میں کیا در ہے	خدا سی محمد میں کیا در ہے	بہلا جان کی ہر جو یہ کہا	سراپہ مجسم ہو جو جسم جان
محمد ہی سبب بنیاد خلقت	محمد ہوا اصل اسباب خلق	تو وحدت ہی کثرت کا ہر	احدی جو یہ سیم احمد ہوا

# قطعات تواریخ طبع

قطعه تاریخ طبع پداوت چکید کلک گوهر سلک قصب السبق رب  
میدان سنخوری مولوی فدائے تخلص بعث

ہی ہر اک سطر پداوت	مادہ آموکی صورت شک	عیش مکہ مقو طین تاریخ	باز قصہ کہانی و حدید
--------------------	--------------------	-----------------------	----------------------

قطعه تاریخ من تاج طبع شاعر مینال ہنرم با کمال مطر انوار  
لم یزلی شیخ اشرف علی صاحب تخلص اسرار

طبع مثنوی پداوت	دل ہا بل مذاق گانید	تو بتی تاریخ طبع لکھ اشرف	بان کلام جگر ز اس جیا
-----------------	---------------------	---------------------------	-----------------------

## ایضا

جیہ صلیحان کی گائی	کہ ہر حرف ہی دستار	ہوئی کار اشرف حنا چرخ	کہا دل کی لکھ قصہ عشق
--------------------	--------------------	-----------------------	-----------------------

قطعه تاریخ طبع زاد عالم اکمل فاضل ربی بدل واقف اسرار علم  
فن جناب مولوی علی حسن صاحب دھڑکا

کوئی تاریخ مثنوی طلب	من ترجمہ من غالب بن	تاریخ دل کی گائی	کسی ہا کی کی ترجمی گائی
----------------------	---------------------	------------------	-------------------------

تاریخ شمرہ دوحہ خاطر خطیر مولوی فدائے عیش شاعر فنی نظیر

کوئی کیہ طبع ہر شکر	تو کوئی کیہ کوئی کوئی	مزا بکو جی سی سی گائی	مگر بکو جی سی سی گائی
نعمی و مروت کو میر ہوا	اگر کوئی فی صبا ہی	اما بدشا کو سی	محمول کے اسے کی طرف ہا میں
	اگر کوئی شاعر	تو بکو جی سی سی گائی	





اور کہ یہ دنیا محض عالمی تراب ہے ۱۲

سات بار سپر بها نور لنینان  
اب دو صیری ہوئی گویا گویا  
مونیہ کنہہ نہ چا دو سارن  
پوڑھی دو و کنت گین لاکہ  
آدانت لہ جای پنھوڑے  
حمتہ نامہ و قونون جگ سار  
چار سترین حرانگ نہ مورن

سرخ دان پن بے کیفین  
 ایک جو بہانور ہی سیا ہی  
 جیت کنت تمہہ ہم کین لائین  
 لی سراو پر کہاٹ باجہاے  
 آدو کا نہہ کنت تمہہ جو رہے  
 بے گ کا وہ جاتہ نیاسے  
 لاگین کنتہہ اک دی جو رہن

راتی پیہ کی نیہ کی سرگ بیوٹنا  
عوری اؤا سوا تہہ ار پائے کوئی سفینا

بادشاه گدڑ چنگا آسے  
 بہتی آلوپ رام اوسیتا  
 چھوی گئی رات ویوس اجارا  
 وینہ افڑای شیمین چھوٹے  
 پل ماند ہا چنہ خنہ گدڑ کہانے  
 تولہ یہہ تشنان نہہ مرے  
 بادل ای چھور پر چھوہا

و منی سه گون بهین جت جا  
تب لگ سوا او سره یو میثا  
انجی سا ه جو شنا اکسارا  
بهار او طهای لینه یک مو  
سکین کک او طهای مانے  
چوله او پر چپ ار نه پر سکے  
بهاد و پوا بها جو چه اسنجا

جو بہر بہمن استری پر کیمہ ہی سنگرام  
باد سا گدھ را حقور بیا اسلام

دریا  
 شکرین  
 فی خاک اوستانی اوستانی  
 فی شمشاد اوستانی  
 فی باغ و دیار  
 جمیع ملک  
 هو اوستانی  
 صمدی  
 زینا اوستانی  
 اکی قهر و کبریا

[illegible]

بد ماوت بن ہر سہ ٹیورے  
 سو رچ جیسا رین ہو گئے  
 چور کی کیس مونٹ کر چوٹے  
 سیندریر اجو میں اگہاری  
 یہی دیوس ہون جامت نا  
 سارٹس نیکہ نہ حتی نراے  
 چار در کی تن چہ انون

جلی ساتھ نیو کی ہوی جوئے  
 یو فوسس سو اماوس بیئے  
 حاسور بن نکست سب ٹوٹے  
 اک لاگ جہ جگ اندھیا  
 چلون ساتھ ناہون گل بانہا  
 ہوں ٹنہ بن کا جیو پیارے  
 چار ہوں سنگ بھر نہ انون

[illegible]

وین پریست پنک جنون جھنہ گریں  
نیوہا ورجون یاس پوی کیشہ لاک جوتون

<p>             دو دو مہا سستی بجائے              اوسو سو کوک پر اتنیہ وٹھے              انت سستی مٹھے یہ کہنا              اوگت دتی جیلے نے رہا              دو دو کست لے جاہنہ سوتا              اب دوسرین ہوئی اور نہ              ہوئی سہیں مٹھے یک باسا         </p>	<p>             ناگنی پر مروت رائے              دو دو سوٹ جڈہ گہات مٹھے              مینو کوئی راج ادیا ثمان              جیدن اگر کا ڈہ سر سا جا              باجن باجنہ جو سے اگوٹا              ایک جو با جا ہسیو بیا              جیت جو جری کست کی آسا         </p>
---	--

آج سورون آتھو آج رین جس بود  
آج ناخ جو دیسجے آج اگ ہم جو د

[illegible]

جود پال بھی جو تہ در تہ  
 دیو پال جو مہکا زار سیرانہ  
 آواز دینچی کی راجہ جی  
 متاں گہ گپا او سو ت دیو پال  
 فی جی کا دار کیا ناں پ  
 اور جانب لٹ نکل پ

جود پال راو رن گا جا سیس سنگ آئی بس بہر آئی ناہنہ پر سنگ بیٹھے چلا مار تب راجہ بن مارا سیس کاٹ کی شکر بن بانڈا جیت ہر آئی بل تھرا کاری گشت و جای نہ ڈولا	منہ توہ جو جہہ اکیو جتا راجا مینٹ بنجای کال کی گہرے ناہنہ بیدہ نکسی جنہ بیٹھے ٹوٹ کندہ دھڑ بھو زارا پاوا داویر جس ساند کا مانجہ ہاٹ موے کو بے در رہی چہ نہ شہ گے کو بولا
--	--

سندہ بدہ سب بھری بار پیری منجہ پاٹ ہست گھور کو کا کر گہر آئی گئی کہاٹ
--

تو کہ سانس پیٹ منہ آہے کال آئی دیکھ رای سانیٹے کا کر لوگ کٹب گھر بارو وہی گہری سب بھو پر آوا اہی جو ہتو ساتھ کی نیکی مانہہ جا جس چلی جو آرتے جب ہت جیور تن سب کہا	جولہ و سا جیو کے رے اوٹھ جیو چلا چاد کی مانتے کا کر آرتہ درب سنسارو آپن سوی جو پر سا کہا وا سبے لاگ کا ڈوہ تی بیگے تجار راج ہوئی چلا بکھا بہا بن جن نہ کو ووی لٹا
---	---

گدہ سو نیا بول کہنہ کی ٹیکٹ نیند تو چھاڈی رام آجو دنیا جو ہاوی سو کیو
--

راجہ کا دار و اس پر ماٹھنڈی کی دینچ پال  
 وقت راجہ فی سر دیو پال کاٹ کی گشت  
 بانڈا جیو کیکہ سا تدر راجہ کی گشت  
 اور کی سزا پچی سکین اجہ جالت زخمین  
 گوہن کیا اور تہیا دن کی کوئی گشت  
 چونکہ ختم کاری مانجھن تہا آواز  
 زبان ہی لاکھ پوت کیڈی تہا آواز  
 ہو گیا تہا اسے سہ ہڈ پنی تہا  
 دوانا کی مول گئی مرنجنت پیرا گہا  
 دہاتی سب بول گیا دہا سانس  
 چار پائی گئی اسے تو دہا سانس  
 ۳۳۹  
 سونہا دیکھا میغ روح فی فہل کالبد  
 بھول گئی اور وہ مال متاع مشہور ہو گیا  
 اور کھلا تہا ہی کام آیا ۱۲۵۵  
 یعنی جو جو دوست اور محبت جانی تھی بسوں  
 توبرہ کی جلد گہری نکالا جطور سی قمار با  
 مانہہ جہاڑ کی داوڑا دھتار ہی دھتار  
 راجہ کو چھوڑے بغیر جو کی راخا نہ چلی کی  
 اوسو ت پر کھینچے نہ پوچھا کہ رتن سین کا  
 گیا ۱۲۵۵ گدہ سو نیا ہی برقیہ نزع کی  
 کوٹلا کی فتنہ سیر دیکھا اور اب سیر کو کہ نام  
 دیونا کا ہی یاد کر تہا ہوا کہ کیا اور کہنے لگا  
 بھگیا پیری سو  
 یہ مثل کہ رام چند فی اچو تہا  
 ۱۲

[illegible]

بہارِ عربی و فارسی

سید فاضل کمالی صاحب مدظلہ العالی نے یہ کتاب لکھ کر اپنے شاگردوں کو پیش کی ہے۔

تمہ اوپر کا کمون جو مارے  
دو تہی یک دیو پال چہاے  
کسی تور ہون آہ سہیلے  
تب میں گیان کنیہ سہیلے  
کمون کنول نہ کرت اہیرا  
پانچ ہوش اتان نیوار یوں  
گروی بھایوں آہن ہیرا

یکم پیر پر آؤ کہ بہار کے  
 بائیں بیس چہری منہ آسے  
 چل لیجاؤن ہنور جہم بیسے  
 وکر بول لاگ بکسہ سا فطرت  
 جہری ہنور کرے سین پہ پہا  
 بار نہ باہر پرت من مار پویا  
 کنت نہ درای سٹہ پیر آ

پہول پاس گھو گھیر جیون میر نلای مہیا  
تس نکلیا گھٹ سب جیون ی اکن کنہ کہا

سین دیو پال رای کر چالو  
 د اوزین سو گنول مکھ ہیکیا  
 اپنی رنگ جس ناخ منجور  
 جب لگ آئی ترک گدہ جا  
 فیندہ لیندہ رین سب جاگا  
 کنبل سیر اگم گدہ بانجیا  
 اجاتان گیو تے کاشو

راجه کشتن بر این سوراخ  
 کا در مکه نه سوره کردی که  
 شغال " بهاده سهرتیب  
 تنه سر سده گری پوز و  
 تب لگ دم آندن تور ا جا  
 چوت بیان جای گده لاگا  
 بکیم چپته چپره جای نه بکا  
 هوی سامنه رو پا دیو لاله

و وودری هوئی تنکله لوی بیو آسوجیه  
شیر جو جه تب نیوری ایک و وونه چیم

عقیدہ کبیر کا پتہ  
نیا ہوا خانہ کرنا شروع کیا  
میں جو توت را پر پیچھا کرتا تھا  
موت ساتھ ساتھ آیا  
مقالہ پر دو سو روپے دینا  
ایسا کہ غلام کو مال اوروں  
پر اور مکر پر





کہنے کے بعد جو حضرت نے دیکھا اور فرمایا کہ  
 میری کجی بھائی کے لئے ہے اور میں اس کو  
 اپنے لئے نہیں چاہتا۔  
 کہنے کے بعد جو حضرت نے دیکھا اور فرمایا کہ  
 میری کجی بھائی کے لئے ہے اور میں اس کو  
 اپنے لئے نہیں چاہتا۔

سبھی تمہارے آؤ منہ لاج جو کا ڈھینچا اور دیون منہ پگ دیر ہو میں ہوں برہنہ ہوں ریح چہ نہ جہاں نین منہ آؤ ہونہ نہ مانہاں تھری گرب گروئی ہوں نہ کہی جو جو کیسے سوکتا	چو جاگون دیون تہ نہ راجا تن من جو بن ارت کر یون نیتہ پور کی ڈھینچا بچا فون راکھت پای پک نہ مارو بیا سو نہ رہتاری ناہناں مٹھو پاٹ چتر توہ پیر منہ جو ہون تن جو نہ بچا
--	--

جو سورج سراد پر جب سو کوئل سر جہاں نہانت ہری سرور سو کی پرین پات
---

چن آرٹ بادل کہ نہ آئے تری کی پاؤ داب کہ نہ آئے منہ راکھا بادل او گورا منہ مانتے راکھا تورا منہ جو آن جو سان بیلا راکو چنند رگنت چنکارا تب چور لے اس بیٹے	پرس پای راجا کے رہے چو بی بادل کے ہو وڈا یہ گنگون گرب سون مورا سیند رنگ جو کہس آبا کاج سیام منہ جی کہیلا راکھا چہاں چنور او دارا منہ نہوت ہوئی دہجا پیٹے
--	--

اپن گج ہست چڈ ماو ایت بھائی پات ابجت گاجت راجا ای مٹھ نہکھ پات
---

کہنے کے بعد جو حضرت نے دیکھا اور فرمایا کہ  
 میری کجی بھائی کے لئے ہے اور میں اس کو  
 اپنے لئے نہیں چاہتا۔  
 کہنے کے بعد جو حضرت نے دیکھا اور فرمایا کہ  
 میری کجی بھائی کے لئے ہے اور میں اس کو  
 اپنے لئے نہیں چاہتا۔  
 کہنے کے بعد جو حضرت نے دیکھا اور فرمایا کہ  
 میری کجی بھائی کے لئے ہے اور میں اس کو  
 اپنے لئے نہیں چاہتا۔

کہنے کے بعد جو حضرت نے دیکھا اور فرمایا کہ  
 میری کجی بھائی کے لئے ہے اور میں اس کو  
 اپنے لئے نہیں چاہتا۔  
 کہنے کے بعد جو حضرت نے دیکھا اور فرمایا کہ  
 میری کجی بھائی کے لئے ہے اور میں اس کو  
 اپنے لئے نہیں چاہتا۔

نہیں آرا  
تیرا  
تیرا  
تیرا  
تیرا  
تیرا

سُنتِ سرور در سیه کا پورے  
سکھہ سہاگ آدیں ساغے  
اوٹھا کنول اس اگوا سُور  
اوسہ آن ہمداسر چاتا  
رین گتی دن کنہیہ آجورا  
اگین ملی کٹک بھب چلا  
سکھین کھود سبھی بگسائی

بہن چندوی مانگ سیندو  
 اوگوہن سن نکست ترائن  
 جن بنت ت پہلی جو چوٹے  
 بہا انڈیا جا پچھوڑا  
 ات مردنگ متدر بہو باج  
 ویکہ گنت جس رب پرگا سا  
 کنول پاتن سورج کی پرا

پیشہ پور قبول ہون کی سہیلین سہیلین

مانگ بھڑا اور خوشی کرتی ہوئی ملاقات  
 رت یعنی بروقت طیاری پرماوت کے مسئلہ  
 کے لیے ہر ہونٹ پر تلین ہیں ۱۲  
 سنجہ چلا اور ہندو سندر اور اس کے ساراز  
 سے بچے متی کہ راہ

۱۰  
پیشانی پیر راجا ۱۲  
راجا کی پوتھی ۱۲  
تین پسلی ۱۲  
ادو پسلی ۱۲  
سیندر پسلی ۱۲  
اور راجا ۱۲  
اور فوراجا ۱۲  
اور پادوت ۱۲  
۱۲  
دیکھ گنت ۱۲  
۱۲  
۱۲



سب سے گنگل گورا چنگا  
 جنبہ دس اوٹھی سوئی جن کہا  
 ترک بولا ونس بولی ناپہا  
 موی بن جو ہمہ جہا جگہ یو  
 جن جانسہ گورا سو کھلا  
 سنگہ جٹ نہ آپ دہراوا  
 کر ہی سنگہ منہ نہ نہ ٹھٹھے

گونج سنگہ جا ہی نہ ٹیکا  
 پٹ سنگہ تنہ ٹھٹھانوں خواوا  
 گورین پنج دہری جیہ مانہا  
 جیٹ نہ ٹھٹھانوں منہ کیو  
 سنگہ کی مویچہ ہانہ گویا  
 موی تبار کو و گسٹیاوا  
 جب لگ جی دے نہ نہ ٹھٹھے

رتن سین جنبہ باندھا سس گورا کی گات  
 جب لگ رتن ہون تب لگ ہوئی را

سُر جا بیر سنگہ چڈہ گا جا  
 پہلوان سو بکھانی بے  
 مردا یوب سس چڈہ کو پی  
 اوتا پائیا لار سو آے  
 لند ہور دیو دھرا جہو  
 پونچا آئی سنگہ اسوارو  
 مارس سانگ ٹٹ منہ نہ

ای سو نہ گورا سون با جا  
 مدویہ ہمزہ او علی  
 رام لکھن جنبہ ناموں اکو  
 جنبہ کنورون پند و بند پاک  
 اور کو مال باد کینہ پاوک  
 جان سنگہ گورا بر مارو  
 کھاو ہس ہک انت بہین

بہاٹ کہا دھن گورا توین مہراون او  
 انت سمیٹ کر کا ندھی تری تیت ہی پا

کہ ای گورائین ہے بہاٹ فی بطور قریب کی کہ  
نہاٹ کیا یعنی درخت نکالنے کی تمام ہتھکنڈوں کا مجموعہ  
گورائین ایک سو گورائین ایک سو گورائین ایک سو  
گورائین ایک سو گورائین ایک سو گورائین ایک سو

[illegible]

اوج پیل کیل سو گورا  
 ہمار سار جو پتہ کنتہ کا ندہا  
 باگ نور گما و نمہ لا لکین  
 ایک مو تین دو سر چہ نہ برا  
 نو تہ نہ کندہ نہ نہ است  
 کوئی گما تل گو منہ نہ نہ است  
 بہم چہ پای پتہ جس جو

بہتی بگ میں سیل گن گہورا  
 سس کنور سہنہ ست بانڈ  
 لاگ مرین گورا کے آگین  
 عیسین تنیک آگ دھن سین  
 ٹوڈنہ سیس ادھر دہر مارے  
 کوئی پر نہ رہ رہی رہے  
 کوئی گھر کیسہ کینہ ہو ہی ہوگی

گہری ایک پہا بہار تہ ہی اسوار نہ میل  
جو چہ کنور سب بیشہ گورار ہا ایل

آپن کال شیربسا بوجہ  
لاکن سون نہ مری کیلا  
جیسین سنگہ بداری گشت  
ستین گورین ٹوٹی اسوار  
مانٹ بنجیہ جان رن دھار  
چاچر کیسل آگ رن لاوے  
دوتنہ دینہ سورن ہر ہوکا

کوئین دیکھ ساتھ سب جو جا  
کوئین سنگد سامنہ رن میل  
نئی ٹانگ ہتھنہ کے ٹپ  
جنہ سر دے کوئین تر وار  
ٹوٹ گندہ سر پرین نزار  
کھیل پہاگ سیندر چہر کا  
ہستی گوردہ ہی جو دھوکا

بہشتی ایسا سلطانی بیگ کر ہو ہے ہا  
رنگ جات ہی اگین لسی پدارتھ سا

۱۔ سب کی گواہی کے لئے حوالہ دینا اور حوالہ دینے والوں کی گواہی کے لئے حوالہ دینا۔



موت ملو کے لیے ایک کو بجا دینا  
قیل بریلے اور پائیلوس  
کی کی اسد دیا ہو گا پو  
ہوتی ہی کی کو دیکھ  
اسد دیا کر دوں کو  
آجیگا دیا ہو گا



[illegible]

ملاشی زلی ۱۲۰۰ سالہ جانی ساہو گین مجھے  
 فوراً موت باوٹا دیس حاضر ہوا اور سر  
 کیا لائی غائب پانچ حاضر ہی ہو سکے تارو  
 لیکن انا غدر کر گئی ہی کہ جتھہ کچھان نہ توڑ  
 چور گڑھ کی بین وہ سب سے پہلے میں رہا  
 کو سیر کر دین جھانک سکی حال خود میں  
 سون ۱۲۰۰ سالہ ہوا ان میں ہی وہو جیک  
 قہر ہوا کہ وہ سب سے پہلے وہو جیک  
 قہر ہوا کہ وہ سب سے پہلے وہو جیک

ست تری ہاتھ جو ورا ٹھاکر گیسہ بناسنہ کا جو درب لوبہ جو ڈول نہ ہیرا ای جگ سور چاند چل آوا سورہ سے جو ڈول جو آتین لی سوا ہی پد مات کوٹھ بنجے لی سو پون راجا یک گھرے	لوبہ پاپ کی ندے انکورا جان انکورتھان نیکت راج ہما جیو گھوڑ گھوڑا سے کیرا جاتے ساہ آگین سپر ناوا او جانونت سب کھت ترا چور جیت راج کے پونجے نیت کرے جو رین کر گھرے
---	--

ایہان اوہان کی سوامی دھون جگت موہ ان  
 پہلے درس دیکھا وہو تو انون کیلا سس

چوچھہ جو گھرے پیر بندہ ہرے سنگ جو ڈول جگت سب چھاوا نکس کاٹ نہ کینہہ جو ہارو چڈھا ترنگ سنگہ اس گاکا نکس کنور جدہ جدہ ہی ہارو کون جگت کر ٹیکے باکا مر نہار سوہنہ مارا	اگیا ہستی جاتے یک گھرے یاج پونان راجا پتہ آوا نیت مشن ہت جو لوبہ نیت پ جس چوٹا راجا کینا پڑی کا وہے نیت شہر لاگا سنہارا
---	---

سس کو کھت سو نائین ہی  
 ساگن گراسی چاہنہ

ملاشی زلی ۱۲۰۰ سالہ جانی ساہو گین مجھے  
 فوراً موت باوٹا دیس حاضر ہوا اور سر  
 کیا لائی غائب پانچ حاضر ہی ہو سکے تارو  
 لیکن انا غدر کر گئی ہی کہ جتھہ کچھان نہ توڑ  
 چور گڑھ کی بین وہ سب سے پہلے میں رہا  
 کو سیر کر دین جھانک سکی حال خود میں  
 سون ۱۲۰۰ سالہ ہوا ان میں ہی وہو جیک  
 قہر ہوا کہ وہ سب سے پہلے وہو جیک  
 قہر ہوا کہ وہ سب سے پہلے وہو جیک

سورہ سی چند دل سنوار

سورہ سی چند دل سنوار

سورہ سی چند دل سنوار

سورہ سی چند دل سنوار

سورہ سی چند دل سنوار

سورہ سی چند دل سنوار

سورہ سی چند دل سنوار

سورہ سی چند دل سنوار

سورہ سی چند دل سنوار

سورہ سی چند دل سنوار

سورہ سی چند دل سنوار

سورہ سی چند دل سنوار

سورہ سی چند دل سنوار ساجا پد ماوت کیر بیوانو رج بیوان سو ساج سنوار ساج سبھی چند دل چلا بھی سنگ گور اباد لب ہیر ارتن پدارتھ جنو سورہ سی سنگ چلین سلیہ	کنور سوجول کے میسارے میٹھ لو ہار تھانے بہا نون چندس چور کر نہ سارا سنگ او ہار مونٹ بہا کھت چلی پد ماوت سچلے دیکھ بیوان دیوتا بہو کنول نہا اور کو سیدین
--	--

رانی چلی چنداوی راجا آپ ہوئی تہہ دل تیس سس سنگ تری کچانوں سرہ سی چند دل
--

راجا بند جھکی سہ نیان ٹکالا کہ دس دینہ انکورا بنو بنو پاتساہ سون جا بنتی گری آئی ہون دھلی بنتی کیسے جہان ہے پونجے ایک گھڑی جو گیا پانوں ہٹ رکھو اگے سدا	گاکورا تانا نہہ اکسان بنتی کینہہ پامی گم گورا اب رانی پد ماوت چتور کے موسون ہے کیلے سب بہت دار کی موسون کو راجا سوپ مندر تہہ آن دیکھ انکور بہت جس پنے
---	---

کینہہ انکور ماتہ جن جا کر جو دینہ تہہ جو وہ کہی سری سو گھنہ کتور چا دینہ
---

روانہ کی اور ہر ای چند دل لا با منی  
دو حاضر ہی ۱۱  
میں لعل جوارات استدر گلی ہوتی تھی کو  
دیکھ کے لاکھ لاکھ تھی اور سونے سونے  
سیدنی کی ہر راہ اوس چند دل کی اور تھی  
پروانہ تھی ۱۲  
شہر کی رانی راجا کو چو رانی جانی ہی  
جہاں کی دکان قدر سبھی کی  
روانہ کی چند دل کی تھی ہر گھڑی  
لے لیے ۱۳  
چو تھینے سواری کی دار فہم جس ملک  
کے پد ماوت حاضر ہی ۱۴  
میں ایک لکھ دینہ تھیں ہی اگر ارشاد پس  
اور گھنہ کی دھلی میں لکھ لکھ  
بعد اوسکی محل حضور میں داخل ہون ۱۵  
رکھواری میں اردو تھیں بوجھ نذرانہ کی  
تھوڑا دینہ تھی جس شخص فی نذرانہ تھیں  
پس اوسکی کام میں ان جان کو کشت



[illegible]

پیر گه گون دهن پهنیت نهه  
 گون موچوان مورسوا  
 بهاوی پیر سنگار نه بهباوا  
 جیت جو کرگ هویت ته کیر  
 تها ننه اند نه موخه نه واده  
 سوام کاج انیدر اسن پلوان  
 وشن گننه گون نه کاچو

چون منهنه چو چوبه پنی با جا  
چون آئی سوننه هوی رو پا  
بهیو بر رس سیندر مانگا  
بهوننه وینک نین سپر ساند  
وی کما چو سون سان سوار  
الک پناش گین میل آ جا  
کفتیل گرج و قیمنه

پہلی موہ سنگرام کی کہ ہو جو جہ کے سادہ  
 آؤں پہنک رہے دل ٹوٹ ہوئی دوی آؤں

[illegible]

[illegible]

تشیخ بنی قریب

ایک موانع جو پیش رو صفیر

بجاء ذلك استأجره

بسم الله الرحمن الرحيم

پاکستان کی تعلیم کی روایت

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے

متاخران یا ایک ادب  
سن گج جوہ ادب جو پتا  
تک کل گاجن گاج سنکسید  
کوموہ سوئند ہوئے میمنت  
جرون سو ام سنکسید جن جسٹارا  
انکد گونپ یا جسٹارا  
ہنوت سرش سنکسید بر جرون

ہون باد لاسنگھ رن باد  
 سگھ جات کہون ہی پیا  
 سونہ ساہ سون جی و کبلا  
 پہاڑون سوڈا و چارون د  
 بلو جس جبر و دہن مارا  
 ٹیکو ٹنگ چتیسو لا کسا  
 دہون مند سوا ام بندھورون

جو تم متاجب و دی موہ سجانون بار  
جنہ را جابل باند پاچوڑون مٹھیا

بادل گون جو جہ کہنہ حسا  
 لمین سائہ گونی کر چارو  
 مانگ مونت بہر سندر پورا  
 بہو نہیں دیکھ لکھو پر سچے  
 گماں کج بچین ٹیکسا  
 سن کٹل ڈولین دوی پرو  
 ناگن اکٹ جملک اربارو

گول چوای نور منہ سو گونی پردیں  
سکھی سجاو نہ کہ اہل شہ سو کہہ آئیں

کون ایسا ہے جو  
 مست مقادیر میں آؤنگی تو  
 ڈاؤنگا اور نہ تو اس کی جگہ  
 آگے کو بے چینی جھلوتی آگے  
 گھر و دیہی آگے جھلوتی  
 میں پروردگار ۱۲ نہوت  
 فوج کو روٹنگا ۱۲  
 نہوت کی ران ہی ران ملا دون اور  
 دریاں اور کینہ چوڑا دکان میں اجود  
 مادر جھلوت کرنا سبھو کر راجہ ہار  
 تین بیوگا تو چوڑا لاؤنگا ۱۲  
 باد گل گون بی بادل فی ملک شری  
 چاند کی حسین گونیکا جو رو و سکی  
 مون پونی ملک لائی ۱۲  
 کر کے سیند بہا گیا ہوا اور چوڑا بالو کا  
 عاوس بانگی کی سریشٹیا ہوا ۱۲  
 بہو نہی اپنی ابرو و سکی ماندنگ کی اورنگ  
 مثل تیر کے اور کوئی گونیکا مثل گری کے  
 کو کم کرنا ہوا پیشانی پر سیکار مع شریا  
 بہت ضرب ہوا اور شفقہ جو کوئی دیکھتا  
 سر گری کی پیشین ہلاک کرنا ہوا ۱۲  
 آئندہ مینی حلقہ کوئی احوال میرا دل کا  
 شکہ ہلاک کرنا ہوا ۱۲

گهرین آیات بر تفسیر ہون کہ جب میرا کوئی کلام نہ آئے  
 جو دیوانہ کی کہانی ہو تو ان کو نہ آئے





۱۰  
 این بیان گویا بگویند که  
 این سراسر احوال را در میان  
 این عالمی که درین میان  
 ملائیکه و فرشتگان و  
 کائنات و موجودات و  
 معنی تمام و کمال و  
 تمام اینها را در میان  
 این عالمی که درین میان  
 ملائیکه و فرشتگان و  
 کائنات و موجودات و  
 معنی تمام و کمال و  
 تمام اینها را در میان

گه لی دیون اچم تنه جورا	لقینه بان باول او گورا
تنه نهوخت انگدسم دوو	تنه سائوشت نهه شابل کوو
تنه تنک او مال کشد یو	تنه بل سیه خاج جلد تو
تنه بل سیه سوختن بارا	تنه ارچن او بیون بهوارا
تنه سوپش او گرن بکها	تنه مارن بهارن جک جان
کا کرکته سیر ون بند جورا	تنه اس مورین باول گورا
تس تنه چور ملا و هور	حیر نهوت براگو بند چور

چلستین جرت کھا کر سائیں کینیاں بیون  
چرت کنبہ قس کا و ہو کی رکھا رکھ جون

متنه راجه پنهان دشت سنگهارا  
 متنه درونان اوپا گلیو  
 متنه جود و شعل او جودین  
 متنه راگو پنهان او جودین  
 متنه چتر گن تهر کوما  
 متنه پر دمن او انزود و  
 متنه سر بوج نه بکرم ساگیر

متنه کدر بل بدر بهوارا  
 متنه لکیر او سپهر  
 متنه بوج نل دو به بندود  
 متنه رنگا اویت بودا  
 متنه کین چانور سنگهارا  
 متنه آتش زن بول سبه  
 متنه چتر عسرت ناکیر

جسٹس شیکسپئر چڈون ہیرو ہیمن ہندو  
تس پرنس ریکاہور اکہ لیور ہندو

۱۲ کہن قبول کو ۱۲ ہماری دودگی سری اور عمارا  
مین پندرون کو راجہ ہنس پندرس  
۱۳ خلیفہ بنی جلالہ علیہ السلام  
اور راجہ عمر بنی ہمالگ  
مین مقابلہ بنی ہمالگ  
راجہ بکر جیت مارا اور جنگا دیا ۱۱  
۱۴ منہ سے بڑی ہمالگ راجہ کو  
۱۵ منہ سے بڑی ہمالگ راجہ کو



بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين أجمعين  
أما بعد فإن من جملة ما ينبغي أن يعرفه العباد من صفات الله تعالى أنه لا يحد ولا يحيط به العقل والحواس ولا يدرك بالمشاهدة ولا يتصور بالتخييل ولا يشبه بشيء مما خلق ولا يقدر عليه شيء من مخلوقاته ولا يعلم بكنهه ولا يغوص في غوره ولا يرى بجلاله ولا يحيط بعظمته ولا يحيط بحجبه ولا يحيط بسعده ولا يحيط بقوته ولا يحيط بكرامته ولا يحيط بمقامه ولا يحيط بجلالته ولا يحيط بعزله ولا يحيط بملكوتيه ولا يحيط بربوبيته ولا يحيط بآلوهيته ولا يحيط بقدسه ولا يحيط بجلاله ولا يحيط بعظمته ولا يحيط بحجبه ولا يحيط بسعده ولا يحيط بقوته ولا يحيط بكرامته ولا يحيط بمقامه ولا يحيط بجلالته ولا يحيط بعزله ولا يحيط بملكوتيه ولا يحيط بربوبيته ولا يحيط بآلوهيته ولا يحيط بقدسه

[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

پہلے ہی راز کی پادری  
نہ کہ مہربانی کی ناز

گنڈل جو سہ پیٹیاں پانور تھائی پر  
وڈ ایک جاگور ابا دل نہ جانی تو ہری

[illegible]

واپس آئے۔  
 دینی سنگم پر پہنچے۔ یہ توغیغین  
 وٹیاں وٹیاں سب سے جا رہا تھا اور  
 گھر گھر لاش کیا لاش کی ذریعہ سی کی  
 یہ کوئی مشہور آدمی نہ تھا۔ بن بنی بن  
 ملاقات نہ تھی اس لئے بن بنی  
 پتہ نہ دے سکتے تھے اور بن بنی  
 کہتے تھے کہ لاش کی لاش کی  
 پتہ توغیغین جا کی اوس کی کان  
 اور بن بنی سب سے جا رہا تھا  
 بن بنی قیدی خانہ بادشاہ کی  
 ہر ایک سی کی نہیں بن بنی  
 بادشاہ کی بن بنی

قید و کید کیا بستے  
 سایہ اوسکو نہیں نہیں بن جلتا ہے  
 اور راجہ جو جو دہان قید ہیں سب  
 جاتی ہیں جھک جو گن سبھی راجہ فی پالا گن  
 کی اوسوقت اور حال تباہ اور چون  
 کی جھک کر جسم پایا لاکن یکہ شہ  
 تھا اور وہی وہیں نہ سمجھا جاسی ہاں  
 قید بہت سخت ہی ہرگز کھنکی کا رہے  
 نہیں ہی ۱۲ سالہ دیکھ دگدہ مینی  
 حال پریشان راجہ رتن سین کا دیکھی  
 اپنا حال بول گیا اور بانگ بیجان  
 کہ وہ عورت کو نہ زور نہ

گو گو مکھ ہر دوار پر کھنوں  
 ڈھونڈھوں بال ناہتہ کر ٹیلا  
 سورج کڈ منہ جا ریو دیا  
 رام کڈ گومتی کر دوار کو  
 سیت بند کیلا سمن سیر  
 برنبہ ورت برنھاوت پرے  
 نیل کھٹہ سر کہہ گر حنما

لکڑ کوٹ کت رستان دھنوں  
 متھرا ستھوں نہ سو پیو میلا  
 بدری تلانہ جاسون نہت  
 دامن ورت کینہہ کی بہارو  
 گیون الکھہ پور جہان گھنہہ  
 مینی سنگم سیجھوں کرستہ  
 گور کہہ ناہتہ استھان سمٹا

چینا پر پ سو گھر گھر باندھ پرتیون سنسار  
بیرت گھون نہ پو بلانا کوی ملون بار

بن سب ہیریون نوکندا  
 چو کشتہ تیرتہ کینہہ سب بہانو  
 دہلی سب دیکھون ترکانوں  
 رتن سین دیکھون بند ماہنا  
 سب راجا باندے اودا  
 کاسو ہوگ جہانت نہ گیو  
 دہلی نانو نجانوں ڈوہیلے

جل جل ندی اٹھارہ کھنڈا  
 لیت پیریون وہ پیو کرناون  
 او سلطان کیسہ بندوانوں  
 جری دہوپ کمن پاو پنہا  
 جو گن جان راج پالاسے  
 نہیہ وکھ لے سو گیو کھنڈا  
 سہہ بندگا ڈوہکس نہ گئے

و پیکه و گد که تا که ایهون کیا نه چو و  
سو دهن کین و چي جا که اس بد چو و

۱۲۔ ایسی جگہوں پر ہونی چاہئے

کونسل اور کیا میں کبھی تیار ہوں گا؟  
پورانی اور دور کا جیسے کہ  
تو نشان کیا اور کیا کرے؟  
اور جو یہاں سے نکلے گا  
سنگ اور جو یہاں سے نکلے گا  
لاکھوں روپے کا نفع ہوگا

[illegible]





مردان و زنان و بچه ها  
و کس که در جنگ  
و کس که در جنگ

و کس که در جنگ  
و کس که در جنگ

و کس که در جنگ  
و کس که در جنگ

و کس که در جنگ  
و کس که در جنگ

و کس که در جنگ  
و کس که در جنگ

مردان و زنان و بچه ها و کس که در جنگ و کس که در جنگ	مردان و زنان و بچه ها و کس که در جنگ و کس که در جنگ	مردان و زنان و بچه ها و کس که در جنگ و کس که در جنگ
---	---	---

و کس که در جنگ  
و کس که در جنگ

مردان و زنان و بچه ها و کس که در جنگ و کس که در جنگ	مردان و زنان و بچه ها و کس که در جنگ و کس که در جنگ	مردان و زنان و بچه ها و کس که در جنگ و کس که در جنگ
---	---	---

و کس که در جنگ  
و کس که در جنگ

و کس که در جنگ  
و کس که در جنگ

و کس که در جنگ  
و کس که در جنگ

گشت یاکس یُن جن راتا  
 جو بن پیمان برده یونا لون  
 جو بن پیدت علی تیریدر  
 آینه جو کس نگ منہ رونا  
 سیر سیو نیجیت کر سوا  
 روپ تور جگ او پر نہان  
 ہوگ بر آتش کسیر یہ تیرا

اہمیت کوپ ترور جس جس جو بن توہ را  
 تولہ رنگ لیو حُج سو پر ہو بات

گندن بین سنت ہی جرے  
 رنگ تا کر ہون جارون رجا  
 دوش کر ہی جابی دوی بانا  
 جہ جی ییم پریت ڈودہ ہونے  
 ہ بن حاجبا و سو بنورا  
 یہ جگ جو پی کر نہ یہ سیرا  
 جو بن مور رن جسہ پیو د

بہر تری چھوہ شگلا آہ کر شہر جو دیہ  
 ہون پان جو جیت ہون ہی بن ہم

سمیت جڈا سپام سر جانا  
بن جو بن تماکش شب ٹانوں  
تہ بن حانہ کر نہ یہ پیرا  
ن بگ ہونہ جگت سب ہنسا  
یٰں پچاس است ہو ہوا  
یہ جو بن پانچ جل سومان  
ان لیون کو کہ کسرا



این سخن آگ جن برے  
 آپن تاج جو پر یہ پہنچے  
 راجا دوی ہوئے یہاں  
 شکستہ شاگ سون مٹا سو  
 پی کی پریت نہ جای جو نہورا  
 ونہ جاگ منہ حودن دن  
 بل بوتی پر جوین جو تو

10.00	10.00
-------	-------

چنانچہ عہدِ نبویؐ کے  
 مسندِ پورچہ کا اگر دیکھیں تو  
 وہی اسی مسجد کا محکمہ  
 منورہ و درود میں ہے جس کا  
 اس کی جگہ پر ابھی تک  
 مسجد کی تعمیر ہو رہی ہے

९

جن مومنین بارگاہی اہل بیت  
مید خیال شمارا مدحی بیک  
عجائی ہی بیک

سب سے پہلی بات یہ کہ

ملاک کا عباد و سرور و منعم کیا

دوسرا چھاپا ایک فاصلہ پر  
سک فلاب بین کنڈل کے  
سنہ ۱۳۸۵ھ

جن توین بار کر س اس چو و  
 کہ کہ سنگ آ پین کہ کیرا  
 جو بن جبل دن و جن گشت  
 سہر سہر و زو زو لہہ نیران  
 نیر گشتین پن پونچہ نہ کوئی  
 جب لگ کالندھی ہوئی برا  
 جو بن ہنور پھول تن تورا

جو لہ جو بن تو لہ ہو تو  
ایک گہائی دو سر سون  
ہنور جہان میں نور گہا  
ہستہ آدرش کی ہستہ  
پس جو لہجہ پاتہ رہ سو  
پن سر ہوئی سمند پر اسے  
رہو تو نہ کہہ پاتہ مورا

کر سن جوین تن کرن میا گونت بہت  
پچھر کی جا یہ بات نی دھنک چھاڑ دوی ہا

جو پیو رتن سین مور را جا  
جو ہنٹ جیو تو جو بن کے  
جو جیو تو یہ جو بن ہلا  
کل کہ پرکہ سنگہ جنہ کیرا  
ہیا چار کو کو کتہ کیرا  
جو بن یہ گھٹین کا گھٹا  
گھٹن میگہ ہو ہی سیام برہنہ

بن جیو جو بن کوئے کا حبا  
بن جیو جو بن کاہ سو آہے  
آہنہ جیس کرے رز ملا  
ستہ تر کیس سیار سیر  
سنگے تھے سیار یکہر  
ست کی سیر بنجاسی ہینہ  
جو بن فی ترور ہو رہی سینہ

راون پاپ جو جیو دهرادو جگت سنه کار  
رام جو استبرین دهراتاه چرے کو یار

خودترقازند و کمانی دیگا  
کایا یونگا اوسون

طوریہ کی شہزادی کی پنی مراد

تو کیمیا نقصان ہی کر گئی تھی حضرت بن  
میدنی نے ۱۶ سال کا لڑکا

اور دل کا یہ کہتا ہے کہ  
خفا کا سنہ دیکھی ۱۲۹۵  
گٹ جیسا

اینجا هر دانه شیر کی میوه وجود دارد  
اینجا هر دانه شیر کی میوه وجود دارد  
اینجا هر دانه شیر کی میوه وجود دارد



[illegible]

سینہ زخمیر شیل تن سے کہہ رہی تھی ہوں  
جہم سنگار پوچھ گیا جرم نہ پھر ہی ہوں

کاتو چئون پچاون گر کر واکھو رو  
جه مل موت سوادرس لی پیو گیو سو بهو

بی سلائی ۱۲ ۱۱ ۱۰  
 لذت کل غنیمت کی جی ہی دہ  
 کی بیٹیوں اور بہو نکمہ کہ جس سے  
 گی سوگھا اور میں ڈالای چھٹنے  
 کو دن بتر پکان کہ گڑ گڑا اور  
 ہوئی تو نہیں ہوسکتی

[illegible][illegible]

[illegible]

بل کمال عشق نہا اور بڑا دیباچہ کر  
 ہم خاکم کو بیکار کر دو  
 نورا احسان سید بنو بکھار  
 منت سہا سکو اعلا شرف  
 تو ہم نام دیا بد کوئی اور  
 بیوسہ ہفت ہفت کی کل  
 کیسے تیرے موت کی سبب  
 کہ یاد تیرا دل بڑی گنج  
 کو کبھی ہی الو ہو نہ  
 دانی تو تیرے ہونے



سید محمد علی شاہ صاحب

نندن تپی منجھہ جسم آگے  
 ہم ٹھیک تہنہ کان نہ کیا  
 باندھت بلب نہ لاکی ناہن  
 باندھا بنور چور کے لائون  
 جانون سو تنہ جو گن کی ہٹیا  
 جو منہ کوئی دیکھاوی پتہا  
 سیس چرن کی تلون سدباری

لی کی کارن رووی بار  
 رووت بهی نسا نسبها  
 جاگر رتن پری پر باها  
 پانچ رتن وہ رتنہ لاگے  
 رہی سچوت نین ہے کہینہ  
 رسنہ رس نہ اکیو بہاوا  
 سچ سچ متنبہ بن انگ مودہ لا

۱۲  
وہ بڑا دوست ہے ۱۲  
شہر ہی ملاقات کرادیو  
آؤ یا چاہتا ہی جو اس وقت میں  
فیضانِ خاک کردیا اور بیکار  
۹ برسوں

شہر ہی ملاقات کرادیو  
افڈیا چاہتا تھا ہی  
نی بھلا کی خاک کر دیا اور بھلا کی  
برہ سو

اور گل گل کی خاک میں ملتی ہوئی سوچتا ہوں  
 ہون بھری کو ذوق تیری سنبھلا کیوں  
 کو کیا ۱۲ گنگ ہو کن کی نئی سوچتا ہوں  
 بڑھتی ہو کی شرف ہو گیا شاید کہ خانہ دارم  
 کو کیا ۱۳ اعلیٰ شریف لاؤں بانی  
 ہون کی اگر خاک شرف کو کیا بکارت  
 یقین کی کہ اوکسی کی برکت سی سب  
 زندہ ہو جان ۱۴ مین کی سیرت  
 سبھی آنکھ سے آنسو مانند مونی کی گویم  
 گرم جونی ہون کو اس کی دینے پڑ  
 مہر پرک پڑا مہر مہر کی جو برکت  
 ماند دل پڑا مہر مہر کی جو برکت

تنہ بن بہاٹی سے دستا چلت سرور لہیہ نہ ساتا نیر کشن کو آؤ نہ تیرا گل گل کی مل چتا ہرے چن چن کی گہیہ ملاوا پو پو چھا سیتے آسے چارہ ان ملاو نہرو	نیر کشن کسان ہو چتا کیون ہر ای برہ کی ہاتھ چرت جو پیکہ کیل کر تیرا کنول سو کہ پکھن بھرا برہ ریت کنچن زن لاوا گنگ جو کن کن ہوی ہرا برہ ہون یہ چھا سیتے
---	---

اہون میاگی ای حیادہ ہیری چھا سیتے  
 نواوتار ہوی نی کا یادرس تھاری چھا سیتے

نیت ت پر نہ کر کی جی شو پی بن گوی دھی بر بارے کنچن کیا کج ہتی پوشتے تنہ بن گنگ لاو کو نیرا جل جو بن سکی نہ مارو باہن چر نہ ہونہ سٹا آج اک ہون جرت ہما نون	نین سب سونہ شس آنسو چوک پڑا نہ پرم ہا سنگ لی گیتو رتن سب جو بوڈت ہون و کہ دکہ کھیرا لہن برہ ہوی چڈا پھارو جل نہہ اگن ہوجان بھون کوئی جتن گنت تنہ پانوں
---	--

کون کہند ہون ہیر کوں پائند ہونا  
 ہیرین کہتوں پانوں ہی تو ہیرین ماکھن

فریق شکر کی دلی سول چھوٹے  
 جگہ ذوق ہی نین سب کی سبھی  
 جسم یاد تہا نہ ملانی تھو  
 کچھ کی ہو گیا ۱۵ مین پوشتے  
 اوشو نہ سبھی آؤ نہ پائند ہونا  
 ہون ہون ہون ہون ہون ہون  
 سن رہ پوشتا ہے ۱۶ مین پوشتے  
 لہنے دلو کو ذوق نی ابا پوشتے  
 کار کی جو کج تھن مین پوشتے  
 بادو کی کنگ اندو مین پوشتے  
 کج تھن سناقت کی پوشتے  
 جی کی پوشتے کی پوشتے  
 کج تھن سناقت کی پوشتے

کج تھن سناقت کی پوشتے  
 کج تھن سناقت کی پوشتے  
 کج تھن سناقت کی پوشتے

یونہی بہت نہ بولا رہا  
 کہن گڈو آہ نہ نہ لی رکھا  
 سہا نون سوسا نکرا وانڈھیا  
 سچھین سانپ آہی تنہ میلے  
 ویر نہ سندا سی چوٹی ہار  
 جو دکھ کٹن نہ سے ہمارے  
 جو نہ پر نی آہی سو تیرے

<p> بن جل کنول سو کہ جس سے  دہلی جانی خجنت ہوئی تھا  کہ پونچھوں کو کہی سندھیو  جو آوی کچھ جان نہ سوے  جو ری گیونو بھر نہ آوا  دول ہرا غنہ دہن ر ووا  کنوان رین دھر کا دھس ہوئے </p>	<p> یہ بات بن کنت دہلی  کا ذہ پرت سو موسوں لا  کو نہ ہرا پن سر دیو  جو کوی جانی تنان کر ہو  اکم غنہ پو تنان سدا ہوا  کنوان دہار جل جس بھو  لیجر بھی نہ نہ بن تو ہے </p>
---	---

مین دول ہر دہاری تہن نہ اک بھای  
گہری گہری جیو آوی گہری گہری جیو چا

[illegible]

بوسید که جای بسته بود تفاوتی در محبت کار نبود  
ستاره کوئی پر کسی از این رویه و بر کسای که آن  
گاه و دهین کام بود نهایی او چو ایامی ده محضر  
ایسی خوشامدی که بود که اگر چه نماندنی در راه

جیسا کہ پہلی بار میں نے ذکر کیا ہے کہ  
 یہ کتابیں جو کہ اس وقت تک  
 دنیا میں نہ تھیں ان کو  
 اس نے جمع کیا ہے۔

ہوں ۱۲  
میں نے وہ ادا کر لی ہیں ارادہ جو ہے  
لوگ ان کی لائیں نہیں بھیجی اور دوسری  
دو لاکھ لکھوں کی ہونے لگی  
نکال دی گئی  
لازمی کی دکان کے پاس  
کونین انہوں میں غنم ہو رہی ہوں  
مانڈر کی لالہ کو بیعت  
ی کو

بانی کی راہ میں آگ لگتی تھی کہ  
 مصلحت یوں ہی ہوتی تھی کہ  
 مولوی دہلوی سیر کر رہے تھے  
 آگ دہنے سے ملاوڑی ۱۲  
 اگر بانی کا ملاوڑی میں  
 مصلحت سے ملاوڑی میں  
 مصلحت سے ملاوڑی میں  
 مصلحت سے ملاوڑی میں

تہہ سونیا راجا گد د با سو جی بد بک سانس ہدیے مونگ ایک آن سر لاوا اب کو ان دیسی یانیا یا شاہی سیر سورین سوکت کروں ہوئی کرٹان یان ہیول پونجا وی تہان	چلے بند و انان جی بد با یان یون کہنہ اس کرے مانگت یان آگ لٹنے ہوا یان پون توین یا سویا تہ چورے امانہ تورین جوہ ہنگاری ہی اوٹہ چلنا کروں سویت گاڈہ منجہا
--	---

چل اچل منہ سو واسندہ سنو راجا اب دہر کا ڈہا منہ چوں بانی نہت آگ
--

دی شہہ دگدہ آئی دیکھا باڈو ہتھی دیکھ نہ لگے کہ جین کھنچ پناؤ ب کون کوئی گرب نمائے سیوا ہر نہ نکس بارہوی کھوئے کہیلہ ہنٹے ابھین نہیں سووا جاہس برازگ کے کنوان	یں چل دوی جن پونے آ توین مر جی نہ کو ہو دیکھے جانی نہ کہ ہو ب اس مون اب ہم اتر دیوری دیوا توہ اس گت کا ڈکس ہنیرے جو جس منی سو قیسے روا جس اپنے منہ کا ڈی دہا
--	--

جس مرل اب بانڈ پائیں لا کہ توہ دیکھا ابھون مانگ پد منی جو چاہس بہا مونکہ
---

بانی کی راہ میں آگ لگتی تھی کہ  
 مصلحت یوں ہی ہوتی تھی کہ  
 مولوی دہلوی سیر کر رہے تھے  
 آگ دہنے سے ملاوڑی ۱۲  
 اگر بانی کا ملاوڑی میں  
 مصلحت سے ملاوڑی میں  
 مصلحت سے ملاوڑی میں  
 مصلحت سے ملاوڑی میں  
 بانی کی راہ میں آگ لگتی تھی کہ  
 مصلحت یوں ہی ہوتی تھی کہ  
 مولوی دہلوی سیر کر رہے تھے  
 آگ دہنے سے ملاوڑی ۱۲  
 اگر بانی کا ملاوڑی میں  
 مصلحت سے ملاوڑی میں  
 مصلحت سے ملاوڑی میں  
 مصلحت سے ملاوڑی میں

مانا جا کہ سیر کر رہے تھے  
 آگ دہنے سے ملاوڑی ۱۲  
 اگر بانی کا ملاوڑی میں  
 مصلحت سے ملاوڑی میں  
 مصلحت سے ملاوڑی میں  
 مصلحت سے ملاوڑی میں

پیشکش کنندہ

پانچویں

卷之四

۱۰۰

۱۰۰

مجلس

پیشانی و چہرہ

بسم الله الرحمن الرحيم

...

بانی عالی کونین

پائین گاڈ دین برین پرین  
 آؤ دهر باندہ منچیا میل  
 سن چور شہہ پراکھانا  
 آج نراین پھر جگ کھوڑا  
 آج گھسی راون دس  
 آج پران کشت کر ڈھیل  
 آج پری پند و بند مانہا

ساگر گیون ہاتھ متھکین  
 اس شترہ جن ہوئے میل  
 دیس دیس چار نو دس جانا  
 آج سونگہ منجوسان موند  
 آج کاشہ کارے پہن نپا  
 آج عین سنگھ نامہ میل  
 آج دساکھن او ترین بانہا

آج و ہر ایل را جامیلا باندہ پٹار  
 آج سور دن اتھو ابھا چھو راند میا تر

دو سیماں کے بند پر  
ساہ لینیہ کہ کینیہ پیان  
گہرا سان اوڈرا ہند یو  
بندہ اوڈ بکر دہو لاگرے  
اوڑا سور ہٹی سامنہ کرا  
ڈروئی دانڈوینہ جینہ تین  
دونڈو اند سب سرگنہ گئی

پا قساہ و بی منہ اسی بیٹہ سکھ پاٹ  
جنہ جنہ سیس اوٹھا وادہرتی وکر لک

[illegible][illegible]

۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

نوبت بدادوت کی کیا گدیرت ہوئی ہے  
موتی سے میری دل - غلامت سیلایا  
حانا غم صبر میں لادہ دستانہ کی حرکت  
دانش نامہ کلا - سلطنت سیلایا ہوئی ہے  
ہر جی و غماز کلا و زارہ کو طغیانی  
سگ گورے نامہ غماز کی اور غماز  
گلی یا گورہ کی غماز ہوئی ہے  
اسطور سے ہر جہ میں غماز  
افسار کا راہ کو مادستانہ غماز  
جست نورہ ہر جہ کی غماز

اس نام سے ہر ایک کو پتہ چلے گا کہ یہ کون سا ملک ہے

[illegible]

اس کی کمی کی جاتی قلم میں کر کے  
کے کو تو یہی پس اگر یہی قانونی

[illegible]

راگھو سنت یعنی شبت  
راگھو سنت یعنی شبت

دیکھا دیکھا اور کما دیکھا دیکھا  
دیکھا دیکھا اور کما دیکھا دیکھا

دیکھا دیکھا اور کما دیکھا دیکھا  
دیکھا دیکھا اور کما دیکھا دیکھا

دیکھا دیکھا اور کما دیکھا دیکھا  
دیکھا دیکھا اور کما دیکھا دیکھا

دیکھا دیکھا اور کما دیکھا دیکھا  
دیکھا دیکھا اور کما دیکھا دیکھا

دیکھا دیکھا اور کما دیکھا دیکھا  
دیکھا دیکھا اور کما دیکھا دیکھا

راگھو سنت میں ہیں دہرا  
وہی کران وہ روپ بیکھی  
کیہر تک کہتہ ہیں  
کنول بدن او بکس تھیں  
ہونہ وہنک سس دیج ملا تو  
سوی مرگ تو کما ی جو گویو  
در پن منہ دیکھی پرچہ انتہیز

جگ جگ راج بہان کی کرا  
نچین منہ پدموت دیکھے  
گیون منجور اک زلف دیا  
کھنچن نین ناہر کاکیر  
سب راننہ او پروہ پا پو  
مینی ناگ دیا چت ہوسو  
سو مورت بہتر جو ناہر

سبھی سنگار بنی زمین اب سولی میں کچ  
اکت جو لٹکی او ہر پوسو گھکی رس سلیج

مست بہا مانگا بیگ بیوانوں  
چلت پنتہ را کما جو پاؤ  
میتک کہتہ کہو ان سستی  
پھر کچھی برجنان نہ نپا  
مست میا حسن راجا پولا  
ماہ ہیت راجا سون بانڈا  
یوڈہ سان وینہ سس

چلا سور سنورا استھانوں  
کہان رہے تر کہان بٹاؤ  
پنتہ چلین بے پنتہ رہے  
لیجیے پول مار کے کاٹار  
چلا ساتھ ہنچا وے ہو لا  
باتنہ لائے لینہ گہ کاٹا  
جو منہ میٹھ پٹ بیکہ ہو

آئین کچن او مایا کو نہ مویورس بھیج  
ستر مرئی جو انبرت کت تاکنہ بکنتہ دیج

غرض اس چوٹی میں اکتھا دیکھا  
بیاں کہے ہیں راگھو سنت میں  
میت ہا یعنی طیار کی کچ کی لی اوپر  
نہر مایا بارود ہو دو دی کی اوپر  
چلت پنتہ یعنی جوت سافری دی  
کھنچن نین ناہر کاکیر  
سب راننہ او پروہ پا پو  
مینی ناگ دیا چت ہوسو  
سو مورت بہتر جو ناہر  
جنت مہر چاقت نہ پوچھی دیان ناہر  
انیا کام نہانا چاہے غرض بادشاہ  
ایسی محبت راہی کیا کہ کچھ ناہر  
ساتھ ہوا اور ناہر  
ادب بادشاہ ہونے کی ساتھ ہونے  
ناہر کندی پر کی پیادہ یا جلا اور  
کھات مہر کندی کرنا یا جلا اور  
بالکل گند ہو گیا کہ ناہر کی گند  
اور یہ قاعدہ مشہور کہ جو بہت باتیں  
میتے کہتے تھے وہی ناہر کی باتیں  
اب اس کی اور ناہر کی باتیں  
بیسے بیسی باتیں اور وہی بہت لوگ خوا  
ہوئی ہیں اور یہی حکم کی گند تھی ناہر  
تو زہر کسو اسے میچے





[illegible]



جی ہونے کی وجہ سے  
 بہت زیادہ اور شہرت  
 تک پہنچا اور شہرت  
 وادیت نامی دولت  
 پہنچا اور شہرت  
 پہنچا اور شہرت  
 پہنچا اور شہرت

بہتی جیو نار بچہ اکھنڈی ننگ اصول سو تہار نہ پر بنتی کینہ کمال گین پیر کا گو گن بسہ اکھنڈ پیر جو چار ہو کھنڈ بہان اس پتا او بہا تہ اس زل کلا کتول بہان دیکھنے فی منسا	پیرا ارگب اکھنڈی باسنے راجین سیو آن کی دہرے ای جک سور سیو موہ لاگا جہان بہان تہر مانہ سیو جکی دشت رین سس سپا درس جو پاوی سو بڑ ملا او بہا تہ چاہے پرگا
--	--

رتن سیام تہر رین سن ای رت کر شکمار کر سو دشت او کر پاو کس مہیہ آدھما
---

سن تہی بسا سلطان ان را جاتوین سانج خداوا بہان کی سیو ان چاگر جو لکھا ہو دیس اپن کر سیو ایک پکھان کر کہ کر بولا پیر بسا وینہ نگ سورو پیر سنس بولی شکی کا نڈا	سہنہ کران دی جی سن بہان بہتی سو دشت ای سیو چڈاوا تہ میں کمان کمان تہ سیو اور دیون بانڈو توہ دیوا و ہونہ او پیر نہ ڈولا لا بہہ دیکھائی لینہ جہ سورو پریت بھلا سے ہی چر بانڈا
---	---

با بول بہت کی ساہ پان سنس نہیہ سلین رتن ماتہ کی چوون پو از نہیہ
--

سہنہ کران دی جی سن بہان  
 بہتی سو دشت ای سیو چڈاوا  
 تہ میں کمان کمان تہ سیو  
 اور دیون بانڈو توہ دیوا  
 و ہونہ او پیر نہ ڈولا  
 لا بہہ دیکھائی لینہ جہ سورو  
 پریت بھلا سے ہی چر بانڈا  
 با بول بہت کی ساہ پان سنس نہیہ  
 سلین رتن ماتہ کی چوون پو از نہیہ

جی ہونے کی وجہ سے  
 بہت زیادہ اور شہرت  
 تک پہنچا اور شہرت  
 وادیت نامی دولت  
 پہنچا اور شہرت  
 پہنچا اور شہرت  
 پہنچا اور شہرت

بن سس سورہ بہا و جیوان  
 بنیر اہبت پناوی ہیرین  
 لونی بناؤن سب کہاے  
 جہان کنول تہان ہاتھ نہا  
 بہاوی تہہ ایکو کہت ہے  
 تہہ بن لاگ جان سب روکھا  
 بنخ انبرت جانو کہہ لاگا

چاند نکست کر نہ سب بیوان  
 بہتہ پیکار پیرہ ہر ہیرین  
 پری اسوجہ سب ترکارے  
 شفیچہ چونہ آونہ کرکانشے  
 من لا گیتو نہ کنول کی دند  
 سوچین نہہ جا کر ہونکھا  
 ان باوت چاکھی سب بھکا

بن سس سورہ بہا و جیوان  
 بنیر اہبت پناوی ہیرین  
 لونی بناؤن سب کہاے  
 جہان کنول تہان ہاتھ نہا  
 بہاوی تہہ ایکو کہت ہے  
 تہہ بن لاگ جان سب روکھا  
 بنخ انبرت جانو کہہ لاگا

پانہ بین داسین چنہ ادرا  
 پانی ونہہ کپور کا باسا  
 دس پان دی تو جیوں  
 چہا تو بند سیوا تہہ آہیا  
 ین تو تیا کو پرے آئین  
 ہاتھ جو دھوی برہہ کورورا  
 بدہ ملا جاسون من لاگا

انبرت دانی ہری کچورال  
 سو تہہ می دس کر پیا سا  
 بن رستان بنہ سون ٹیوں  
 کون کاج جو بے گشتا  
 کی زائش آب ہاتھ دہوین  
 سنور سنور من ہاتھ مردرا  
 جو رنہ تو رہیم کر تاگا

ہاتھ دہوی جب بیہو لینیہ او تہہ کی سس  
 سنورا عوی گسائین دی زائشہ اس

بن سس سورہ بہا و جیوان  
 بنیر اہبت پناوی ہیرین  
 لونی بناؤن سب کہاے  
 جہان کنول تہان ہاتھ نہا  
 بہاوی تہہ ایکو کہت ہے  
 تہہ بن لاگ جان سب روکھا  
 بنخ انبرت جانو کہہ لاگا

چاند نکست کر نہ سب بیوان  
 بہتہ پیکار پیرہ ہر ہیرین  
 پری اسوجہ سب ترکارے  
 شفیچہ چونہ آونہ کرکانشے  
 من لا گیتو نہ کنول کی دند  
 سوچین نہہ جا کر ہونکھا  
 ان باوت چاکھی سب بھکا

بن سس سورہ بہا و جیوان  
 بنیر اہبت پناوی ہیرین  
 لونی بناؤن سب کہاے  
 جہان کنول تہان ہاتھ نہا  
 بہاوی تہہ ایکو کہت ہے  
 تہہ بن لاگ جان سب روکھا  
 بنخ انبرت جانو کہہ لاگا

بن سس سورہ بہا و جیوان  
 بنیر اہبت پناوی ہیرین  
 لونی بناؤن سب کہاے  
 جہان کنول تہان ہاتھ نہا  
 بہاوی تہہ ایکو کہت ہے  
 تہہ بن لاگ جان سب روکھا  
 بنخ انبرت جانو کہہ لاگا

دیکھو کہ کج کار اور کج  
 کہتے ہیں بنی فرشتہ  
 کسی اگر دشمن بنی بادشاہ کو  
 دیکھو کہ کج کار اور کج  
 کہتے ہیں بنی فرشتہ  
 کسی اگر دشمن بنی بادشاہ کو  
 بادشاہ اور دشمن ہر دو ایک  
 نہیں ہی ہو سکتے  
 غلطی ہیں اور نہ  
 کھلی بات کی ہی اور نہیں  
 محل عدم کی اور نہ

اور وہ جاند ہی جب تک  
 دیکھیں وہ گزرنے والے کی اور کج  
 بادشاہ کی گناہ کی اور کج  
 بن سکوا دیکھا کہ نہ جانتے کون  
 کہ کسان بیکار ہی نہیں کس  
 پر وہ ہی دیکھا ہی اور کج  
 کسی گناہ مقابل گناہ شاہ کی ہوئی  
 ہو کہ جن کی راہ کو تیار اور کج  
 وغیرہ زمین پر اور کج  
 ستارے اور کج  
 کج گناہ

انہ میں نانہ بد منی ناری  
 کتنہ وہ کیت ہنور سنک با  
 کتنہ وہ ویپ تنگ جنہ جونی  
 کتنہ وہ سن و کیت چپ جانی  
 تم لگ کس سن گری رگا سو  
 ہم پامین پیٹ در پر او  
 ہنار راہ ار جن پر چہا

دیر کتہ او پسم پت بہاری  
 ہی پہلوار سو وہی داسے  
 وہ سو پدارتہ ہی سب موتی  
 ہی سب ترین سیو کر این  
 جب لگ سور کی دشت اکا  
 سنے ساہ دشت ترنا و  
 پامین او پسم ہی نہا

پتی تیج جس دہرتی سو  
 سو دشت کی برسی تن ترور ہو جام

نام سیدان ہر چار طرف ماند و مان  
 و طہ اور کوئی طاس سطر منہ کونی  
 شاہ کی ہون اور کوئی پش پر کج  
 رکنی لگی اور کوئی گناہ لانی  
 روٹی کے جوہر کی کتنے لگی  
 بلکہ سارے

اچرین جان اندر کیلاسیان  
 ساہ سہا سب ہاتھ ہوا  
 کوئی جیون سب لی لی او نہ  
 کوئی بہات پر و سنہ پوری  
 کوئی پر سنہ باؤن پر کارا  
 دوسری اور برن دیکر او  
 او جو دشت جس اچر کہیہ

سیو کر نہ داسی جو ہوا  
 تی لوٹا کو و پرات ہی آئین  
 تی آگین پنوار سجا و نہ  
 تی مانڈ جانہ دہر جو ری  
 تی لی لی او نہ تھارا  
 پر جو پیشہ پر و سنہ او نہ  
 برن برن پر پریشہ ہر پیر

اپن سدن بہا سہ پر  
 گری سنوار گسین جہان ریری چہ چوک

کونی ہستی چاہیے  
 سکے کے پستے ہی  
 فز گزشت ہوا یا نور باد  
 اسکے درشت کر لیں

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

وآله الطيبين الطاهرين  
الذين هم خيرة البرية  
الكلية  
وآله الطيبين الطاهرين  
الذين هم خيرة البرية  
الكلية  
وآله الطيبين الطاهرين  
الذين هم خيرة البرية  
الكلية

وآله الطيبين الطاهرين  
الذين هم خيرة البرية  
الكلية  
وآله الطيبين الطاهرين  
الذين هم خيرة البرية  
الكلية  
وآله الطيبين الطاهرين  
الذين هم خيرة البرية  
الكلية

وآله الطيبين الطاهرين  
الذين هم خيرة البرية  
الكلية  
وآله الطيبين الطاهرين  
الذين هم خيرة البرية  
الكلية  
وآله الطيبين الطاهرين  
الذين هم خيرة البرية  
الكلية







کرندہ ٹوشت نہ کرندہ ترا این  
 پستی پستی کونہ ٹوشتی  
 آن سا کلب بر آوا سوین  
 ای اکواری جی منہ سا  
 ناچ کوز جانہ سب وین  
 جو جیون ناچ نہ رکت جو  
 است سیم دیار و ست

یستیار جسم و بینواری و بی بره کی اسخ  
منکر و اور لاگ تنہ رہا تین جان بوجہ گن گنا خ

گدرا بادل راجا پانہان  
ایسے دن راجا کی لاگے  
پانہان کے ہر گھر میں  
پانہان کے ہر گھر میں  
پانہان کے ہر گھر میں  
پانہان کے ہر گھر میں  
پانہان کے ہر گھر میں  
پانہان کے ہر گھر میں

راوت دوو دوو دوتن انہاں  
موس نجانہ پرکہ جو گے  
گت مسرگیت ہر سو ہوا  
چرخہ کی گت انت کی پتیر  
سو مکوی رہ جو رہم اعتد  
مٹی گماند جو اسے رو  
مول گتین سنگ ہی نہا تو

همه سوکش بن راجا گنیش چاه چهر باندۀ  
همه سجاد اس آوی میرد و ج نه کاندۀ

فی وهور احمد او پر ایز  
 ہی سر کیتی ساتھ بیٹے  
 اجاسیو کوی کر جو رین  
 شت نامک چرن او جیسا  
 یکم کسید بهر او ایندیا  
 جانو کاٹھ سچاری کوئی  
 رگٹ کہہ را جاسون باتا  
 تو خانہ گیت یا جیسے ویندیا دیکھی بہ کی اسچ  
 منکی وٹور لاگ تنہ سہا تین جہا سو کہ گمانا سچ

رادو دو دو دو دو جن بانہاں  
 مونس سچا نہ پر کہہ جو کا  
 رگٹ مسر گیت چہ سو جہا  
 چہ چہ کر نہ انت کی سپرو  
 سو کوئی رہ جو رہ انت  
 مٹی گماند جیو اسے رو  
 مول گتین سنگ ہی سنا تو

گو را بادل راجا پانہاں  
 ای سہ دن راجا کی لاگے  
 پاجا کر کہ ترک ہم بو جہا  
 تنہ نہ کر و ترک سون سید  
 ت کٹین کٹل جس کاشا  
 ستر کوٹ جو پاتے اگوئی  
 ہم و اچسہ کی پا و اچا تو

یہ سو کٹن بل راجا کٹن چاہ چہ پانہ  
 ہم سچا اس آوی میر و ج نہ کا ندہ



[illegible]



نزل ہنس بجی گوشت  
صاف و عمدہ طیار کچرا

انوار غوث شہادت دہی بکرا  
ایک کھانہ فیصل باج بکرا

توفیقہ غوث شہادت دہی بکرا  
دیکھی کی وضع کا فکریہ کتاب

چرا اور گئی داغ کئی تیر  
پکا اور غفران کچی چوری

اور نمک لاکھ ڈال اور سارو  
کشتہ منوع موقع ہر ایک

کشتہ منوع موقع ہر ایک  
کشتہ منوع موقع ہر ایک

نزل ہنس انوپ کھارا  
کٹوان بوان بلا سو با سو  
بہتی سو زبانی گھڑت کھارا  
سیندھا لون پر پربا پربا  
سو و اسونپ اتار نہ گھننا  
پان او تار نہ شاکہ کھا  
اور لہینہ مانسو کے کھا

تکلی اب بر نون پر کارا  
سیجا آتون بہانت گرا  
اوتنہ کنکینہ پس اوتار  
کا ٹی گھڑ مور کی آٹھ  
تہ تین آدھک او باکھ  
گھڑت پر پربا پربا  
لاگ چد ہی سو پڑ پڑ

کشتہ منوع موقع ہر ایک  
کشتہ منوع موقع ہر ایک

چما گوشت سمو چھی دہری سر گھنہ بھونچ  
جو اس جیون جیون اوٹی سنگھ اس گھنہ بھونچ

سمو سا گھی منہ کا ڈھے  
اور جو ہنس انوپ سو بٹا  
نارنگ ڈارین ترنج جنہیرا  
کھڑ پڑ ہر تیو و سنوار  
اوجا نونت کجیا ہنسین  
سر کا بیجے گا ڈھ جن آنے  
کینہہ موسور اوہن سور سو

لونگ مرج تہ بیتھ ٹا ڈھے  
بھی پر پول آنب او بہا  
او بند واناں بالم کیسہ  
نریر واکہ کچور چو بارے  
جو جہنہ برن سو او سو او  
کنول جو بیجے منہ بگسافی  
جو کچہ سب مانسو سون ہو

کشتہ منوع موقع ہر ایک  
کشتہ منوع موقع ہر ایک

باری آی پکاری لہینہ سی ہر جو تہ  
سب رس لہینہ رسوئی اب گھنہ گھنہ

کشتہ منوع موقع ہر ایک  
کشتہ منوع موقع ہر ایک

کشتہ منوع موقع ہر ایک  
کشتہ منوع موقع ہر ایک

دیو کی گھڑی میں جانتے نہ رہا دیکھو  
 گیسوں کو دھوئی بعد اس کے  
 درستی غاصد بادشاہ کی پہنچے  
 میاں بادشاہ کی پہنچے  
 خانہ کجوان خانہ کجوان  
 ازیشہ می جانی سب  
 گیسوں کا جو جگہ ہوا ہے  
 دیکھت گیسوں میں

و کہت گویند کہ یہ پہاڑ  
تب پسی جب پہلی دھوپ  
کریں جڑی تنہ پاکتہ پورے  
جانوشت سیت او آجین  
کہہ بہت کم شبہ  
چھین پوی پوی گوی حسین  
پور سہار کر کے گویو جو آ

جوہی باریک باریک کر ڈیڑھ سو لاکھ روپے  
 اس قدر باریک باریک کر ڈیڑھ سو لاکھ روپے  
 دیا ہے اور جو قوت سندھ میں ان کو کر کے  
 فوراً گسل جائیں اور ہر نظر کا فرو  
 حاصل ہوگی ۱۲۰۰ روپے  
 باریک کی ہی دو پکی کی گئی ہیں تر  
 کی گئیں اور بعد ناول نظام کی پھیلت  
 شکر کی تھیں کہ ان دنوں تو بڑی لذت  
 حاصل ہوئی ہے اور پوری سہارے  
 میں گئی پٹنک تھارے اس قدر طاقتور  
 تھیں کہ چھوٹی ہوئی گلی جاتی تھیں  
 لہذا چھوٹی ہوئی گلی جاتی تھیں  
 لہذا چھوٹی ہوئی گلی جاتی تھیں

کسی نجای مینای گشت میثه است بات  
چو نیست نه آگهای کوی هور جای سر

گوگردنی ہے  
اور شمشیر بھی کی انواع اور اسم  
کی حتی کہ وہ کسی صفت میں مساب  
میشا ہوا ہوا ہی اور بد وقت کی کوئی  
لہذا زبان قاصر ہی اور بد وقت کی کوئی  
جس قدر کہانی ملی با وشل روت سے  
کہانی جاتی ہی اور  
یعنی شمع انواع اور اسم کی بچا جاتی  
تفصیل سننے کی کہ جاتی ہی اور  
مے ای ہوں کہ جو جرنی و خوار  
دور و اوار و کما و کور و کائنات  
وہی وہ کہ و سہل و دیر

ریند ہی چا پر برن سچا ہن  
 راسی بھوک اوکا کھب درانی  
 کپور کانت کج بی رشتار  
 گئی کہاں دوا و کنور براسو  
 کمی سو سو نہ ہی لاسخی بانگی  
 کڈھن چڈھن بدین ملا  
 راج ہنس اور ہنسا بھور  
 برن برن سب سکندہ ہن  
 جنوان روڈا دوا و کمانی  
 مدگر ڈھیلہ اجیر اسارے  
 راند اس آدمی ات باسو  
 سو گئی بگری برہن پاکی  
 او سنسار ناک کھنڈ چلا  
 روپ منجری او گن گورے

سوره شمس برین اس سکنده پاشان چو  
مدکهر پش سو جانکی ای پری شب لوت

[illegible]

۱۴۱۱

و ہر دہر آنی خند گویے  
 خیر کون چاہے کہ آوے  
 سارے کو بیچ بیچا رہا ہے  
 کہ ہا کہ روا و ترکید  
 بن گویے جیل گویے دہر  
 نکٹا لیسند ہی بدین سہار  
 جو زب و بیٹا کہ کہ نہ چھوے  
 اوپر و دور کہ کہ نہ چھوے

دوہری منجھہ ٹپہناں اور  
 سکہ گندہ دوہری جل باد  
 سنگ بنگو رہین سب دوہر  
 ماری چہر کہ چاند پر ہا  
 سن ہوئی مین چہر اسکہ چار  
 مانشی گہا می منجھہ باد  
 ماری کٹھ سب اسکہ رہا

五

六

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰



[illegible]

ان سر جا کو ٹیٹے پا را  
او گن ٹیٹ سکی پن سو  
نیک پاچون کا دیون بندارا  
جو پیدہ جن تہہ ہانتہین مور  
ٹی من شہت نہ اس من مانا  
کینہہ جو گر و لینہ جب ہمارو  
نایت مانجہ ہنوریت گوارا

راجا کر من مانان با فی رت  
 کشته چهر طنبه طنبی  
 کشته چهر طنبه طنبی  
 کشته چهر طنبه طنبی

<p> ہنس گنگ خج بہت آنان  اور سناہ نی کی دانڈے  سٹپہ دینہ سر جالی آے  ای جگ سورہم اجیارے  ڈپر تاب تور جگ تپ  گوہ چوہ دو تون توہ پانہن  جن من سحر چاند من رہو سا </p>	<p> آنو انیرت نک پرس پکھانان  سار وور و پی کی کانڈے  پاقتاہ پنہ ان ملاے  بنی کر نہ کاگ مس کارے  نوؤ کنڈ توہ کو نہ چپا  کرس ہوپ جیا وس چاہان  گن گز اسار پر انجو سا </p>
---	---

میں چوٹی سے پائین کی کاگا کا پین ابھی

دکن و بنگالی حوالہ قاصد کسی ہمراہ  
 جس کے ساتھ وہ ان کی غرض کو سر جانی ہوا ہے  
 جانب اسی سمت میں حرکت میں ہے کہ کیا اور  
 لگا کر ای بادشاہ تہا انبیا کیلئے جو اہل  
 میں ہی ساری اور ہو یہ میں ہا رہی اور جسم و نفس و دل  
 اختیار ہے اور ایسی کہ قاصد زمانہ کی جانب  
 کی وہ راہ خوف و اور

۱۲  
فصل اول  
مقدمه  
۱۳

ہاں کی مگرانی میں پادری ہر کوئی دی ہنسنے میں سنا کی اور وقت لاکھ دوسری ہو کی مسکائی و تیری مہو کر دیکھا  
 اور علاوہ اسکی سونڈ لاکھ گور بر پائی  
 ہاں کی مگرانی میں پادری ہر کوئی دی ہنسنے میں سنا کی اور وقت لاکھ دوسری ہو کی مسکائی و تیری مہو کر دیکھا  
 اور علاوہ اسکی سونڈ لاکھ گور بر پائی

اور باجی آپن تیکہ سکا ہون سو ہوج بکرم اپر این پان بیار جوی بن مانگا ست سکندری کسبہ پنجو ٹا تین پیر پیر میں تین پیر سمند بن ہاگ سیکلی ہوئے کوس او نہ ہو سیک پیو	سر جاجیس ہنسنے میں وہ آتش ہون سکندری تیار برس سات نہ آٹن نہ کنگا نہ اویر پے گڈہ ٹٹا سو رہ لاکھ کنور میں نور نہ دن یا چریا ہون جور دی کی گھرن جور کیت جو
--	---

اب تین جو ہنسنے کی لکھہ چون چہ تیار  
 پہاگ گھن جو ہنسنے کی لکھہ چون چہ تیار

باد سادہ کی سمونہ مانان انت ہستی لکھہ جس دن ہوی آن او ہی دن ہٹے وہ رووی سنہ ر سیکھا کس ہو یہ جو ہو یہ دھوا بی توہ سو جہ نہ آپن ناسو ابون مان جو چاہیں چوٹا	ان را اما سو جہ تیار مان جو تہہ اس نہ کینہہ جو جنہ دن وہ ہنسنے گڈہ گمان تین جنس مل چوٹی پہاڑ سو نہ سوت اس گڈہ روٹا سنہ ہاڑ سوٹو ہاڑی قسوت آج کا کہہ جاسے گڈہ ٹوٹا
--	---

ہن جو پانک تھو سون کی پانچو کہہ سکتا  
 لکھہ سو ایک گھن مانی سب لوگن تو ہر ہنسنے سکتا

ہاں کی مگرانی میں پادری ہر کوئی دی ہنسنے میں سنا کی اور وقت لاکھ دوسری ہو کی مسکائی و تیری مہو کر دیکھا  
 اور علاوہ اسکی سونڈ لاکھ گور بر پائی  
 ہاں کی مگرانی میں پادری ہر کوئی دی ہنسنے میں سنا کی اور وقت لاکھ دوسری ہو کی مسکائی و تیری مہو کر دیکھا  
 اور علاوہ اسکی سونڈ لاکھ گور بر پائی

ہاں کی مگرانی میں پادری ہر کوئی دی ہنسنے میں سنا کی اور وقت لاکھ دوسری ہو کی مسکائی و تیری مہو کر دیکھا  
 اور علاوہ اسکی سونڈ لاکھ گور بر پائی  
 ہاں کی مگرانی میں پادری ہر کوئی دی ہنسنے میں سنا کی اور وقت لاکھ دوسری ہو کی مسکائی و تیری مہو کر دیکھا  
 اور علاوہ اسکی سونڈ لاکھ گور بر پائی

ہاں کی مگرانی میں پادری ہر کوئی دی ہنسنے میں سنا کی اور وقت لاکھ دوسری ہو کی مسکائی و تیری مہو کر دیکھا  
 اور علاوہ اسکی سونڈ لاکھ گور بر پائی  
 ہاں کی مگرانی میں پادری ہر کوئی دی ہنسنے میں سنا کی اور وقت لاکھ دوسری ہو کی مسکائی و تیری مہو کر دیکھا  
 اور علاوہ اسکی سونڈ لاکھ گور بر پائی

بہارِ رومی جو لاکھ اویسھ روز رکتی کا کہیں  
میں چوٹی سے پڑیں گی کا کا گائیں بہاؤ

[illegible]

—

[illegible]

تو غیبی  
 را بیکبار از میان  
 دین و دنیا چو شمشیر  
 ۵۲۸۹  
 پوینچا اور جو حکم شاہی تھا شصت سیار  
 کیا افرنگا ای رسم ہنوز کچھ نہیں یاد  
 اب ہی اگر پوچھ لیں کہ کس کی لڑائی ہو  
 کہ اور تو فیک بادشاہ کی حاضر ہو تو تیر  
 بہتر ہی ۱۲۰۰ سالہ بادشاہ کی بی بی  
 ہی کہ جسکی ذات سیارنی بی بی وہاں  
 یہی بی بی طاقت سی کہ جسکی بی بی  
 مادر اور تو اس صاحب نام نہ مرگ  
 ہی پس ہی قلعہ در احمد

کلمہ  
اطاعت نامہ لایا نہ ہی کو کتب  
ہی اس کی یاد میں لاری اور  
کوئے درخت و زبان و جی و فو و چکر اور  
بیکار گمانی اور حرکت باقی زمین کے اور  
تڑپنا ہوا تویر سے  
موسس کا

[illegible]

کہ آسمان پر پہنچ جائیں  
ست تاجات اوس سون کی کس  
آئی ہیں وہاں پہرے کو  
نہیں بلکہ عقل میں پڑا  
کے جوہر ہونے کی وجہ سے  
کون خدائے گرامی کی بار  
نہیں اب ادن و اربابین کہ  
دیوید کی کتاب میں ہے  
وہی کی دلیل سے آواز  
آفتاب و اندک و درستی  
ہے ۱۲

۱۲  
 ۱۱  
 ۱۰  
 ۹  
 ۸  
 ۷  
 ۶  
 ۵  
 ۴  
 ۳  
 ۲  
 ۱

۱۲  
 ۱۱  
 ۱۰  
 ۹  
 ۸  
 ۷  
 ۶  
 ۵  
 ۴  
 ۳  
 ۲  
 ۱

پیران ناخ و نیرہ جو پیٹھے ویکیت ساہ سنگاسن گونجا چاؤنہ بان چانہ اپر اسین بولت بان لاکہ بیا اونجا ملک جاگلب کھنچ کر جا باجا بان چانگت جس ناچ اوڈو سانخ نچ پیمان مارا	پرگی سونہ ساہ کی ڈیٹھے کب لک مرگ چدر تہہ بنو جا گزیت کسیر شند آن نہر اسین کوی سوکوت کوی پور پوپا وکب بان پاتر کی لاگا جیوگا سرگ پر اپہین ساپ رہے ترک باج گے تارا
---	--

جو گدہ سا جنہ لاکہ دوس کوٹ سنوار نہ کوٹ  
 پاتساہ جب چاہی سخی نہ اکیو اوٹ

پرا بانڈہ چون سپر پلا پر اپیر پیر چا رنہ کا ندھا اونہ چند چن چلے پستارا بانڈہ اوٹھای چون گڈہ ٹا چتر انیک آنگ کٹا جان چڈھی چٹکی پانتے چنہ اوٹھای کنگن لے لاوا	راجن نور اکاس جلا سیت تہ جن راکو بانڈ منوت ہوی سب لاگ گوتا سیت تہک سب لاگی گوتا کھنڈ کھنڈ او پر ہوی پتا سیر پین ہوت جانہ یہ بہا بہا گرج کس کھت نہ آوا
--	---

۱۲  
 ۱۱  
 ۱۰  
 ۹  
 ۸  
 ۷  
 ۶  
 ۵  
 ۴  
 ۳  
 ۲  
 ۱

۱۲  
 ۱۱  
 ۱۰  
 ۹  
 ۸  
 ۷  
 ۶  
 ۵  
 ۴  
 ۳  
 ۲  
 ۱

۱۲  
 ۱۱  
 ۱۰  
 ۹  
 ۸  
 ۷  
 ۶  
 ۵  
 ۴  
 ۳  
 ۲  
 ۱

۱۲  
 ۱۱  
 ۱۰  
 ۹  
 ۸  
 ۷  
 ۶  
 ۵  
 ۴  
 ۳  
 ۲  
 ۱









کتابت اسوہ مجیدہ علاؤ الدین

فہم علاوہ فیہ  
لا اتمہ علا والدینہ  
آتی ہی اوسکو کوئی  
سیکھیا اور ناسکھ

جہاں سے لے کر جہاں تک

پیشانی پر

بسم الله الرحمن الرحيم

برای تعیین میزان آلودگی در مناطق مختلف از روش زیر استفاده شد:

گنگ آسوجہ علاء اول سے  
اور وہ محمد حسن امیرین و پیکر  
کیست بجاوت او تری کہا ہے  
کیئہ غنہ و تے نوبت ابا  
لاکہ جانتہ و تے نوبت ابا  
جو او سی گدہ لاگے سوئے  
امر امیر ابھی خیرہ تین

اہوت کوئی سنبھاری ہے  
 نین و کیسہ نگہ جانہ نہ لیکے  
 کیت بجاوت گئی مل مانے  
 کہون نہ ساج گئے تسر جا  
 پھر ہی جبر اپنی فی کسا  
 تھر ہو ہی رہی پاوی کوئے  
 سمنہ بانٹ لنگر آہن

لاک گنک چارہ پودہ  
سورج گنن بہا چا

من گداه سوپرا اکده  
نده چاند سوپو حسی

ایتھو او پوس سور ہا باسا  
 ۱۲ غروب ہوا ۱۲ سورج ۱۲ قیام اندیشہ  
 چاند چتر دس مہینو  
 کھٹ اکا سہ چد ہی دبائیں  
 ۱۲ سورج ۱۲ غروب ہوا ۱۲ قیام اندیشہ  
 پر نہ سلا بس پر نہ بجائے  
 ۱۲ سورج ۱۲ غروب ہوا ۱۲ قیام اندیشہ  
 کو لا پر کو لا دھڑکا نو  
 ۱۲ سورج ۱۲ غروب ہوا ۱۲ قیام اندیشہ  
 او فی گشتا بس جہر لاس  
 ۱۲ سورج ۱۲ غروب ہوا ۱۲ قیام اندیشہ  
 ترک نہ مہینہ پیر نہ گدو لک

پری رین حسن ادا اکا  
چند سن نکست اد پنه چنگ  
تتت لوکا پنه بهما  
پنه پن باج اوٹہ آگ  
چون کرت چار ہو دس او  
اولاٹکین پری چپ  
ایک مری دوو سر ہو ای

پرنہدیان راجا کی شہنشاہی

بہ سکی نہ کوئی گاؤں  
بہ سکی نہ کوئی گاؤں

[illegible][illegible]

ہمارے مرنے کی طبیعت  
 مثال انسانوں کی طبیعت  
 غلبہ پر قریب یا دور  
 امر کی بدعت اور کمال  
 باغی کی طبیعت  
 سچے اور جھوٹے دوست  
 حشر میں کی گئی  
 نہ تو کوئی کلام  
 لکھو اور نہ لکھو

دوسرے سونہ کی روپ پہلی سب ہتھ کے جھوٹ رہی نہ جگ منہ دوسرے جھوٹ جیسے چاند جہان لگ تارا گھٹ گھٹ جانہو تھان دکھاوا آگن ہب رجت جن آسے او دل چند کنول کر یا سے	چاند نہ تری سور سون کو چنا شناسا اس بیو جو آج چند تور کروں نہ تو شش کر آن ہوئی کرن سبارا درو میں درین ہب آ چہ کر وودہ گھٹ مہل دہا کہ گھٹ گھٹ ترک او تھاسے
---	---

جھگڑائی دیکھ کی دہائی دشت تہ لاگ  
 چووی ہوئی جو توئی مانجھت او تھہ آگ

بگست کنول کند بہار جا دن نہ سون کون بد سور کی دشت لکھن منہ جیسے جندہ سون سرگ نہ دہری جوب ہاتھ یرین گڈہ ہاتھ پر دیوش نہ نہ ترین کر جا سورج نہ سونہ ہوئی جہ نہ	سورج دیکھ جند من لا جا بیٹھہ جید او شس پاسے ابی جو گھٹ چاند سنگ بیٹھے کی قنار آ جا من بہ جہا گدہ بیت او تراشے نہ دہا گدہ بیت اندر لکھن گدہ کا جا جند یرین رہی نکتنہ نہا جا
--	--

دیکھا چند ہو بہا سورج کے بڈ بہاگ چاند پر ابہا گڈہ پت سورج لکھن گڈہ لاگ
---

ہمارے مرنے کی طبیعت  
 مثال انسانوں کی طبیعت  
 غلبہ پر قریب یا دور  
 امر کی بدعت اور کمال  
 باغی کی طبیعت  
 سچے اور جھوٹے دوست  
 حشر میں کی گئی  
 نہ تو کوئی کلام  
 لکھو اور نہ لکھو  
 ہمارے مرنے کی طبیعت  
 مثال انسانوں کی طبیعت  
 غلبہ پر قریب یا دور  
 امر کی بدعت اور کمال  
 باغی کی طبیعت  
 سچے اور جھوٹے دوست  
 حشر میں کی گئی  
 نہ تو کوئی کلام  
 لکھو اور نہ لکھو

ہمارے مرنے کی طبیعت  
 مثال انسانوں کی طبیعت  
 غلبہ پر قریب یا دور  
 امر کی بدعت اور کمال  
 باغی کی طبیعت  
 سچے اور جھوٹے دوست  
 حشر میں کی گئی  
 نہ تو کوئی کلام  
 لکھو اور نہ لکھو

چندین سال

ایک نئی دنیا کی تلاش

اسان کی نیا بلکری

جنتی جنتی ہی آو اوو

نہجے دوزخ و جہنم

چند روز بعد

گفت "چو چہ جس سنان  
 بہہ کرگ اوٹھے ڈوز آ کے  
 اجیا را  
 مین گہ اس ونہ دس گاہ  
 سہیل بان ہوئی کا  
 کہ نہ تر و آڑ  
 کہوں کہ نہ  
 جو ہی کہوں کہ نہ

تہ تین آدھک بیو چو گنسان  
 بھین جبر چے سرگ کنہ لاگے  
 جنہ سر پر ہی ہو دوی بہارا  
 کہرک جو چ بیچ اس جبا  
 جس برسی ساولن اوہا دوان  
 او گولاولا جس ہمارے  
 لی آپرین کیلا سہ تین

سوام کاج جو جو بھی سوی گئے مکہہ را سنی پڑو ۱۱  
جو بہاگی ست چھاو کی مش مکہہ حدی ہی سہا ر دھرتہ ۱۱

چہاں گئے ام نہ بہا اس کا تو  
 کندہ کو زندہ پو پو بہن پہ  
 اندین ہ کر نہ شش کھاوا  
 شہ جو گن کہ پہ پورا  
 بد چہ پہ ماڈو چاہو  
 آج ساہ پہ آنے پہ  
 چہ جس ما تو بہا پر او آ

تو میری دودھ پوسٹیں بہہ اگیاں  
میرے قتل ہوئی تیار بہر  
اب بیکہ جرم جم کہنے پاوا  
گر غیبک گھر جنبہ نور  
بک غیبی نشان  
کا گل کلوں کر نہ اوگا  
پای بگت حسین میں چاہے  
سین شکری لیتے اور نہ کیا

کامیاب و سعادتمند شدن کا کسب و معیشت و بپوشیدن  
اوج و نور و توجیه و جانت و جویند آوت و جو

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

کیا ہم کو سبیل کی غلطی سے  
گمراہ نہ ہو جائیں؟

اللہ اعلم بالصواب

ایساں راج کس ساچ بنا  
 اگلین ڈورین اگین آئین  
 ساہ آئی چور گڈہ جا  
 آئی آئی دو وول گانے  
 دوسمندی اودہ آ پاڑا  
 گوب جو جا رہو ہوسیلے  
 اگلین چک پنج اسن جنہہ  
 دھرنی سرگ دو وول جو ہنہہ او پر جو  
 کو وٹھرن شارین دونون کسہ سٹوہ  
 ہنہہ سون سٹی ہنہہ گاجہ  
 کو گیندہ مارین جھنہہ  
 پرٹ آئی جو پر نہ ترائین  
 کوئی ہستے اسوار ٹھہرین  
 کوئی اسوار سنگہ ہوی ہار  
 گر گیشدن گنگن سبجا  
 کوئی ہست سنبہار نہ تار  
 گنگن گر جس بری دھرنی سچ ملاکے  
 سر دھرنی بلانہہ تھ پانی یگ بلاکے

ایساں راج کس ساچ بنا  
 اگلین ڈورین اگین آئین  
 ساہ آئی چور گڈہ جا  
 آئی آئی دو وول گانے  
 دوسمندی اودہ آ پاڑا  
 گوب جو جا رہو ہوسیلے  
 اگلین چک پنج اسن جنہہ

دھرنی سرگ دو وول جو ہنہہ او پر جو  
 کو وٹھرن شارین دونون کسہ سٹوہ

ہنہہ سون سٹی ہنہہ گاجہ  
 کو گیندہ مارین جھنہہ  
 پرٹ آئی جو پر نہ ترائین  
 کوئی ہستے اسوار ٹھہرین  
 کوئی اسوار سنگہ ہوی ہار  
 گر گیشدن گنگن سبجا  
 کوئی ہست سنبہار نہ تار

گنگن گر جس بری دھرنی سچ ملاکے  
 سر دھرنی بلانہہ تھ پانی یگ بلاکے

ہنہہ سون سٹی ہنہہ گاجہ  
 کو گیندہ مارین جھنہہ  
 پرٹ آئی جو پر نہ ترائین  
 کوئی ہستے اسوار ٹھہرین  
 کوئی اسوار سنگہ ہوی ہار  
 گر گیشدن گنگن سبجا  
 کوئی ہست سنبہار نہ تار  
 گنگن گر جس بری دھرنی سچ ملاکے  
 سر دھرنی بلانہہ تھ پانی یگ بلاکے

ہنہہ سون سٹی ہنہہ گاجہ  
 کو گیندہ مارین جھنہہ  
 پرٹ آئی جو پر نہ ترائین  
 کوئی ہستے اسوار ٹھہرین  
 کوئی اسوار سنگہ ہوی ہار  
 گر گیشدن گنگن سبجا  
 کوئی ہست سنبہار نہ تار

کج نسبت بنی دروازہ  
 راجہ پرتیوہست اوشان  
 لہجے کی کہانی تھی تھی  
 ارجہا بیاہی ایشی ایشی  
 تکریمت بنی چارنگ کے  
 بانہی دروازہ پر ہونے لگی  
 اور چارنگی فلاں کی دور  
 چپک رہی تھی اور شان  
 گواہی شکت کہہ دینا  
 اور کجی ان کی خط و نشان  
 سختی سے اس کے سننے میں  
 پرتیوہست نے اس کے سننے میں  
 سوئی کی بہت اور کجی ایشی  
 چاہن نہ پرتیوہست کی کجی  
 اور کجی پرتیوہست کی کجی  
 جاتین اس کے سننے میں  
 سنگھ کی کجی پرتیوہست کی کجی  
 پرتیوہست کی کجی پرتیوہست کی کجی  
 اور کجی پرتیوہست کی کجی  
 تہین و پرتیوہست کی کجی  
 جالی اور کجی پرتیوہست کی کجی

<p>کج نسبت کجی راجہ پرتیوہست          سیت گندیت اور کجی          چکنہ درین کو ہی سارن          سری میل پرتیوہست          سونی میل سودت سوار          پرتیوہست اولت پرتیوہست          ایش گندیت سارن</p>	<p>وکی جانو میگہ اگا را          ہری سارن گندیت          چن پرتیوہست          کنگ نہ ہا یین یین تر وین          گر ورت نہ سوار وکی مار          پرتیوہست پرتیوہست          کوٹ کر پرتیوہست</p>
---	--

<p>اور کنگ بنجوسالاک خور اور وھار          بہل پرتیوہست ہمال اور پرتیوہست</p>
---

<p>او گن طبل جو جہار و ہجے          چڈ ہا بجای اندر اس اجا          پچین دھج مرنکی کا ڈے          دیو لوگ کو پرتیوہست ہندو          شرج کی کنگ یین سڈ          بکس چاند گہر باہر آوا          بکس آئی قس پرتیوہست</p>	<p>اس دل کج دل دونوں ساتے          ماتھین کنگ چتر سر سا جا          اگن رتہ سینان ہی سا          چڈ ہی بجای چڈھ جس اندو          جانو چاند نکست لی چڈ ہا          جو لہ سور جاہ ویکہر او          لکن نکست جس کئی نجا ہن</p>
---	--

<p>وکیہ آئی راجا کی جگہ پرتیوہست          ونہ کس پرتیوہست ہی چاند سون چو</p>
--

اور پرتیوہست کی مہین ایک استاد ہونے لگا  
 لکھ ماتھین کنگ پرتیوہست کی کجی  
 ماند اندر کی بجائے اور پرتیوہست کا  
 شہ اگن رتہ سینان ہی سا  
 پرتیوہست کی کجی پرتیوہست کی کجی  
 چڈ ہی بجای چڈھ جس اندو  
 جانو چاند نکست لی چڈ ہا  
 جو لہ سور جاہ ویکہر او  
 لکن نکست جس کئی نجا ہن

اس قدر فوج کی تھی کہ زمین پر پرتیوہست  
 فوج کی کجی پرتیوہست کی کجی  
 دیو پرتیوہست کی کجی پرتیوہست کی کجی  
 صورت پرتیوہست کی کجی پرتیوہست کی کجی









چلین کیا نہیں جنبہ مکہ گولا  
لا کی چکر چکر کے گڈے  
تہہ پر کہیں کیا نہیں دھرتی  
سو سو منین منہ وی وارو  
مانتی رہنہ ترنہ پر پرین  
لا کی جو سنار ٹڈ وٹہ  
سہس ہتھ کی پانتے

آوتہ چلین دہرت سب ڈولا  
چکنہ ترنہ سونی کے ٹپے  
ساخین اشٹ دہات کی کھیت  
لاگتہ جان سو ٹوٹ پہارو  
ستر نہ کنہ سونہین اوتہ گہر  
ہوی ہدین کنپ جیبہ جو کھو  
کما پنہہ رتہ ڈولنہ نہ مانتے

ندی نارسب پانی جہان دہرنہ وی پاو  
اویخ کمال بن بہر ہوت برابر آو

کہوں سنگار جس وی نارسب  
اوٹھی آگ جو چاڈنہ سون  
سیندر آگ سیس اپر ایز  
کچ گولا ووتی ہر دین لاک  
رشتان لوک رہنہ مکہ کہوں  
اکب جنبہ بہت گین باندی  
بیر سنگار وویک ٹھانوں

دار و پنیہ جس متو اس  
دھوان سولا گی جای اکا  
پتیا ترن چکیت جنہین  
انچل دھتجارت چکاک  
لنکا جری سواونکی بو لین  
کما پنہہ ہستی ٹوٹہ کاندہ  
ستر سال گدہ ہنچن مانوں

تک پتیا مانتین دس بھر کی بان  
جنہ ہیر نہ نہ مار نہ چرکش کرین ندان

چلین کیا نہیں جنبہ مکہ گولا  
لا کی چکر چکر کے گڈے  
تہہ پر کہیں کیا نہیں دھرتی  
سو سو منین منہ وی وارو  
مانتی رہنہ ترنہ پر پرین  
لا کی جو سنار ٹڈ وٹہ  
سہس ہتھ کی پانتے  
ندی نارسب پانی جہان دہرنہ وی پاو  
اویخ کمال بن بہر ہوت برابر آو  
کہوں سنگار جس وی نارسب  
اوٹھی آگ جو چاڈنہ سون  
سیندر آگ سیس اپر ایز  
کچ گولا ووتی ہر دین لاک  
رشتان لوک رہنہ مکہ کہوں  
اکب جنبہ بہت گین باندی  
بیر سنگار وویک ٹھانوں  
تک پتیا مانتین دس بھر کی بان  
جنہ ہیر نہ نہ مار نہ چرکش کرین ندان  
دو دو انکو زبانی لکھنا  
ہر ایک کا نام لکھنا  
پیشانی پر ہر ایک کی فیتہ لکھنا  
دوشن ہنار دھکی طرف لکھنا  
دیکھنے میں لکھنا ہوجا داری  
۱۲

[illegible]

کھنڈہ کی لہو لہو  
 جس پر بادشاہ کی تہمید  
 بزم مسکنا حاصل کیا  
 جو شہر سر کر کے جا کر  
 سی زلفات کی اور شہر  
 کراچی اور سندھ کی  
 فرم خود کی اور  
 ختمے پانچ کو جو  
 یوٹی اور سن میں  
 دیوار اسکا  
 جس پر بادشاہ کی تہمید  
 بزم مسکنا حاصل کیا  
 جو شہر سر کر کے جا کر  
 سی زلفات کی اور شہر  
 کراچی اور سندھ کی  
 فرم خود کی اور  
 ختمے پانچ کو جو  
 یوٹی اور سن میں  
 دیوار اسکا

کٹ جو رہی ساو کی سہوا سب ہوئی ایک شمعین سہوا چور ہی ہندو نہ کے ہنس رتن سین ہی چو نہت سا جا ہندو نہ کیر تنگ کر لیکھا کر پا کر ہو تو کر ہو شمس بن ہم جا نہ مرندو نہ مانوں	تنہ کمنہ پن اس اوپر لہوا پاتباہ کان جابی جو ہارے گھاڈہ ٹرین تچ جابی نہ نانت ہندو نہ تانہ آہ ہندو نہ دور رہ نہ آگ جو کہیا نہت شمنہ دیو نہس ہرا سب سنجابی لان کر نانوہ
---	--

وینہ ساہ منس ہرا اور من و ن ق  
 تنہ سبیل کور اسکے خیمین اگن منہ تیج

جن سین چور منہ سا جا و نور بس پو ار سوا لہری او بچوان گھیلے نہوار پر ہار سو گرے آگین ہاڈہ بجا نہ وہاڈو باجنہ سنگ سنگہ او تورا سچ سنگد ام باز نہ سب کا	آئی بجابی تیب سب راجا او گھلوت آئی سہنا اگر وار چھان چنہ منس او ٹھکراے جو رہے پاجمین دھجا مرن کی گاوبے چندن کورین ہری سیندورا چاڈو رچین مرن سب تاکا
---	---

کنکن دھرت جو یکا نہ کا گر و ہار  
 جو لہ جو کیا منہ پری سوا لکھو ہی بہار

دیوار اسکا  
 جس پر بادشاہ کی تہمید  
 بزم مسکنا حاصل کیا  
 جو شہر سر کر کے جا کر  
 سی زلفات کی اور شہر  
 کراچی اور سندھ کی  
 فرم خود کی اور  
 ختمے پانچ کو جو  
 یوٹی اور سن میں  
 دیوار اسکا  
 جس پر بادشاہ کی تہمید  
 بزم مسکنا حاصل کیا  
 جو شہر سر کر کے جا کر  
 سی زلفات کی اور شہر  
 کراچی اور سندھ کی  
 فرم خود کی اور  
 ختمے پانچ کو جو  
 یوٹی اور سن میں  
 دیوار اسکا  
 جس پر بادشاہ کی تہمید  
 بزم مسکنا حاصل کیا  
 جو شہر سر کر کے جا کر  
 سی زلفات کی اور شہر  
 کراچی اور سندھ کی  
 فرم خود کی اور  
 ختمے پانچ کو جو  
 یوٹی اور سن میں  
 دیوار اسکا

انہندرا ایک بٹنک  
 رخت دے اور جسکو جابی ہار  
 ۱۲

مددی دہائی مفسر درہمید  
 غلہ شہور کا کینہ رہا سارا درج  
 پناہ کو کجی ہوئی تھی  
 مانی نہ تھی خون کی این  
 شہر و قلعہ  
 بعضی جوقندہ وینہ وینہ  
 دہائی گد و گد و گد

جیونہ پیٹ ہاتھ ہید چنے ترور گیو جبہ اسی توجہ لایا کا نیا ماند ولایت چند پرے او کیند ہاتھ ساہوی پانے بہاگ اوچی گدہ رہا نہ تہا نانہ دور رہا شس بجیکر مانتے تب سو جہا ہی اک نہہ درہا	ڈولی گدہ گدہ پت سب کا کا نیارن شہور در ڈولا جوتان گدہ او چلپا چرے گدہ گوا میار منہ پری شہانے کا نیخ منہ پرا بگا نا کا نیا ماند ہوز در رانے کا نیا اووی گدہ دیو گدہ ڈرا
جانوت گدہ گدہ تہیت سب کا پنی او ووجس پانے کا کنہہ بول سونہ بہا پاتہ کہ چہاٹا	

ساجی دو لون جس سمیہ چڈ ہا ترک آجوی در سجا منہ ونا لون جان لک جاتے ستر ترک ہنہ کینہہ پانوں مین ہوئی میڈ کر بہا رکازہ ہانت سب کنہہ مار چڈ ہاتے ٹوٹن باز جانی تہہ رکہا	چور گدہ او کنہہل نیرے دو تہہ کہا ای جنہ رہا سن راجا دور اتی پانے چور ہند و نہہ کر استہا نون آوا سمندر رہی نہہ بانڈا پروہو ساتہ تہا رڈائی جولہ میڈ رہی سکہہ تہا
---	--

شتی جو جیو منہہت دہری جری پنہادی ست جہان بیرا تہان چون ہی پان پاری کا کتہ
--

اور زور کا نام ہی ہوئی تھی  
 جیونہ پیٹ ہاتھ ہید چنے  
 ترور گیو جبہ اسی توجہ لایا  
 کا نیا ماند ولایت چند پرے  
 او کیند ہاتھ ساہوی پانے  
 بہاگ اوچی گدہ رہا نہ تہا نانہ  
 دور رہا شس بجیکر مانتے  
 تب سو جہا ہی اک نہہ درہا  
 جانوت گدہ گدہ تہیت سب کا پنی او ووجس پانے  
 کا کنہہ بول سونہ بہا پاتہ کہ چہاٹا  
 ساجی دو لون جس سمیہ  
 چڈ ہا ترک آجوی در سجا  
 منہ ونا لون جان لک جاتے  
 ستر ترک ہنہ کینہہ پانوں  
 مین ہوئی میڈ کر بہا رکازہ  
 ہانت سب کنہہ مار چڈ ہاتے  
 ٹوٹن باز جانی تہہ رکہا  
 شتی جو جیو منہہت دہری جری پنہادی ست  
 جہان بیرا تہان چون ہی پان پاری کا کتہ

جیونہ پیٹ ہاتھ ہید چنے  
 ترور گیو جبہ اسی توجہ لایا  
 کا نیا ماند ولایت چند پرے  
 او کیند ہاتھ ساہوی پانے  
 بہاگ اوچی گدہ رہا نہ تہا نانہ  
 دور رہا شس بجیکر مانتے  
 تب سو جہا ہی اک نہہ درہا  
 جانوت گدہ گدہ تہیت سب کا پنی او ووجس پانے  
 کا کنہہ بول سونہ بہا پاتہ کہ چہاٹا  
 ساجی دو لون جس سمیہ  
 چڈ ہا ترک آجوی در سجا  
 منہ ونا لون جان لک جاتے  
 ستر ترک ہنہ کینہہ پانوں  
 مین ہوئی میڈ کر بہا رکازہ  
 ہانت سب کنہہ مار چڈ ہاتے  
 ٹوٹن باز جانی تہہ رکہا  
 شتی جو جیو منہہت دہری جری پنہادی ست  
 جہان بیرا تہان چون ہی پان پاری کا کتہ

کابر نون جس او کی پانک روئی  
 گورنگا لاہا نہ کیوئی  
 کاسٹریٹسٹا لٹا نون  
 مانڈو والی او مجھ راتے  
 لی گج ہست جان ملک جلد  
 دیو گدہ لیت او دیکڑاے  
 کسبیا کر جان ملک نون

مشرق کا فتح  
 امریک کا فتح  
 بادشاہ کی روزنامہ  
 جو جو نوم  
 لا تعداد  
 خاصہ  
 کے روانہ  
 کی نہ تھا  
 مطلق  
 یعنی  
 شہنشاہ  
 جس کی

وہی گنگ اسس حُجری کو پارا  
طبل باج او بانڈ ہی باسنے  
چتر کمانی سیکر  
کیچم گسال ایرا کنہہ جڈے  
لینہما جاہ ویک اجیار  
میلی سوشیان بہانٹہ بہانٹہ  
بدہ بہہ کمان کمان سوکو  
بدر غذا

فتح پور، میں نے سب سے پہلے  
 تخت و تاج و تھارہ و نشانہ  
 اور کی لاگتا میں ایک ہی علاقہ  
 درلا اور کتا میں ایک ہی علاقہ  
 ہوتے تھے۔ دربار میں  
 مونہہ لے کر لکھی گئی تھی  
 جیسی ہوئی اور رونہ دیکھ کر  
 جیسی ہوئی اور رونہ دیکھ کر  
 جیسی ہوئی اور رونہ دیکھ کر

[illegible]





[illegible]

دیو تہ مانے بہت مناد  
جرت رہی نہ بچھائی بوجھا  
چڈھی سلیمان مانی سیوا  
جبین نی جٹہ کر بہا نوں  
جنہ وٹس وٹکھی تنہ وٹس  
سرک نہ آپ اگ سون پنچیا  
سو سنگ اک و ہون گکینہاز

جانوت اُمرایک بِلے  
وِولا میریس اوکلانان  
مہنا متہمت منہ پرا  
شیش کوس ہاہل سائون  
جنہ لگسنا کوچ سرطانی  
جانور اتی میگہ ویتسانی  
آی چارکنک بست لاگا

لکھی تیر چار موعوس دیا  
 دُنیا کہا وہا اندر سکا ناں  
 تیر نام چاہی کر نہ کہہ کر میرا  
 ساہجی چد نا جگ جاتاں  
 حقور سونہ بار گہہ ہانے  
 لکھی تیر و ان گنگن نہ جا  
 جو خہ تہاں سویت اس جاگا

میں نے دیکھا ہے کہ ان کی ساری باتیں ہی ایسی

سخن ابراهیم یاروی اردو  
بنام خداوند عز و جل  
استاد و پوهانی که می دانند  
ایضا تقدیر غمزه غمزه

مجلسیہ اسلامیہ مدرسہ اسلامیہ  
بیت بدینہ اسلام  
کامرانہ مسجد، لاہور  
۱۹۹۷ء

راجا اس تھوہ رسیں رانیا  
نی جیوتنت راجا جوہرست  
ای راجا جوہرست رانیا  
ای راجا جوہرست رانیا

کیدا لانا ہی تین تو میری  
واسطے بیان آیا ہون کر

جان کا اندیشہ سوتا ہونا  
کا سیکھتا ہوں

راجا اس تھوہ رسیں رانیا  
نی جیوتنت راجا جوہرست

راجا اس تھوہ رسیں رانیا  
ان ہوں ایہاں مری کنتہ آوا  
جو تھوہ ہمارے اوروہ لینیاں  
پاسا کنتہ اسیں نہ بوخت  
سورہ چہیت لاگ نہہ بارا  
پرہت اوڈونہ سور کی ہونین  
دسے سمیت سنگا پانا

سن ہو جوڈونہ جیکہ پانا  
پاسا اس جان پنا دا  
پن سوکال اوروہی دیناں  
چندی توپری جگت منہ ڈولو  
وکی اگ تنہ سرگ پتارا  
یہ گدہ چار ہوی یک جوہر  
بھین قول سیں ہن پساٹا

تاسون کون ہڈای مٹیہ نہ چور کھاس  
اور پیر لہو چندیری کا پد من یک داس

جوبی گرن جایی گریہ  
مین تہی گریہ گارن کوئی  
ہون رن تہنور نا تہہ  
ہون سورتن سیں سکندہ  
ہنوت سرش ہار جین کا ندہ  
بکر م سرش کپیہ جین ساکا  
جوانس کسا بہینہ اوچا

کا چور کارن چندیر  
سوگر وے جو جوگی چو  
کلب ماتہ جین دہہ سر رو  
راہ بیدہ جیتی سر بندہ  
راگو سر سمنہ جین باندہ  
سنگلہ پتہ پتہ جوتا کا  
جیت سنگیہ کی گہی گومو

درب لئی تو مانوں سیو کروں گہہ پاؤ  
چاہی نار پد منی تو سنگلہ پتہ سنہہ جاو

راجا اس تھوہ رسیں رانیا  
نی جیوتنت راجا جوہرست  
ای راجا جوہرست رانیا  
ای راجا جوہرست رانیا

راجا اس تھوہ رسیں رانیا  
نی جیوتنت راجا جوہرست  
ای راجا جوہرست رانیا  
ای راجا جوہرست رانیا

راجا اس تھوہ رسیں رانیا  
نی جیوتنت راجا جوہرست  
ای راجا جوہرست رانیا  
ای راجا جوہرست رانیا



شعبه یاد و جوهرت خلاصه



نکست دین کی کلا میں  
دو دوی سنائی کی بجائے  
اور باز دنا گنگا کی بجائے  
آرستہ بین اور دست  
کے دست ننگل کنول  
کی نظر تری بین اس طرح  
یعنی بدین ہندی لگا  
مساوم و دنا گنگا کی بجائے

لیے ہوتی ہیں اور ہاتھ دینے کی بجائے  
جس تھک کی ہیں سب کی سب  
ہیں جو کوئی اور سنس نہیں کی کوئی  
اور سب کی کال نہیں ہی اور نہ ہی  
جو اچھل نہیں بیٹے ہی وہ زیادہ  
کرتی ہی اس میں فیض کا  
یعنی جو لطف اور سب کی سب  
نہیں سب کی سب اور سب کی سب  
یعنی دیکھ سب کی سب اور سب کی سب  
سینہ اور سب کی سب اور سب کی سب  
ننگل کنول کی سب اور سب کی سب

اور اس کے پس پردہ دینے کی  
چرخ سیاہ لگی ہوئی ہیں  
دو دوی ہیں ایک سائے کے سارے  
دیکھ کی لٹو چور ہائی گریسکے ہاتھ  
چرخ ۱۲ پانچ پانچ پانچ  
بہت نرم سائے دوی کی اور پانچ  
کچھ نہیں کہانی ہی اور پانچ  
خط موی سینہ کو شکم پر لایا ہی میوہ موی  
کہ لکھ شام و دردم لایا ہو ہیں اور  
زلفیں نازناں کی دوت ہی ہیں اور  
دیکھ سب سب کی سب اور سب کی سب  
دو دوی کی ہیں اور سب کی سب  
بہن نہایت سب کی سب اور سب کی سب  
دیکھ سب کی سب اور سب کی سب  
دو دوی کی ہیں اور سب کی سب  
بہن نہایت سب کی سب اور سب کی سب

<p>لنگ ڈنڈ دوی بنیں کلا میں چندن گاہہ کی بھجاسنوار تہہ دانڈی سنگ کنول تہور سجھتے رات جن ہندی رچے کرتے پو جو تہور نہ ساتھان دکیت ہیا کا ڈوہ خویہ لنگ اگھو ٹھین اوگت جرن</p>	<p>وانڈین سپر کنول جن لائیں جن سو بیل کنول پو ناسے ایک کنول کی دو تو جو رین گنگا ایل لے جتہ کمن کی وی سب رکت بہری تہہ ہاتھان ہیا کا ڈوہ کی جاس نہیے وی ہتیارن نکمتہ بہرین</p>
<p>جیسٹین بھجا کلا میں تہہ بدہ جابی نہ بہا کہہ کنکن ہاتھ ہوی جتہ کی تہہ درین کا سا کہہ</p>	
<p>بہا تھار کج لنگ کچوڑی ایک پات وی وونون ابا جا تھو دوی لٹو ایک ساتھان پاتھ پٹ آہ جن پورے روماول تہہ او پر جو مان اکت بہو من تہہ پر کوٹا بہتہ بھار اوٹھی کج دوو</p>	<p>جا تھو دوو سہل جھرا سیام چتر دوو نہ سر جا جا جگ بہا لٹو چر ہی تہہ ہاتھان پان او ہار ہول اس گورے جا تھو دوو سیام اور ومان ہی کر ایک کیسل دوی گوٹا ناگ سدرن وہ پاو نہ کوو</p>
<p>کیستہ فونہ نہ نائین جو بن گربا ٹھان جو پیلین کر لاوی سو پاوی رت مان</p>	

دو دوی کی ہیں اور سب کی سب  
بہن نہایت سب کی سب اور سب کی سب  
دیکھ سب کی سب اور سب کی سب  
دو دوی کی ہیں اور سب کی سب  
بہن نہایت سب کی سب اور سب کی سب  
دیکھ سب کی سب اور سب کی سب  
دو دوی کی ہیں اور سب کی سب  
بہن نہایت سب کی سب اور سب کی سب

[illegible]

اور نگاہ دی اس ساج	کنول کیوں وہی اس جہاں	نہ کی گئی تھی یہاں
سُزنگ کفید نارنگ رتنار	پہنچ گئی اس اسی ستوار	دوسری میں سمجھتی تھی کہ
سو تل برہ جنگ کی کرا	پن کیوں بائیں تل پڑا	میں تل کی قربت سے ہوا کہ ایک
بائیں دشت کا وہ جن پہ	جو تل دیکھ جا ہی خبر سونے	موتی کی جڑا کرانگ پہ ہوا کہ ایک
جیو دنیہ او دہن چھوٹا	جائو بنو رہم پڑا تو	ریکیت کی ایسی کیا تھی کہ ایک
اور نہ سوچی سو تل چاٹے	دیکھتے تل غیب گاکا ڈھ	او کو کھانوں تو وہی میں ہوتی
چھوئی سونا گن سُزنگ کپولا	تہہ تراکٹ نہجہ سی ڈولا	حاصلت و حصار کی سب روئے تھی کہ ایک
رکھیا گئی خجور وہ ناگن ہر دین اور پلوت		مرد و دین کی سب روئے تھی کہ ایک
کہہ جو گت کو چھوئی سکی دوی بہت کی اوٹ		یہی میں کہہ تہہ دیکھ گیا کہ ایک
کوئی تین پہنچہ کنڈیرین کاوہ	کیوں خجور کیسہ جن تھا وہی	پہنچ گئی تھی یہاں
بازگ تنگ جان گمہ دہرا	بہن وہ کیوں کا برنوں کرا	روں میں خجور کی لائی تھی کہ ایک
جی بول تچور سُنا را	گہرن پر پو گیا کیوں اُٹھا وا	پہنچ گئی تھی یہاں
امین پایا کارن سنے	گیوں سُنا ہی کی اس سب	یہاں گہرن کی سب روئے تھی کہ ایک
تین سونائون ہوئی جو دیکھا	میں تہہ سناون پری تر کیا	یہاں گہرن کی سب روئے تھی کہ ایک
ساج کنول تہہ اوپر دہرا	کچھ تہہ سونے کی کرا	یہاں گہرن کی سب روئے تھی کہ ایک
دوبی یک جات میں چلے	خشج کرن بہت گہن سنے	یہاں گہرن کی سب روئے تھی کہ ایک
ناگن چھپی کنول پر چرکی مٹی		یہاں گہرن کی سب روئے تھی کہ ایک
جو وہ کال کتنہ ہاتھ پتاری سولا کی وہ		یہاں گہرن کی سب روئے تھی کہ ایک

[illegible]



رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے آپ کو دیکھ کر ہنسے وہ ملعون ہے۔  
 رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے آپ کو دیکھ کر ہنسے وہ ملعون ہے۔  
 رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے آپ کو دیکھ کر ہنسے وہ ملعون ہے۔

رشتہ منہ جو کھی رس پاتا انبرت کو لب جلیبہ جن لائے پانچ سو پانچ سو پانچ سو پانچ سو سنہ تین سو پانچ سو پانچ سو پانچ سو سرور سبب کہ مہر مہر مہر مہر ہو کہ مہر مہر مہر مہر مہر مہر مہر مہر مہر مہر مہر مہر مہر	گوگل میں سنت من راتا پانچ سو پانچ سو پانچ سو پانچ سو سنہ تین سو پانچ سو پانچ سو پانچ سو سرور سبب کہ مہر مہر مہر مہر ہو کہ مہر مہر مہر مہر مہر مہر مہر مہر مہر مہر مہر مہر مہر
--	--

گفتہ سار و اموی جلیبہ سرستی کاہ  
 انیدر چاندرب و یو تکی جکت مکہ چاہ

سرور منہ جو کھنکھن پیسے چاندرب و یو تکی جکت مکہ چاہ کہیں	سرور منہ جو کھنکھن پیسے چاندرب و یو تکی جکت مکہ چاہ کہیں
--	--

بید پران گرنتہ جت بسی سنی سکھ لکھنہ  
 نا و نو وراگ ترش بدک سرون ہی بدہ و

چند بار ہی ۱۱  
 چاندرب و یو تکی جکت مکہ چاہ  
 چاندرب و یو تکی جکت مکہ چاہ  
 چاندرب و یو تکی جکت مکہ چاہ  
 چاندرب و یو تکی جکت مکہ چاہ  
 چاندرب و یو تکی جکت مکہ چاہ  
 چاندرب و یو تکی جکت مکہ چاہ

گفتہ سار و اموی جلیبہ سرستی کاہ  
 انیدر چاندرب و یو تکی جکت مکہ چاہ  
 کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں  
 کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں  
 کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں  
 کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں



نین چتر وی روپ چری سمندر ترنگ اتنه جن سر و چند مننه کنجن جو چیل بلول دول و لالی زکمه گمانه نه پتیا مهن انگ سیٹ مکھ سیام سوا ستر زکند هر پ لال کر انهن	کنول پتر بر هر کهر پری دولته او گمنو مننه مدانی پر پر لرنه اهور رهور تر تر مننه پنچیل سیدگی پر پر سر و مننه لاگین متین تر چه چلنه کهن سوده نهن اولی چلنه سرگ کنه جانین
---	--

اش وی نین چکر وی بنور سمنه اتنه جن جو کمال هند ولی فی انونه لی جا
--

ناسک کهر هری دهن کهر شمس مکمه سونه کهر گمه انا و چون سمندر چا جنه بیرو ناسک پسر اس ناسک ناسو کرن پهل سپهرین و جیار سوهل چاه پهل و و او نجا نجبون کین سو پهل و و کد نا	جوگ سنگار جبار و سیر رانون سون چاهی سنگد ان سیت بنده باند پهل نیر او سکند وینیی بده با سو جنه سر و سس سوهل بار و با و ننه نکست نجا پیو نجا بگیس پهل سب چا مهنه چدا
---	--

اس و و پهل باس کا اگر بهانا سکا سمنه جیت پهل و و پهنه فی سب بهی سکند
---

بن چتر وی روپ چری  
 سمندر ترنگ اتنه جن  
 سر و چند مننه کنجن جو  
 چیل بلول دول و لالی  
 زکمه گمانه نه پتیا مهن  
 انگ سیٹ مکھ سیام سوا  
 ستر زکند هر پ لال کر انهن  
 کنول پتر بر هر کهر پری  
 دولته او گمنو مننه مدانی  
 پر پر لرنه اهور رهور  
 تر تر مننه پنچیل سیدگی  
 پر پر سر و مننه لاگین متین  
 تر چه چلنه کهن سوده نهن  
 اولی چلنه سرگ کنه جانین  
 اش وی نین چکر وی بنور سمنه اتنه  
 جن جو کمال هند ولی فی انونه لی جا  
 ناسک کهر هری دهن کهر  
 شمس مکمه سونه کهر گمه انا  
 و چون سمندر چا جنه بیرو  
 ناسک پسر اس ناسک ناسو  
 کرن پهل سپهرین و جیار  
 سوهل چاه پهل و و او نجا  
 نجبون کین سو پهل و و کد نا  
 جوگ سنگار جبار و سیر  
 رانون سون چاهی سنگد ان  
 سیت بنده باند پهل نیر  
 او سکند وینیی بده با سو  
 جنه سر و سس سوهل بار  
 و با و ننه نکست نجا پیو نجا  
 بگیس پهل سب چا مهنه چدا  
 اس و و پهل باس کا اگر بهانا سکا سمنه  
 جیت پهل و و پهنه فی سب بهی سکند

بن چتر وی روپ چری  
 سمندر ترنگ اتنه جن  
 سر و چند مننه کنجن جو  
 چیل بلول دول و لالی  
 زکمه گمانه نه پتیا مهن  
 انگ سیٹ مکھ سیام سوا  
 ستر زکند هر پ لال کر انهن  
 کنول پتر بر هر کهر پری  
 دولته او گمنو مننه مدانی  
 پر پر لرنه اهور رهور  
 تر تر مننه پنچیل سیدگی  
 پر پر سر و مننه لاگین متین  
 تر چه چلنه کهن سوده نهن  
 اولی چلنه سرگ کنه جانین  
 اش وی نین چکر وی بنور سمنه اتنه  
 جن جو کمال هند ولی فی انونه لی جا  
 ناسک کهر هری دهن کهر  
 شمس مکمه سونه کهر گمه انا  
 و چون سمندر چا جنه بیرو  
 ناسک پسر اس ناسک ناسو  
 کرن پهل سپهرین و جیار  
 سوهل چاه پهل و و او نجا  
 نجبون کین سو پهل و و کد نا  
 جوگ سنگار جبار و سیر  
 رانون سون چاهی سنگد ان  
 سیت بنده باند پهل نیر  
 او سکند وینیی بده با سو  
 جنه سر و سس سوهل بار  
 و با و ننه نکست نجا پیو نجا  
 بگیس پهل سب چا مهنه چدا  
 اس و و پهل باس کا اگر بهانا سکا سمنه  
 جیت پهل و و پهنه فی سب بهی سکند

بن چتر وی روپ چری  
 سمندر ترنگ اتنه جن  
 سر و چند مننه کنجن جو  
 چیل بلول دول و لالی  
 زکمه گمانه نه پتیا مهن  
 انگ سیٹ مکھ سیام سوا  
 ستر زکند هر پ لال کر انهن  
 کنول پتر بر هر کهر پری  
 دولته او گمنو مننه مدانی  
 پر پر لرنه اهور رهور  
 تر تر مننه پنچیل سیدگی  
 پر پر سر و مننه لاگین متین  
 تر چه چلنه کهن سوده نهن  
 اولی چلنه سرگ کنه جانین  
 اش وی نین چکر وی بنور سمنه اتنه  
 جن جو کمال هند ولی فی انونه لی جا  
 ناسک کهر هری دهن کهر  
 شمس مکمه سونه کهر گمه انا  
 و چون سمندر چا جنه بیرو  
 ناسک پسر اس ناسک ناسو  
 کرن پهل سپهرین و جیار  
 سوهل چاه پهل و و او نجا  
 نجبون کین سو پهل و و کد نا  
 جوگ سنگار جبار و سیر  
 رانون سون چاهی سنگد ان  
 سیت بنده باند پهل نیر  
 او سکند وینیی بده با سو  
 جنه سر و سس سوهل بار  
 و با و ننه نکست نجا پیو نجا  
 بگیس پهل سب چا مهنه چدا  
 اس و و پهل باس کا اگر بهانا سکا سمنه  
 جیت پهل و و پهنه فی سب بهی سکند

[illegible]

ہر چہ کہ چاہیے وہی ہو جائے  
 ہر چہ کہ چاہیے وہی ہو جائے  
 ہر چہ کہ چاہیے وہی ہو جائے  
 ہر چہ کہ چاہیے وہی ہو جائے  
 ہر چہ کہ چاہیے وہی ہو جائے  
 ہر چہ کہ چاہیے وہی ہو جائے  
 ہر چہ کہ چاہیے وہی ہو جائے  
 ہر چہ کہ چاہیے وہی ہو جائے  
 ہر چہ کہ چاہیے وہی ہو جائے  
 ہر چہ کہ چاہیے وہی ہو جائے

رین ہوی جگ دیک گیس بگدی دیس بھو اندھیا لہر نہ ہر لکھنہ است کار بید ہی بکس ملکہ انگا ناگ چڑ ہی مانت کی بیل پر پر ہنور ہن چت بند ہنور نہ اوڈنہ جوبدی بان	پنی جو رہا جگ سہر سہر پنی ہن گنگا تہ بکہ ہری پسار جانو لوٹہ چڑ ہی ہونگا لہر نہ مرنہ جن مانہ کیسی لہرین دی جان کا لندہ چور دہر آچی چون بان
--	---

ہوی اندھیا رین گن لوکی جو چہ پیر کہہ جانہ  
 کیس ناگ وی گت مین دیکھی گنہ سور جو کاہ

جن بنت راتا جگ دیکھا اور چ چہ پتہ نہ پو جن گب بکھ رہی گن سیاہ وہون دیس دی ترنگن کلگا ہیر ہونہ کی جس پانٹے پوجی مانگ ہور اوٹھ سورا مہی دیکھ راتا ہاگاتا	مانگ گنگ جو سیندر رکھا گئی پیر اول پاٹی پارے ہتی اریہ پپ سب نامان جہان مانجہ سستی مانگا سیندر رکھ سو اوپر را دیوتا ہی دیکھ سندورا رسا منجہ اب ہوی جوتا
--	--

مہی کاری پپ کنول تین کسی جہان آ  
 پوجا اندر اندون سیندر سس چھپکا

سنست رت معلوم ہوتی ہی اور

کی پٹیاں اگر کہہ کر تی ہی اور مندل  
 سی میا نی پتی ہی یہ معلوم ہوتا ہی  
 افون مسام کی پھل پشانی پر کہے  
 ہن یکہ برسہا ہن گئی جا ہی پتی  
 ۱۲ جہان مانجہ مہی وہ مانگ  
 مہن پانی جہا کی گویا سونہ سستی کاڈ  
 دیتی ہی اور اوپر خط مین سیندر کا  
 گویا قطار ہیر ہوتی کی معلوم ہوتی ہی  
 اور دیوتا اس مانگ پر نقد ہونے  
 ہن اور نقاب مین کو واسطی پوجی نک  
 ۱۲ مہی ہور سہر مانجہ میندو وودت

انسان کی کیا حقیقت ہی  
 سیندر پانی پوجی ہی اور  
 مہی پوجی سور پوجی  
 ۱۲ مہی پوجی سور پوجی  
 ۱۲ مہی پوجی سور پوجی



۱۲







دیکھو غلام ساندھی اگر میں ہی ہوں کہ ہمت اہم  
 تو میری عقل میں ہی ایک سو سو سیل ہی ہے  
 دوسرے دوسرے کی سو سو سیل ہی ہے  
 کیستے اگر ایک کو تو دیکھتی تو عقل حکم  
 احواف کا میں عالم ہوں اور اندھا قلاب  
 دہشت کی راگ دیکھ رہا ہوں دوسرے تھلا  
 راگ کو جیتا دوسرے تھلا دھشت تھلا  
 کی گئی لگا اور کہا ای اور تھلا دھشت  
 میں ایک رہا اور تھلا دھشت تھلا

جانو سچ چمک رہا منگن تاہم سیر چڈھاوا آنہ نہنہا ربات کہو ساہ جکی سر سوچ سس تھیں سا تو دیپ جہاں کر جو رہیں سو موری سورہ سی رائے دیکھ توں ہوی لون ملائے	سنگی اوتر ساہ من ہنسا کسج جوگ جو کسجین پا نا توں بہکما ر جیبہ مکہ باچے کہنہ اس نار جگت اپر نہیں جو پد من تو پین مندر مورین سپت دیپ نہنہ چن چن آئی جو آونہ نہنہ دیکھس مک دیا
چمن کندھون چکوی جس رست توئی اکاس جو پد من تو مندر مورین آچر تو کیدلاس	

آن باہن ہون ہون ہون ہون ہون اودو است نہنہ ایس شرابا جو نہنہ جو کسی جینہ کہ پانہا سو یہ جو ن دیپ نہنہ تھیں سنگا دیپ نہنہ سو موری تب راگ کو جیتن کہو او کہون سو سب نار نہنہ کی دوا	تھنہ پد راج چترت بہار چار مو کندھیں کہ کا باجا ہرم تراج آوت کل مانہا کچھ جہ چار سب کچھ ایر نہیں پد من انبرت ہنس سدا درو سا تو دیپ دیکھ ہون آوا اگیا ہوی نہ را کہو دجو کہا
ایہا نہنہ سگنہ او چترن بن باس کہان پد منی پدم سیر نہنہ نہنہ	

دیکھو غلام ساندھی اگر میں ہی ہوں کہ ہمت اہم  
 تو میری عقل میں ہی ایک سو سو سیل ہی ہے  
 دوسرے دوسرے کی سو سو سیل ہی ہے  
 کیستے اگر ایک کو تو دیکھتی تو عقل حکم  
 احواف کا میں عالم ہوں اور اندھا قلاب  
 دہشت کی راگ دیکھ رہا ہوں دوسرے تھلا  
 راگ کو جیتا دوسرے تھلا دھشت تھلا  
 کی گئی لگا اور کہا ای اور تھلا دھشت  
 میں ایک رہا اور تھلا دھشت تھلا

۲۵۲

دیکھو غلام ساندھی اگر میں ہی ہوں کہ ہمت اہم  
 تو میری عقل میں ہی ایک سو سو سیل ہی ہے  
 دوسرے دوسرے کی سو سو سیل ہی ہے  
 کیستے اگر ایک کو تو دیکھتی تو عقل حکم  
 احواف کا میں عالم ہوں اور اندھا قلاب  
 دہشت کی راگ دیکھ رہا ہوں دوسرے تھلا  
 راگ کو جیتا دوسرے تھلا دھشت تھلا  
 کی گئی لگا اور کہا ای اور تھلا دھشت  
 میں ایک رہا اور تھلا دھشت تھلا

دیکھو غلام ساندھی اگر میں ہی ہوں کہ ہمت اہم  
 تو میری عقل میں ہی ایک سو سو سیل ہی ہے  
 دوسرے دوسرے کی سو سو سیل ہی ہے  
 کیستے اگر ایک کو تو دیکھتی تو عقل حکم  
 احواف کا میں عالم ہوں اور اندھا قلاب  
 دہشت کی راگ دیکھ رہا ہوں دوسرے تھلا  
 راگ کو جیتا دوسرے تھلا دھشت تھلا  
 کی گئی لگا اور کہا ای اور تھلا دھشت  
 میں ایک رہا اور تھلا دھشت تھلا



میں نے اپنے اقرب و اطلاق  
اس بات کی یاد

بسم الله الرحمن الرحيم

سید فاضل

کتابخانه عمومی

١٤٤٤

کتابخانه

١٠٠

10

التي

دوسری

*(Signature)*

ہیسا سا دھن سنت بہکاماری  
ہم پن جانان ہی پروسان  
دہلی راج چنت من کا ڈہی  
سینت غوغی چنا چہ کی سہرا  
سہہ دہلی کت جوی جوی گئی  
یہ دہلی کا رہی ڈو بلائے  
راون لنگ جا رہا سب تہا پ

پر دلیسی کنہہ پونجھہ بنکارے  
 کون پنتہ گونب کہہ بیان  
 یہ جگ جیس دودھ کی ساو  
 فنتہ گھو فنتہ مہو کہہ کیر  
 کیکی گرب کہہ مہو مل گئے  
 ساو ہی کاوہ و شیل جب ما  
 رہا دھون آوڑ نہا نہا

بہیکہ بہیکہ راہِ بچگی کا پانہن کا بہاٹ  
اگیا سہی پو لاوہ دہرنی دہری لاسٹ

راگو حجتن بُت جو زبانا  
 عیسٰی نامیکی دینہ آسنا  
 اگیا بھی سو راگو پاہا  
 راگو پیر عیسٰی بُتین دہرا  
 پرم سنگھلہ پ کی رانی  
 کنول نہ پوچی تہ باسا  
 جہان کنول کس سور نہ پجا

تنگن گیت بولا واپا  
 چمکت نک گنگن کر پیا  
 توین منگن گنگن کا بانہا  
 جگ جگ راج بہان کی کرا  
 رتن سین چورندہ اگنی  
 روپ نہ پوجی چند اکا سا  
 کہہ سہ دیون اور کودو جا

سورانی سنسار شین و جنان کنکشن  
آپر روپ کیلکولیشن و جبر کوکشی

1951

[illegible]

مکتبہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

کتابی بنی سلیون فی شرح  
 راجع چیتن کی اکمل ادب  
 سی پناہ دینا کی ۱۲  
 چوٹی یعنی خود شخص  
 اپنی کی تپا چاودہ پور  
 سی ہوتا چاودہ پور  
 ایسی صاحب جلال کی کائنات  
 اسکی میں بان قاصی  
 میں چیتن یعنی جس شخص  
 اور کو چاودہ پور  
 چوٹی اور جابی مروت کی تصور کیا جائے  
 سیر کی گیتن میں ہے بہت بیان  
 اور سہ پہن میں کی مروت کی  
 گوگون فی دھرتی کائنات کی گردن  
 چکا کی گردن بن زمین باکس  
 سہ اسکی مروت اور جل جل غفلت  
 ہنوز وقت نامہ سی زمین کی چوٹی  
 کی کان کی کمال اور یہ کار چوٹی  
 کر کوئی بن مانگی چاوی اور کوئی چوٹی  
 چاوی چیتن تپا چاوی بن مانگی

سکھن کہا چیتن سنبھارا جو کوئی پاوی آپن مانگا وہ پداوت اس سر پان جلن چیتن سو گیت چل گوی تمہ اس بہت بوہت بہت ہتھنہ دینہ نامی کے گون توین پُن مرت ہو جی رہو	ہتھن چیت جی جاس نما را نا کوئی مری نہ کا ہو کمانگا برن بجای کاہ کی روپان پرگٹ گیت جوی بن ہیو دھن دھن سیس جوی دی اُترندی نار پی جویان آہنہ اکیل کان کی رو
--	--

کوئی مانگ مری نہ پاوی کوئی بن مانگا پاو تو چیتن اورہ سمجھاوس و نہ توہ کو سمجھا و
---

بہو چیت چیت چیتا رووت ای پری ہم جہان جوان وہ سانسو جیہ کیرا اب یہہ بھیکہ تہان ہوئی مانگن او اس کنگن جو پانون ووجا دہلی نگر آو شرکانون سون جری جہہ کی کسارا	بہر نہ آئی سون دکھ ایتا روت چلی کون سکھ تہان کون رہن پر چلون سویرا ایت دی جگ جرم نہ کمانگا دار دہری آس من پوجا ساہ علاوالدین سلطان بارہ بانی برہن دینارا
--	--

تہان جابی یہہ کنول کھانن جہان ال علاولین شکی چیدی بہان موی رتن موی چل موی
--

۱۲  
 تو اور دکھ سمجھا تا اب نہ کو کون سمجھا  
 کہ بہو چیت یعنی بڑی فیاض  
 کو میں فیضان کی اس قدر چٹکنا وٹنا  
 روتی ہوئی یہاں آئی تھی اور روتی پھر  
 پس ای مقام پر کون موجب آرام  
 تصور کرنا چاہی کہ جب لڑکا پیدا ہوتا  
 شب ہی روتی اور جب وقت نرسا کا  
 ہی اور وقت ہی اشک جاری ہوتی پھر  
 انیشہ ہستی و پانی چلا جاتا ہوتا  
 غرض کہ راجہ چیتن فی جہان کو پڑے  
 کو کی شکی کی نفس کی سارا  
 بادشاہی لافان کی سارا  
 احوال پداوت کا بیان کر کے  
 ۱۱ ۱۲ ۱۳

معلوم ہوتا ہے کہ کسی ایسے بادشاہ کو جو  
اور نہ پانی نہ آتا اور نہ  
اس بادشاہ کی آگاہی  
حضرتی گریہ و زاری آگاہی کہ  
پانی اور دل پر وہ غرض کو کمال  
موتی نہ ہو کہ جو  
موتی نہ ہو کہ جو

<p> بہو سو چیت چیتن چت چیتا  پن جو بولامت بدہ کو ورا  باڈر پیر سیس پی دہیان  بانہ لاتی کانہ نہکوری  جون ری ٹنگا یہ چتورہ مان  بہ را حاشہ بدہتیا را  ناکوی سچ لاگ گو ماری </p>	<p> نمین جبر و کسین جیو شکستا  نمین ہسرد کمان لاین ودا  آین کمی پرای نہہ سُنان  کمن چکار کمن بازہی بوری  کاسون کون جا لون کہہ نان  بین را کہا بہہ شک بپا را  اس بہہ نگر ہوی جٹا سے </p>
---	---

دشت دبی سبک لاد واک پهنس ریگیون  
جهان بکسار بناخی تهنان باشخ کو حیون

<p>کشت دہو اس آبی جو وکھین          سرک سوکس کری اجوری          سنس سورہ جو ہوت و دج          تین ہیکار موہ گنگن دینان          نین بیکار ڈ پڑے سب چدے          نینہ نین جو بید سامنے          نوٹ نہ تا نین پنج بیکاری</p>	<p>لیکھی جیو دچنا کی دھوسین          تہ تین ادھک دیون کہہ جری          دن پبارہنہ ربن نہوتی          وشت جو پری جیو ہر نعمان          لاگی تہان بان ہی گدے          سبس دہنہ نسر نہ نہ تانی          تہیون تری لاک کہہ گاری</p>
---	---

کلت، اگر کسی شین ہی جیو ہر اتنے بارش  
سز و تیر بچوہ جیون ترک ترک مہ بہاٹ

[illegible]



گفتی من در قیام اندر گریه و زاری  
دور بی گشت و خاکی من گریه و زاری  
گیا اس کی سی دیو که خون میانه جگر  
ز غم بی حسی ای ای ز کربان و گداز  
ای گریه و زاری ای ای ز کربان و گداز  
گفتی من در قیام اندر گریه و زاری  
دور بی گشت و خاکی من گریه و زاری  
گیا اس کی سی دیو که خون میانه جگر  
ز غم بی حسی ای ای ز کربان و گداز  
ای گریه و زاری ای ای ز کربان و گداز  
گفتی من در قیام اندر گریه و زاری  
دور بی گشت و خاکی من گریه و زاری  
گیا اس کی سی دیو که خون میانه جگر  
ز غم بی حسی ای ای ز کربان و گداز  
ای گریه و زاری ای ای ز کربان و گداز





من محسنی اور منی کے ذریعہ ہر ایک کو  
رواں میں ہر ایک کو  
منی کو

<p>راگنویں چکن ریک          اکیا ہی رسیان نہ یو          جو تھہ نول تپیر رہی رجا          بیدین گمہ سانج جو کسا          کھونٹ رتن سوی ہیکرا          جے پوئے باور کت نہ لی          کھاسنگ دار دشت بنکی</p>	<p>کسین بان پتر اس مک          مارون کاہ سامون دیہ          بیڈت سوی میڈنت سا پیا          سو جگ جگ استہ ہیرا          کمنہ گمرتن جو دار دھرا          جہہ سرستی بکھ کت ہونی          کاٹی کل پپ کی سنگے</p>
<p>کبتا چلا مدہ گر و سب سواتی ہند          تنہ ماتس کی اس کا جو مر جائے ہند</p>	<p>دس سارا راگنویں          ہل کینہ اس گنی سارا          سرج کی ٹھانوں کری چن دیا          ایک دس اک دوسر دس پانی          جس بہتین ایکس ہو توڑا          سورج گڈہ تر لیو اوتارا          سرگ جانی جو سوی ملا وارا</p>
<p>آوارا گنچتن دیو ہا ہری پاس          ایس نجانی ہر دین بھری بسی اکاس</p>	<p>پتہ سو بات ید ماوت شسی          کی گیان دھن اکم سجا را          جین جا کئی پوج جس کا دی          کب کی تھہ گمر گنہ ہر دے          چن آجکیت مکہ کا دی ہو رن          رانی راگنویں ہیکرا          باہن جہہ دیتان پی پاوارا</p>

[illegible][illegible]



[illegible]

















آن تهنه کمی نیک بیه سو بیا  
 ساقور جانب کشتوری چو را  
 تنه گن اس بی جانب نیوای  
 جل باو بی او بی جوی  
 سوس پر ای باری و کی  
 او می آک دوی دارا بیا  
 جو دیکمی ناکیر باره  
 پی پیل سوچی بشور جه نو بیا  
 آب جوی پنج ته هر دین ووا  
 لای آن باخته کی باری  
 بی بانگی انلی سدراتی  
 تخمین پان د با ونه نگه سوی  
 کون سانه تنه بیر می کیر  
 لاگ مری اب سو کا سار  
 چه شورو جو باو بی ری سواپنی سانون  
 ساج ناکیر کونده جانین ته تنه انبر الون  
 ته انبر الون لینه کا جوری  
 بی برکت گل کشیده  
 نارنگ داکه نه مری باری  
 او نه سدا پر پنج صبیلا  
 کنول کی بردین رووان کیر  
 چنه کمر کو انبر پو پنجه  
 جی پر دیکمی سوئی پیکان  
 ره اپنی لوین باری موسون جو جه نیا جه  
 بالست اکیم نوچی پن کر کهو جا کها جه  
 کما بی بی نوب کمر موری  
 تنه و کینه چا به کسید  
 ویکه مرته جه سوکا ساری  
 کمر بذر لوکا کمره  
 تو بو بیه پوچی ناکیر  
 بر میر کا بولنه چو پنجه  
 مار کا ه سدا بی نیکان

[illegible]

آن تمنہ کہی نیک یہ سوہا  
سا نور جانب کشتوری چو  
تنہ گن اس ہی جانب نیواری  
جل باڈھی اوہی جو آئی  
سوس پر اسی باری دھی  
اوہی اک دوی دار ابیر  
جو دیکھی ناکیسر بارے

همه ستر و زو با دوی  
چو ناکه ستر کونده جان

سید ابوالون لہنہ کا جوری  
 ہی برکت گٹل کشیلے  
 نارنگ واکہ نہ مہری باری  
 ادبہ پر تیج جہید  
 کنول کی بردین رووان کہ  
 جیتہ گٹر کو او نر پو سنجے  
 جی پر دکی سونی ہیکانہ

روايتی توین باری  
بالت اکم نوچی پین

پنی پتل سوچی ہنور جہ نو بہا  
آئب جو انج تہ ہر دین دوا  
لائی آن ہائے کی باری  
ہی بانگی انہی سر نانی  
تجین پان د باوند گہ سوئی  
کون ساتھ تہ بیر می کیر  
لاگ مری اب سو کا سار

ہی سوائی شہانوں  
ین نہ تہا تہا لکون

کاجی ہی نسیب بکھه موری  
تیند و کیند چا بکسید  
و یکھه مرته جه سوکا ساری  
کشر بڈهر لوکا کسرا  
تو بو بڈهر پوجی نگیر  
بر پیر کا بوئنه چو پچھے  
نما کر کا دسرا ہی نیکا

موسون جو چہ نہا ہما  
کر کو جا کہا ہے

[illegible]

جانی چوئی نامہ دل  
 بے نیلے احوال کاشی کا شہنا  
 کربا بوی جوی کاشی  
 بے نیلے احوال کاشی کا شہنا  
 کربا بوی جوی کاشی  
 بے نیلے احوال کاشی کا شہنا  
 کربا بوی جوی کاشی

سے گاہ کہیں  
 مانند شل نیلے چوئی کاشی  
 سہولتی تھی اور وہ ان  
 ایک لکے بیٹی تھی اور وہ ان  
 سہول مانند سہول  
 سہولتی تھی اور وہ ان  
 سہولتی تھی اور وہ ان  
 سہولتی تھی اور وہ ان  
 سہولتی تھی اور وہ ان

<p>دیکھو زہس رہ کی ناباکی          پدماوت سنون اسی سو آتی          بہنور ملا رس کوئی نہ ہوا          اور سنگار مار سب گوند نہ          بگین گپو چو جس کر نہ          کنول تہہ آچی اپنی بابا پر          تیس ایک جن دہو اکیلی</p>	<p>جانی چوئی تہہ پہلواری          نوو تہہ آتی نہ متین سہانی          ناگتی ہی اپنی بارے          سکھی ساتھ سہا سہنہ کو نہ          تہہ جو بکا ور تہہ سون لونا          ناگتی ناکیہ رانے          جس سیو تی کلال عسید</p>
--	--

ات سوو تہہ گوتجات ست بد کی چوکل  
 ملا بہنور ناکیہ ستین دہی نہ نہ سکھہ ہوکل

کاشی کا شہنا  
 گپوئی فریہ دشت لکاتی گپوئی  
 گپوئی ناکیہ اور مالتی کا دشت سہول  
 گپوئی اور بہنور مالتی کا دشت سہول  
 گپوئی اور بہنور مالتی کا دشت سہول  
 گپوئی اور بہنور مالتی کا دشت سہول  
 گپوئی اور بہنور مالتی کا دشت سہول  
 گپوئی اور بہنور مالتی کا دشت سہول  
 گپوئی اور بہنور مالتی کا دشت سہول

<p>سکھنہ ساتھ آئی تہہ باری          ہمتین پرودہ مکھہ باتین          پدماوت ہنس بات چلائی          ہی لاتی پی لاتی نہ جانی          سنگندہ راوہ نہ جانی تہان          لاگیو جانی کر لیل کہ ریتی          تہہ تہا و نازنگ کی چانہا</p>	<p>سن پدماوت رس سہا          دوو سو تل پات سہا          باری دشت سرنگ سہا          باری سو پھلی ہی تہہ انی          ناکیہ او مالت جان          آما جو ہیکر کنول پرتی          جنہ انہی تانگی پیر تانہا</p>
--	--

پہلنہ پھول کی و تہہ پیر دیکھ نہ سہا  
 انب لاک جنہ بارین چاٹ لاک تہہ تانہ

۱۲



جو بہا میر ہتھو رنگ راتا  
 کوکت جو بدیس گہانی  
 جو پر مافوت سہم ہی لونی  
 جمان راہو ہکا چر نہ مانہ  
 ہنور پر گنہ اس رہی نہ رکھا  
 سچ ناگیت پھول سہاوا  
 چو دا ہوا ہی ہسری ارگھا

ناگیتی ہنس پوسنے باہا  
 کس دہن ملی بہوگی کس  
 مورین روپ کی سیر پونی  
 چندراول سیر یوح نہ چانہا  
 سچی دا کہہ ہوا رس چاکھا  
 کنول کشیدنی سون سن لاوا  
 توہ بسا بندہ دہن نہ چکا

گاہ کہون ہون تو سون کچہ نہ تورین ہون  
 ایہان بات مکہ موسون اوہان جو وہ ہون

ہسرو ہور جسہ پد سن انی  
 کنول نین راتی تن کیتی  
 کل ہنسی دیکھی جس سہان  
 ٹوٹ انس جس کہنہ مارا  
 سہوان جا ہو جمان نسہا  
 سچنی لاگ جسہ انی ملی  
 بہرن لی ڈواری ہون چنہا

کتہہ دیکہ کستہ رین بہانی  
 بہان دیکہ سس بدن طینی  
 رین نکمت گن گنہ بہا  
 سچ ہنس سس وئی بہا  
 ہی زاکمی ہوئی نسہا  
 ہون لی ان ایہان کنول  
 ئی دوی نین رہٹ کی گری

سہر سرور ہنس جل گستا تو گئی بھوی  
 کنول پریت نہ پرہری سو کہیل پرہوی

سب دن راجا وان دیوا  
 ناگنتی نگہ سپر  
 گر گیم جرت چاڈو جا  
 جوہ جری پرست بن لاگی  
 اب ساکنا دیکھی او چا نہا  
 کو نیون تہرک بیٹھ تنہ ڈارا  
 تون جوگی ہو گی گاہیہ لگی  
 کاهہ ہنسوتنہ موسون کیواورسون  
 توه نگہ چکلی سحری منہ نگہ برسی  
 ناگنتی توین پل سیاہی  
 ہستی ونہ آڈو جو پو  
 پانچن لوه پوڈو جگ وڈو  
 بھنہ سیت گنگا جل ڈیٹھا  
 کاهہ بیوتن دن دس  
 کوئی کہہ پاس آس کی ہرا  
 کھنڈ لای کے نار منائی  
 پھر ہی جو کھس کھارہ ساکنا وار یون کہہ  
 سنی پکھ مل آئی جو ہارٹی ٹوٹ ہی پھی  
 بیس جس ناگنتی نیوہ آوا  
 سونہ کری پڑ کہہ سون ویشے  
 سو کہہ کون دیکھا دی آری  
 اوٹھی جہار پنکھی اوڈو بہاگی  
 کوئی رس پاس بانہا  
 کو نیون کری کیسل گر دارا  
 ہون چہار بیٹون توه لاگی

[illegible]



باجت گاجت یعنی راجا  
درازی بکند و بکند و بکند  
بجی بکند و بکند و بکند  
بجی بکند و بکند و بکند

بجی بکند و بکند و بکند  
بجی بکند و بکند و بکند  
بجی بکند و بکند و بکند  
بجی بکند و بکند و بکند

بجی بکند و بکند و بکند  
بجی بکند و بکند و بکند  
بجی بکند و بکند و بکند  
بجی بکند و بکند و بکند

<p>باجت گاجت راجا آوا بجس آبی مانا سون بلا ساجی سندر بندہ نیوارا آوا واپداوت کیر یوانون جنہ چانہ منہ دیوپ ویتیا سنی نجای سوت کی جبارا بھی آمان جو کھنڈ کھانے</p>	<p>نگہ چوندس باج بد باوا برائمنہ جن نہنی کونسا آو بہہ ہوسے سوشگل جارا ناگمتی دیکھ اوٹھی سو بہانہ قیس جبار لاگ جو آئی دوسرین سندر دینہ اوتارا رتن سین بد ماوت نے</p>
<p>مٹھ سنگا سن لوگ جو ہارا اگنت ڈان نیو چا ور کینہا ترتی ہست لی مہاوت ملے ہیٹا بیٹا کینو رجت آونہ نیکی گینج ملی درگا ناان ملی کنور کا رہے آئی بجکی دسا بھی یین وونی</p>	<p>بدبھتی ترگن درب بو ہارا سنگتن وان بہت کی دینہا تسی لی آو پر بہت چلے راجا ہنس گل لگا وینہ پور تہہ باجی گھر مسیانہ درب دیگی گشتی ٹہا وان دانگ سبی جگ سنی</p>
<p>پانچن پانچ سبت سہہ بھانی بہاٹ چھٹس گوری کھٹ درشن آئی جوہری بہہ پاپ</p>	<p>پانچن پانچ سبت سہہ بھانی بہاٹ چھٹس گوری کھٹ درشن آئی جوہری بہہ پاپ</p>

وینا دی مین دروازوں پرانی پانی  
باندی کتین اورنگل پانچا دی  
پونگی مکی اسٹل آوا وانی اس  
نیکھ دل ساری پداوت کانو دیوا  
ناگمتی کی جب ہی سوار کی دیات  
کی دیوی خصہ مین کی مانا آوا  
بجی مکی پیسوم ہو گے کیسی کی  
اور مکی اچھت سوت کا شاک کی  
تو باجی علاحدہ ایک مکان میں سوار  
پداوت کی اوتی جبار پانچا دی  
جو کہ راہ جو ترن مین ایک پانچا دی  
سی لایا ہی بدن ویکھا  
۱۲ مٹھ سینگا سن لوگ جو ہارا  
تخت پر بیٹا تمام لوگ واسطی ملاقات  
کی حاضر آئی اور مسقدر خرات کی کھٹ  
درپوش تو نگہ ہو گئی ۱۲ مٹھ ترستی  
پانی سانی فیڈیان گھوڑی ہاتھی اور  
کرکر کی واسطی پانی انعام کی لائی اور عمر  
وغیرہ ٹھی دل بطور پریشا دی کی آوا  
پھوٹی بڑی عزیز وفاق و سب جو آئی تھی سکو  
خوش ہو ہو گئی گاتانتا اور جو خدا  
نئی باہر بہتیر کی سب موجود دیوی کی ہر  
بھائی برادر کو تختین دیوی کی رخصت  
کرنا جانتا تھا ۱۲ مٹھ سینگا سن لوگ جو ہارا  
پانی ایک شخص باری خوش  
پہلی مین سمانتا نویت پداوت  
کی آواز تمام زمانہ سنتا تھا ۱۲ مٹھ سینگا سن لوگ جو ہارا  
۱۲ مٹھ سینگا سن لوگ جو ہارا  
پانچن پانچ سبت سہہ بھانی بہاٹ  
چھٹس گوری کھٹ درشن آئی جوہری بہہ پاپ

[illegible]

دوسروں کے لئے بھی یہی سہولتیں ملنے لگیں۔

ابنگ لگ سکی یوں آتا  
مہ لہی جس یاس جاپان  
دشون داوکی کا جو دسرا  
اب جو بن لگا ہو ی باڈا  
مہ ریب دیکھی سنار  
بہاگیو برہ کرت جو دا ہو  
لکھنہ نینچ مار ہی کتلا

[illegible]

کہتے ہیں کہ سب سے پہلے اس نے اوبہاٹ  
راجا اسی نیر بہا مندر بھاڑ ہو یا

۱۳۳۳ھ کو کون ہوا

سستہ کمن را جا کرانوں  
 پٹا جن بکھشتارت را جا  
 دیکھ سو چتر بنی جگ جہاننا  
 سین نورانی گن گھوڑان  
 دھرت سرگ اب ہوی مراد  
 لکٹ او ٹھاسب بھین مال  
 دادر مور کو کلا بولے  
 بہا بلاس سب ٹانوں نہ شایا  
 جس اساتذہ اوی درسا با  
 ہست میکہ اوئی جگ نانا  
 رہس چا و برسی چو اورا  
 ہر سہ بکو کرا مال تلاو  
 ٹانوں نہ ٹانوں و بلاس مال  
 ہست جو الوٹ صیب سب کو

[illegible]

بھی اسوار پر تھمن ملی چلی سب بہائی  
نڈی اٹھارہ گنڈ اُملی سمند کتہہ جاتی

یہاں ہرگز کوئی اور صورت  
نہیں تھی کہ اس کے پاس  
کوئی اور شخص نہ ہو جس سے  
اس نے اس کی اس قدر بات  
سنا لی ہو۔

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

۱۲  
کمان چنانچه نگاہی  
آکامیت خوش پدید آید  
سے پوچھنے لگیں کہ کج مزاج  
مسلمان خوش ہو بھی نہ سکتے  
شہادہ در ہو گیا اور سوقت تمام  
فرمان شہزادہ کاجہ در  
کمان

ادب کی مدد سے ثبات پدی زیادہ  
 احتیاج کی غرض سے دولت کی کرنا  
 چاہی ۱۲ سالہ جمعہ کی عید کی یاد  
 دیر ہوئی ہیں جان چاہی وہاں سے  
 سکائی اور گران باری کی عزت  
 کا چلنا دشوار ہو جاتی ۱۲ سالہ  
 آگاہی سے بروقت رخصت کی گئیں  
 فی ایک ہی روز رخصت کی گئیں  
 کیا دوسرے دن کی گئی گئی  
 ناگہب میں ایک گز کی گئی  
 ہی ساتھ ساتھ گز کی گئی  
 گز کی گئی گز کی گئی  
 گز کی گئی گز کی گئی

پرمات بولی سن راجا آما در ب تہ عینہ نگاہین گتین گتین گتین گتین جہ تن پانچہ جہ تن پانچہ پچھین انا دینہ منہ پیرا کا ڈوہ ایک تک یک گتین در ب ہر دس کری جن فی	جیو گتین دھن کوئے کا جا مین کیت ملی پچہ جیو گتین سانکر رین سوی آپکے پیک پیرا ہو جیو گتین ہر کی رتن پدا رتہ ہیرا ہری پچہ پیرا رتن پدا سنبہ سوی جیو گتین
---	--

جو کر گتین پن راجا گتین گتین  
 دینہ پانچہ پانچہ پانچہ پانچہ

چوراہی سہ ہار اجا باجن باجنہ ہوی اندورا پرمات چند ول بیٹے یہ من انیشا رہی نہ سودا سہس بر گز دیکھ سہی جو کوئی جو گتین ہی جان من مارا رہی نہ بانڈ بانڈ چہین	پراجت اندر اسن گا جا او نہ پھل ہست او گورا گتین گتین گتین گتین بیت نہ سنوری سنت لبد گری ایک سکھ بھری سوئی تہون نہ یہ من مری آپارا تلیا مار ڈار من تہین
---	--

محمد یہ من امری کہ کم کر مارا جانے  
 کسان سدا شیون یون کہتہ کہتہ

چاہی گز کی گز کی گز  
 دینہ پانچہ پانچہ پانچہ  
 گتین گتین گتین گتین  
 بیت نہ سنوری سنت لبد  
 گری ایک سکھ بھری سوئی  
 تہون نہ یہ من مری آپارا  
 تلیا مار ڈار من تہین

محمد یہ من امری کہ کم کر مارا جانے  
 کسان سدا شیون یون کہتہ کہتہ

[illegible]

فی انی قد موفی را جادو رانی کو سرساز کیا  
 واسطی کہانی کی بہات پکا گیا اور قوت  
 راہانی پیداوت سی کہنا افسوس ہی جو کچھ  
 تہی وہ گرہ میں رہا اس سناٹہ ہوئی  
 جس کے پاس کچھ پونجی ہوئی اور کمالی  
 یاد دہانی ہیں اور جو خالی ہوتی وہ  
 برگ وخت کی بنی اعتبار ہوئی اور جس  
 پاس پونجی ہوتی وہ پڑاؤ کی کامیابی  
 اور بنی پونجی اور کسب پونجی کہانی  
 سناٹہ اور پونجی اس پونجی کا کہانی  
 من عاقل ہو جاتی اور پونجی کا کہانی  
 ہی اور انداز اور پونجی کا کہانی

بہشت کمانت سمند کی پری ملی ما  
جل مانس تب پری جب آتی جگنا تہ

بن گنڈہ پر کہ تیک جیون دھاوی سو

سوکا کرانی ۱۲  
مین نین ۱۲  
چو یار و غالی بو یار و غالی  
که بو یار و غالی بو یار و غالی  
غالی بو یار و غالی بو یار و غالی  
رات مین نین نین پرتی پای  
زور و سبب

سب اس سندھ کی بی بی  
 ہماری اور گھوڑی باغی تھ  
 نہ کیجا اور جھنڈا ہارس  
 ہی مریجا تو گھوڑی بھا  
 مولی تھی اور اگر چہ دو  
 بدلتی تھی ہم کی گھوڑی  
 فی بدلتی کی گھوڑی  
 پھین سون کی گھوڑی

چھین سون پداوت کہا جو سب گھوڑی جاننہ ہم دو تو جی سب گھوڑی ہم ساتھی جو پانوتھ سکھہ جیون ہو کا سب چھین گئی پتا کی شانوں تب سو جی انبرت کی آوا ایک ایک کی دنیہ سوانی	تمہہ پسا دیا پوج چا جو دیکھی ہسل کھی نہ کو د اوجیت ہست گھوڑی آوا تھی نہخت مرن بہرن دکھہ وگا جو بیہ کر سب بوڈو پانوں جو ٹوہتا سو چرک جیا و ا بہانتو کسہ من راجا رانی
---	---

امی ملی سب ساتھی مل کر نہ انتہ  
 بھی پراپت سکھہ پت گھوڑی چوٹ دکھہ دھند

اور دنیہ یہ رتن پکھانان جی بیہ مول پدا رتنہ نانوں تنہہ کر روپ بہا و کو کھا بیہ بہار بہہ مول جو آہی جو پت رتن بہا و کی کوئی درب گرب من گھوڑی لائی لکھہ دیر کھہ جو درب پکھانان	سون روپ جو منہ نہ آنا کاتھہ برن کھون تمہہ شانوں ایک ایک نگہ ششتی پسا تی سب نگہ چن چن کی گھی کری سوی جو من منہ ہوئی ہم روپ پلہ منہ نہ آئی جو چنہ چھی سوی تنہہ مانان
--	--

بدلا و چوٹ و وسم سو ام کار جی سوکے  
 جو چاہی جہ کلج کھنہ وہی کلج مہون ہو

۱۲  
 لا تو نہا و نہ ہارنی بڑی  
 سب اس سندھ کی بی بی  
 ہماری اور گھوڑی باغی تھ  
 نہ کیجا اور جھنڈا ہارس  
 ہی مریجا تو گھوڑی بھا  
 مولی تھی اور اگر چہ دو  
 بدلتی تھی ہم کی گھوڑی  
 فی بدلتی کی گھوڑی  
 پھین سون کی گھوڑی  
 سب اس سندھ کی بی بی  
 ہماری اور گھوڑی باغی تھ  
 نہ کیجا اور جھنڈا ہارس  
 ہی مریجا تو گھوڑی بھا  
 مولی تھی اور اگر چہ دو  
 بدلتی تھی ہم کی گھوڑی  
 فی بدلتی کی گھوڑی  
 پھین سون کی گھوڑی  
 سب اس سندھ کی بی بی  
 ہماری اور گھوڑی باغی تھ  
 نہ کیجا اور جھنڈا ہارس  
 ہی مریجا تو گھوڑی بھا  
 مولی تھی اور اگر چہ دو  
 بدلتی تھی ہم کی گھوڑی  
 فی بدلتی کی گھوڑی  
 پھین سون کی گھوڑی

سب اس سندھ کی بی بی  
 ہماری اور گھوڑی باغی تھ  
 نہ کیجا اور جھنڈا ہارس  
 ہی مریجا تو گھوڑی بھا  
 مولی تھی اور اگر چہ دو  
 بدلتی تھی ہم کی گھوڑی  
 فی بدلتی کی گھوڑی  
 پھین سون کی گھوڑی



ان ہون لہذا ہی نہیں  
 تھوڑے کچھ نہ ہوں اور  
 نصیب ہندو کی کہ ہوں اور  
 لا کھ لے لے لے لے لے  
 بھول گئے ہیں یہی ہیں  
 ملک مال مال مال مال مال  
 ہون لہذا ہی نہیں  
 تھوڑے کچھ نہ ہوں اور  
 نصیب ہندو کی کہ ہوں اور  
 لا کھ لے لے لے لے لے  
 بھول گئے ہیں یہی ہیں  
 ملک مال مال مال مال مال

دینی یعنی دولت است  
 بی بی اور کہتے تھے کہ گورسہ گورو  
 گورو کی نظر ہی ۱۰  
 جہانگ بھی بڑا  
 دگر و منہ پیدیا کا استیسیت  
 پیا ہی گویا شکل نسکی  
 دیکھ کی خوش ہو چلوکے  
 باغیوں دولت کو پہنچا کرنا  
 تھارو چلوکے ہی یہ ابا بڑی  
 فران میں جان ہو رہی  
 جیلورے توں کیکر  
 سوں سے کی ہی کسے



[illegible]

نہیں پر آگین ہوئی روئے  
ہوں رانی بد پناوت رس سین کوین سپہ  
آہی مند نہ چاٹری اب ہی سین جہیہ



کوئٹہ اور دہلی ہو یا پٹے  
 جغوبہ کیسے ہوں راجا  
 سنگم لہ پیراج گہر بارے  
 لکھ پو بیت درج تین ہرے  
 رتن پدارتھ مانگ سوتے  
 ہٹل کھور ہستی سنگم لہ  
 تہہ گوہن سنگم لہ پٹے  
 پیدماوت سنسار روپ کٹھن لکھن  
 فی سب گہی ہندو شہہ کھو لکھن  
 ہنسہ سندرموی اٹھا اچھا  
 تور شہوی توہ پری نہ رہا  
 ماتھہ مروڑ دہنی سر پٹھی  
 ہتھنہ آئی روی سر مارا  
 چوپی جگت ہوت تھپہ پاپا  
 سدھنہ درب نہ سیتا گاڈا  
 پانی کی پانی منھہ گتی  
 جا کر وینہہ جیو اوکا یا لہہ چاہ جا و  
 دہن چھین سب تاکر لے تو کا چھپتا و  
 راجا وغیرہ ہر گز پناہی اور نہ دینا  
 دیکھو ہمارے دیکھو ہمارے  
 بس جی بانی کی تھی اور پانی  
 بڑی خیریت ہری کو دینا  
 دیکھو ہمارے دیکھو ہمارے  
 مان جسم غلبت کیا اور پناہ  
 اہی بھگوان پانی لکھن اور پناہ  
 دیکھو ہمارے دیکھو ہمارے

<p>             سو بو لٹی جا کر جیو بہاڑی              سوین کنہیہ جو کرت پنہا جا              سوین جابی سیا ہی مارے              لکھ آمول اوسب زمہ              ہست نہ گہا نکلی سنپت اوتی              اوسنک کنور لاکھ ودی بے              ایک سوین ایک چاہ روٹھن         </p>	<p>             کوئٹہ اور دہلی ہو یا پٹے              جغوبہ کیسے ہوں راجا              سنگم لہ پیراج گہر بارے              لکھ پو بیت درج تین ہرے              رتن پدارتھ مانگ سوتے              ہٹل کھور ہستی سنگم لہ              تہہ گوہن سنگم لہ پٹے         </p>
<p>             پیدماوت سنسار روپ کٹھن لکھن              فی سب گہی ہندو شہہ کھو لکھن         </p>	<p>             پیدماوت سنسار روپ کٹھن لکھن              فی سب گہی ہندو شہہ کھو لکھن         </p>
<p>             جب جو پوٹھ سب کھہرے              بوجہ سچا توہین کہہ سیرا              پی توہین نہ اگرین انکھی              ماتھہ نہ با جوٹھ سنسار              سیتا نہ سناوت را یا              دیکھا بہار چنپ کی چا و              توین جو جاکش سب بہتی         </p>	<p>             ہنسہ سندرموی اٹھا اچھا              تور شہوی توہ پری نہ رہا              ماتھہ مروڑ دہنی سر پٹھی              ہتھنہ آئی روی سر مارا              چوپی جگت ہوت تھپہ پاپا              سدھنہ درب نہ سیتا گاڈا              پانی کی پانی منھہ گتی         </p>
<p>             جا کر وینہہ جیو اوکا یا لہہ چاہ جا و              دہن چھین سب تاکر لے تو کا چھپتا و         </p>	<p>             جا کر وینہہ جیو اوکا یا لہہ چاہ جا و              دہن چھین سب تاکر لے تو کا چھپتا و         </p>

کوئٹہ اور دہلی ہو یا پٹے  
 جغوبہ کیسے ہوں راجا  
 سنگم لہ پیراج گہر بارے  
 لکھ پو بیت درج تین ہرے  
 رتن پدارتھ مانگ سوتے  
 ہٹل کھور ہستی سنگم لہ  
 تہہ گوہن سنگم لہ پٹے  
 پیدماوت سنسار روپ کٹھن لکھن  
 فی سب گہی ہندو شہہ کھو لکھن  
 ہنسہ سندرموی اٹھا اچھا  
 تور شہوی توہ پری نہ رہا  
 ماتھہ مروڑ دہنی سر پٹھی  
 ہتھنہ آئی روی سر مارا  
 چوپی جگت ہوت تھپہ پاپا  
 سدھنہ درب نہ سیتا گاڈا  
 پانی کی پانی منھہ گتی  
 جا کر وینہہ جیو اوکا یا لہہ چاہ جا و  
 دہن چھین سب تاکر لے تو کا چھپتا و  
 راجا وغیرہ ہر گز پناہی اور نہ دینا  
 دیکھو ہمارے دیکھو ہمارے  
 بس جی بانی کی تھی اور پانی  
 بڑی خیریت ہری کو دینا  
 دیکھو ہمارے دیکھو ہمارے  
 مان جسم غلبت کیا اور پناہ  
 اہی بھگوان پانی لکھن اور پناہ  
 دیکھو ہمارے دیکھو ہمارے

توین جیون مروس دی او  
 چوہ بہون سو توری ماتہا  
 شیب کر مرم بہید تودہ پانہا  
 جاس ہی او بہا مور  
 ایک موی ررمی سو دو ج  
 جو رت تہت دکہ وکا مرون  
 مرون سولی پرمات نانون

توین جیو وس کر س مراو  
 جہ لگ بھری او یک ستہا  
 رونون جاس ٹوٹی جانہا  
 جس بھری سارس کی جو رہ  
 رہانجی آی اب چہ  
 کلپون ہتہ نیگ نشتر  
 نوین کرتا کر س یک ٹہانون

دکہ جو ریتیم دیکھتی شکہ سو وی کوے  
 بیسی اٹھانون تن ڈری مل نہ بھو وا ہوے

کہہ کی اوٹھاسن منجہ آوا  
 کما سندر پاب اب گھٹا  
 تنک دو او س تنک دینہ  
 سندرا سرون جنیو کا نہہ  
 پانور کک جہ او پانون  
 کہہ ری کنور موسون ستہا  
 پامس مرس کہہ کونہ لا جا

کا ڈو گار گیون لے لاوا  
 بانہن روپ آی پرگٹا  
 ماتہ کنگ بیاکہی لینے  
 کنگ پتر دہوتی تر بانہہ  
 دینہ اسمیں امی تہہ ٹھانون  
 کما ہی لاگ کر س اب گما تار  
 آہن جیو دیس کہہ کا جا

جن کمار کٹنہ لاوس سمجھہ دیکھہ من آب  
 سکیت جیو جکا ڈوس ہما دکہ او پاپ

۱۔ سب سے پہلے کی بات یہ ہے کہ  
 باپ بچہ دونوں کو شادی کی عمر  
 تک پہنچانے کے لئے  
 بہت سی باتیں یاد رکھنی  
 ہوتی ہیں جن کی سہولت یا  
 رکاوٹ اس کی زندگی میں  
 بہت فرق پڑتی ہے۔  
 اگر اس کی سہولت ہو تو  
 وہ بڑا خوشحال اور  
 کامیاب ہوگا۔  
 اگر اس کی سہولت نہ ہو  
 تو وہ بڑا غریب اور  
 بیمار ہوگا۔  
 اس لئے اس کی سہولت  
 کی باتیں یاد رکھنی  
 ہوتی ہیں۔

یوں آگ کا جھمکا جھمکا کر رہا ہے	یوں آگ کا جھمکا جھمکا کر رہا ہے
یوں آگ کا جھمکا جھمکا کر رہا ہے	یوں آگ کا جھمکا جھمکا کر رہا ہے

[illegible]



کہ جس نے اس کو دیکھا ہے وہ کہتا ہے کہ اس کا  
 چہرہ اور ہاتھ اور پاؤں اور سب کچھ  
 جیسے کہ ایک عورت کی ہوتی ہے۔











دہشت بدو نہ ہو سی سیانی  
 بوڈو نہ ہو سی سیانی  
 چاند س آئی جڑی مس کھو  
 سیکر ٹوٹس تس ڈھن ڈولاوا  
 تاکس جیس بہت ڈ موٹا  
 گمہ لی آو شام ہنور حل چوٹا  
 اسیں خجانیان ونہہ کنہہ گئے  
 دونون ہسی علی دوی پائیان  
 اکا یا جیو ملائی کی یار کین دوی کھنڈ  
 تن روت و ہرنی چلا جیو چلا ہر  
 کنہہ جیو کنہہ پیو اسیں خجانی  
 پاتا پری ہسی س جانی  
 تہ سور او کھنڈ آ پارا  
 نہ کنہہ پختہ ہوئی جین ہنٹی  
 پائی جانی لاگ تہہ رشتہ  
 مورٹ آئی لاگ بہہ گاتا  
 پھول موی بی موی نہ باسا  
 رنگ جراتی پیم کین جانویر بہوٹ  
 اسی ہی دودہ ہمندین پی رنگ گیونچوٹ

614

گسب اور کدبان جان ناف و قد و سب  
بل جان کی ایک تختہ پیسوی علی جان  
نئی اسطے جسم میں بدین نئی کسب  
بلکے بدن میں جا نیز گن کی کسب  
ایسا پنج کسب تختہ بلکے بدن میں  
کسب بدن مان تختہ کسب بدن میں  
سندھ کی کسب بدن مان تختہ کسب بدن میں  
دوست حاصل بدن میں کسب بدن میں  
کسب بدن میں کسب بدن میں کسب بدن میں  
آن گاہ کسب بدن میں کسب بدن میں  
سے کسب بدن میں کسب بدن میں  
کسب بدن میں کسب بدن میں کسب بدن میں

<p> یوسف بہو نہ بہو سی پانی  جو دیکھت ہے گھوڑا گھوڑا  تکسٹن اچ نکمہ یک آوا  پڑا دشت وہ رکس کھوٹا  آسی دی رکس پر ٹوٹا  بڑھت ٹوک ٹوک سب ہیٹے  بہی راجارانی دوی پانچ </p>	<p> ناچی رکس آس ٹلا نی  چندس آی جڑی مس کھو  سکر ٹوٹس ڈھن ڈولاوا  تاکس جیس بہت ڈ موٹا  گمہ لی آوٹھام ہنور جل جوٹا  اسی خجنان ونہ کنہ کیٹے  دونون ہی جلی دوی پانچ </p>
<p> کھا چھو ملائی کی یار کین دوی کھنڈ  تن روت و ہرنی چلا چھو چلا پیر کھنڈ </p>	<p> کنہ جیو کنہ پیو اسی خجانی  پاتا پری ہی سس جاتی  تہ سو راڈ کھنڈ آ پارا  نا کنہ پختہ ہوئی جین ہنٹی  پاٹا جی لاگ تہہ ریتے  مورت اسی لاگ بہہ گاتا  پول موی بی موی نہ پاسا </p>
<p> رنگ چراتی پیم کین جانو بیر بہوٹ  ای ہی دودہ ہنڈمین بی رنگ گینو پھوٹ </p>	<p> مرچہ پری پداوت رانی  جان چرمورت گمہ لاتی  جسم نہ پون ہی سکوارا  چھین مان سمند کی بیٹے  کیلیت آہی ہنڈہ سیٹے  کس سہمو دیکھو پانچ  جو دیکھتہ ترابی سوانا </p>

آن گوی که در این کتاب  
یکون یکی گمان کنی که این اشعار  
جو کسیت بر این سبک است  
که جوید که ایک عوشت  
نوع جان پانی جو کسیت  
شی بول گوی که کسیت  
پانی خا اندر کسیت  
پنشنه جو کسیت  
خا و جو کسیت  
ایک و جو کسیت  
پانی کسیت

۱۲ مال قونی جمع کیا ہی دیا اب تک کچھ یاد اور  
 ایسا سن پر کچھ یاد ملے ۱۲  
 ۱۲ جہت پر کچھ یاد ملے ۱۲  
 ۱۲ جہت پر کچھ یاد ملے ۱۲

میں نے کہا کہ میں اس کو دیکھ کر ہنس رہی ہوں۔

<p> جو ہل بات کہی ہل سوتی  اگین کنبہ مٹیہ جن یاد  ایک ٹیک ٹیسم سب ڈال  توہت تیر لا وگہ ہنہین  لوگر ہی تو دیر اہل  مہر کی سوچوں ہرانی  رکنا سیدہ کی رہی نہ ہا </p>	<p> خوٹہ برین جیو باور ہوئی  راصن راس نیر بولا  بہ تباور اس کنبہ بولا  توں کہیو کہیو گنبہ اہل  تہنہ تیر گہات جو یا فون  کنہ ل سرون دیون نگالی  تس راس تو رور دیون سا </p>
---	---

راجہ جین برادینہوں نند جانی بسواس  
یک نئی ہنگامہ کارن چوی پنجمہ کرداس

<p>             راکس کہا کس این بنائی              چینان لک دی شتران              اہون سیو کری سنگ لاگیر              سیت شدہ راگتہ چہ بانڈا              بی آب ترش ان کچہ پانوں              ترش جو دان یان ہنس دے              سیو کرا ای جو دسچی دانوں         </p>	<p>             بھل سیو کہ راکس کی جانی              سیو نیما ڈنہہ دتہ مہی سیان              مانس ہول ہنہ تہہ آگین              تہہ میں جی ہون بہار میں کل نہا              ترش گبی دسہ باعدہ چڈ بانوں              تہو را دان بہت ین سیجے              دان نانہہ سیو اورا بانوں         </p>
--	---

دھی باجاست نار یا مہت نزل خبیہ و پ  
ہیہ اندھی اوڈاسی کی مار کو اندھ کو پ

[illegible]

اگر دوست کر آئی داناؤں  
شادی اسکے خاندان کو  
حب و میل سے  
قول نہ کرنا مولانا  
اکبر علی مدنی

کمیوٹ ایک ہیسیکن کسیرا  
 بیا بیا سیکر شاکو چاکو  
 بیا بیا سیکر شاکو چاکو  
 بیا بیا سیکر شاکو چاکو

کمیوٹ ایک ہیسیکن کسیرا  
 بیا بیا سیکر شاکو چاکو  
 بیا بیا سیکر شاکو چاکو  
 بیا بیا سیکر شاکو چاکو

کمیوٹ ایک ہیسیکن کسیرا  
 بیا بیا سیکر شاکو چاکو  
 بیا بیا سیکر شاکو چاکو  
 بیا بیا سیکر شاکو چاکو

کمیوٹ ایک ہیسیکن کسیرا  
 لنگا کر ات رکش کارا  
 پانچ موندوس بائین تیا  
 وھوان اٹھی مکھ سوئس نگھاتا  
 سیکھن مین موندو چورجن لا  
 وھیر ریچھ کی ریچھ ڈرا ہی  
 راتین مین موندو چورجن آوا

آو منچھ کر کر ت اہیرا  
 آو ہی چیللا ہوی اندھیا را  
 وھیر ہیا سیکھام لنگ جب دا  
 لکھی آگ کھے جو با تا  
 لکھس وائت متھ باہر آتی  
 ویکھت ڈھت ذبای جن کھای  
 ویکھ بھانوں سب ڈر کھاوا

آو منچھ کر کر ت اہیرا  
 آو ہی چیللا ہوی اندھیا را  
 وھیر ہیا سیکھام لنگ جب دا  
 لکھی آگ کھے جو با تا  
 لکھس وائت متھ باہر آتی  
 ویکھت ڈھت ذبای جن کھای  
 ویکھ بھانوں سب ڈر کھاوا

وھیر فی پاپی سرگ سر جان شھیرا با با  
 چاند سرج اوکھت منھ اس ویکھی جس ا

وھیر فی پاپی سرگ سر جان شھیرا با با  
 چاند سرج اوکھت منھ اس ویکھی جس ا

وھیر فی پاپی سرگ سر جان شھیرا با با  
 چاند سرج اوکھت منھ اس ویکھی جس ا

بوھت پنی نما نہ کمیو ا  
 بہتی وھنہ بار پپی وھج  
 یہ پدنی بہیکن پا و ا  
 جاتھو را ون پانی سینا  
 منچھ ویکھ جین گت آوا  
 ای نیر ہوی کینہ جو بار و  
 جو سوئس کھاتا دپوا

رکس ویکھ منھ جس دیوا  
 اچھ کر ای ہیکھ پوجے  
 جاتھو آج اچھ دھیان چھاوا  
 لکھاسی را مین خبیتا  
 ٹوی ٹوی جین پاوا وٹھاوا  
 پوچھا کیم کھل بھو مار و  
 بڈ سوئس کری کی سیوا

رکس ویکھ منھ جس دیوا  
 اچھ کر ای ہیکھ پوجے  
 جاتھو آج اچھ دھیان چھاوا  
 لکھاسی را مین خبیتا  
 ٹوی ٹوی جین پاوا وٹھاوا  
 پوچھا کیم کھل بھو مار و  
 بڈ سوئس کری کی سیوا

کھان میت منھ بھو لہہ او جاپتھو کھنہ گھات  
 ہون شھار اس میوگ لائی دیون تھ با

کھان میت منھ بھو لہہ او جاپتھو کھنہ گھات  
 ہون شھار اس میوگ لائی دیون تھ با

کھان میت منھ بھو لہہ او جاپتھو کھنہ گھات  
 ہون شھار اس میوگ لائی دیون تھ با

کھان میت منھ بھو لہہ او جاپتھو کھنہ گھات  
 ہون شھار اس میوگ لائی دیون تھ با  
 کھان میت منھ بھو لہہ او جاپتھو کھنہ گھات  
 ہون شھار اس میوگ لائی دیون تھ با

اسی دولت سی و دو جہان میں آباد  
 دولت کا کھنڈر بن گیا ہے اور  
 نواستہ ہو گیا ہے اور  
 اسی دولت سی و دو جہان میں آباد  
 دولت کا کھنڈر بن گیا ہے اور  
 نواستہ ہو گیا ہے اور

کین بورامیں بوری و آئینی درب ہتین سن باتین شین درب تین دہرتی سرگ نہا درب تین اچر جاؤ نہ پاسو درب تین کچ نہ ٹوٹ ہو روپا اس من درت دیسی گو پارل درب تین سدا بدو مل کا جا	سون سو وان راجین سن مانی سوی کبرکہ درب چہ ستین درب تین گرب کری جو چا درب تین ہاتھ اوکیلا سو درب تین زگن جو گنونت درت ہی تین دپی ملارل درب تین دسرم کرم اورا جا
--	--

کھاسندری توہی بری درب نہ جہانیت  
 ہیونکا ہو آہن موند تیارین سانب

اوٹھی باؤ آندھی اگر ہنشین ہولا نپتہ سرگ نیرا تان ہن اڈا نہ ہتے سونا مارگ چھاؤ مارگ ہانکے سوکا گرب کری گند مارا جین تیتا ناہی سون روٹھا سور مور جین کینہ سو لوڈا	آٹھی سمند آبی سونا سنین لہرین اوٹھی سمند لہانان آٹھن آبی جو پنچی کا ہو بوہت ہی ناک دس ناک جولی بہا رتبا نہ پارا درب بہا رنگ کا نہ اوٹھا گہ کھان لی نیک نہ اوڈا
---	--

درب جو جانہ آیان بہولتہ گرب منانہ  
 جوری اٹھای نہ لی سکنتہ بو چلنہ جل ہا

اسی دولت سی و دو جہان میں آباد  
 دولت کا کھنڈر بن گیا ہے اور  
 نواستہ ہو گیا ہے اور  
 اسی دولت سی و دو جہان میں آباد  
 دولت کا کھنڈر بن گیا ہے اور  
 نواستہ ہو گیا ہے اور  
 اسی دولت سی و دو جہان میں آباد  
 دولت کا کھنڈر بن گیا ہے اور  
 نواستہ ہو گیا ہے اور  
 اسی دولت سی و دو جہان میں آباد  
 دولت کا کھنڈر بن گیا ہے اور  
 نواستہ ہو گیا ہے اور

اسی دولت سی و دو جہان میں آباد  
 دولت کا کھنڈر بن گیا ہے اور  
 نواستہ ہو گیا ہے اور  
 اسی دولت سی و دو جہان میں آباد  
 دولت کا کھنڈر بن گیا ہے اور  
 نواستہ ہو گیا ہے اور



دیکھو دربار جاگر با نان  
جو میں ہو بسمند کی پارک  
دربار گربہ لو بہہ کہنہ مورے  
دست پی دو تون بہائی  
جان لو بہہ تہان پاشنگہائی  
سدہ نہ دربار کی تہا پاش  
کا ہو چاند کا ہنسار ہو

دشمن مانہ کوی اور آن  
کوی موہ جگت سنساران  
دست نہی ست ہو دورے  
دست نہی ست میں جانی  
سچی مرنی آن کے تہائی  
کوی جراجار کوی تا پا  
کا ہو انہر ت کہہ بہا کا ہو

تس ہولا من راجا لو بہہ پاش اندکھوپ  
آی سمنڈھا ڈہ بہا ہوی دانی کی رپ

دان مانگ سب دیکھی دانی  
دانہ پن ہو ہی کلیانوں  
دان مونکہ ہو ہی دکنہ ترے  
دان لا بہہ ہو ہی پانچ مورے  
دان کہی لئی لاوی تیرن  
راون سچا آگن نہہ جبر  
سیت کہی ہو دمنہہ مارن

چارلس انس ب جہہ ایک تس تنہ مور  
مانہت جرمی کہ بو دوی کی تس منو صفہ چور

[illegible]

چلے جگہ بھاپی کر چا لو  
سمند لوک دہن چر ہی بوانان  
روڈ ونہ متاپتا او بہانی  
روڈ ونہ سب نہر سنگھدا  
ستاراج راون کا گیتو و  
پہرین بکھین ہنٹ تچ پھیرا  
کوی کا جوکانا نہ نیانان

گفتگوئی گہال کی جو راگدھی کی ہنس

جو پہنچای پھر اسب کو تو  
اوسنگ چلا گون سب سا جا  
دا دین پس علی سنگ چرن  
چپہ "ولی" ہل پور کر وار سنوار سی  
رتن چار تہہ مانگ مونتی  
برکہ سورتن پار کمنہ گشا  
شش پانت ترمینہ کی چلے

گفتی لاگ جویکها کنی نه پانزده بجو  
آزب کهر باو نیل شکوه او بدیدم کرد

۱۲  
 ای چنانی کوئی نہیں کہ کسی کو جانے نہ دے  
 اور کوئی ساری کچھ نہ دے  
 تیری اور امداد میں تیرے دوست کو جانے نہ دے  
 لیجا ایلطوی اوس نے لکھا چوڑی کا در  
 را اور اوس نے لکھا چوڑی کا در  
 با با تیرے لکھا چوڑی کا در  
 ایک چوڑی کا در  
 تمام سیدیاں چوڑی کا در  
 ملاقات کی میری تیرے لکھا چوڑی کا در  
 تو کو شہر ہی ملاقات ہو تیری کوئی  
 کی لکھا چوڑی کا در  
 ۱۳  
 ای چنانی کوئی نہیں کہ کسی کو جانے نہ دے  
 اور کوئی ساری کچھ نہ دے  
 تیری اور امداد میں تیرے دوست کو جانے نہ دے  
 لیجا ایلطوی اوس نے لکھا چوڑی کا در  
 را اور اوس نے لکھا چوڑی کا در  
 با با تیرے لکھا چوڑی کا در  
 ایک چوڑی کا در  
 تمام سیدیاں چوڑی کا در  
 ملاقات کی میری تیرے لکھا چوڑی کا در  
 تو کو شہر ہی ملاقات ہو تیری کوئی  
 کی لکھا چوڑی کا در

ادھر کو کہیں وہ ناک ٹھنک  
اور یہاں تو کوئی ہے نہ ٹھنک  
جا رہا ہے یہاں تو کوئی ہے نہ ٹھنک  
خدا اور میں یہ ہے نہ ٹھنک  
کیسے ملے اس کو سہیلی کا ڈنکا  
تو بہت جلد ہو اس کی ہنک  
کسی کی اگر کہیں ہے نہ ٹھنک  
اس کی ہنک ہے نہ ٹھنک



[illegible]



[illegible]



[illegible]

و من جودت روئین سپه کین  
 تنه ایمن خنده روی نپا من  
 اریا جو آه ایا را  
 چو نه گینه پنجه ای او نهون  
 نک گو یون گری جی ران  
 او هم دیکین کین سپه کین  
 تب تنه فی نه سر نه جا نا

ہم تمہے دیکھد آپ کہند جب کہین  
 بچن ہم کاہ جہانہ پر آئین  
 وہوں نہ یہہ بن ہن بکارا  
 کا ہم دیکھد لاگ یک گوہون  
 پی سو پانہ ہن چسا مان  
 یہہ نہیر ہن کر لکین  
 جہہ سر ارادک مولانا

چالنده کنه هم اوتری آذولین سکاچنده ای  
اب جو چلین جلا وی گوراکهی گنه پای

تھم بارین پو ہو جبک را جا  
سب پہر پہوں وہی کی ساکھا  
اٹس لین بین ت ہاتھ  
برمپر سر او بہ جو کھنسان  
پو جو پوند سیس میں لاوا  
انب جو پر کی فوی تر انہیں  
سوئی باری سہ پرستے

اگر بکرو دہی پی چسا با  
چئی سو چورتی چئی سور کسا  
سیدا کر مہ لائی بسین ماتھان  
یا کر تون سو کین پل دینان  
بڈ پر جگت دین پنی پاوا  
تب انبرت بہا سب اپرا نین  
ری عا س سواا رے

پوششی کا ڈھکون دن دیکھنے لون پوس کشیل  
دس سوراو یکر جو گنی سوتہ نہ حلشی کال

[illegible][illegible]



جو کجا زبان علی بن ابراهیم  
 بن کیکاوی ۱۲۷۵ باره اویش چار  
 ستائش یعنی ان عار تار و نوین جو گئی مجسم  
 وطن ریتی ہی اور نوین و منوچهر  
 اور پسی افران گوشه اگنی کدیا  
 کی ہونہی جو گئی ہستی ہی اور  
 و اما ہون و نوین جو گئی ہستی  
 و دوسری پسی ہون و نوین جو گئی  
 تار و نوین افران گوشه اگنی  
 و جنوب کی ہونہی جو گئی ہستی  
 تیسری ہستی یعنی ہستی ہی ۱۲۷۵  
 ان آن بار تار و نوین و منوچهر

ایسے اور چہ جو کن اثر پر بس کے کون  
یہ گن چکر جو گنی با نیچہ جو چا ہو سہ ہون

میں نے اس کی ہمت کو گواہ کیا ہے۔

میں نے کہا کہ اگر وہ اس قدر ہی سہی تیار ہو میں اس کی ہر بات کو مان لوں گا۔  
 وہ نے کہا کہ میں اس کی ہر بات کو مان لوں گا۔  
 وہ نے کہا کہ میں اس کی ہر بات کو مان لوں گا۔

راج پہا سب او بھی سنوار  
 بہانہ مانجھہ ہوئی جن پہو  
 یہ والا ی نہ سکے دستے  
 ان را کما تنہہ دیکھ لے  
 جا کر راج جہان چل آوا  
 ہم دو ہون نین گہاں چور کر  
 دیو دیوس ہون گل سد باو

ان مٹی را کسی پت بہارے  
 گہر کی بید لنگ اس دے  
 پاوی پان دشت سو کیجے  
 پی نہ ہی پا ہن پر دے  
 وہی دیس یی تاکنہ بہاوا  
 ایں بول یہ جیہ نہ بہا سز  
 دیکہ او ہو دین انو

سببه بخاری را اسبها گونی کرکسج  
سته گنیش منا ونه بدیه روی سب کلج

<p> یہ تو گری پناوت ناز سے  مرد اس کمان سوالت سے  اوشکار ہارس نا گا  ہون سو بست گردن ت چا  بکین شون روس نمو ہے  نک قیس من آبی جو تورین  ہوشی سخت برگ لینہ میر نا </p>	<p> ہون یی کنول سو کندہ نیوارے  گد م سیونی چانپ چیلے  ہیب گری اس ہردین لاگا  گسم گلال سو درس گوجا  شس بکا وچ جا ہی جو ہے  پوچ نسکی بوسہ مورین  اگین کر جو گنت توہ کران </p>
---	---

کیت ناز بهماوی بنور نه کا نین سید  
کئی مرو ن نی چور جگ کون سید

کے لیے بیاداری  
میں ہوتی ہے یہی منزلِ سعادت  
وہی منزلِ سعادت ہے جس کی طرف  
سب کی نگاہیں مرکوز ہیں  
میں ہوتی ہے یہی منزلِ سعادت  
وہی منزلِ سعادت ہے جس کی طرف  
سب کی نگاہیں مرکوز ہیں

کون جانینی صورت پیکر

نیا احوال نصرت اپنی چاہ

پیشانی لاف حال تپ

بسنخ فرخ آغا کرکیا اور

جگر کہ پیکر سنگد پیا

چہر سی ہنوت جا بجا

یہ گہرا و باب کا چوٹ

جا بجا اور سچی و کھو دیکر کے

بہر زولادت کی آدمی ریتا سی

سب کبھی سہیلی ساتھ کی

اور نزلت سر کی بہت

جانی بچا اب بیان چسپور سی

ہو سکتا سی خواہی غری ایک

سین میں ذریعہ سوسنی کو

مر جانی سب سی بہتر تبا

ما باب میں دیکھا وہ سب

ما باب میں اگر ما باب

گوں چہار پردہ مات سُلمان	اور ہوا و تنہک جو او سر و ہنہان
گہر نین آئی بھیر آفسو	چھا ڈوب پیہ سنگمل کیلا سو
چھا ڈون نہیہ چلون بچو	پیہ ری دیوس میں ہونہ رو
چھا ڈون تی سب سکی سیلے	دور گون پنج چلون کیلے
جہان زمین ہیو پنج چالو	ہو تنہ کس نہ تہان بہا کالو
نیر آئی گاہ کہہ دیکھا	جن ہو یگا سپنے کرکیا
راکت، بار سو تیا سچو	کت سیا کی دینہ بچو

ہنسن کی و کتہ باجا چوٹا نہو گاجنگ  
من تیوانکی رومی ہر ہندار کر ٹیک

پن پردہ مات سکین بولان	سنگی گون ملی سب آئین
طہو سگی ہم تہوان جائیز	جہان جانی پر آون تائیز
سات مند رپاروہ دیو	کت ری ملن کت او سفدیو
اکم غبتہ پردیس سد ہار	بجنون گنل کہ تہنا ہمار
پتین سچوہ کتیب ہی مانہان	تہان گوہم را کسی گتہ بانہان
ہم تم ملین ایک سنگ کیلا	انت بچوہ آن گین کیلا
تھم اس ہو سنگات پیارا	جیت جیونہ کر لون زار

گنت چلای کا کروں اس جابی ریت  
پن ہم ملنہ کی نا ملنہ کیو سیلوہ

کا لکار ہنای اور استدر دست  
رونی پر مردہ ہو گئی تھی کہ بدن حصا  
اوشا دشوار تھا اور کتہ بدن حصا  
یعنی دیاروت فی سب سیلوہ کو بلیا نفو  
احوال گونیکا سنگ واسطی ملاقات کی آتہ  
اوس وقت سیلون ہی کئی لکی کہ اب اس  
ملاقات کو غیبت سچوہ ایسی جگہ جانی تو  
کہ بہر دہانی آنا نہو گا اور سات در میان  
میں پڑتی ہیں نہ ملاقات ہوگی اور نہ سچ  
آوگا اور راہ ویا کئی بہت صعب گذار سی  
دراحت ہمارا کیسی معلوم ہوگا

ملاقات سے کس کو ہونی

بہار جانی سفور ہونی بہر ہون  
بہن کہ کتہ کی ہو کہ ہم ہم  
ساتھ دست ملک کیسی شہر  
اب ملاقات ہونی ایسا ہمارا  
تھرا ساتھ تھاکہ جیتی جی جی  
نہو تی لکن اب حکم شہر کا  
بنا جانی اب یہ ملاقات  
انگریز کیسی بہر

[illegible]

رتین شین بنو اگر چورے  
 سس چلیہ جو تونہ گسائین  
 کنجہ کر امنہ کنجین گسینان  
 گالگ جو زمل نیر کلیسان  
 تس ہون آ یا ملینی کلا  
 پان سمندر ملا ہوی سوئی  
 تمنہ من آوا سنگمل پورین

استت جوگ جلیہ نہ مورے  
 کئی بجای استت بنہ تائین  
 پ بہارتن جوت تمنہ دینان  
 ناز ملی جل ہوی ملینان  
 ملا آئی تمنہ بہار ز ملا  
 پاپہ راز مل بھی جوتی  
 تمنہ تین چہ ہاراج او کورن

سات سمند تمنہ راجا سرپا کو کی کھاٹ  
 سنی ای سرنا نوہ بہان تمنہ راپاٹ

آڈ سوینت اب کردن گسائین  
 آوا آج ہمار پر یوا  
 راج کاج او بہین اپر ایر  
 آپن آپن کرنہ سو لیکھا  
 بھی اماوس نکتنہ راجو  
 راج ہار جہان چل آوا  
 اونہان کنڈر دہلی سلطانوں

تینگ کیا جیو جب تائین  
 پاتی ان دنیہ پت دیوا  
 سترہ ہای اس کو تو نایز  
 ایکہ مار ایک چہ ٹیکا  
 ہم کتنہ چند چلا وہ آجو  
 کلمہ پیٹی اب ہوی پروا  
 ہو یہ ہو روا ہی جو بہانوں

تمنہ چرخچوہ مہ کنکن او ہم چوہ آو  
 سیس ہار ترمان نت جہان تھہر پاو

ہوں دھوا پل سو دھپن لاوا  
 دیکھوں توری مندر گھوی  
 جس سے دن بن اندھی اندھا  
 کس مرون کو کاٹھن لے  
 کی پیاس لاگ توه ساتھ  
 پان نہ پتی اگ پی چا  
 بھاگی ریتی بوہ کر پیرا  
 توین پیوت من تاکر اس پر دس نہ لہو  
 اب تائین موی ہو یہ موئہ جای گت  
 دھرتی سرگ جری تہ جاران  
 فوج ہوی گھر پر کسہ ہونان  
 ہولا جو گھر اس ٹونان  
 رہی ناک ہوی پون آوارا  
 مانس نہ کسانہ روچی کا ہو  
 توین منجا کر گیت گوہاری  
 جوگی آہنہ پنچ لی حیرتی  
 دیکھ برہ دکھ تاکر من سو تاجن باس  
 آیتون بھاگ سمند منہ توه پنجاوی باس

ہوں دہوا چل سو دامن لاوا  
دیکھوں توری مسند رگھوی  
جس سر دن بن اندھی اند با  
کس مرون کو کا کھنڈر لے  
کی پیاس لاگ توہ ساتھ  
پان نہ پتی اک پی چا با  
بھاگی ریتی مجھ کر پیسرا

توین سپوت من تا که اس پر و پس نه لیدو  
اب تا این موی هو به موی نه جای گیت

گشتی دگر چه پتی آباران  
 لکوت گهر بهر سونان  
 دین کا نور و پر افس سونان  
 و توه کارن مرهتی مارا  
 چیلنه لی مونه کما و  
 منجور ناگ و ده نارے  
 گرا منجری پری

دهرتی سرک جری ته جارن  
 نبج هو ی گهر پر کسه بونان  
 بهولا جوگ جهرا نس ثونان  
 ره ی ناگ نهوی پون آویارا  
 مانس نه کیا نه روچی کا هو  
 توین منجار کر گیٹ گو ماری  
 جوگی آبنه پنخ لی حبر ی

دیکھو برہ و کھنہ تاکر میں سو تاجا بن باس  
ایقون بھاگ سمند منہ توہ چھاؤمی باس

[illegible]

یہاں کوکھلا اور کوکھلا دہ نور ابرہین رز

جولہ پیری مکت ہی پروں چہرہ مانہ	
جانوں بیگ تہل آں ہی ہر سحر بنانہ	

مینی زندگی کی سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اس دنیا میں رہنا ہی نہیں بلکہ اس دنیا میں رہ کر خدا کو پہنچانا۔

مکتب کی راسخ استی برینم  
 ہون دوسری بی نامور  
 افغان کو جوڑ کر دیکھو  
 وہاں کا تندی سگان کا  
 شہر کی گدی ہو کر دیکھو  
 دینی ہی ہوئی تو انی اور  
 مکتب کی راسخ استی برینم  
 ہون دوسری بی نامور  
 افغان کو جوڑ کر دیکھو  
 وہاں کا تندی سگان کا  
 شہر کی گدی ہو کر دیکھو  
 دینی ہی ہوئی تو انی اور

<p>                     ہون دہو اچل سو دہن لاوا                      دیکھو ن توری مندر گھوی                      جس سے دن بن اندھی اندھا                      کس مرون کو کا کوڑ لے                      کی پیاس لاگ توه ساتھان                      پان نہ چنی اگ پی چا                      باگی رتھی بوہ کر پیرا                 </p>	<p>                     پیر سمبر حور گدہ آو                      شا تورا ند ہر ہی رو                      تس زر موی توه چت بند                      شہر دن نانبہ پان کودی                      پان دینی دسرتہ کی ہاتھان                      توه اس یوب جرم اس لانا                      جانی سنوار مرن کی                 </p>
---	---

<p>                     توین سپوت من تاکر اس پر ویس نہ لہو                      اب تائین موی بوہرہ موینہ جانی گتہو                 </p>	<p>                     دہر تی سرگ جری تہ جباران                      فوج ہوی گہر پر کسہ بہوان                      بہو لاجو گہر اس ٹونان                      رہی ناک ہوی پون آدیارا                      مانس نہ کسانہ روچی کا جو                      توین منجار کر گیت گوہاری                      جوگی آہنہ پنخ لی حبر ہی                 </p>
---	---

<p>                     دیکھو برہ وکھ تاکر مین سو تاجان باس                      آیون بہاگ سمند منہ توه پنجاوی باس                 </p>
---

اور ناگانی جیڑے توپ  
 بگ ہوئی رستہ بدین  
 فضاگ کوئی جیڑے توپ  
 فضاگ کوئی جیڑے توپ  
 اور ناگانی جیڑے توپ  
 بگ ہوئی رستہ بدین  
 فضاگ کوئی جیڑے توپ  
 فضاگ کوئی جیڑے توپ



میکند سیام بهی جوان جوانها  
 سوچ جبر اچاند جبر آد ما  
 ٹوٹنے لوک و ہر تہ منہ پرین  
 و کنبہ پلاس جبری تہ دانوان  
 وہ و پرست ہونہ انکار  
 کوئل جھیل از دست کاکا  
 جل شکلی حل منجہ حل ٹوڈے

مہم جو تجربت تہذیب نگار سمند بھائیوں کے  
سمند جہاں ہمارا دھڑکتا ہوا ہے

آو ترا و شوہ بل پر دیسی  
 پر م سید نس کہو ہوی نیر  
 کت گر ہی تی ہونہا اودا  
 کو کل کاگ پر اردو  
 مارل ہین جان ہین ہرا  
 کرنون چلی کھنہ نیکہ سنوارا  
 سانجھ جیوی دیوسنہ ہین

جوانم پیری مکت ہی پروں پہنچے بہر مانہ  
جانوں بیگ تہل آیں ہی جسے رح نہا نہ

۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

میں نے زندگی کی سب سے بڑی بات یاد کر لی کہ اس شخص کو پہلی بار ملا تھا۔ یہ وہی شخص ہے جس نے مجھے اپنی زندگی کے سب سے بڑے راز بتائے تھے۔

[illegible]

ہون دہوا چل سو دامن لاوا  
 دیکھو تو ری مندر گھموی  
 جس سے دن بن اندھی اندھا  
 کس مرون کو کا کھنڈن لے  
 کی پیاس لاگ توہ ساتھ  
 پان نہ پتی اگ پی چا  
 بہاگی رہتی بوہ کرہ پیرا

چہرہ سیمبر حقور گذہ آو  
 منشا تو راند ہر ہی رُو  
 جس زر موی توہ جت بندہ  
 پان نہ پتی اگ پی چا  
 پان دینی دسہ تہ کی ہاتھ  
 توہ اس پوب جرم اس لا  
 جانی سنوار مرن کر

توین سپوت من تا که اس پر و پس نه لیه و  
اب تا این موی بهوبه موبینه جای گشت تهر

مکتی دلمہ پتی آباران  
 کوٹ گھر جسر ٹونان  
 ین کا نور و پر افس ٹونان  
 توه کارن مرہی مارا  
 چیلنہ لی موئسہ کہا  
 مجورنگ وہ نارے  
 گرا ناخبرہ ی پری

دیکھو برہ و دگھ تاکر میں سو تاجا بن باس  
ایوں بھاگ سمندر منہ توہ خجھاؤں باس

امداد و انعامی که در این روز  
برگه بر حق است و در این روز  
فداکار و شجاعی که در این روز  
فداست و در این روز

سیکھہ سیام سہی دھوان جی اویہا  
سورج جبر اچاند جبر آد نا  
ٹوٹنہ لوک دہرت منہ پرین  
دکنہ پلاس جری تنہ دانوان  
دہ دہ پرست ہونہ انگار  
کوئل جھیل اور سب کاگا  
جل نگیلی حل منہ حل ٹوٹے

اُوتر او موه بل پر دسی  
 پر م سید نس کوهی نیرین  
 کت گر بنی تی هونده اودا  
 کوکل کاگ بر اردو  
 مارل هین جان هین هرا  
 کرنون چلی کنه نیکه سنوار  
 سانجه جیوهی دیوسنه نین

--	--

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

[illegible]

ہون دھوا چل سو دھابن لاوا  
 دیکھون توری ہندر گھوی  
 جس سہ دن بن اندھی اندھا  
 کس مرون کو کھنڈو لے  
 کی پیاس لاگ توه ساتھن  
 پان پتی اگ پی چا  
 ہاگی ریتی بوہ کر پیرا  
 توین سپوت من تا کر اس پر دس نہ لہو  
 اب تائین موی ہو یہ موی نہ جانی گت  
 دھرتی سرگ جری تہ جاران  
 فوج ہو گھر پر کسہ ہونان  
 ہو لا جو گھر اس ٹونان  
 رہی ناک ہو پون آوارا  
 مافس نہ کیا نہ روچی کا  
 توین منجاکر گیٹ گوہاری  
 جوگی آہنہ پنخ لی خبری  
 دیکھ برہ دکھ تا کرین سو تاجن باس  
 آیون ہناگ سمند منہ توه چھاوی باس

<p>ہوں دہوا چل سو دامن لاوا          دیکھوں توری مندر گھوی          جس سے دن بن اندھی اندھا          کس مرون کو کاٹھنوں لیے          کی پیاس لاگ توہ ساتھان          پان نہ پتی اگ پی چا          ہاگی ریتی مودہ کہ پیرا</p>	<p>پیر سمبر حقور گڈہ آو          مشا تو راند ہر ہی رونی          تس زرموی توہ چٹ بندھا          سیر دن نمانہ پان کودی          پان دینی دسرتہ کی ہاتھان          توہ اس پوب جرم اس لاہا          جانی سنوار مرن کی ہاتھان</p>
--	---

توین سپوت من تاگر اس پر ویس نہ لہو  
اب تائین موی ہو بہ مو نہ جای گشت تہو

ماگتی دلہہ پتی آپاران  
 کر کوٹ گھر باہر سونان  
 دین کا نور و پر افس سونان  
 توہ کارن مرہتی مارا  
 چیلینہ لی مکنہہ کیا تو  
 ہنجر رنگ وہ نارے  
 گر انخبر سی پری

دہرتی سرگ جری تہ جاران  
 فوج ہوی گھر پر کسہ بہونان  
 بہولا جوگ جہا اس سونان  
 رہی ناک چھو پون آدیارا  
 مافس نہ کیا نہ روچی کا ہو  
 توین مخار کر گیت گو باری  
 جو گاہ انہہ بہنچو مارا

دیکھو برہہ دیکھو تاکر میں سوچتا ہوں کہ  
ایک دن یہاں سمندر نہ توہ نہاؤں

کافر دین سے تو کیا کچھ آباد ہو  
بول گیا اٹل گناہ کو روٹی  
اور نہ تاجی جوتے سب  
بلکہ گوشتی اور سرسبز بنی  
غدا کہ رسی اجاڑ کر لیت  
نصابت لاؤ عجب گل کی شبنم  
کر ساق خیم نکلیں کانچی  
گلستیں چوبیسویں ساو فرما  
روداد میں مقرر کنی کی یاد کرو

میکہ سیام ہی ہوان جو اٹھا  
 سوچ جبر اچاند جبر آدما  
 ٹوٹنے لوک دہرت منہ پرین  
 وکمنہ پلاس جری تنہ دانوان  
 وہ وہ پریت ہونہ انگار  
 کوئل جھینیل اور سب کلاگا  
 جل نیکی جل منہ جل ٹوڈے

[illegible]

آو ترا و موه بل پر و سی  
 پر م سید نس کہو موی نیر  
 بکت گر تپی می ہونہ اب و اسے  
 کو کل کاگ بر ابر و و  
 مارل ہین جان نہین ہرا  
 کرنون چلی کنہہ نیکہ سنوارا  
 سانچہ جیوی دیوسنہ نین

[illegible][illegible]

ہون دوہا چل سو دھن لاوا  
 دیکھون توری ہندر گھوڑی  
 جس سہون بن اندھی اندھا  
 کس مرون کو کا کوٹھ لے  
 کی پیاس لاگ توه ساتھن  
 پان نہ پتی اگ پی چا  
 بہاگی ریتی بوجہ کہ پیرا  
 توین پیوت من تاکر اس پر دیس نہ لہو  
 اب تائین موی ہو یہ موینہ جابی گت دیو  
 دھرتی سرگ جری تہ جاران  
 فوج ہوئی گھر پر کسہ ہونان  
 ہو لا جو گھر اس ٹونان  
 رہی ناک ہوئی پون آویارا  
 ماس نہ کیا نہ روچی کا ہو  
 توین منجار کر بیگ گو باری  
 جوگی آہنہ تیج لی حیرتی  
 دیکھ برہ دکھ تاکر من سو تاج بن باس  
 آتون ہناگ سمند منہ توه پنھاوی باس

ہوں دہوا پل سو دامن لاوا  
دیکھوں توری مندر گھموی  
جس سے دن بن اندھی اندھا  
کس مرون کو کا کوئی لیے  
کی پیاس لاگ توہ ساتھ  
پان نہ پتی اک پی چا  
بھاگی ریتی بوجہ کرہ پیرا

توین سپوت من تا که اس پر دس نه لبو  
اب تا نین موی ابو به موبنه جای گت

کتی دلمہ پتی آباران  
 کوٹ گھر جسر ٹونان  
 ین کا نور و پر اس ٹونان  
 توه کارن مرہتی مارا  
 چیلہ لی موئسہ کہا  
 مجورنگ وہ نارے  
 گرامخہ بی ری

دیکھو برہ و دکھ تاکر میں سو تاجان بکس  
ایون ہنگاگ سمند منہ توہ پنھاوئی بکس

[illegible]







بن پیر مہدی جان جهان سے  
کمال حرارت پیغام کو تبر  
جدا جاتا ناغواں کو تبر  
جلد کدیر سے

لکری کی سنگت ہی ہون پوت  
 ہسنگ کی گہائی اورین مندر  
 شہرمان کنکٹ میں پی ہا کور  
 سنگدیک کو ہار کی فرور پی ہا کور  
 آدی اوش کو بی بی کن  
 پڑھان کی نانا پڑھان کی  
 لکری کی سنگت ہی ہون پوت

جنہ سنگے لاگے پر سپر کو سنگل پنجاوی جانتا ہون کنکری تہی جہور بیوی ہون ہی ہسنگ نہ آئی ہسنگ پانوں پر فون ہون میں چہر آہنہ نہ بہرا اوڈگا چہ لا ہون آو ہار رہی سو جہا	ہاٹون وکہ کسی اسے سیرا کو ہوی بہم ونگوے پرکا جہان کوکنت گئی ہوی جوی وہ سنگی پوری گرہنٹا کتبا جو کسی آئی پے کیری وکہ کی گن سنورت ہی مالا برہ گروی کہ سپر کئی ہسنگا
---	---

پڑوسی سب کنکری سین سب مانت  
 روٹون روٹون تی وین اوٹھی کمون یہا مانت

کہنتہ ٹوبہای رہی جہ سنگم موہ تن جب دینہیں او پوتا راوٹ لنگ موہ کے گئیو موکنتہ جہنیں وڈو کہنتہ آہنہ پای جہان پر جیو و موہنہ جیا و دیسہ پی میر و موہنہ دشت کی چاہنہ سار	پڑاوت سون کوہننگم تون گر گرن ہی پیو ہر تا راوٹ لنگ سو تو کہنتہ بہم تو کہنتہ چین سکے ملی سپر جہون بیای جہ تور پیو و اہون کر یا جہو سپر و موہ نہ ہوگی سون کا جہ سار
---	---

سنوت نہوس آہ توین برن مور کہنتہ جہ باب  
 آن لا وایک برہیمین تو ریامی مور باب

ہسنگ کی گہائی اورین مندر  
 شہرمان کنکٹ میں پی ہا کور  
 سنگدیک کو ہار کی فرور پی ہا کور  
 آدی اوش کو بی بی کن  
 پڑھان کی نانا پڑھان کی  
 لکری کی سنگت ہی ہون پوت  
 ہسنگ کی گہائی اورین مندر  
 شہرمان کنکٹ میں پی ہا کور  
 سنگدیک کو ہار کی فرور پی ہا کور  
 آدی اوش کو بی بی کن  
 پڑھان کی نانا پڑھان کی  
 لکری کی سنگت ہی ہون پوت  
 ہسنگ کی گہائی اورین مندر  
 شہرمان کنکٹ میں پی ہا کور  
 سنگدیک کو ہار کی فرور پی ہا کور  
 آدی اوش کو بی بی کن  
 پڑھان کی نانا پڑھان کی  
 لکری کی سنگت ہی ہون پوت

ہسنگ کی گہائی اورین مندر  
 شہرمان کنکٹ میں پی ہا کور  
 سنگدیک کو ہار کی فرور پی ہا کور  
 آدی اوش کو بی بی کن  
 پڑھان کی نانا پڑھان کی  
 لکری کی سنگت ہی ہون پوت

<p>رکت آنس گنگی بن ہوئی          سو، سر او بر باد گئے تانے          تنہ تنہ ہوئی گنگی کی راہی          کوں سجا کوں خ کر نہ پو پو          تو مو پو و اوٹھی پر بہا تی          پر روریاک پہاٹ ہی گو ہو          جہان سورن کہی کو باتا</p>	<p>کھاٹ کھاٹ کوئل ہوئی روئی          بھی کر کمی نین تن راستے          جنبہ جنبہ ٹھاوہ ہوئی بن باہی          بوڑ بوڑ منہ جا نہو جیو          نہ د کہہ دی پلاس نہ پانی          رائی تیب سے تین کو ہوں          وکھی جہان سوئی ہو رہا</p>
--	---

نما تا که من نه و سرین نامیونیست نه نیست  
نما که کل نه عییر اسو که سن آوی گشت

پہر پہر روی کوئی نہ ڈولا  
 توین پہر پہر ڈاوی سب پانکھ  
 ناگتی کارن کے روئے  
 من چیت ہی تن نہ اوتری یون  
 کوئی نجا ہی تنہ سنگھل دیان  
 جوئے ہوئی نسر اسونا منون  
 نت پونچھون سب جوگی جسکھ  
 آدھی رات بہنگم بو لا  
 کہہ گن رین نہ لاوس انکھ  
 کاسوے جو کنت بچوے  
 غین کجل چکھہ رہے نہ موریا  
 جہ سیوات کہنہ نینان سینان  
 تب بہت کہا سندیش کانہو  
 کوئی پنج بات نہ کہی بہنگم

چار یو چکر اُچار ہی سکیں گے نہ لسا ٹیک  
کہوں برہ و کہہ آئیں عظیمہ سنہ و نڈا کی

گمشت کھک کویل ہوئی رومی  
 بھی کرکھی نین تن راستے  
 جنبہ جنبہ ٹھاوہ ہوئی بن باہی  
 بوند بوند منہ جانتو جیو  
 نہ دکھ دہی پلاسنبہ پانی  
 رانی تپت سبھین کو ہون  
 دیکھی جہان سوی ہو راتا

رکت آنس گنگی بن بوی  
 کو سراو بر باد کہہ تانے  
 تنہ تنہ ہوئی گنگی کی راسی  
 کو سنا کوخ کر نہ پو پو  
 تو مو پو و اوٹھی پر بہا تی  
 پر غور پاک بہاٹ ہی کو ہون  
 جہان سورن کوی کو باتا

ناما دوس منہ و سر بن نامیونت نہ نسبت  
 ناما کوکل نہ پھیرا سو کہ سن اوی کنت

پھر پھر رومی کوی نہ ڈولا  
 توین پھر پھر ڈاوی سب پا  
 ناگتی کارن کے روے  
 من جت ہیتن نہ او تر ہی رین  
 کوی سجا ہی نہ سنگلدیان  
 جو گے ہوئی نسر اسونا نون  
 نت پونچھون سب جوگی جنگم

آدھی رات بہنگم بو لا  
 کہہ گن رین نہ لاوس آ  
 کاٹوے جو کنت بچوے  
 نین کجل چکے رہے نہ مورین  
 جہ سیوات کنتہ نینان سینان  
 تب بہت کہا سندیش کانہون  
 کوئی نہ بات نہ کہی جنگم

چار یو چکر اچار بھی سب سند ساٹیک  
 کہون برہ دکھ آہن عظیمہ نہ ڈنڈا یک



جیٹھ جری جگ ہنسہ لوارا  
 برہ کال منوت ہوی جاگا  
 چارہ نہ یون جکوری آگے  
 وہ بھی سیام نڈی کالند  
 اوٹھی اک او آوی اندے  
 اوچر ہی مانس تن سوکھا  
 مانس کما ہی اب باؤ نہ لاگا

اوٹھ نہ بوڈرا دیکھہ ہارا  
 لٹکا ڈاھ کری اب لاگا  
 لٹکا ڈاھ پٹکا لاگے  
 برہ کہ اک کٹھن اس منڈے  
 نین نہ سوچہ جرون دکہ بانڈے  
 لاگیو برہ کاگ ہوی بہو کسا  
 ابھون او اوٹھ بہا گسہ کاگا

پریت سمند میکہ سس دیر نہ کتنہ بہاک  
 محمدستی سرا ہی جری جو اس فی لاگ

پی لاگ اب جیٹھ اسا ڈھی  
 تن بن برہا جرون کھرے  
 ساٹھہ نانٹھ لگ بات کو چوچھا  
 بندہ نانٹھ اوکندہ نکوے  
 رور و بلی تھی ٹیک پھونی  
 برس نہ نین چو ونہ گہر مانہان  
 کور و کمان تھان نوسا جا

ابھون دشت میکہ چہا نہ تھج گہراو  
 سمندر برہا جری تونی آسے

ابھون دشت میکہ چہا نہ تھج گہراو  
 سمندر برہا جری تونی آسے

<p>اوٹنہ بوٹرا دکنہ پھارا  لنکا ڈاھ کری اسب لاگا  لنکا ڈاھ پلنکا لاگے  برہ کہ اک کٹھن اس مندے  نین نہ سوچہ جرون دکہ باندے  لاگیو برہ کاگ ہوئی بہو کھا  ابھون اوٹنہ بھاگے کاگا</p>	<p>جیتہ جری جگ ہنہ لوارا  برہ کال منوت ہوی جاگا  چارٹنہ یون چکوری آگے  وہ بھی ستام نڈی کاٹندے  اوٹھی اک اوٹھی اندے  اوٹھ جری مانس تن کھٹا  مانس کھائی اب باؤٹنہ لاگا</p>
<p>پریت سمند میگہ سس ونیر نہ کتہ ہدک  محمدستی سرائی جری جو اس فی لاکن</p>	<p>پریت سمند میگہ سس ونیر نہ کتہ ہدک  محمدستی سرائی جری جو اس فی لاکن</p>

چنی لاگ اب جیٹھہ اسا و ہسی  
 تن بن برہا جہر نوں کھرے  
 ساٹھہ نانڈہ لک بات کو چھپا  
 بندہ نانڈہ اوکندہ نکوے  
 سر دو بلی تھی ٹک پہونی  
 برسنہ نین چو وٹھ گہر مانہان  
 کور و کھان اٹھان نوسا جا  
 امہون دشت میا کر جمانہ شیج گہراو  
 مسندر سہا احار سی تولی آسے  
 بہی موکنتہ یہہ چا جن گاڈ ہی  
 بہا برکھا اگر سر پہ سے  
 بن جی بہی موج تن پہو بھا  
 باگ نہ اوکھون کہ روے  
 تہنہ نانڈہ اوٹھ سکے نہ تھوے  
 چیر چیر ہو ہی بن چا نہان  
 تہنہ بن گنت بھا جن جھا جا  
 مسندر سہا احار سی تولی آسے

[illegible]



<p>یہی موکنہ یہ چاہن گاڈ ہی          بہا بر کہا اگر سہ پہرے          بن جی یہی موج تن چو نہا          باگ نہ او کمون کہ ر وے          تہنہ نانہ اوٹھ سکی نہ تہو          چہر چہر سو ی بن چا نہا ن          تمنہ ن گنت نہا جن جا جا          سہ ہادی تہ</p>	<p>یہی لاگ اب جیٹھ اسا و سی          تن بن بر بہا جہر نو ن کہرے          ساٹھ نانٹھ لگ بات کو چو نہا          بندہ نانہ او کسندہ نکوے          سر و و علی نہی شک یہونی          بر نہن بن چو ونہ گہر مانہا ن          کور و کما ن تہا ن نوسا جا          ہا ن</p>
<p>ابہون دشت یکا کہ چاہنہ تیج گہراو          ہندر را احاری تونی آے بسا و</p>	<p>ابہون دشت یکا کہ چاہنہ تیج گہراو          ہندر را احاری تونی آے بسا و</p>





[illegible]

لا کیو ما کسہ پڑے ات پالا  
 پہل پہل تن رُوی جو جانین  
 اسی سور ہوئی تپ سی مانین  
 تپ تپ ماننہ اپنی رُس مو لو  
 نین چو نہہ جس ماہٹ نیر  
 تپ تپ بو نہ رخسہ جن اول  
 کہک سنکار کو ہیر نیوڑا

برہ ہمیو کال جڈ کا لا  
 ہل ہل ہلہ او کون تن کانن  
 تو بن جا ڈنچو ٹی مانستان  
 تون سو ہنور مور جو تن پو لو  
 تہ جل لگ لگ سہیرو  
 برہ پون ہوئی مارے جو لا  
 گین رنہ بار رہا ہوئی دھڑا

۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

تہذیب کی گفتہاؤں میں مروی تن تن برہاؤول  
تہذیب پر جہ جہ کی ہے آواوا جہ

چها گن پون چکوری <sup>بهر</sup> <sup>۱۱</sup>  
 تن حسن شیر پات بهامورا  
 رش و چرخ <sup>۱۲</sup> <sup>۱۳</sup> <sup>۱۴</sup> <sup>۱۵</sup> <sup>۱۶</sup> <sup>۱۷</sup> <sup>۱۸</sup> <sup>۱۹</sup> <sup>۲۰</sup> <sup>۲۱</sup> <sup>۲۲</sup> <sup>۲۳</sup> <sup>۲۴</sup> <sup>۲۵</sup> <sup>۲۶</sup> <sup>۲۷</sup> <sup>۲۸</sup> <sup>۲۹</sup> <sup>۳۰</sup> <sup>۳۱</sup> <sup>۳۲</sup> <sup>۳۳</sup> <sup>۳۴</sup> <sup>۳۵</sup> <sup>۳۶</sup> <sup>۳۷</sup> <sup>۳۸</sup> <sup>۳۹</sup> <sup>۴۰</sup> <sup>۴۱</sup> <sup>۴۲</sup> <sup>۴۳</sup> <sup>۴۴</sup> <sup>۴۵</sup> <sup>۴۶</sup> <sup>۴۷</sup> <sup>۴۸</sup> <sup>۴۹</sup> <sup>۵۰</sup> <sup>۵۱</sup> <sup>۵۲</sup> <sup>۵۳</sup> <sup>۵۴</sup> <sup>۵۵</sup> <sup>۵۶</sup> <sup>۵۷</sup> <sup>۵۸</sup> <sup>۵۹</sup> <sup>۶۰</sup> <sup>۶۱</sup> <sup>۶۲</sup> <sup>۶۳</sup> <sup>۶۴</sup> <sup>۶۵</sup> <sup>۶۶</sup> <sup>۶۷</sup> <sup>۶۸</sup> <sup>۶۹</sup> <sup>۷۰</sup> <sup>۷۱</sup> <sup>۷۲</sup> <sup>۷۳</sup> <sup>۷۴</sup> <sup>۷۵</sup> <sup>۷۶</sup> <sup>۷۷</sup> <sup>۷۸</sup> <sup>۷۹</sup> <sup>۸۰</sup> <sup>۸۱</sup> <sup>۸۲</sup> <sup>۸۳</sup> <sup>۸۴</sup> <sup>۸۵</sup> <sup>۸۶</sup> <sup>۸۷</sup> <sup>۸۸</sup> <sup>۸۹</sup> <sup>۹۰</sup> <sup>۹۱</sup> <sup>۹۲</sup> <sup>۹۳</sup> <sup>۹۴</sup> <sup>۹۵</sup> <sup>۹۶</sup> <sup>۹۷</sup> <sup>۹۸</sup> <sup>۹۹</sup> <sup>۱۰۰</sup> <sup>۱۰۱</sup> <sup>۱۰۲</sup> <sup>۱۰۳</sup> <sup>۱۰۴</sup> <sup>۱۰۵</sup> <sup>۱۰۶</sup> <sup>۱۰۷</sup> <sup>۱۰۸</sup> <sup>۱۰۹</sup> <sup>۱۱۰</sup> <sup>۱۱۱</sup> <sup>۱۱۲</sup> <sup>۱۱۳</sup> <sup>۱۱۴</sup> <sup>۱۱۵</sup> <sup>۱۱۶</sup> <sup>۱۱۷</sup> <sup>۱۱۸</sup> <sup>۱۱۹</sup> <sup>۱۲۰</sup> <sup>۱۲۱</sup> <sup>۱۲۲</sup> <sup>۱۲۳</sup> <sup>۱۲۴</sup> <sup>۱۲۵</sup> <sup>۱۲۶</sup> <sup>۱۲۷</sup> <sup>۱۲۸</sup> <sup>۱۲۹</sup> <sup>۱۳۰</sup> <sup>۱۳۱</sup> <sup>۱۳۲</sup> <sup>۱۳۳</sup> <sup>۱۳۴</sup> <sup>۱۳۵</sup> <sup>۱۳۶</sup> <sup>۱۳۷</sup> <sup>۱۳۸</sup> <sup>۱۳۹</sup> <sup>۱۴۰</sup> <sup>۱۴۱</sup> <sup>۱۴۲</sup> <sup>۱۴۳</sup> <sup>۱۴۴</sup> <sup>۱۴۵</sup> <sup>۱۴۶</sup> <sup>۱۴۷</sup> <sup>۱۴۸</sup> <sup>۱۴۹</sup> <sup>۱۵۰</sup> <sup>۱۵۱</sup> <sup>۱۵۲</sup> <sup>۱۵۳</sup> <sup>۱۵۴</sup> <sup>۱۵۵</sup> <sup>۱۵۶</sup> <sup>۱۵۷</sup> <sup>۱۵۸</sup> <sup>۱۵۹</sup> <sup>۱۶۰</sup> <sup>۱۶۱</sup> <sup>۱۶۲</sup> <sup>۱۶۳</sup> <sup>۱۶۴</sup> <sup>۱۶۵</sup> <sup>۱۶۶</sup> <sup>۱۶۷</sup> <sup>۱۶۸</sup> <sup>۱۶۹</sup> <sup>۱۷۰</sup> <sup>۱۷۱</sup> <sup>۱۷۲</sup> <sup>۱۷۳</sup> <sup>۱۷۴</sup> <sup>۱۷۵</sup> <sup>۱۷۶</sup> <sup>۱۷۷</sup> <sup>۱۷۸</sup> <sup>۱۷۹</sup> <sup>۱۸۰</sup> <sup>۱۸۱</sup> <sup>۱۸۲</sup> <sup>۱۸۳</sup> <sup>۱۸۴</sup> <sup>۱۸۵</sup> <sup>۱۸۶</sup> <sup>۱۸۷</sup> <sup>۱۸۸</sup> <sup>۱۸۹</sup> <sup>۱۹۰</sup> <sup>۱۹۱</sup> <sup>۱۹۲</sup> <sup>۱۹۳</sup> <sup>۱۹۴</sup> <sup>۱۹۵</sup> <sup>۱۹۶</sup> <sup>۱۹۷</sup> <sup>۱۹۸</sup> <sup>۱۹۹</sup> <sup>۲۰۰</sup> <sup>۲۰۱</sup> <sup>۲۰۲</sup> <sup>۲۰۳</sup> <sup>۲۰۴</sup> <sup>۲۰۵</sup> <sup>۲۰۶</sup> <sup>۲۰۷</sup> <sup>۲۰۸</sup> <sup>۲۰۹</sup> <sup>۲۱۰</sup> <sup>۲۱۱</sup> <sup>۲۱۲</sup> <sup>۲۱۳</sup> <sup>۲۱۴</sup> <sup>۲۱۵</sup> <sup>۲۱۶</sup> <sup>۲۱۷</sup> <sup>۲۱۸</sup> <sup>۲۱۹</sup> <sup>۲۲۰</sup> <sup>۲۲۱</sup> <sup>۲۲۲</sup> <sup>۲۲۳</sup> <sup>۲۲۴</sup> <sup>۲۲۵</sup> <sup>۲۲۶</sup> <sup>۲۲۷</sup> <sup>۲۲۸</sup> <sup>۲۲۹</sup> <sup>۲۳۰</sup> <sup>۲۳۱</sup> <sup>۲۳۲</sup> <sup>۲۳۳</sup> <sup>۲۳۴</sup> <sup>۲۳۵</sup> <sup>۲۳۶</sup> <sup>۲۳۷</sup> <sup>۲۳۸</sup> <sup>۲۳۹</sup> <sup>۲۴۰</sup> <sup>۲۴۱</sup> <sup>۲۴۲</sup> <sup>۲۴۳</sup> <sup>۲۴۴</sup> <sup>۲۴۵</sup> <sup>۲۴۶</sup> <sup>۲۴۷</sup> <sup>۲۴۸</sup> <sup>۲۴۹</sup> <sup>۲۵۰</sup> <sup>۲۵۱</sup> <sup>۲۵۲</sup> <sup>۲۵۳</sup> <sup>۲۵۴</sup> <sup>۲۵۵</sup> <sup>۲۵۶</sup> <sup>۲۵۷</sup> <sup>۲۵۸</sup> <sup>۲۵۹</sup> <sup>۲۶۰</sup> <sup>۲۶۱</sup> <sup>۲۶۲</sup> <sup>۲۶۳</sup> <sup>۲۶۴</sup> <sup>۲۶۵</sup> <sup>۲۶۶</sup> <sup>۲۶۷</sup> <sup>۲۶۸</sup> <sup>۲۶۹</sup> <sup>۲۷۰</sup> <sup>۲۷۱</sup> <sup>۲۷۲</sup> <sup>۲۷۳</sup> <sup>۲۷۴</sup> <sup>۲۷۵</sup> <sup>۲۷۶</sup> <sup>۲۷۷</sup> <sup>۲۷۸</sup> <sup>۲۷۹</sup> <sup>۲۸۰</sup> <sup>۲۸۱</sup> <sup>۲۸۲</sup> <sup>۲۸۳</sup> <sup>۲۸۴</sup> <sup>۲۸۵</sup> <sup>۲۸۶</sup> <sup>۲۸۷</sup> <sup>۲۸۸</sup> <sup>۲۸۹</sup> <sup>۲۹۰</sup> <sup>۲۹۱</sup> <sup>۲۹۲</sup> <sup>۲۹۳</sup> <sup>۲۹۴</sup> <sup>۲۹۵</sup> <sup>۲۹۶</sup> <sup>۲۹۷</sup> <sup>۲۹۸</sup> <sup>۲۹۹</sup> <sup>۳۰۰</sup> <sup>۳۰۱</sup> <sup>۳۰۲</sup> <sup>۳۰۳</sup> <sup>۳۰۴</sup> <sup>۳۰۵</sup> <sup>۳۰۶</sup> <sup>۳۰۷</sup> <sup>۳۰۸</sup> <sup>۳۰۹</sup> <sup>۳۱۰</sup> <sup>۳۱۱</sup> <sup>۳۱۲</sup> <sup>۳۱۳</sup> <sup>۳۱۴</sup> <sup>۳۱۵</sup> <sup>۳۱۶</sup> <sup>۳۱۷</sup> <sup>۳۱۸</sup> <sup>۳۱۹</sup> <sup>۳۲۰</sup> <sup>۳۲۱</sup> <sup>۳۲۲</sup> <sup>۳۲۳</sup> <sup>۳۲۴</sup> <sup>۳۲۵</sup> <sup>۳۲۶</sup> <sup>۳۲۷</sup> <sup>۳۲۸</sup> <sup>۳۲۹</sup> <sup>۳۳۰</sup> <sup>۳۳۱</sup> <sup>۳۳۲</sup> <sup>۳۳۳</sup> <sup>۳۳۴</sup> <sup>۳۳۵</sup> <sup>۳۳۶</sup> <sup>۳۳۷</sup> <sup>۳۳۸</sup> <sup>۳۳۹</sup> <sup>۳۴۰</sup> <sup>۳۴۱</sup> <sup>۳۴۲</sup> <sup>۳۴۳</sup> <sup>۳۴۴</sup> <sup>۳۴۵</sup> <sup>۳۴۶</sup> <sup>۳۴۷</sup> <sup>۳۴۸</sup> <sup>۳۴۹</sup> <sup>۳۵۰</sup> <sup>۳۵۱</sup> <sup>۳۵۲</sup> <sup>۳۵۳</sup> <sup>۳۵۴</sup> <sup>۳۵۵</sup> <sup>۳۵۶</sup> <sup>۳۵۷</sup> <sup>۳۵۸</sup> <sup>۳۵۹</sup> <sup>۳۶۰</sup> <sup>۳۶۱</sup> <sup>۳۶۲</sup> <sup>۳۶۳</sup>

یہ تین چاروں چپاری کہوں کی پون اودا و  
کے ساتھ ہارک کی پون کہتے ہیں ہری جینہ پامو

۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰



[illegible]

لال گل کو از شیر جگ گشتا  
 توه دو کین پیر پیر کی کیا  
 اوی گشت مست بن کا جا  
 غوغ ۱۲ ستار ۱۲ کس ہتیا بخت ۱۲  
 جت امست من چکر او  
 دوست ۱۲  
 سوانت یونہ چاک کا کہہ پر  
 بخت ۱۲  
 سرور نور من چل  
 ۱۲  
 بہی ز اس کا گہ ۱۲  
 سن بن پہو

ابھون آوری پریم لپٹا  
او ترا حیت ہر سر میں  
تیری پلاں چڑھی رن رن  
کو کل پیو نکارت پا و ا  
سب مند موند بہہ بہر  
خانہ نور تو گئے کنجی دیکھا  
کشتہ نہ بہرے بدستہ ہو

برہنہ شش تن سالی گمائی کری نہت چور  
سب آئی بی باجمہ گاجہ ہوی بدور

کھانک سر دچندا و جیارا  
 جودہ کران چن درگا سو  
 تن من سج کری اگذا ہو  
 جوں کہنڈ لاکے اندھیارا  
 اہوں بھیر اوہیہ باران  
 سنگھہ جیو مک گا ونہ انکور  
 جنہ گھر پو سو منورا پوجا

جک سیتیل موعده برهن جارا  
جنه جرمی سب وهرت اکا سو  
سب کنه چند بهیو موه را  
جو گهر نهنسین کنیق سارا  
پرت و یواری موی سنسارا  
هون جبر وون بکری جیهو  
موکنه بره سوت و کمه دو جا

سکھنی مانہ تیو پارسب گای دیواری میل  
ہیون کا کہیلون کنت بن ہی چار میل

کے ساتھ غلطی جو وقت کرتا ہے جس کا سبب علوم اور سائنس ہے۔

[illegible]

اسی وقت میں سیر کرتی تھیں کہ

۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

یہاں اس مسئلہ کے ساتھ ساتھ

[illegible]

Handwritten text at the top of the page, likely a title or header, written in a cursive script.

Handwritten text on the left side of the page, continuing the narrative or list.

Handwritten text in the middle-left section, possibly a list of items or names.

Handwritten text in the middle-right section, continuing the narrative or list.

Handwritten text in the lower-middle-left section, possibly a list of items or names.

Handwritten text in the lower-middle-right section, continuing the narrative or list.

Handwritten text at the bottom of the page, likely a conclusion or footer.



ایک سیرت تہان سیو  
 دھن او پی منہ سیو ہاگا  
 من سون من تن سون تن گھا  
 جانو چندن لاگیو اگان  
 ہول کر نہ سکھہ راجا رانہ  
 جوجہ دھون جوجن سون لاگا  
 دوی کھٹ مل اکی ہو جاہن

اگن پوس جہان گھر یو  
 دھون کی انگ انگ مل لاگا  
 ہیہ سون ہیہ ج ہار نہ رہا  
 چندن ربی پادوی سنگان  
 آونہ لیکن سب شست جدا  
 سچ ہست سیو جیو لے بہاگا  
 اس منہ تہون نہ اگھاٹن

منیا اکیل کر نہ جیون کرل کر آہنہ دھو  
 سچو کھاری پار بہا جس کھپتی کیر بچو و

رہت ہون بنگ سیو ہا  
 سور سینی منہ دن راتی  
 گھر گھر سنگل ہو سکھہ ہوگو  
 جامی ایند رسون کینہہ پکارا  
 یہ رت سد سنگھ میں سوو  
 اب ہنسکی س سور ہنیا  
 جنہ دھن پر کہہ سیو نہ لاگا

مانہ پھاگن سکھہ سیو ہا  
 وگل چیر پر نہ بہہ بہتے  
 رہا نہ کتھون کو کہہ کر کہو جو  
 ہون پرمات و سین نکارا  
 اب درس تین مار بچو و  
 آجا جو سیو سچ ہست میٹھا  
 جانو کاگ دیکھہ سر بہاگا

ہیو ایندز کر اس رستھا دینہ سوئے  
 کو ہوکا ہو کی پیر بہا کو ہوکا ہو کی ہو

ای سیرت تہان یسوع  
وہن او پی منہ سیو باگا  
تس سون من تن سون تن گسا  
جانو چندن لاگیو اگان  
بھول کر نہ سکھہ راجارہ  
جو جہ و ہون جو بن سون لاگا  
وہی کہٹ بل اکی ہوجا سز

[illegible]

رت پادوس برسی پو پادو  
 کوکل مین پانت بگ چو پو  
 چکی ج برسی جن سونان  
 رنگ راتی پی سنگ نس بجا  
 شیل بوند او پنج چو چارا  
 ملی سهر بس گنگه باسه  
 هر برسی گنگه چو لا

سانون بهادون ادبک سهاو  
 دهن نسرين جن بير بهو  
 دادور سبد سبه لونان  
 گرجي گنگن چونک گنگه لاگه  
 هر ريب ديكه سنسار  
 سيل بهول سچ گنگه داسه  
 اوزبي سنگ رجا هند ولا

پون بهر کی میه هر کی لاکی سیر تاس  
 دهن جانی میه یون بی یون اخی آس

اخی سردت ادبک سهار  
 ید مات بهی پونیون کلا  
 بهانزل سب دهرت آکا سو  
 سورده کران سنگار بناوا  
 سبت چچا و ن اد اچار  
 سولی پوول تهمین بهول  
 جگه انجن دوی پنجن دیکهاوا

نوکوار گنگه اچار  
 چوده چاند اوسی سنگلا  
 سچ سنوار کنبه بل اوس  
 گنگه سبجه اسورج سین  
 نهنس هس یلین پورکه اوتار  
 پیو دهن سون دهن پیو سون  
 هو ی سار س جری رس باوا

میه رت گنگه پاس جنبه سکی میه پاس  
 هس هس لاکی پی کلین دهن گل بی کی پاس

رت پادوس برسی پو پادو  
 کوکل مین پانت بگ چو پو  
 چکی ج برسی جن سونان  
 رنگ راتی پی سنگ نس بجا  
 شیل بوند او پنج چو چارا  
 ملی سهر بس گنگه باسه  
 هر برسی گنگه چو لا

سانون بهادون ادبک سهاو  
 دهن نسرين جن بير بهو  
 دادور سبد سبه لونان  
 گرجي گنگن چونک گنگه لاگه  
 هر ريب ديكه سنسار  
 سيل بهول سچ گنگه داسه  
 اوزبي سنگ رجا هند ولا

پون بهر کی میه هر کی لاکی سیر تاس  
 دهن جانی میه یون بی یون اخی آس

اخی سردت ادبک سهار  
 ید مات بهی پونیون کلا  
 بهانزل سب دهرت آکا سو  
 سورده کران سنگار بناوا  
 سبت چچا و ن اد اچار  
 سولی پوول تهمین بهول  
 جگه انجن دوی پنجن دیکهاوا

نوکوار گنگه اچار  
 چوده چاند اوسی سنگلا  
 سچ سنوار کنبه بل اوس  
 گنگه سبجه اسورج سین  
 نهنس هس یلین پورکه اوتار  
 پیو دهن سون دهن پیو سون  
 هو ی سار س جری رس باوا

میه رت گنگه پاس جنبه سکی میه پاس  
 هس هس لاکی پی کلین دهن گل بی کی پاس



پرتیم گشت نول رت آتے  
 چند چیر پیرین دین انگا  
 کسم مارا فو پزل با سو  
 سور سی پی پو لنه داسے  
 پو پنچوگ دین جو بن بار  
 ہو می ہاگ بسل چا چو ر  
 دین سس سیرتی پو سورو

سورت چیت سیا کہ سو ہا  
 سیندر دینہ سسین ہرنگا  
 علیا گر چہ کا کیلا سو  
 دین او کنت ملی سکہ با  
 بنور ہرپ سنگ کر نہ ہا  
 برہہ جرای دینہ جس ہو  
 انکنت سنگار ہونہ سرت

جنہ گہ گشت ہارت بسل آوستان  
 سکہ ہر آونہ دیو ہری کو کہ خانہ کت

رت گر گیم کی تین نہ تہا  
 پیرین سنگ چیر دین چہا  
 پداوت تن سیر سو با  
 او بڑی جو سو باس شہا  
 سیت جہا ون سور سیتی  
 ادہر بنور کپور بہو سینا  
 ہما اند سنگل سب کون

جیٹھ اسا ڈہ کنت گہ جان  
 پرتل مشنری تن پنا  
 نہر راج کنت گہ پاسا  
 اگر پوت گہ نیت جہا  
 بہو ک بر اس کر نہ سکھستی  
 چندین جرح لا و نیت سینا  
 ہا گوت شکسارت چوں

وار یون داکہ لینہ رس بر نہ آنب چو  
 ہریتن سو ٹا کر چو اس چاکن پا

سُورَتِ چیت پیا کہ سوہا  
سیندر وینہ سینیں بہر تنگا  
ملیا گر چہ کاکیلا سو  
دہن او گنت ملی سکھہ با  
بنور پپ سنگ کر نہ ہمار  
برہہ جرای وینہ جس ہور  
نکمت سنگار مونیست عوار

جنہ گہر کنہیارت بلی آوستان  
سکہ ہر آونہ دیوہری وکہہ خانہ کت

رشت گریه کی تپن نہ تھان  
 پیرین سزنگ چیر و من چیر  
 بدشاوت تن سپر سوباسان  
 کو طبری جو دسویاس سہان  
 سیت بہاوان سور سیتی  
 اوپر شور کیو رہیو سینان  
 بہا اندر سنگل سب کون

چندین ساله کنت گهر جان  
 پرتل میبندری تن بهمان  
 نهر راج کنت گهر جان  
 میخانه مادرش کنت گهر جان  
 بهوک بر اس کر نه سکه سفتی  
 چندین حج لاوینت بینان  
 بهما کنت تسکیمارت چون

واریون داکه لینه رس پینه آنس چو  
هر رتن سو طاکر چو اس چاکمن چو

پریم کسنت نول رت آتے  
 چندن چیر پیرن دهن انگا  
 کسم مارا فونل با سو  
 سور سی پی پوننه داسے  
 پوننجوگ دهن جو بن بار  
 هو می پهاگ بسل چا چو ر  
 دهن سس سیرتی پیو سو رو

سورت چیت سیا کہ سو ہا  
 سیندر دینہ سینس برنگا  
 علیا گر چہ کا کیلا سو  
 دهن او کنت ملی سکہ با  
 بنور ہپ سنگ کر نہ ہا  
 برہہ جرای دینہ جس ہو  
 انکنت سنگار ہونہ سرت

جنہ گہ گشتارت ہسل آوستان  
 سکہ ہر آونہ دیو ہری کو کہ خانہ کت

رت گر کییم کی تن نہ تہان  
 پیرن سنگ چیر دهن چنا  
 پداوت تن سیر سو باسن  
 او بڑی جو دسویاس شہانی  
 سیت جہا ون سور سیتی  
 ادہر بنور کپور بہو سینان  
 ہما اند سنگل سب کھون

جیٹھ اسا ڈہ کنت گہ جان  
 پیرل مشنری تن پھان  
 نہر راج کنت گہ پاسان  
 اگر پوت گہ نیت جہانی  
 بہوک بر اس کر نہ سکھستی  
 چندن جرح لاونٹ سینان  
 ہا گوت شکسارت چون

وار یون داکہ لینہ رس بر نہ آنب چو کا  
 ہریتن سو ٹا کر چو اس چاکسن پا ر



پداوت سب سکین بولائین

تو سب سکین کی سب سکین

تو سب سکین کی سب سکین

تو سب سکین کی سب سکین

تو سب سکین کی سب سکین

تو سب سکین کی سب سکین

تو سب سکین کی سب سکین

تو سب سکین کی سب سکین

تو سب سکین کی سب سکین

پداوت سب سکین بولائین	چیر طور مار چسہ ۱ تین
سب سکین کی سیندر پورا	سب سکین پور سب مانگ سیندورا
چندن اگر چیر سب سکین	نہین چار جانہ او ترین
جان کنول سنگ پھولین گونہ	کی سو چاند سنگ تین او تین
دھن پداوت دھن تور ناہون	جنہ ابھرن پراسب کا ہون
بارہ ابھرن سور ہنگا	توہ سو ہی پی سس منہا
سب سو کلنکی رائے چوہا	توین نہ کلنک نہ کوئی سر چوہا

کاہون بین گہا کر کاہون ناہون مر دنگ	سب و ن انہ بد پور اسس و ایک سنگ
-------------------------------------	---------------------------------

پداوت کی سب سکین سیلی	ہون سو کنول تمہ کبلی
کس مان ہون تمہ دن آس	پو جین چسہ چڈ با نیہ جا
ماخہ چلا پد من کا بیوا لون	جن پر بہات او طہارت بہان
آس پاس باجت چو نڈولا	دند مر دنگ جہا خہ پد ہولا
انگ مانگ سب سکین تہن	دیو دوار او تر سب سکین
سین سو ہاتہ دیوا نہوا	کس سس ایک تہ بہراوا
پو نامنڈپ اگر او چندن	دیو ہرا ار گجا آونندن

کی پر نام اکین بھی کٹری نیت کینہ بہ بہت	رائی کہا چلہ گہر سکھی ہوتا آجھی رات
---	-------------------------------------

جان کنول سنگ پھولین گونہ  
 پداوت کی سب سکین سیلی  
 سب سکین کی سیندر پورا  
 چندن اگر چیر سب سکین  
 جان کنول سنگ پھولین گونہ  
 دھن پداوت دھن تور ناہون  
 بارہ ابھرن سور ہنگا  
 سب سو کلنکی رائے چوہا  
 کاہون بین گہا کر کاہون ناہون مر دنگ  
 سب و ن انہ بد پور اسس و ایک سنگ  
 پداوت کی سب سکین سیلی  
 کس مان ہون تمہ دن آس  
 ماخہ چلا پد من کا بیوا لون  
 آس پاس باجت چو نڈولا  
 انگ مانگ سب سکین تہن  
 سین سو ہاتہ دیوا نہوا  
 پو نامنڈپ اگر او چندن  
 کی پر نام اکین بھی کٹری نیت کینہ بہ بہت  
 رائی کہا چلہ گہر سکھی ہوتا آجھی رات

دھن پداوت دھن تور ناہون  
 بارہ ابھرن سور ہنگا  
 سب سو کلنکی رائے چوہا  
 کاہون بین گہا کر کاہون ناہون مر دنگ  
 سب و ن انہ بد پور اسس و ایک سنگ  
 پداوت کی سب سکین سیلی  
 کس مان ہون تمہ دن آس  
 ماخہ چلا پد من کا بیوا لون  
 آس پاس باجت چو نڈولا  
 انگ مانگ سب سکین تہن  
 سین سو ہاتہ دیوا نہوا  
 پو نامنڈپ اگر او چندن  
 کی پر نام اکین بھی کٹری نیت کینہ بہ بہت  
 رائی کہا چلہ گہر سکھی ہوتا آجھی رات





[illegible]

[illegible]

[illegible]



Handwritten text at the top of the page, likely a title or introductory verse, written in a highly stylized calligraphic script.

<p>سین دین پیم سدا کی پین          جنبہ نریمان کمان سنسارا          سوئی جان پیسے جو کوئی          حاکمہ ہوے باریک لانا          ارب ورب سب دی بہا          راتنہ دیوس رہی تھپا          ہور سوت تب پلہ سرور</p>	<p>مرن جیون در رہی نہ پین          کی سو گھر ہا کے متوارا          پئے نہ اکھاے جب پرکولے          رہی نہ وہ بن او ہے جانا          کی سب جاو تھانے پیکے          لا بہ ندیکہ ندیکہ جیسا          باو گھر پستیل سرور</p>
--	--

ایکبار بہر دہیہ پیا لا بار بار کو مانگ  
 محمد گم نہ کاری اس دا وجہ کمانگ

<p>بہو بہان اٹھا رب سینا          سب انس سچ مانس سور          سو دھن پان پوں بیہ چو          باکت رین بہو ہنسارا          اک سزنگن ہر دین پر          لہری مرے ہسین ہار پی          جن ساگ ازل نہجے</p>	<p>سین نہ آئین نکست نرین          ہار چتر بھان بیہ چور          رنگ رنگیل رنگ بھی دور          ہی سنسارا سوت بکرارا          نازنگ جیون ناگن بکھ ہر          سر سر جن کاندی بہی          مٹی ہی سور و ماوے</p>
---	--

ماہی لابی لکھی کاسی کت کما تو  
 دیو تار نہ کت سر آئینہ دوس نہ لاو

Extensive handwritten marginalia on the left side of the page, continuing the poetic or narrative content in a smaller script.

Handwritten text at the bottom of the page, likely a concluding verse or commentary, written in a calligraphic script.



<p>مرن جیون ورتی نہ ہیں          کسی سو گم ہاکے متو ارا          ہے نہ اکھلے جب پرکھو          رہی نہ وہ دن آج ہے جاو          کی بجاو چاہئے پاس          لہجہ پیکہ نہ کیجی جس          باو گھر ہستل نہ</p>	<p>کاشن پیکہ سدا کی ہیں          لڑتھان آہان سنسار          کی جان پتے چو کوئی          اکھیلے چپے باریک لالہ          رپ رپ سب دی جا          راتہ دیس دی جیجا          مہو سوت تب دیس پریش</p>
<p>اکھیا سیر و پتہ پالا بار بار کو ہاک          محمد گھر نہ کاری اس دا وجہ کہا گت</p>	

<p>سب نو آئین گت نر          چتر چتر چتر چتر          رنگ بھیل رنگ بھی          ہی سنسار سوت بکرا          جگت رین ہیو سنسار          جگت نہ کن نہ کن          لڑی نہ تہین پاپ          جی ساگ ازل نہ ہے          مہی لای جی گت کہاتو          دیو پتر سنسار چکر</p>	<p>یوہان آٹھار بھیت          شب نس سج چتر          سوتھن پان چول بچ          جگت رین ہیو سنسار          جگت نہ کن نہ کن          لڑی نہ تہین پاپ          جی ساگ ازل نہ ہے          مہی لای جی گت کہاتو          دیو پتر سنسار چکر</p>
--	--

Handwritten text in Gurmukhi script covers the entire page, including the margins and overlapping the printed text. The script is dense and appears to be a commentary or a related text in the same language.



[illegible]



<p>جہنہ ست پور کہ تہہ شہر ستی          بہا نچو دیکھون کہہ راتیا          نا جہنہ چڑھا کا کہنہ ٹیکہ          نینہ لاگ ہیں بہا ٹھانوں          تہہ ہوی روپا می حب چہین          جہنہ جہنہ کہ سب ڈھا پھرتھارن          مون سو انس جو دینہ تو دلا</p>	<p>ست کہوں اب سن بدرواتی          پا یوں سو اکہین وین باتا          روپ تہہ رسوں اس نیکا          چہ کیوں پن لی لی نا ٹوں          جہنہ بہا ساخ شفت و نہ گہن          ہوں بہا کا تہہ مورت ہن رین          تہہ جو دلا و دسوئی دولا</p>
<p>کوئی سو دوی کوئی جاگی اس ہوں ہوں ہوں          برکت گہت نہ دوسر جہنہ دیکھوں تہہ</p>	

فہم شبہ بات اور ہنور کا کہ جس کی نزدیکی سے اس کا تعلق ہوتا ہے اور  
 جس کی دوری سے اس کا تعلق ہوتا ہے اور  
 جس کی دوری سے اس کا تعلق ہوتا ہے اور  
 جس کی دوری سے اس کا تعلق ہوتا ہے اور

<p>ہستی و ہن کی سب باتا          فہم شبہ ہنور کنول س سا          جب ہیر امن ہیر ہنور          تور روپ دیکھو ن قس لونا          سیدہ گوٹھا دشت کما تے          ہسٹیکہ دیلی کنہہ میں توہ ڈیٹھا          نین ہنور توین ال ہاٹھا</p>	<p>فہم شبہ توین موری زنگ رانا          جوہہ من سوٹھہ من بسا          توہ تہ مند پ کیون پر دیکھ          جن جوگی توین سیلی ٹو مان          پارین میل روپ اوٹھا          کنول نین ہوی ہنور مٹھا          رتا سیدہ اڈسکس نہ جوتے</p>
<p>جا کر اس ہوی اس جا کنہہ تہہ پن تاکر اس          ہنور جو ڈا دیا کنول کنہہ کش پا ورس پا</p>	<p>جا کر اس ہوی اس جا کنہہ تہہ پن تاکر اس          ہنور جو ڈا دیا کنول کنہہ کش پا ورس پا</p>
<p>کون موہنی دھنہ ہت توہی          بن جل میں تہی تس جیو          جیون برہ جس دیک باقی          ڈار ڈا جیون کوئل بیتے          مورین پیچیم پیچیم توہہ پیو          ہیر اد پندہ جو سرج اوڈو          رب رگا سین کنول بگا سا</p>	<p>جو توہ ہتھا سو اپنے موہی          چاک ہویون کت پیو تو          پنتہ جوت ہستی سلیب پیو تو          ہستی چکو رتھن س گے          رانا پیچیم اگن جیون لہو تو          نامت کت پامین کنہہ جو          نامت کت مدکر کت ہا</p>
<p>ہما سون کون اتر پت جواس پریم پو          نیو چا ور کی ہنور تن من جو بن جیو</p>	<p>ہما سون کون اتر پت جواس پریم پو          نیو چا ور کی ہنور تن من جو بن جیو</p>

گنگا ہی کی بارہ میں ملاکی روپا کو دیا تو  
 ہستی ہنور کنول س سا  
 جب ہیر امن ہیر ہنور  
 تور روپ دیکھو ن قس لونا  
 سیدہ گوٹھا دشت کما تے  
 ہسٹیکہ دیلی کنہہ میں توہ ڈیٹھا  
 نین ہنور توین ال ہاٹھا  
 جا کر اس ہوی اس جا کنہہ تہہ پن تاکر اس  
 ہنور جو ڈا دیا کنول کنہہ کش پا ورس پا  
 کون موہنی دھنہ ہت توہی  
 بن جل میں تہی تس جیو  
 جیون برہ جس دیک باقی  
 ڈار ڈا جیون کوئل بیتے  
 مورین پیچیم پیچیم توہہ پیو  
 ہیر اد پندہ جو سرج اوڈو  
 رب رگا سین کنول بگا سا  
 ہما سون کون اتر پت جواس پریم پو  
 نیو چا ور کی ہنور تن من جو بن جیو

فہم شبہ ہنور کنول س سا  
 جب ہیر امن ہیر ہنور  
 تور روپ دیکھو ن قس لونا  
 سیدہ گوٹھا دشت کما تے  
 ہسٹیکہ دیلی کنہہ میں توہ ڈیٹھا  
 نین ہنور توین ال ہاٹھا  
 جا کر اس ہوی اس جا کنہہ تہہ پن تاکر اس  
 ہنور جو ڈا دیا کنول کنہہ کش پا ورس پا  
 کون موہنی دھنہ ہت توہی  
 بن جل میں تہی تس جیو  
 جیون برہ جس دیک باقی  
 ڈار ڈا جیون کوئل بیتے  
 مورین پیچیم پیچیم توہہ پیو  
 ہیر اد پندہ جو سرج اوڈو  
 رب رگا سین کنول بگا سا  
 ہما سون کون اتر پت جواس پریم پو  
 نیو چا ور کی ہنور تن من جو بن جیو



ایں جگہ جو کہ دریا کے کنارے ہے وہاں ایک بڑا سا گاؤں ہے جس کا نام ہے "کھنڈ"۔ یہاں پر ایک بڑا سا بازار ہے جس میں بہت سی دکانیں ہیں۔ یہاں پر ایک بڑا سا مسجد ہے جس میں بہت سی لوگ آتے ہیں۔ یہاں پر ایک بڑا سا مدرسہ ہے جس میں بہت سی بچے پڑھتے ہیں۔ یہاں پر ایک بڑا سا ہسپتال ہے جس میں بہت سی بیماریوں کے علاج کے لیے دوائیاں ہیں۔ یہاں پر ایک بڑا سا پتھر کا قلعہ ہے جس میں بہت سی فوجیں ہیں۔ یہاں پر ایک بڑا سا کھنڈ ہے جس میں بہت سی چیزیں ہیں۔ یہاں پر ایک بڑا سا گاؤں ہے جس کا نام ہے "کھنڈ"۔ یہاں پر ایک بڑا سا بازار ہے جس میں بہت سی دکانیں ہیں۔ یہاں پر ایک بڑا سا مسجد ہے جس میں بہت سی لوگ آتے ہیں۔ یہاں پر ایک بڑا سا مدرسہ ہے جس میں بہت سی بچے پڑھتے ہیں۔ یہاں پر ایک بڑا سا ہسپتال ہے جس میں بہت سی بیماریوں کے علاج کے لیے دوائیاں ہیں۔ یہاں پر ایک بڑا سا پتھر کا قلعہ ہے جس میں بہت سی فوجیں ہیں۔ یہاں پر ایک بڑا سا کھنڈ ہے جس میں بہت سی چیزیں ہیں۔

ایک مقام پر میں نے پکار کر  
 اے کوئی دانشور کی کیا چیز ہے  
 خالصتہً کی بات کی ہے  
 کہ یہی ہے جو کہ سچائی  
 اور یہی ہے جو کہ سچائی  
 اور یہی ہے جو کہ سچائی  
 اور یہی ہے جو کہ سچائی

در جهان یک کس بگیا و دنیا  
 چون آتش شد بر سر جهان  
 کس نه تبار خسار جز در این  
 گردن جو لنگری نین بر سر  
 پیر پیر بر شمع کعبه سحر  
 کعبه سپاری بهاسن دار  
 چون بی برین ره  
 ای جانی سو پیر همه و کعبه  
 رکت پیاسی جی آئینه  
 خنده تن نمید و گدیده تنه دوتا  
 پید جی هست شش بر کس کھان  
 جو گنبد تن کعبه کدو تن  
 غرق بود همه بر همه کس  
 اوش رکت بگ بر دین آون  
 سر سویت جی کدو تن  
 سو فی جان و کدو تن اسم

[illegible]

[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰



[illegible]

ایک نین او انجن رکھا  
 جو جو ہر ہر حکیم مورے  
 ہونہیں دھنک تنک بی پا  
 کرن ہول ناسک ات سوہا  
 تنک ادھر اولینہ قبول  
 گنہ گنہ اس تنک کیولا  
 کل کیول ال پدم مہا  
 دیکھ سکھار اقوپ پدم بہ بہ جلا تہ ہاگ  
 کال کشٹ بہہ انو اشپ موزین جنن لاگ  
 کاہر نون اہسرن اور مارا  
 چیرا اوچندن چو لا  
 بہہ بمانی روماول کارے  
 کج گنجک سری پھل اوچے  
 ہاتھنہ ہامون ہاوشلونی  
 ترنی کنول کری جن بانہہ  
 چدر گنت کٹ کنین ناگا  
 چور ایا مل اوتت بھیا پامہہ پرے موگ  
 ہسین لائی تک ہم گنہ سمینہہ انہہہ موگ  
 ایک نین او انجن رکھا  
 جو جو ہر ہر حکیم مورے  
 ہونہیں دھنک تنک بی پا  
 کرن ہول ناسک ات سوہا  
 تنک ادھر اولینہ قبول  
 گنہ گنہ اس تنک کیولا  
 کل کیول ال پدم مہا  
 دیکھ سکھار اقوپ پدم بہ بہ جلا تہ ہاگ  
 کال کشٹ بہہ انو اشپ موزین جنن لاگ  
 کاہر نون اہسرن اور مارا  
 چیرا اوچندن چو لا  
 بہہ بمانی روماول کارے  
 کج گنجک سری پھل اوچے  
 ہاتھنہ ہامون ہاوشلونی  
 ترنی کنول کری جن بانہہ  
 چدر گنت کٹ کنین ناگا  
 چور ایا مل اوتت بھیا پامہہ پرے موگ  
 ہسین لائی تک ہم گنہ سمینہہ انہہہ موگ



[illegible]







پہلے اس کی سب سے بڑی بات یہ ہے کہ

میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے ایک نیا

۲۱

اسرار حقیقیہ

۱۰۰

سیدان حلا

کتابخانه ملی افغانستان

مفتی اعظم پاکستان

گنگا

چرخ مستی ز روی پامین بهلیر  
 سات کند سا جا اُپرا شنین  
 اور اجا کنه با تنه لاؤنہ  
 پہل کستد جو دیکے راجا  
 جس درین منہ ویسی دین  
 سانج نکھی جہا رستہ  
 او جا وشت تر جہون سب  
 دین کجانی راجا کند ہر پ سین کر راج  
 دین سو جیوی راجا صین ہی مندر اس سانج

دوسرے کہند سب روپ سنو اور  
 تم کہند سو کنگ حشر اور  
 چوتھے کہند من مانک حشر  
 پانچویں کہند اسٹا اور  
 چھٹے کہند لاک رتن  
 سب کہیں کہانی کرین  
 تھان نہ دیک اور سیرا  
 ساجی شرح چاند اور مارا  
 تنگ جو لاک اس دیکھ کمار  
 دیکھ انوب مانک حشر  
 اوس لاک کور گلا اور  
 ہو اچار گت نہ جوتے  
 سب تک جنہ دیا اس پر  
 سب تک جوت ہو ہی اچار  
 اس اچار ہو ہی لپے چاند شرح نہ  
 چوتھے آوا اور من سو دیکھی اچار

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

ایں باتوں سے دل کو گھٹانے  
اتر رہا ہے یہاں ہمارے  
میں سے جس کی بات ہو  
یہ کہ جو باتوں سے کہیں  
سما رہا ہے  
کے لیے کہیں کہیں  
کے لیے کہیں کہیں

۱۲  
 معقبات نہ ہوا  
 خاک پیا کی تہا مٹا دے  
 نورش ہی ہوا اور زمین  
 سو بہر سبب آپ کی  
 پایا اور انواع اشنام کی گمانے  
 تھنہ نہ تھنہ پوچھ کر پنی فیہوئے  
 اونی سے علی کر دیا ۱۱  
 شمس کی گمانے  
 معقبات

راجا اوترا سنہ اب سو  
 نادیہ بندہ پنجا را  
 نادیہ تین من اوکے کا یا  
 ہون احمد جو جہ سو کرے  
 چوکی ہوئی ناخو سونان  
 لکھی جو پرتھو سنت من لاوا  
 نادیہ مدید جو چارے  
 جس مٹی گھوم کو تو نا سنن بن گھوم  
 تنہ تین پنج نیک پی پٹی رنیکے دو م  
 پہی جیوار پہر اکند وانی  
 پہی پان پہر اسب کوئی  
 مانڈو سوک لنگن سنوارا  
 ساجا پات چتر کی چانان  
 کچن کس نیر بر دھرا  
 گانڈہ دولہ دولہ کی جوک  
 بید پڑ من نڈت تہ ٹانوں  
 چاند سرچ دو نزل دو ونجھک انوب  
 سرچ چاند سن بھولا چاند سرچ کی روپ  
 مراد راجا دواوتہ

چاند سرچ دوزخ میں دوونجیگ انوپ  
سرچ چاند سن بہو لایا چاند سرچ کی روپ

[illegible]



چون آوا بین نه با جا  
 سب کفر نه من کما سخا با تهر  
 نوکر نه شدت سحر آنان  
 سیه کید کش اندر گر با سو  
 پان پول آچی سب کو تی  
 بهو کمه سخن انبرت هی سو کما  
 فید نه بهین جن هیچ پسته  
 خواب نهین

من باجه نه جیون راجا  
 تها کر جیون نه جیو نه ساته  
 کما هی نه جیو نه حمانان  
 جهان نه آن نه مانجر نه  
 تته کارن سیه کینه رسو تی  
 دوپ تو سیر گنی سب کما  
 جها و هو کا چتر اتی ایت

تمه شدت جان نه سید و  
 آوتا جو به اوتارا  
 سو تمه برج نیک کا کینهان  
 نین من ناسک او سر و نهان  
 چون و کما نین سدرالی  
 ناسک سبی با سنان پاکی  
 تر نه کته بهی نادی پی سو کوه

نیلین نا و بهیوت بهد و  
 نا و سنگ جیو کیا سارا  
 جیون سنگ بهوگ بد به نهان  
 سیه چار به سنگ جیون او نهان  
 جینه سو او و بگت رس جان  
 سر و نه کا سنورت بهنالی  
 ت چار نه کر موی ستو کوه

او سب سته سده و سا و یک جنه را کوه  
 شدت نا و سته کنه بر جنه کوه سو تمه کا کوه

چون آوا بین نه با جا  
 سب کفر نه من کما سخا با تهر  
 نوکر نه شدت سحر آنان  
 سیه کید کش اندر گر با سو  
 پان پول آچی سب کو تی  
 بهو کمه سخن انبرت هی سو کما  
 فید نه بهین جن هیچ پسته  
 خواب نهین

من باجه نه جیون راجا  
 تها کر جیون نه جیو نه ساته  
 کما هی نه جیو نه حمانان  
 جهان نه آن نه مانجر نه  
 تته کارن سیه کینه رسو تی  
 دوپ تو سیر گنی سب کما  
 جها و هو کا چتر اتی ایت

او سب سته سده و سا و یک جنه را کوه  
 شدت نا و سته کنه بر جنه کوه سو تمه کا کوه

چون آوا بین نه با جا  
 سب کفر نه من کما سخا با تهر  
 نوکر نه شدت سحر آنان  
 سیه کید کش اندر گر با سو  
 پان پول آچی سب کو تی  
 بهو کمه سخن انبرت هی سو کما  
 فید نه بهین جن هیچ پسته  
 خواب نهین

من باجه نه جیون راجا  
 تها کر جیون نه جیو نه ساته  
 کما هی نه جیو نه حمانان  
 جهان نه آن نه مانجر نه  
 تته کارن سیه کینه رسو تی  
 دوپ تو سیر گنی سب کما  
 جها و هو کا چتر اتی ایت

او سب سته سده و سا و یک جنه را کوه  
 شدت نا و سته کنه بر جنه کوه سو تمه کا کوه

او سب سته سده و سا و یک جنه را کوه  
 شدت نا و سته کنه بر جنه کوه سو تمه کا کوه

ہوی لاگ جیو نار سو سارا  
 سون تھار من مانک جیو  
 رتن جیو کوہو را کوہو  
 گد و نہ میر پدا رتہ لای  
 جانہ نہمت کر نہ آببارا  
 ہوی مل چاند سبج کی کلا  
 جو ہنس کنہہ جوت نہوتے  
 اپانت پانت سب پنتی بہانت بہانت جیونا  
 کنک پتر پرونی کنک پتر پنو  
 خنہ سباس کیور سانان  
 اوہر دیکھ پاپ گئے دھوکے  
 بک تو تائین اوستہ کنورین  
 ناس دیکھ نہ کھٹون کہا  
 یرین اکوتر سو کنہہ منڈ  
 دو وہ دہی کی موہنہ بانہ  
 گرت کہا ٹوکا کھون مٹھا  
 جیوت ادھک سہ باسک او مٹھ پوت بلا  
 سہس او سو پواوی ایک گورچ کہا

[illegible]

سگھی سنہار سیا واپا پاپا  
 تم تو توبہ دیکھا واپا موو  
 سنہ سگھی سب کہیں تپا موو  
 تمہ جانو آوی پو سنا جا  
 جیت براتی او اسوارا  
 سو اگم دیکھت ہون چنکے  
 ہوی بیاہ پُن ہوہر گونا

راج کنور کا ہی کنہہ لکے  
 توین مرجانی کیس بہا جو  
 موکنہ جیس چاند منہہ راپو  
 ہید دھد ہم سب موکنہ باجا  
 یتي مورے سب چا لہارا  
 رہن نہ آپن دیکھون سکے  
 گونٹ تہان بہر نہ اونان

اب سولن کت سگھی پراچھو پاوٹ  
 تیس گانٹہ پی جو رب جرم ہوہر چوٹ

اسی سجاوت بیہہ براتا  
 جہہ سونی کی چہرہ سار  
 مانجہ سنگھانسن پاٹ سنوارا  
 کت کہہ لاکے چہہ ہاتے  
 ہوا چنک و پوجوگ پنکیر و  
 آج وی ہون کینہہ سہاگا  
 آج سورسس کی گھر آوا

پان ہول سیند رے راتا  
 بیٹہ برات جان پہلو آتے  
 دولہ ان تہان میا راتا  
 مانک دیا بڑ نہہ دین براتے  
 ہول بیٹہ تہر جیس سمیر و  
 جس وکہ کینہہ نیک سب لاگتا  
 چاند سرج و نہہ بیو مرزا و

آج اندر ہوی ایون سیون برات کیلاں  
 آج ملی موہہ اچھو جی من کی اش

سکھی سنہا ریا واپا پنے  
 سم تو توبہ دیکھا واپا و  
 سنہا سکھی سب کہیں تاپا  
 تہہ جانو آوسی پو سنا جا  
 جیت براتی او اسوارا  
 سوا گم وکیت ہون جنکے  
 ہوسی یاد پُن ہو یہ گونا

[illegible]

[illegible]

ساجا راجا باجی راجا کا  
نہا نہ پنا اور باجی راجا کا  
بجی راجا کا باجی راجا کا

میں کی گئی شوق و فوج باجی  
میں کی گئی شوق و فوج باجی  
میں کی گئی شوق و فوج باجی

سے سوار اور اور اور اور اور  
سے سوار اور اور اور اور اور  
سے سوار اور اور اور اور اور

ساجا راجا باجی راجا باجی  
اور اتنا سوئے رستم سا جا  
باجت گاجت جسا اسوار  
چندس زر کینہ نکمت تر مین  
سب دن تیس پیا ہی پنا  
اور رات چترس چا وا  
آج اندر آج سو ن

میں سہا ہی دھوین ل گاجی  
بہی رات گو مین سب راجا  
سب نگاہ کی کر تہہ چارو  
سوچ چہ ہا چاند کی تاجین  
تیس رات پانی شگہ پنا  
اندر لوگ سب سوان اور  
سب کیلکس ہو تہہ چارو

کی گئی شوق و فوج باجی  
کی گئی شوق و فوج باجی  
کی گئی شوق و فوج باجی

دھرتی سرگ چوندس پور رہی  
باجت آوی راج مندر کینہ ہو تہہ چارو

دھرتی سرگ چوندس پور رہی  
باجت آوی راج مندر کینہ ہو تہہ چارو

کی گئی شوق و فوج باجی  
کی گئی شوق و فوج باجی  
کی گئی شوق و فوج باجی

پیداوت دمور اہر چہرہ  
دیکھ برات سکھنہ سون کہا  
کین سو جو گ لے اور نا با  
کون سہرہ سو اس کیل  
کا سون تین سچا اس ہر  
کا کینہ دینی اس کیل  
دین پور کینہ اس نوی نہ نین

دھرتی سرگ چوندس پور رہی  
باجت آوی راج مندر کینہ ہو تہہ چارو  
دھرتی سرگ چوندس پور رہی  
باجت آوی راج مندر کینہ ہو تہہ چارو

کی گئی شوق و فوج باجی  
کی گئی شوق و فوج باجی  
کی گئی شوق و فوج باجی

پہر چہرہ اس موہہ دیکھ کر  
پہر چہرہ اس موہہ دیکھ کر

پہر چہرہ اس موہہ دیکھ کر  
پہر چہرہ اس موہہ دیکھ کر

کی گئی شوق و فوج باجی  
کی گئی شوق و فوج باجی  
کی گئی شوق و فوج باجی

پہر چہرہ اس موہہ دیکھ کر  
پہر چہرہ اس موہہ دیکھ کر

پہر چہرہ اس موہہ دیکھ کر  
پہر چہرہ اس موہہ دیکھ کر

کی گئی شوق و فوج باجی  
کی گئی شوق و فوج باجی  
کی گئی شوق و فوج باجی

[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

رین سین کهنه کار است  
 کنیزش سنگ آبی شهباز  
 چنه لک نمه ساد پانچ جو گو  
 معین کره به بهوت اثار  
 کا و نه مندر ایتک اباد  
 چور به جاپسلا لیلیدو  
 کا و نه کنتها حد کث لاوا  
 پیر رن پیا نسه لاس  
 بنوگری راجا سون لاسگ  
 لیه راج مانه سک به بهو گو  
 کرواننهان چیرسم سارو  
 پیرمه کنیل کنگ جبر اوو  
 جابر به کیش مکیش سردیو  
 پیر دراتاد کل سهر او  
 یا نور چنه و به یک پیرن او انانک کنه  
 یا نه مور خیر سرتا نه یک به بهو او

[illegible]

[illegible]







امانت دین کی ہر ایک چیز کو  
 علیہ السلام پر ہونے کی ہر ایک چیز کو  
 علیہ السلام پر ہونے کی ہر ایک چیز کو  
 علیہ السلام پر ہونے کی ہر ایک چیز کو  
 علیہ السلام پر ہونے کی ہر ایک چیز کو  
 علیہ السلام پر ہونے کی ہر ایک چیز کو

راجا اندرا داسا اور دوسرے پادشاہ  
 اس مقام پر تھے کہ ۱۲ شہزادوں کو  
 جہان نمائش میں شہزادوں کی بیوی لڑائی  
 پرستہ ہوتی ۱۲ شہزادہ کو گربانی بی بی  
 جہان کو خود ستا دھب دھن ہو گئی  
 راجا گندہ پرب سے گریہ کر رہے تھے  
 شہزادہ کی بیوی بھائی کی خدمت میں گئی  
 بی بی کی کہ آپ غصہ نہ کریں میں نے غلام  
 آپ کی بیوی سے لیا ہے اور وہ بھی بہت  
 مہاراجہ نے فرمایا کہ وہاں

اسی گربانی گنت رن راجا  
 اگین ہنوت کیر گنت رن راجا  
 سرگ تار لوک مرتند  
 راجا گنت سوچ اچند  
 اہتو بھرا ای رن جوسے  
 سوست پھر بری پوجا جا  
 راجا نامی گنت پان پر

پھر اگین کا دیکھے راجا  
 شہنا شکمہ جیتن پورا  
 لکھن پھر نہ لوک جیتن  
 مل باسک اواندر نہ رن  
 جہان گرب کر ت ہو راجا  
 جہان مہا دیو رن کسہرا

گنتہ کارن رن رن گنتہ  
 جہ جہا ہی تہہ دی گنتہ

گنتہ کارن رن رن گنتہ  
 جہ جہا ہی تہہ دی گنتہ

پہلین گربانی گنت ہوی شہ  
 گن چودھ سکھ دی کو دو جا  
 گیو تھان آوا کی سیوا  
 او پونچھہ جوگی کیر زلیو  
 وہہ بولی سوی پروانوں  
 کہین باہنہ دھرم پڈ لوکان  
 پرکھی رتن گانتہ تب بانڈ

تو مہیس اٹھہ کینہہ  
 تون گنتہ ہر پ راجا بگ پو  
 پیرامن جوتھار پر یو  
 تہہ ٹولاسے پونچھو دھو  
 بحرین گنت رہی نہ مانوں  
 جہان پارتھنہ اگور اگوکان  
 جو پہلین مان نہہ کا نہہ

رن جہا ہی ناہی ہار کہہ ہوی سور کہہ  
 اگمال گنتوین دی گنتہ کچو رن ہنکھہ

رن جہا ہی ناہی ہار کہہ ہوی سور کہہ  
 اگمال گنتوین دی گنتہ کچو رن ہنکھہ

راجا اندرا داسا اور دوسرے پادشاہ  
 اس مقام پر تھے کہ ۱۲ شہزادوں کو  
 جہان نمائش میں شہزادوں کی بیوی لڑائی  
 پرستہ ہوتی ۱۲ شہزادہ کو گربانی بی بی  
 جہان کو خود ستا دھب دھن ہو گئی  
 راجا گندہ پرب سے گریہ کر رہے تھے  
 شہزادہ کی بیوی بھائی کی خدمت میں گئی  
 بی بی کی کہ آپ غصہ نہ کریں میں نے غلام  
 آپ کی بیوی سے لیا ہے اور وہ بھی بہت  
 مہاراجہ نے فرمایا کہ وہاں  
 راجا اندرا داسا اور دوسرے پادشاہ  
 اس مقام پر تھے کہ ۱۲ شہزادوں کو  
 جہان نمائش میں شہزادوں کی بیوی لڑائی  
 پرستہ ہوتی ۱۲ شہزادہ کو گربانی بی بی  
 جہان کو خود ستا دھب دھن ہو گئی  
 راجا گندہ پرب سے گریہ کر رہے تھے  
 شہزادہ کی بیوی بھائی کی خدمت میں گئی  
 بی بی کی کہ آپ غصہ نہ کریں میں نے غلام  
 آپ کی بیوی سے لیا ہے اور وہ بھی بہت  
 مہاراجہ نے فرمایا کہ وہاں

راجا اندرا داسا اور دوسرے پادشاہ  
 اس مقام پر تھے کہ ۱۲ شہزادوں کو  
 جہان نمائش میں شہزادوں کی بیوی لڑائی  
 پرستہ ہوتی ۱۲ شہزادہ کو گربانی بی بی  
 جہان کو خود ستا دھب دھن ہو گئی  
 راجا گندہ پرب سے گریہ کر رہے تھے  
 شہزادہ کی بیوی بھائی کی خدمت میں گئی  
 بی بی کی کہ آپ غصہ نہ کریں میں نے غلام  
 آپ کی بیوی سے لیا ہے اور وہ بھی بہت  
 مہاراجہ نے فرمایا کہ وہاں

2

[illegible]

۱- ایستادگان و کرامت‌آفرینان  
 ۲- ایستادگان و کرامت‌آفرینان  
 ۳- ایستادگان و کرامت‌آفرینان  
 ۴- ایستادگان و کرامت‌آفرینان  
 ۵- ایستادگان و کرامت‌آفرینان  
 ۶- ایستادگان و کرامت‌آفرینان  
 ۷- ایستادگان و کرامت‌آفرینان  
 ۸- ایستادگان و کرامت‌آفرینان  
 ۹- ایستادگان و کرامت‌آفرینان  
 ۱۰- ایستادگان و کرامت‌آفرینان

[illegible]

ہر ایک مانتی کو ایک  
 جانب لہجہ میں لگا کہ ہر لٹ کی پہلے  
 جہان کو گئی وہیں گئی ہوئی تھی وہ دیکھتے  
 یعنی جو گئی پہلے ہم دیکھتی ہری کہ نہایت  
 کی نہایت اور یہ حال دیکھی کہ ہری کہ نہایت  
 کے پیر زمین پر نہیں لگتی تھی ۱۲ اس کے  
 بات یعنی یہ سب پہاڑ اچا کی کہنی لگی کہ  
 جو گیند کا ہر کوئی خوب معلوم ہوا کہ ایک خطہ میں  
 یہ سب پہاڑ کی جو کہ کہا جائینگے ۱۲ اس کے  
 ۱۲ وہ پہلی جہان کے پہاڑ کی اپنی جہان میں  
 پیشتر جوڑا ہتھوں کی اپنی جہان میں  
 سو کہ اپنی کی اور کوئی انسان ان کے  
 ہنس کی گا ۱۲ اس کے پہلے پہلے  
 کی جوڑا گیند پہلے پہلے پہلے پہلے  
 پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے

اور مل آئی رن کا چہین  
دیکھو اب جو گنہ کر کا جا  
سہوت اوسب جگت آسوجھو  
ڈر منہ جہرین رہی کو جیتا  
اگمدا می پاون رن رونپا  
تی اگمدا ہمسہ سوڈ پیرا  
نامہ سلطان  
لکھٹ نمہ پیرے تنہ کی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جو کہ نہ کر اس پر ہر

کس یک ما نہایت ہند کہ  
ہستہ کیر جو بہ سب سید  
نس لیل کر کہ سنگ  
ہنوت تو وہ لنگور سید  
سبی لپٹ لنگور چلا  
ہتیک جای پری ہند  
ایہی جولا کہ ہستی تے کہ

کهنه بات جو کهنه مسم پ  
جوانمہ دیا ونہ اس کا کیلئے  
جو گرجیل ہوئی رہے  
شبت کی جوبہ آئی اگلا  
چوہ سو سونہ بیچ لیں ان  
بھیک ٹوٹ بھٹی نو گنہ  
بھیک پہو ان سونہ اتہ

مستند برت نیا و اکھوج  
میراجیان بنی مستند برت  
خندہ

کسب و کار کسب و کار	کسب و کار کسب و کار
------------------------	------------------------

مقامی زمین کی بیخ کنی کے لئے جو زمینداروں نے اپنی زمینوں میں  
مقامی زمین کی بیخ کنی کے لئے جو زمینداروں نے اپنی زمینوں میں



[illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۴۰۰

ہندو اور مسیحی مائیں

تقریباً ۱۰۰۰ سالہ

پیشکش کی ساری بات

وہ جس کی خدمت میں آج

پیش کی سز فی عوامیسا

۵۴۸

تلاک

مذہب و مکتبہ

عبدالله بن محمد بن عبد الوهاب

میں نے اس کو دیکھا ہے۔

...

۲۰

ط

۵

الحمد لله رب العالمين

وہی ہے جس نے

1510

2

جاری دشت کی اوندی  
سب کی ہاتھ کٹا رین  
کا نہ کوئی پتہ کے مارا  
گندہ پر سین جان رس  
ہاؤ دیکھ سب را جارا  
گندہ پر سین تون اجا  
جو گی پان اک تون را

رہہ نہ سکا تب بہاٹ نہ سونڈی  
 کر کہ نہ آچندہ بیٹہ پٹارین  
 گوگل مانجہ سجایہ نہبو  
 جا ہی بہاٹ آگین بہا کرا  
 باتین ہاتھ دینہ بہا  
 ہون ہمیں سورت سن  
 آگندہ پان جو چنہ جہا جا

ن ان کون را با  
اک شجای یان سون جو به نه را با جو به  
توزین کبیری لغنی به کبیا و به نه جو به

جو کی نہوی آہد سو بہو جو  
 بہار تہ نہوی جو جہہ جو او دہا  
 مہا دیورن گنٹ سج او  
 باسک پہن تیار سون کا ڈ  
 جہن کوٹ بندر برا  
 چٹھی آٹھ کی کشن مرار  
 چٹھی کوٹ دیو تاسا  
 چٹھی کوٹ دیو تاسا

جانند بهید که همه سوکھو جو  
ہونہ سہای آسی سب جو  
سنگے سید برنبہ چل آوا  
اشٹو کلی ناگ بہا ٹھاڈا  
سوا لاکھ پت پھر ہرا  
اندر لوک سب لاگ گو مار  
آو چا تو می سیکھ دل گاجا

آج مہا سار پورن چلی گئیں کبیرا وگھہ

[illegible]

پہاڑوں کی آسودہ سوا  
چڑھی اترتی لہنی کڑی ہی تھوڑی  
بڑھائی اور راجا دہی سے تھوڑی  
لیکھی ہوئی لہنی کڑی ہی تھوڑی  
کھلی ہوئی لہنی کڑی ہی تھوڑی  
کھلی ہوئی لہنی کڑی ہی تھوڑی

آسن سورلین راجا پوی تیا  
 من سما دھرتا سون دھرتا لا  
 راجا سامی روپ و دھرتا نون  
 او مھیس کھنہ کرون اویو  
 پارتی پن ست سیرا  
 مھین مھیس بھیر جو مھیس  
 مرثون لینہ تمہارا نون  
 پدماوت پدماوت جبا  
 جہ دھرتن کارن سیرا  
 اور نسو جہ با جہ جاتون  
 جنہ پھتہ مھیس ایدیسو  
 اوپر مکھ مھیس کر جابا  
 کت سرنا و نہی بی پروتھی  
 تمہ جیت کھنہ رسی پھتہ نون  
 مارت پن رسی را کہہ لکھہ مھیس  
 کوئی کا ہوگر تاقین جو ہو چلی نہ مھیس  
 لی سندیس سونا کا تھان  
 دیکھ رتن ہیرا من روتا  
 دیکھ روتن ہیرا من کیرا  
 مانگنہ سب بدھیا سون رو  
 کہہ سیدنس سب بیت سنا  
 کا دھرتا پران مھیس نے پھان  
 سن سندیس راجا تب ہنسا  
 ہیرا من او دھرتا دھرتی ہی تھان  
 چل سو جاو اب کیت ہی جنہ مھیس راتون  
 راج گندہر سیرا

<p>آسن سولہین رہا پوی تیا من سما دہتا سون دہن لا رہا سما ہی روپ و دھنا او ہمیں کہنے کروں اویسو</p>	<p>پارستی پن ست سدا ہمین نہیں بھیہ جو مہنے مرہون لینہ تمہارا ناتون</p>	<p>پد ماوت پد ماوت جب جہ دس کارن سیرا اور سو جہ ہا جہ جانو جنہ یہ فتنہ دینہ ایدیسو</p>	<p>او پر مکہ نہیں کر جا کت سرنا و نہی بی روئے تہ جت کینہ رہی یہ تھان</p>
<p>لی سندیس سوٹا گاتھا دیکھ رتن ہیرا من روا دیکھ روتن ہیرا من کیرا مانکھ سب بدھنا سون روئے</p>	<p>کہ سیدنس سب بیت سنا کا دھہ پراں میٹھ لے پنا سن سندیس راجا تب ہنسا</p>	<p>سورین دینہ رتن کو جہاں راجا جیو کو گن ہٹھ کھویا رو نہ سب راجا مکھ ہیرا کی اکا چٹراوی کوئے</p>	<p>بجل تبت کچھو کھی نہا مری تو مردن جیون یکا تھان بران بران گٹ گٹ مٹھیا</p>
<p>ہیرا من او ہٹا دھن دی ہی نہ چل سو جاواں کیت ہی جنہ ٹھہرا تون</p>	<p>ہیرا من او ہٹا دھن دی ہی نہ چل سو جاواں کیت ہی جنہ ٹھہرا تون</p>		

۱- "مَنْ لَمْ يَتَّقِ اللَّهَ لَمْ يَكُنْ عَمَلُهُ قَبُولًا" (Whoever did not fear Allah, his work is not accepted)  
 ۲- "مَنْ لَمْ يَتَّقِ اللَّهَ لَمْ يَكُنْ عَمَلُهُ قَبُولًا" (Whoever did not fear Allah, his work is not accepted)  
 ۳- "مَنْ لَمْ يَتَّقِ اللَّهَ لَمْ يَكُنْ عَمَلُهُ قَبُولًا" (Whoever did not fear Allah, his work is not accepted)  
 ۴- "مَنْ لَمْ يَتَّقِ اللَّهَ لَمْ يَكُنْ عَمَلُهُ قَبُولًا" (Whoever did not fear Allah, his work is not accepted)  
 ۵- "مَنْ لَمْ يَتَّقِ اللَّهَ لَمْ يَكُنْ عَمَلُهُ قَبُولًا" (Whoever did not fear Allah, his work is not accepted)  
 ۶- "مَنْ لَمْ يَتَّقِ اللَّهَ لَمْ يَكُنْ عَمَلُهُ قَبُولًا" (Whoever did not fear Allah, his work is not accepted)  
 ۷- "مَنْ لَمْ يَتَّقِ اللَّهَ لَمْ يَكُنْ عَمَلُهُ قَبُولًا" (Whoever did not fear Allah, his work is not accepted)  
 ۸- "مَنْ لَمْ يَتَّقِ اللَّهَ لَمْ يَكُنْ عَمَلُهُ قَبُولًا" (Whoever did not fear Allah, his work is not accepted)  
 ۹- "مَنْ لَمْ يَتَّقِ اللَّهَ لَمْ يَكُنْ عَمَلُهُ قَبُولًا" (Whoever did not fear Allah, his work is not accepted)  
 ۱۰- "مَنْ لَمْ يَتَّقِ اللَّهَ لَمْ يَكُنْ عَمَلُهُ قَبُولًا" (Whoever did not fear Allah, his work is not accepted)



سورج پرتی اچا چار  
سورج پرتی اچا چار  
سورج پرتی اچا چار  
سورج پرتی اچا چار

سورج پرتی اچا چار  
سورج پرتی اچا چار  
سورج پرتی اچا چار  
سورج پرتی اچا چار

سورج پرتی اچا چار  
سورج پرتی اچا چار  
سورج پرتی اچا چار  
سورج پرتی اچا چار

پورجہ چاہیں سنورا  
پورجہ چاہیں سنورا  
پورجہ چاہیں سنورا  
پورجہ چاہیں سنورا

ہم توہ کہ نہ گیت کہ ہنورا  
ہم توہ کہ نہ گیت کہ ہنورا  
ہم توہ کہ نہ گیت کہ ہنورا  
ہم توہ کہ نہ گیت کہ ہنورا

سورج پرتی اچا چار  
سورج پرتی اچا چار  
سورج پرتی اچا چار  
سورج پرتی اچا چار

جو کہ جو کہ گاہے اس ٹرا  
جو کہ جو کہ گاہے اس ٹرا  
جو کہ جو کہ گاہے اس ٹرا  
جو کہ جو کہ گاہے اس ٹرا

مہا دیو کہ اس ٹرا  
مہا دیو کہ اس ٹرا  
مہا دیو کہ اس ٹرا  
مہا دیو کہ اس ٹرا

سورج پرتی اچا چار  
سورج پرتی اچا چار  
سورج پرتی اچا چار  
سورج پرتی اچا چار

پادری شین پادری شین  
پادری شین پادری شین  
پادری شین پادری شین  
پادری شین پادری شین

سورج پرتی اچا چار  
سورج پرتی اچا چار  
سورج پرتی اچا چار  
سورج پرتی اچا چار

سورج پرتی اچا چار  
سورج پرتی اچا چار  
سورج پرتی اچا چار  
سورج پرتی اچا چار



[illegible]

به چاه سنور  
 سنور و قن هر تن  
 خون بد ماوت اما  
 بونند کیا حب این  
 بونند بونند بونند  
 بونند بونند بونند  
 بونند بونند بونند

مجھ کو وہ کہ نہایت گہنورا  
 سو میں جیت آہوں جہ میں  
 یہ جو نیو چاہتہ نامان  
 پداوت پداوت کہ میں  
 پہنہ تو سو ہی کی لئے ناتون  
 سو تہ سوت سوتہ جو سو ونا  
 قیظ قیظ  
 قیظ قیظ  
 قیظ قیظ

نہ باوجود سوسو سوسو  
وان کہ باہمی برہم گمان کہ گو و مانس ہی مان  
خورد جدالی ۱۲  
ہیون ہوشی سانج رہا اب ہم ہوشی پ  
کہ کہ آسن

جو کہ جو کہ گاڑو ہاں اس پڑا  
 اوہ جس پار تہی سون کما  
 آج حرمی گرہ او پست  
 جگ دیکھ سگا کونیک آج  
 رتی سن پانہ پین  
 ہنس بہاٹ بہاٹ کر کینہا  
 فالتی گشتی دیکھی لاگی

ہا دیو کہ آسن ٹرا  
 جانہ سور گمن اس گما  
 راجین گما سورتب جیا  
 کنہہ تیا نا کے کنہہ ساخو  
 چلہ عیس و کہین یک گم  
 اوینوت بیرنگہ کنہہ  
 محکس سورت سنی کہ ہما

دوسری دیکھی لاگی  
کھنگڑی سوچو دیکھ کی آسن راجا گپ کرنی  
دوسری کی فتنہ اندیزی دتہ کا کتبہ جی وئی  
خدا ۱۱۱۱

[illegible][illegible]







۱۲۔ سوز و محزون و در پی غمی و شکون کمر اور تن گری می جی رہی وہ در در می اور ترس و سختی انداز جا کھجے لگا سبھ جا پر ہر جا پہر سبھ و سکو کما تو مہر جھٹ نہ لگا کوسے ۱۲

۲۰۰

۱۰۰

...

وہی ہے

...

...

卷之六

سید محمد

...

پہلے

۱۰۰

...

...

10

١٠

6

۱۵۹۹

5

...

پیش رو

...

امام باقر علیه السلام

<p>پیت سیل اُنی تن ہارے          آر جہی پیتم پیت کی سیلے          آر جہا موینہ پنخوٹی سو تی          پلٹ سککہ باؤہت دکنہ باؤہا          سرگ پتار جری تنہ جہارا          دن دن بڈہی کہیں نہہونی          دوسر نیل نہہ سر پر پاوا</p>	<p>پیت سیل اُنی تن ہارے          آر جہی پیتم پیت کی سیلے          آر جہا موینہ پنخوٹی سو تی          پلٹ سککہ باؤہت دکنہ باؤہا          سرگ پتار جری تنہ جہارا          دن دن بڈہی کہیں نہہونی          دوسر نیل نہہ سر پر پاوا</p>
<p>پیت سیل اُنی تن ہارے          آر جہی پیتم پیت کی سیلے          آر جہا موینہ پنخوٹی سو تی          پلٹ سککہ باؤہت دکنہ باؤہا          سرگ پتار جری تنہ جہارا          دن دن بڈہی کہیں نہہونی          دوسر نیل نہہ سر پر پاوا</p>	<p>پیت سیل اُنی تن ہارے          آر جہی پیتم پیت کی سیلے          آر جہا موینہ پنخوٹی سو تی          پلٹ سککہ باؤہت دکنہ باؤہا          سرگ پتار جری تنہ جہارا          دن دن بڈہی کہیں نہہونی          دوسر نیل نہہ سر پر پاوا</p>

[illegible]





[illegible][illegible]

رات غم کی گئی صبح غم کی گئی کون کی غم کی گئی  
ایسی کیوں شگفتہ نہیں ہوتی ہی کی آفتاب  
زمانہ کا رگڑ ہوا ۱۲۱۵ بہانہ توں یعنی آفتاب  
کانام شمشک کی گون کی شگفتہ ہوئی  
بہنو ۱۲۱۶ پہلے یعنی خوشبو کی آئی گئی ۱۲۱۷  
یعنی پروا دے کہ شمشک کی ایک زبان بولی اور  
مانند معمول کی گیل کرتی تھیں "۱۲۱۸  
بول یعنی بوجہ شدت بکھر رہا آواز نہ سمجھ سکیں  
نکلتی تھی اور کمال ضعف سی ہو گئی اور زہنی  
۱۲۱۹ ڈول بہم یعنی دشمن بکھر رہی تھیں  
ہو گا گول ہو گا کھینچا رہا اور نہایت ملا  
مفاقت سی رخ دل کا زمین کی تھی ۱۲۲۰  
۱۲۲۱ اودودہ یعنی اریا اگر کا گانہ  
۱۲۲۲ دستانہ اور ۱۲۲۳



۱۲  
 ۱۱  
 ۱۰  
 ۹  
 ۸  
 ۷  
 ۶  
 ۵  
 ۴  
 ۳  
 ۲  
 ۱

سو پداوت کرهون چيلا سچ وه بارنجا نون ووجا جو کا ووه بهين دهرين کو موهه لی سوچوا وکے پایا جو چاهه سو آدک سيار مانگی سيس ديون سون گيو اسي جي کر لو بهت نهو	جوک تنت جهه کارن کيلا جهه ون ملي جاترا پوجا وه کنه ديون هين نهين پاو تو اوتار و سني نئي کا با مانگی جو ديون بهار ادک تر ون جو ماري جو يهه بار هوس مانگون او
--	---

درشن وک ديا جس هون کی بهکهار تنک  
 جو کروت سرساري مروت نورون آنگ

پداوت کنو لاسس جوني برجا پتن هينسي آورو جو جو به سچ کنه لا گيو بهو برمه اک جو بهتو بهيو پک ومارسکی نهه نسو جس دن مانجه رين هوي راتارن گيو هوي سينا	هينسي سپ وني تب مو لاتي ووت هوي نت کنو تو به کنول من بهيو اگا بهو ستر و بهير که بهو که من گيو گه
--	--

چينه جو چير کينه دهن ونون ونون انک شيتا  
 شيس سال دکه آهه هير هير هير کاهيت

۱۲  
 ۱۱  
 ۱۰  
 ۹  
 ۸  
 ۷  
 ۶  
 ۵  
 ۴  
 ۳  
 ۲  
 ۱

۱۲  
 ۱۱  
 ۱۰  
 ۹  
 ۸  
 ۷  
 ۶  
 ۵  
 ۴  
 ۳  
 ۲  
 ۱



[illegible]

۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

<p>                         اس چور سہ پی کوئے                          تاکا جان تھان اسنوئین                          کھرک دیکھ کی ناوئہ گھوٹن                          اورھ مرن پنگ اس کھان                          جارین مارین مرن نہ مارا                          تھہرین سلج مرئہ تی ناہر                          سینگہ سلج کی چڑھی توہا جا                     </p>	<p>                         راندھہ جنستری بولی سوئے                          سہہ شنگین پی سون                          سہہ مڈر پی ایکنہہ جوا                          سہہ جہای بے جوہر جہہ ہا                          سہہ امرکا پنس پارا                          چہ باجو کوپ گنگن اپر پھنیر                          جھو جو جہہ چڑھے جورا جا                     </p>
<p>                         چہرہ نہہہ ساج گھنڈین کرسا جارا جہر نہہہ رساے                          سہہ گدھہ ڈشت گنگن نہہہ چڑھے مارچا                     </p>	
<p>                         چڑھی بجای جان لگ راجو                          سب دل چنک دہر ہا بھو                          چنچن کوٹ در باجن با بھو                          گر ہار می سب ہالے                          ڈرا اندر با سب ہن کا سیا                          اگرھہ ہی کہہ گنگن کہہ نہہہ                          اگر تھہہ پیٹہ ڈی حسین ڈرا                     </p>	<p>                         آوہہ کہی کد رس ساج                          ہونہہ سچو بل کنور جوہو گی                          چوہل لاکھہ چہر ت ساج                          بائیس سیکھلی چلے                          گلٹ برابر وی سہہ چا نا                          پرم کوٹ رتھہ ساج                          جن ہو جال گلٹ نہہہ پرا                     </p>
<p>                         چہر نہہہ سرگ چہا پ گاسوچ گیوا لوپ                          ونہہ رات آس دیکھی چہا پ اندر اسن پ                     </p>	

۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

بلا تریجی جگر با جگر  
 تیدید با جگر با جگر  
 جگر با جگر با جگر  
 جگر با جگر با جگر

<p>بولارتن سونون سنگکے          جن دہ کر یا بوڈو ہین ٹیکا          پرٹسن نانوں ایک ہر کیر          جن تک مانہ کر دی دو کنگا          جو کوئی آپن کی کی گے          جب کوئی ہی تب نہ ہینیا          ین فون کون کر کی سر بل</p>	<p>سین اور جہا تا بے          شتر پیر ہتی گرہہ ایک          رن بن ماندر با چون پیر          راج چرائی کر دی بہک ننگا          وہیکی ڈو میٹہ سبتی پر رہے          تاہہ ملی جو ہنجن          سو جک اور جک سب ملی</p>
---	--

اکوئی کا ہوا بہان جہ بن من کئی ویکہ  
 گری ٹریون جو مانکئی نر کھہ پرتی ایلکھہ

<p>راجن سنان جو گ گرہہ چہ          جو گ گرہہ جو سیندھ دی ونہ          کہنہ بند پٹ پڑہہ بید          جیسین چور سیندھ سر سیندھ          منہ نہ چلنہ بید جس لکے          چورہ ہوی سورین پر موکو          چورہ چار بندھہ گھر مو نسا</p>	<p>پونجی پاس پٹت جو پڑے          کہنہ سو سب سبہ جنہہ پا ونہ          جو گ ہنور جس مالت بہید          شس تی و تو جی پیر سیندھ          چہ ہی سرگ سورین پیر          دیتی جو سورین تہہ نہہ دو کو          کہو لئی راج ہنڈار منجوسا</p>
---	--

جیس ہنڈاری موسہ چہہ سین سیندھ  
 تیس چتی ین نہکنہ مرن سورین سیندھ

ایک کی بیان کب ہو گیا  
 ایک کی بیان کب ہو گیا  
 ایک کی بیان کب ہو گیا  
 ایک کی بیان کب ہو گیا

قون مقابہ شو سکنا ہی نہ تمام  
 پیش گاہ اسکی ہی ۱۲ کوئی دلیں  
 ادرا گر ایک باغ و زکری اور کی کا  
 بر پاسو جا ۱۲ باغ و زکری اور کی کا  
 سین بہات کی خبر ہوئی کہ جو گ  
 آئی اوسوقت بند تو کو بلا کی دریا  
 دینی کی فتویٰ پونہ ۱۲ جو گ  
 جو گ ہوئی اگر فہدہ لاجین نہہ دی  
 ایک شہر ۱۲ لکھ گنت پیندھون  
 از روی سیکہ دیا کہ پیندھون

جور کو سولی پر تھائی اور  
 ہنری ۱۲ لکھ چورہ ہون  
 جگر کو سولی پر تھائی اور  
 ہنری ۱۲ لکھ چورہ ہون





سو آئینه آس کبس سوپا و ا  
 ویکس جاگ سو آهی ٹھاو ا  
 سناي آمین کنه سلا  
 سس نوسون من لا  
 جس تمه کنه کبا اگدا هو  
 آونت جالا کنه دینا  
 اس کنه هون نین پسار  
 او همه کبا همه کنه سیو بسی تمه نانون  
 نینه بهیتر نینه ہی هر دین بهیتر ٹهانون  
 بها ایست اپنی سنه کیا  
 او ٹها سو ی هنونت هو ی جاگ  
 شمس گران سورج پرگا سا  
 وشت چکو چپند جن لاو  
 جو جهکار او هی سوان  
 بهی من یا کنه قنک بمر  
 کنه ٹوک ٹوک بهر آمان  
 جهان پریم هی بهیتمه بهیتمه  
 جو سوپا و هی پامی سوان تمه هون چلو ایلا

لینہنس سانس پیٹ جیو اورا  
گر کہ بچن دیکھہ کہہ سکا ڈانا  
گر بوللا و بیگ چل چسپلا  
جو دی مارگ دشت بھاس  
سوتنٹ گر کہنہ بھیسو اکا  
بیگ اوچون سرہ کیتھا  
درشن چاہون روپ مٹھار

او هم سپاهم شد لکننی جیو بسی قتمه نانون  
نینه بهیتر نینه بی هر دین بهیتر نانهون

سن پد ماوت کی اس سیا  
 واکا بول پون ہوی لاگا  
 مذلی کنہہ نہیس آ سا  
 نیس نیس چڑھاوا  
 پایا سا جو کہ کیرا  
 یہ تون پان میں سیا  
 ہر دین نہ سہاتا

بہا بیست اپنی سنے کیا  
 اوٹھا سو ہی ہنوت ہوئی جا  
 شمس گر ان سورج پر گسا  
 ڈشت چکو چنہ جن لاو  
 جو ہر کار او ہی سو ان  
 بہی سن پانکھ پتک بمر  
 کشتا ٹوک ٹوک ہر سن

جهان پر خیم وی بسینہ پید حوکل شہنہ باط  
چوسو بلاوی پای سون شہنہ چون جلون بلاط

سو آئینه آس کبس سوپا و ا  
 ویکس جاگ سو آهی ٹھاو ا  
 سنی آسین کنه سلا  
 پون ساس تون من لا  
 جس تهنه کنه کبا اگدا هو  
 آونت جالا کنه دینان  
 او اس کنه مون نین پسار  
 او هه سیام سو لکنی جیو بسی تهنه نانون  
 نیننه بیشتر تهنه ہی هر دین بیشتر ٹهانون  
 بها ایست اپنی سنه کیا  
 او ٹها سو یهنونت هو ی جاگ  
 شمس گران سورج پرگا سا  
 وشت چکو چپند جن لاو  
 جو جهکار او هی سوان  
 بهی من یا کنه قنک جی  
 کنه ٹوک ٹوک بهر آمان  
 جهان پر تهم وی سینه بهی جیو کیل تهنه باس  
 جو سوپا وی پامی سون تهنه مون چلو ایلا

ہون میں ایس اجوان تودرا  
 توجہ جو پریت بنا ہی نہٹا  
 بوجہ تنگ آدھر گئے دیا  
 راتی رنگ جسم دیک بانی  
 چاکت ہو جہ پکار پیا  
 سارٹس بوجھیری جس جو  
 دیکھ چکور وشت سس بانہا  
 ہون میں ایس ہون بوجہ نہٹا  
 راہ بید جہ ہوی از جن جیت دیر پیا  
 راجا اینان تیس تپ جورا  
 ہون توجہ دیکت گید بوجہ  
 کمان پگلا سنگہ نیان بار  
 بوجہ سمند جیس ہون پیا  
 رنگہ پان ملا جس ہو  
 سون ای دیکھا بانہا نسو  
 سدا پر تم گار جہ کرے  
 سورجیون آن کی اوکٹہ چکر کا  
 گور پانکٹہ جس جاری انبرٹ برسا  
 آدھی ہدیت پر تیم پاستے  
 ہنور ندیکہ کیت منہ کانٹا  
 لہہ سمند جنس ہوی جہ  
 نین لاو ہوی سپ سید  
 چو نہ پان سیدات کی آسا  
 رین ہو جہ جل حکمی چکور  
 اور رب ہو جہ کنول دھہ مانہا  
 بہا جہ جہ چار کر کو رہا  
 بہا بن جو جو نہٹس او  
 سن سما دھہ لاگ کی تار  
 گار ای تیس ملی نہ ہیرا  
 آہنہ کوی رہا ہوی سو  
 نین رکت ہر آتی آسو  
 دھہ نہ ہول ہو لا جو رہے  
 سورجیون آن کی اوکٹہ چکر کا  
 گور پانکٹہ جس جاری انبرٹ برسا

ہون میں ایس اجوان تودرا  
 توجہ جو پریت بنا ہی نہٹا  
 بوجہ تنگ آدھر گئے دیا  
 راتی رنگ جسم دیک بانی  
 چاکت ہو جہ پکار پیا  
 سارٹس بوجھیری جس جو  
 دیکھ چکور وشت سس بانہا  
 ہون میں ایس ہون بوجہ نہٹا  
 راہ بید جہ ہوی از جن جیت دیر پیا  
 راجا اینان تیس تپ جورا  
 ہون توجہ دیکت گید بوجہ  
 کمان پگلا سنگہ نیان بار  
 بوجہ سمند جیس ہون پیا  
 رنگہ پان ملا جس ہو  
 سون ای دیکھا بانہا نسو  
 سدا پر تم گار جہ کرے  
 سورجیون آن کی اوکٹہ چکر کا  
 گور پانکٹہ جس جاری انبرٹ برسا  
 آدھی ہدیت پر تیم پاستے  
 ہنور ندیکہ کیت منہ کانٹا  
 لہہ سمند جنس ہوی جہ  
 نین لاو ہوی سپ سید  
 چو نہ پان سیدات کی آسا  
 رین ہو جہ جل حکمی چکور  
 اور رب ہو جہ کنول دھہ مانہا  
 بہا جہ جہ چار کر کو رہا  
 بہا بن جو جو نہٹس او  
 سن سما دھہ لاگ کی تار  
 گار ای تیس ملی نہ ہیرا  
 آہنہ کوی رہا ہوی سو  
 نین رکت ہر آتی آسو  
 دھہ نہ ہول ہو لا جو رہے  
 سورجیون آن کی اوکٹہ چکر کا  
 گور پانکٹہ جس جاری انبرٹ برسا

ہون میں ایس اجوان تودرا  
 توجہ جو پریت بنا ہی نہٹا  
 بوجہ تنگ آدھر گئے دیا  
 راتی رنگ جسم دیک بانی  
 چاکت ہو جہ پکار پیا  
 سارٹس بوجھیری جس جو  
 دیکھ چکور وشت سس بانہا  
 ہون میں ایس ہون بوجہ نہٹا  
 راہ بید جہ ہوی از جن جیت دیر پیا  
 راجا اینان تیس تپ جورا  
 ہون توجہ دیکت گید بوجہ  
 کمان پگلا سنگہ نیان بار  
 بوجہ سمند جیس ہون پیا  
 رنگہ پان ملا جس ہو  
 سون ای دیکھا بانہا نسو  
 سدا پر تم گار جہ کرے  
 سورجیون آن کی اوکٹہ چکر کا  
 گور پانکٹہ جس جاری انبرٹ برسا  
 آدھی ہدیت پر تیم پاستے  
 ہنور ندیکہ کیت منہ کانٹا  
 لہہ سمند جنس ہوی جہ  
 نین لاو ہوی سپ سید  
 چو نہ پان سیدات کی آسا  
 رین ہو جہ جل حکمی چکور  
 اور رب ہو جہ کنول دھہ مانہا  
 بہا جہ جہ چار کر کو رہا  
 بہا بن جو جو نہٹس او  
 سن سما دھہ لاگ کی تار  
 گار ای تیس ملی نہ ہیرا  
 آہنہ کوی رہا ہوی سو  
 نین رکت ہر آتی آسو  
 دھہ نہ ہول ہو لا جو رہے  
 سورجیون آن کی اوکٹہ چکر کا  
 گور پانکٹہ جس جاری انبرٹ برسا



۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

[illegible]

کھٹس سو اوسون سن بابا  
 بی سو مرم خجاتی بهور  
 سون جانت بهون ابھون  
 ناخجه هوئی بهنور کر رنگو  
 ناخجه بهو یلیگر با  
 ناخجه کر ابهرگ کی چوے  
 ناخجه میهر آوٹ یک بهنو

چون تو آج ملوں جس راتا  
جانی مرم جو مر کے جو را  
ناخبرہ ریت رہی تپسیر اچا  
ناخبرہ دیک ہوئے تیکو  
ناخبرہ رب ہوئی چڑ با آکا شتا  
ناخبرہ اینہنی جے مر سوتے  
ناخبرہ شمس ناخبرہ ڈر گھو

شہ کا کسی رہن کس جو ہی پر تم لاگ  
جنہ تنہ آپہ لی و سہی کاہ پان کا اگ

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

اود تر کلمت بھیج تن آسنگے  
 جواباً "نگ ہوئی سو لاگا  
 توهہ اُنہاں کس گانہہ نہرے  
 سکھنے لاج کا بُو توں بیسان  
 سبھن "مک حاس تہ دیون جی ماللا  
 چاگین بھیت سو ہی ہمے  
 جی جو دی سو آوی ماسیان

سبکدست بهکیت نهی لی سکارا و ن سخی یک سانه  
گون بهر وسین اب کمون جویرا سمن با

حکیم

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

مجلس شورای اسلامی  
کتابخانه

مجلس علمیه عالی آذربایجان  
مالیه (پیشانی)

[illegible]

کس بخت تنہہ پی کیلے  
 تنہہ تو کیلے سندر کئے  
 کس مر نہ کو بار نہ بار  
 سرخ چا آگ جو لائے  
 اچھی بھلے وینہ پتہ تھا  
 او انا پتہ چیم کی بار  
 اب وینس لہنہ ہی تنہا

رکت پر آئین سبند  
و جب مریم حسن خان کو شایز  
ایکھ مار جو کون جہ چا پر  
مہادیو گورین سدہ پاک  
مرن کیل کر اگم جہان  
چڑھی شہر گجہ پر ی تیار  
پاہی بیان کہ ہے ساسا

[illegible]

پانی لکھ سوٹھای لکھا ہے دیکھ رو  
و نہ ختوری کہ نیری کاہہ رجائیں ہو

کہیں سوین چوڑ دمی پائے  
 گون جو باندہ با کنجین تاکا  
 گون سو اس سنگ نگر نگر  
 جرجر با ڈھسی سب چوان  
 رومی رومی سوین کمی جو مانا  
 وکھ کنڈہ حرا لگ سو کیہ  
 وین توہہ لاگ کیا اس جابر

جانہ کو جوت لے  
راتی سناں کہم کہتہ جہ لاکا  
سین سبہ تہان کو پاتے  
تور جہ تہان کو پاتے  
تہان پانس گورکت بہو ما  
رکت کی آفس تہو مکہ آتا  
عسوکس جہی برہ اس یہ  
تہت مین حل دی نہ پار  
تہا

۱۲ سو میں پہنچی تھیں غیب ویرا کی  
 کی سیجی ہی اور تمام احوال پتار دور و گھبراہٹ  
 پس دیکھی بہانہ کی برستی ہی یا کس جانی  
 آپ جو کسی بارہ میں کیا حکم دیتی ہیں ۱۲  
 ۱۳ ملکی میں غنی بعد پیغام نہانی سے  
 عدلی فی خدا کو کہہ کی عزت پر بات کی کیا  
 اور وہ خلافت کا  
 کی گشت

تو وہ کارن وہ جو گی بسیم کینیٹن اہم  
تو اس نہر کھوی بات نیو چھے تا اسکی

رسول گشت اور خون کی

[illegible]

کاشکی حرف بگویم که گاه یکی - تمام کمان حسرت کا جی ۱۱  
 با کسوی می بوفت برینا و آنرا چون زنی کا کسی بی گو  
 کاشکی حرف بگویم که گاه یکی - تمام کمان حسرت کا جی ۱۱  
 با کسوی می بوفت برینا و آنرا چون زنی کا کسی بی گو  
 کاشکی حرف بگویم که گاه یکی - تمام کمان حسرت کا جی ۱۱  
 با کسوی می بوفت برینا و آنرا چون زنی کا کسی بی گو

مرث پیاس چانه جن پاس کا زده خجای دکه پر تیم کیرا بر بردی ملا نه هوی ترا را جو جل شنه تا کنه کا آ سا جن کوی هوی پریم کر راتا آما سو مها دیو مژده جوگی دیو یوح سن انپسه آستین	تنگین کا سپهر امن آس هل تنه سو کنه بهی سپرا با نه جانم کبسم بهارا مریم بان کر جان پیاسا کارا قی تنه پو خیمه با تا مژدین در سن لاگ بیوگی تنه سخت لی تان سن با تا
دشت بان سن از نه گهای با تنه شمانون دوسری با رنبولالتی پد ماوت نانون	
سو تنه سوت رومر کبه چوٹے کشتا بهج بهیو رشتا را او خیمه میو سن را تا آو جتنی سب جوگی جته او تنه آری سورات پکیر د لکن سیکه راتی تنه چایا بی تنهار نه رونون سجا	روننه رونون بان دی چوٹے خیمه چلی رکت کی د بار سو ج بوڈ اوٹا پر بهارا بهیو سخت رات بن پیکی بهنم جو بهج بهیو سب راتی سستی انگن سب کا یا انگرها بهار جو سجا
تھان چکور کوکلا تنه بهنن میانم بهنه مین رکت بهرای تنه پر کنه نه دشت	

کاشکی حرف بگویم که گاه یکی - تمام کمان حسرت کا جی ۱۱  
 با کسوی می بوفت برینا و آنرا چون زنی کا کسی بی گو  
 کاشکی حرف بگویم که گاه یکی - تمام کمان حسرت کا جی ۱۱  
 با کسوی می بوفت برینا و آنرا چون زنی کا کسی بی گو  
 کاشکی حرف بگویم که گاه یکی - تمام کمان حسرت کا جی ۱۱  
 با کسوی می بوفت برینا و آنرا چون زنی کا کسی بی گو







جوابی بنی فی تحقیق

بسم الله الرحمن الرحيم

۱۰۰

بسم الله الرحمن الرحيم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۰۰

میں نے اس کے لئے دعا کی ہے کہ وہ جلد صحت یاب ہو۔

بسم الله الرحمن الرحيم

مجلس

سید محمد علی

۱۰۰

جو جوگی ششہ بند کرکے  
 اور سادہ بنا آوی سادہ بن  
 سر ہنچا و جوگ کر سادہ  
 مہرین جو سنگھلی ہاتھ  
 مست ہانست وہ کرت نیا  
 جو گہیری گڑھ جانوست  
 انٹ جو طیان کو تو نہ چھینا

اکیسی جوگ نہ دوسرے باہا  
 جوگ سا دھنا آہٹہ داہن  
 ٹوشت چاہ اکھن ہو ہاتھو  
 ہنری مہست گر وچی ستے  
 ریت کری پاو کی چسارا  
 جو گرھہ گرب کہ نہ تے یہ  
 جو آوی آہن چہ کینہان

جو کی کوہہ نچا ہی ت نہ موجدہ رس لاگ  
غور و ۱۱  
پیم غبتہ جو پانی کا ہ کرے منہ اگ

۱۱۸  
 شش تنه جا بی کسی بر سر پانا  
 ۱۱۹  
 هانوه نه هانوه کنورب ما  
 ۱۲۰  
 اهنون بیک تنه کرهه سجو و  
 ۱۲۱  
 غمر تنه کهار بهه من بو جهین  
 ۱۲۲  
 وشی مار می تب کا که بهکه مار  
 ۱۲۳  
 نابهل مو تن نه مارین فوکهو  
 ۱۲۴  
 ری وده جو کرهه تر مبل

راجاست کو وہ بہارا  
 کین ابلہ جو گی جن راکے  
 نس مارہہ متیا گرن ہو  
 پت نہوی جو گنہ سون جو  
 لاج ہو گی جو مانی ہارے  
 و ہون مات تہہ لاگی دو کوہ  
 جو جو گی اے سو کہنے

۱۲  
 اچھی دہرہ جو گرختہ زمیلی جن جا لہہ یہ بات  
 تنہہ جو یاسین بہیکہ کر نہ اس کہکین کہہ دانت

بدرستی کا تصور کیا گیا ہے ۱۲

مقامت کا مستعد ہو گا مگر غصہ بڑا کر دے

[illegible]

اے جو ہیکہ جون لیون لیے  
 پداوت راجا کی بے  
 کیر بہن باربسا مانگوں  
 سوئی بھگت پر اپت پوجا  
 اب وڈر اینہاں جو وہ ہوانو  
 جس بن ران نیندی چوٹیا  
 منہ سو شیشہ راجا کی نورانی

کس نہ لیون جورا جا دیے  
 ہون جوگی وہ لاگ بہکمار  
 بھگت دیئی لی مارگ لاگون  
 کہان جانون اس بارندو جا  
 ہسہم ہونون پی تجون تاون  
 دہرم لاگ کہیہ جو پونچیا  
 ساکہ ہودہ یہ ہیکہ نوران

جوگی بار آو سوجہ بہکمار کی اس  
 جو نراس ڈوہیہ اس کت گونی کہ پاس

جویت گمن جاتہ ہیا  
 سوگہ بات جوگ تہہ ہوتے  
 چوتنہ آہہ ہست سنگملے  
 بیری بھگت ہودہ سب روٹیا  
 تہان پیاس دہہ ہاتہ بہکمار  
 دہرستے پری سرگ کو چاٹا  
 تہان مذکیہ ٹوٹ جنہہ ہاتہا

جس جیشہ من اپنے رسیا  
 جوگی ایس کہی نہہ کوئے  
 چہید بات ہوی تہہ علی  
 اوچو تہہ تہہ جہہ کی گویا  
 خندہ لگ ڈشت بنجای پیاس  
 وڈر راج اندر کر باجٹیا  
 اکون دیکہ بادوہ نہانتا

دہہ رانی جہہ جو کت ہی تہین راج  
 سنہ ریای راج گہر جو گہہ بندر کاٹ

۱۔ کھجور کا پتہ  
 ۲۔ کھجور کا پتہ  
 ۳۔ کھجور کا پتہ  
 ۴۔ کھجور کا پتہ  
 ۵۔ کھجور کا پتہ  
 ۶۔ کھجور کا پتہ  
 ۷۔ کھجور کا پتہ  
 ۸۔ کھجور کا پتہ  
 ۹۔ کھجور کا پتہ  
 ۱۰۔ کھجور کا پتہ

سیدہ گوٹھار جین جو پاوا  
 جب شکر سہہ دینہ کوٹھکا  
 سب پر مٹی دکنہ چرین  
 جس گہر ہر چو رشت کہیں  
 گیت جو رہی چور سو سخا  
 غور نیور گرہ لاگ کنوارا  
 جو گی آپ چنیک گرہہ مٹا

آؤ ہستی سہہ گنیش منا وا  
 پری ہول جو گھہ گرہہ چنیکا  
 سنگھل گھیر گنیش اہہ مرین  
 تنہہ پرہہ سیندھہ جہہ دہہ  
 پرگٹ ہوی جو پتہ باخا  
 آؤ راجا سون ہیہ کھارا  
 سخنون کون دیس کنہہ کھید

بیہور جالیں دیکھہ کوری بہکاری  
 جہی رتھہ اوٹھہ جن دوی جہا بہہ

اوتربہ بیہہ دوی ای جہا  
 بیہور جالیں آگین کہیں  
 اس لاگت کہ گنیش سیکہ دین  
 بہہ نیجا تو سچ بہہ  
 جو گی ہجہہ تو جگت سون ناگہ  
 ایمان اندر اس راجا پتا  
 ایمان دیوتا آس کی بار

کی تنہہ جو گی کے خبار  
 بہہ گرہہ چاڈوانت ہوی  
 آہہ مرنی ہاتھ جیہہ گنیش  
 بہہ بہہ بہہ بہہ بہہ  
 بہگت بہہ لے مارگ لاگہ  
 جوہہ رتھہ سور ورجہا  
 تنہہ نیشک کو آہہ بہکاری

بہہہ جو گی سرائی گت نہا نہہہ کو  
 لیہہہ ناگ پچھہ بہکیا کیشل انت گتہہ

<p>             سوہنے کو گھرا جین جو باوا              جب شکستہ سہ دینہ کو              سب پریشی دینہ چرین              جس گھر ہر چرنت کہیں              گیت جو رہی چور سوسنچا              شور شور گرہ لاگ کنوارا              جو گی آپ چنک گرہ              آؤ ہستی سہ گنیش مناوا              پری ہول جو گنہ گرہ چنکا              سنگھل گھیر گنیں اہم مرین              تنہ پرہم سیندھ جانی تھہ              پرگٹ ہوی جوہنہ بانچا              آؤ راجا سون ہیہ پکارا              سنجون کون دیں کنہ کسے         </p>	<p>             سوہنے کو گھرا جین جو باوا              جب شکستہ سہ دینہ کو              سب پریشی دینہ چرین              جس گھر ہر چرنت کہیں              گیت جو رہی چور سوسنچا              شور شور گرہ لاگ کنوارا              جو گی آپ چنک گرہ              آؤ ہستی سہ گنیش مناوا              پری ہول جو گنہ گرہ چنکا              سنگھل گھیر گنیں اہم مرین              تنہ پرہم سیندھ جانی تھہ              پرگٹ ہوی جوہنہ بانچا              آؤ راجا سون ہیہ پکارا              سنجون کون دیں کنہ کسے         </p>
<p>             بیٹور جالیں دیکھ کوری بہکاری وہم              جانی سچ تہہ اوہم جن دوی چاہنہ وہم              کی تنہ جو گی کے بنجار              یہہ گرہ چاڈانت ہوی              آہہ مرنی ہاتھ جیو لہنہ سین              بہرہ باہ لہہ جو چا ہو              بگت لہہ لے مارگ لاگہ              جوہہ رتائی سور ڈھپا              تنہ نپتک کو آہہ بہکاری         </p>	<p>             بیٹور جالیں دیکھ کوری بہکاری وہم              جانی سچ تہہ اوہم جن دوی چاہنہ وہم              کی تنہ جو گی کے بنجار              یہہ گرہ چاڈانت ہوی              آہہ مرنی ہاتھ جیو لہنہ سین              بہرہ باہ لہہ جو چا ہو              بگت لہہ لے مارگ لاگہ              جوہہ رتائی سور ڈھپا              تنہ نپتک کو آہہ بہکاری         </p>
<p>             مہمہ جو گی سر اگی گنت سما نہ کوہم              لہہ مانگ چھہ بہکیا کنیش انت گنہم         </p>	<p>             مہمہ جو گی سر اگی گنت سما نہ کوہم              لہہ مانگ چھہ بہکیا کنیش انت گنہم         </p>

[illegible]



[illegible]

پہنچا ہی اور جو کی سنگ گر ہو کہ ہندی ملاقات میں چل کر ہی تب تک کامل نہیں ہوتا ہے ۱۲  
 دھن سنگ لہ نہ نہیں ۱۲۰  
 گورین منس میں سون کما  
 فنجین یہ وہ کارن پ  
 فنجین پیم پر نہیں جاگا  
 بدن پر پیل و گنہہ فینان  
 یہ وہ جرم لاگ کے سہا  
 مہا دیو دیوتہ کے پتا  
 ایتھو کنہہ تس مسیا کر ہیو  
 ہیا دوی جو چرما یہ کا ندین توہہ کی راؤ  
 قیسر ہو لہیہ کی مانہن جھری لٹی کئی ساؤہ  
 سنگی مہا دیو کے بیکھا  
 سداہگ نہ بیٹھے مانہن  
 سداہ کی سنگ ہوی نہ چہا  
 سداہ جو جکت گسائیں کنہیان  
 میل چڑ پانگوشی کر ہیسو  
 چینی سوی رہی تہہ کوا  
 کی جنبہ تہہ منت سون ہرا  
 بن کر فہتہ پناوی بہو لاسو ہی جوہنت  
 جوگی سداہ ہوی تب جب گور کنہہ ہونٹ  
 گورین منس میں سون کما  
 فنجین یہ وہ کارن پ  
 فنجین پیم پر نہیں جاگا  
 بدن پر پیل و گنہہ فینان  
 یہ وہ جرم لاگ کے سہا  
 مہا دیو دیوتہ کے پتا  
 ایتھو کنہہ تس مسیا کر ہیو  
 ہیا دوی جو چرما یہ کا ندین توہہ کی راؤ  
 قیسر ہو لہیہ کی مانہن جھری لٹی کئی ساؤہ  
 سنگی مہا دیو کے بیکھا  
 سداہگ نہ بیٹھے مانہن  
 سداہ کی سنگ ہوی نہ چہا  
 سداہ جو جکت گسائیں کنہیان  
 میل چڑ پانگوشی کر ہیسو  
 چینی سوی رہی تہہ کوا  
 کی جنبہ تہہ منت سون ہرا  
 بن کر فہتہ پناوی بہو لاسو ہی جوہنت  
 جوگی سداہ ہوی تب جب گور کنہہ ہونٹ



[illegible]







[illegible]

پوچی سوئی سرا  
سنگہ تر سندا خنہ گما پار بہتی تی ساتھ  
نی بوڈی منجھدا رنہ جہڈ یو خنہ بہتہ

[illegible]

ہست سنگھاسن جانی بیٹھے  
 بہا بہان سب سکھیں ہیکارن  
 سپن ایک تس دیکھوں اس  
 آدھ اور دو پچھم دس کتیاں  
 چاند سج دھنہ بیو مراد  
 رام ای رانوں گڈہ چنکا  
 آرجن بان راہ کا بیدا  
 جتنہ ننگ سب کوئی ہون بد بھائی مار  
 جاگ اوشون اس دیکھت سکھ سو کوہین بجا  
 سکھیں ہو بولین چن سچا  
 یوج منا یو بہت بنا تے  
 شوچ چیکہ جانم نہ رانے  
 یچون کہند کر را جا کوئی  
 کچھ پن جو جب لاگ تمنہ ران  
 چاند سرج سون ہوے بیا  
 جیسے اوکا کہہ از دہ بلا  
 سکھ سہاگ ہی تمنہ کہنہ بان پھول رن ہوگ  
 آج کا لہہ بہا چاہی اس سنی کا سنجوگ

[illegible]

[illegible]



۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

اور پھر زنی تمام منڈب شرابا دار و روث  
 ہا دیو کو منڈل اور لاری غل غل لڑا  
 شہ بہریند یعنی منڈب سوتلہا دیو میں  
 آگ کی گڑھی ہوا اور وہ سوسے پانی نامہ کھلا  
 شہ اور سبیلین ہی اور سبیلین کی شہ  
 ہون مگن یعنی مٹھن ہون ہی ۱۲ شہ  
 جو قصبہ ہی مذمت نامان ہون اور  
 گو تو را ناما اور ناوانک مالک ہی اور ورو کا  
 بننے والا ہی ۱۳ شہ جو گڑھی ہون ہی  
 سے دانت کر اور ہون ہونا کا گڑھی  
 مانی مانی ہون ہون ہون ہون ہون  
 ۱۴ شہ

بہتر منڈب کینہہ بسیار بہاگون کہہ دس منڈب ہی قسین جای چیدمانہ پوجا چندن اگر دیو آتھوا و پس دیوین پان پر موکھنہ دیو گتھو ترنا ہین اگن بزرگن و اتانم دیو ا	دیو گتھی دیو و وارو دیو یسنی بہا ج کیدا ایک جو ہار کینہہ آو ورجا بہر ہون سب منڈب بہرا و بہریند راگی بہہ کمر اور سبیلین سبئی یا ہین ہون بزرگن مٹھن کینہہ نہ سیوا
چوندن کئی وٹھانہ سس کل ہنہ دول دیو کوئی جو یونانی نامہ ری بکت کو بول	انجھہ انجھہ مٹی جس جالے اور تر کو دے دیو مر گلیو کات پار جس پر و ہی باور سب نادت او جٹا جو دیکھی جن بہر دسا ہل ہم ای سنا و دیو کو انجھار و سے وکھہ دھو و

چوندن کئی وٹھانہ سس کل ہنہ دول  
 دیو کوئی جو یونانی نامہ ری بکت کو بول



[illegible]

چند باندہ کے پیچیم گاتین  
سندر توڑا جا چند چنہ پیرین  
نیکار ہوو سبیل ساجے  
ہانت ہانت سب ہانت  
نکست مرہند پیرین  
سندر توڑکا ہوو وکار  
نیکار ہوو لاشب کوئے

سے شکرگوں ہنوس پڑا  
رہی رات برکہ بن پات

مہا دیو مڑہ جاسے نو لالی  
 ٹوٹ پاپس سب کو کی بہا  
 کنہہ ٹیٹ اسی ٹوٹ بھین  
 کوئی کسی جس نکست تر  
 پہو کی سبھی دیکھ کی بار  
 جانہہ دیا سکل منہہ بار  
 جانہہ مرگ و وار نہ مو  
 ریگستان ۱۶

عوی یاس لکھنہ جن جا  
مادریک کوئی ادھر جن کا

ہونا تھی اور اس کے سبب باوجود کسی اور  
 کہان تک کسی باوجود کسی اور  
 غرض میں اس کے سبب باوجود کسی اور  
 بہت دور کی ایک ایسی کہانیت  
 سبب نہ لیا کہ ایک ایسی کہانیت  
 گلابوں کے سبب باوجود کسی اور  
 جانب نہ لیا کہ ایک ایسی کہانیت  
 سبب نہ لیا کہ ایک ایسی کہانیت  
 ہی کہانیت میں اس کے سبب باوجود کسی اور  
 دو بار کہانیت میں اس کے سبب باوجود کسی اور

جہاں ہوں گی کہ جو ہوں گی شے دن بعد  
 گائی ہیں وہی ہوتی جاتی تھی اور پناہ کو  
 کہہ دیتی اس قدر عیروں کا گلاں اور ساتھ کہ آسمان  
 جہاں ہوں گی کہ جو ہوں گی شے دن بعد  
 گائی ہیں وہی ہوتی جاتی تھی اور پناہ کو  
 کہہ دیتی اس قدر عیروں کا گلاں اور ساتھ کہ آسمان

موتوبخشش کا ہوا ۱۲ سالہ بیٹا کی ایک سی بوتل

ہمارے ہاں کہیں نہ کہیں یہ سب کچھ ہو رہا ہے۔ اور کوئی بھی اس کی خبر نہیں لے رہا ہے۔

[illegible]

[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

آدمیوں کی زندگی میں جو کچھ بھی ہو، اس کی بنیاد پر ہی ان کی زندگی قائم رہے گی۔

ہے دنیا میں جو کچھ ہے اس کا کچھ ہے  
اس کا کچھ ہے اس کا کچھ ہے اس کا کچھ ہے

کتابخانه عمومی مسجد جامع اصفهان

آوا سوا مینہ خنجر جو گے  
 اسی سحر رس کہا سنندھ  
 تہہ تہہ گرو میا کہنیا  
 سب ایک ہوئی کہا کیلا  
 ہرنگی او ہی تنگ پے لے  
 تاکہ گرو میا ہل کہنیا  
 بہو امر اس مر کے جیا

مارگ نین بیوگی بیوگی  
 گور کہہ ملا ملا اُپد سِو  
 لہنہ اوس اوس اوس وینہاں  
 کر جس بزرگ تنگ جس  
 اکینہہ بارچہ جو ویسے  
 نواوتار گیا نو وینہاں  
 بہنور کنول مل کے مدھیا

آویشتر لبندت جب تب بد بکشت باں  
 ہوگی جوگ جوام سہی سیدہ سماپت تاس

دی دی کے سرست کنوئی  
 بہو ہا اس نول رت مانہا  
 پدماوت سب سکی ہلا تین  
 اوسنت نول رت رجا  
 نول سنگار نہایت کنہیا  
 رات و کہ جسری نہ یانی  
 کنول چو لی بہ باسا

سہری سچمین پوچھے اُسے  
کہن نہ سہاے وہوہ وہاں  
جانوت سنگم کی سب تیر  
نچیم ہوئی جگت سب سا  
سیس ہر اشب سیند وینہا  
سکھہ پلو اپنی ہوئی رانی  
ہنور ای کبد ہی چنہ پاسا

اولده آخی سوپوچی بو انجیاسن  
چله دیوثره گوتهن چون سوپوچا دیر

کی سبکدوشی  
 ۱۰۰ سبکدوشی یعنی سبکدوشی  
 ۱۰۱ سبکدوشی ای که در زمانه سبکدوشی  
 ۱۰۲ سبکدوشی ای که در زمانه سبکدوشی  
 ۱۰۳ سبکدوشی ای که در زمانه سبکدوشی  
 ۱۰۴ سبکدوشی ای که در زمانه سبکدوشی  
 ۱۰۵ سبکدوشی ای که در زمانه سبکدوشی  
 ۱۰۶ سبکدوشی ای که در زمانه سبکدوشی  
 ۱۰۷ سبکدوشی ای که در زمانه سبکدوشی  
 ۱۰۸ سبکدوشی ای که در زمانه سبکدوشی  
 ۱۰۹ سبکدوشی ای که در زمانه سبکدوشی  
 ۱۱۰ سبکدوشی ای که در زمانه سبکدوشی

[illegible]









۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

میرا دشت جان نہ جیو پاوا  
 آؤ کہ موہ جو بلے بچو تے  
 نینہ آئی ڈہری ہوئی سیر  
 ہنس پونچھہ سب سکھی سنے  
 کیت روتی جو بلے بچو نان  
 بھرن ڈاکہ جتہن بہر رہا  
 نہ تو کہہ نین نیر ہوئے ڈہرا

کت گونہ کی خیر جو چاہے  
چاہے نہ سنا ہی نہ بٹھا  
چاہے اڈا نہ کہ جو دہنا  
ای منجا کہ تیر تہہ پیر  
تہہ در تہہ باس گنہ گیل  
چوٹ نیار میح کر بانہ  
خیر و سب کیون تہہ ساتہ

پن رانی منس کو شہ پوچھا  
 رانی منہ جگ جگ سکھ پاٹو  
 جو ہا پنکھ گمان تھر رہنا  
 پھر منہ جو پوچھا کہیہ  
 دو سب آئی ہاتھ پے میل  
 تھان یاد آئی نہ ساندھا  
 دھو دھو سجا ہاتھ من ہاتھ

تہان خیر حقو گڈھہ خیر سین کمر راج  
ٹیکا وینہ پیر گنہہ آب پلینہ شہو ساج

دوبان مسعودی کی کتاب میں لکھا ہوا ہے کہ اس وقت کے مسلمانوں نے جو کچھ لکھا ہے وہ سب سچ ہے۔

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

جانی ای سدا  
 تو جی صمیم و فیض جی  
 چکر شکر جی  
 غنای جی  
 جانی ای سدا  
 تو جی صمیم و فیض جی  
 چکر شکر جی  
 غنای جی

ماوت توین سمند سیانے سی سائی سمند منہ آئے بہن کنول کرے ہیا تورا جوین تری ہاتھ گہ لیجے جوین جو رمانت گج آہے انہ باز نوین ہم نہ کیہیلا لنگن دشت کی تاوترائین	تو ہمہ سر سمند نہ یو جے رانے سمند ڈول کہو کمان سگائے آہیہ ہنور جو تو کنہہ جورا جہان جابی تنہہ جابی ندیجے کہہ گیان آنکس جسم رہے کاباس کس ہو جی مگر اڑن سبج دیکھ کر آوی تاسین
--	---

جب لک تو پیوے سا وہ پیہم کی پیہم  
 جیسین سی پیوانت کنہہ تی سمند تجھہ نیر

دوی دہے جوین او جیو کروت سہون ہوت دوی دہا برہہ سمند سہر اس بہا را برہہ ناگ ہو جی سر پڑسا جوین تنکی چہرہ سا دہو کنگ مان گت جوین کنگہا جوین جلوسہ برہہ سہا جی	جانہہ پرا اگن منہہ کہیو سہی نہ جابی جوین کر ڈاؤنا ہنور میل جویہ نہ مارا اوہی اگن چیدن منہہ سا کہیہ سہو کر ننگن کسا دہو اوٹن گٹن برہہ جو د نہان ہونہہ ہنور پیرہ بہا سا
---	---

جوین او چنید جس برہہ ہیو سنگ راہ  
 گت گت کنہہ بہا گت نہ پارو کا

جانی ای سدا  
 تو جی صمیم و فیض جی  
 چکر شکر جی  
 غنای جی  
 جانی ای سدا  
 تو جی صمیم و فیض جی  
 چکر شکر جی  
 غنای جی  
 جانی ای سدا  
 تو جی صمیم و فیض جی  
 چکر شکر جی  
 غنای جی

جانی ای سدا  
 تو جی صمیم و فیض جی  
 چکر شکر جی  
 غنای جی  
 جانی ای سدا  
 تو جی صمیم و فیض جی  
 چکر شکر جی  
 غنای جی

<p>گم آسوجہ جهان بگ سپہ  سویں کون جو مالیت ہوئے  کو بلائی تن میں بہت ہو  ہی ہائیں نہ بیم کی سپہ  ہنور دشت من لاگ اک سو  توین جس کنول کری رنگ انا  مانو منہ بیٹو کبھی ہو رات</p>	<p>پری بارہ بن جانہ گیسر  چتر دیا جوی جزا بہرے  کنول بیدار دی بن یاوے  انگ انگ اس کنول سر  چتر دس رب کینہہ بگا سر  پوت نیچے دپای اکر کہ رانا  کیسہ برن رنگ ہا تورا</p>
---	--

پوٹا نیاوی خجری ہنور نہ تہا بن سپہ  
ہول کر گنگن کش تہی جانہ شکستہ میں دشت

<p>کسی کس ریت آہی جس آب  تہ بن پرست رہن تو  کھل کر نہ رہا ہے سا  جون کشن سیلاب یو گو  سہ سجای جون کر ہمار د  نہی مست ہو اکس ہوے  لہر دین سہاے ا گھا</p>	<p>دپای شکستہ پکھا تیو مار  جون ستیون کی نول بستو  اب جون ماری کو رکھا  مین بانان جون رس ہو گو  جون گرد اپیل ہمار د  جون اس مہیت مکوتے  جون بھر ہمار دن جس گھا</p>
---	--

پریون آتہا دپای ہو جون او وہ کینہہ  
تہاں پوین چارنہ دس کو گہ لاوی سپہ

Handwritten notes in Urdu script, likely commentary or additional verses related to the main text. The text is written in a cursive style and covers the right margin of the page.

Extensive handwritten notes in Urdu script are present throughout the page, including the top, bottom, and side margins. These notes appear to be commentary or additional verses related to the main text.

[illegible]



<p>نیچین سنگ نت ہوئی پچائی          نیچین کہیوں نہ ہوئی بہلائے          نیچ نہ کہیوں نہ جی تھہرے          نیچ نہ کہیوں آوے کار جا          نیچین کا سنگ کہیوں نہ بچے          نیچین نہ کہیوں ہوا رو          نیچین کیہ نہ کہیے سا تھا</p>	<p>عیسین ہں کماگ کے نانی          نیچین سون پر ہوئی مند آئے          نیچ نہن کہیوں کہہ سہ بہا کے          نیچین آہی نہ ایکو لا احبا          نیچین پتھہ پانوں نہ دتے          نیچ نہ کہیوں نہ دتے ہوا رو          نیچ گئے کیہ آد نہ پتھا</p>
---	--

ہوئی نیچ نہ کہیوں نہ ہوا رو  
 نیچ اویچ لی نہی نیچین کیہ نہ ہوا رو

[illegible]

<p>             چلا جہان پر بادست را              بہت کنفسہ جو چلا بہت              اُونچ منڈ پسرہ سو فی سب سہا              آؤ تہنہ لاگ سجیون مودے              بیٹی دیو تا چوں دُوارا              جہنہ زنی چوے پا پتہ تہنہ بہا              آؤ بہہ ہو مہ جات تہنہ بہا         </p>	<p>             ہیشہ امن دی سچا کہانہ              راجا چلا سہرور سولٹا              کا پربت چہرہ دیکھتے رہا              انہرت پربت لاگ آپورے              چوں کہ منڈ پچوں کیوارا              بہتر منڈ چار کہنہ لاگے              شکر کہنہ نرت باجہ سولے         </p>
<p>             مہا دیو کر منڈ پ سکل جا ترا آؤ              جس انچہا من جہی سو عیسی ہیل پاؤ         </p>	

در دانه پر دونه می چو کوی  
منشوب کی می کشی  
چو کوی اند که دانه می کشی  
منشوب کی می کشی  
در دانه پر دونه می چو کوی  
منشوب کی می کشی  
چو کوی اند که دانه می کشی  
منشوب کی می کشی

ہنور نہ حامی نہ سبھی نامان  
 پہلن درسن ہو تو ہوگی  
 ہما دیو کر مندپ تہان  
 سیر بہ لاگ ہوئی تہاں  
 سری خچن ہو یہ آگین  
 پوجن جاتی سکل سنسار و  
 ہو یہ ورن ورنیت ہر اکے

تہان دیکھ پرمات را مان  
 اب سدہ ایک دیون توہ جوگی  
 کنچن سیر دیکھا دی جان  
 توہ کھنڈ جس پر بت میر و  
 ماکہ ماتس پاچل کپہ لاگیز  
 او گری ہما دیو کر بار و  
 پرمات جن پوجی آکے

تہاں گونہ وہ مندپ کھنہ ہون پرمات پاس  
 پوجی آئی بنست جو پوجی من کی اسس

راجین کہا درسن جو یون  
 جنہ پر ب پر درسن تہان  
 موہہ سوہاوی اونچی تہان  
 پوجی جاتی اونچ ہیا و  
 سدا اونچ پی سیتے بار و  
 اونچی چڑھی اونچ کھنڈ سو جا  
 اونچی سنگ سنگت نت کیجے

دن اونچ ہوئی سو جنہ اونچی پر جا  
 اونچ چڑھت جو کس پری اونچ پنجا توئی کا و

تہاں دیکھ پداوت را مان  
 اب سدا ایک دیون توہ جوگی  
 کین سیر دیکھا وی جهان  
 وہ کہنند جس پر بت میر و  
 ماکہ ماش پاچل کپہ لاگیر  
 او گری ہما دیو کہ بار و  
 پداوت پُن پوجی آئے

بہنور نہ حاسی نہ سبھی نا مان  
 پہلن درس موی تو بہوگی  
 ہما دیو کہ منڈپ تہاں  
 میر ہ لاگ موی تہاں  
 سری پنچن ہو یہ آگین  
 پوجن جاتی شکل سنسار و  
 ہو یہ و دن و شب مر تے

مستند گویند و در مذکور کنند چون پرواوت پاس  
چو جی آخی بخت جو پو جی من کی است

راجعین کہا درسن جو یہ نون  
 چہ پرب پر درسن لہنا  
 سوہید ہاوی اوچی ٹھانوں  
 ہاوی اوچی ہیا تو  
 اوچی پیستے بارو  
 اوچی کنٹر سو جا  
 سنگ سنگت نت کیجے

پرست کماہ لگن کہہ دہانوں  
 سرسوں چرمون یای کا کینہا  
 اوچی کیوں پرتم نانوں  
 دن دن اوچی راگھی پا تو  
 اوچی سی کھی سیو تا رو  
 اوچی یاس اوخ مست بو جا  
 اوخ لای حو تا ہو کجے

دین و دنیا را سوخته او بی رجا  
اچو چو هفت جو کس پری او چو پنجاه نودی و

[illegible]



۱۰۰  
 قوتی اجابنی بر این  
 کی صفت کنی کلا کلا  
 از خنکی بی اثر  
 فغنی تو بگ  
 از بر سر بی باد و بوم  
 که در سوسو یعنی گل گور  
 تا تو و صند زانستی  
 مدد او و گوی کی تو  
 تا یعنی آستان  
 که یعنی کج و کسب  
 که در آن و در آن

[illegible]

<p>توین راجا جس بکرہ مہ آو          کوئند توین جتیا جوگان          گورنہ سده دینہ تو با تہو          چاہم توین ہسم اکاسو          وحی جو میکہ گڈہ لاگ اکاسا          اور کمت وکی چنہ پاس          تہ پسن جو کچنہ ہم ہسرا</p>	<p>توین ہر خدین سنواو          اوہر ترخہ پوج بیوگان          تاری گرو مشہد رنا تہو          وشت پڑا سنگھل کیلا سو          بھری کٹی کوٹ چنہ پاسان          سب رانہہ کی آہنہ اوہا سا          راج مند رسوئے نگ جبرا</p>
<p>کنکن سرور شمس کنول کند تر آئین پاس          توین رب او اہنور سہوی توین ملا پاس</p>	<p>ننین ویکہ کریا ن نہ پونچا          او جکات پھری چہ کھری          مارا جکے ہو دوی اوہا          تنہ ڈرا تر کتہ پھر نہ سہا پین          مارا تیس ٹوٹ بہین رہا          دھوان اوٹھا اوٹھہ سچ ملان          پھرا روی اسی بہین چوہا</p>
<p>سو گدہ ویکہ کن کن تین اونچا          بھری جکے پھری چنہ پھری          ویا سی جو با جاکئی من سا          جائد صرح او کمت تر آئین          اوہا جاتی تنہ پونچا چا          اگن اوٹھی جرب سجنہ پاسان          یان اوٹھا اوٹھہ جاتی چوہا</p>	<p>راون چا سونہہ کی ہیر وں اٹھوگی تہہ          سنکھ دیر اللات بہین او کو جوگی تہہ</p>

چاندی کے لئے ایک سو روپے کی رقم دی گئی ہے۔

سب سے زیادہ قیمتی وہ جاتی ہے جس پر اور مسج  
میں گاہوں پر اور مسج

نامی میں تحسین تمام ہر ایک کی  
 خدا کا اور اس کے لئے ہر ایک کی  
 دہی ۱۲۰ کے لئے ہر ایک کی  
 کنوں کے لئے ہر ایک کی  
 ہر ایک کی لئے ہر ایک کی  
 ہر ایک کی لئے ہر ایک کی  
 ہر ایک کی لئے ہر ایک کی  
 ہر ایک کی لئے ہر ایک کی

دین و دنیا کی حق تعالیٰ سے خواہش

۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷  
 ۴۷۸  
 ۴۷۹  
 ۴۸۰  
 ۴۸۱  
 ۴۸۲

۱۰۰

اور میں نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔

راجین دینہ کنگ کنگہ پیرا شاکر جگ سور بہا کوئی جو نہ سستی نہ جی ست بانڈا پیچیدہ دین بانڈا پیرا نا چون سرگ نہ چا ہون آجو چا ہون و بکر در سن پا و ا گاٹھ گاٹھ گاٹھ گاٹھ گاٹھ	سپر ہوہ گرہہ من و پیرا کنگ سوزن آنہ ہونی تو نہ دی گت ر نہ کا نہ بہہ سب سمند ہونڈ جہ پیرا نامو نہ ترگ ستین کچھ کا جو جنہ ہونہ ان ہم نہتہ لا و ا بوٹو نہ سمند مگر نہتہ لہلا
---	---

کاٹھ سمند دھنسیس بہا پاجین سب کوئی  
 کوئی کا ہونہ سنہاری آین آین ہوی

کوئی بوہت جس یون آڈیا کوئی بیل جس ہا ونگہ سارو کوئی گرو جان ترہ بانکا کوئی رنگتہ جانہ چانٹے کوئی گمانہ یون کر جو لا کوئی پر نہ ہنور جل مانان کوئی آجاکر بہا اگن کھیو	کوئی چک سج پر جانہین کوئی جٹیں نیل گر یارو کوئی گرو بہا رہا تھا کا کوئی ٹوٹ ہو نہ سر ہانٹے کوئی گر نہ پات جیون و لا بہر نہ نہ کوئی وی نہ بانہا اکیو ک اکیو شو پر یو ا
--	---

کوئی دین ہنر سو پرین کوئی آ و اکھہ رات  
 جا کر جیت جس ساچو سو آرتہ نہانت

دینہ کنگ کنگہ پیرا  
 شاکر جگ سور بہا کوئی  
 جو نہ سستی نہ جی ست بانڈا  
 پیچیدہ دین بانڈا پیرا  
 نا چون سرگ نہ چا ہون آجو  
 چا ہون و بکر در سن پا و ا  
 گاٹھ گاٹھ گاٹھ گاٹھ گاٹھ  
 سپر ہوہ گرہہ من و پیرا  
 کنگ سوزن آنہ ہونی  
 تو نہ دی گت ر نہ کا نہ  
 بہہ سب سمند ہونڈ جہ پیرا  
 نامو نہ ترگ ستین کچھ کا جو  
 جنہ ہونہ ان ہم نہتہ لا و ا  
 بوٹو نہ سمند مگر نہتہ لہلا  
 کاٹھ سمند دھنسیس بہا پاجین سب کوئی  
 کوئی کا ہونہ سنہاری آین آین ہوی  
 کوئی بوہت جس یون آڈیا  
 کوئی بیل جس ہا ونگہ سارو  
 کوئی گرو جان ترہ بانکا  
 کوئی رنگتہ جانہ چانٹے  
 کوئی گمانہ یون کر جو لا  
 کوئی پر نہ ہنور جل مانان  
 کوئی آجاکر بہا اگن کھیو  
 کوئی چک سج پر جانہین  
 کوئی جٹیں نیل گر یارو  
 کوئی گرو بہا رہا تھا کا  
 کوئی ٹوٹ ہو نہ سر ہانٹے  
 کوئی گر نہ پات جیون و لا  
 بہر نہ نہ کوئی وی نہ بانہا  
 اکیو ک اکیو شو پر یو ا  
 کوئی دین ہنر سو پرین کوئی آ و اکھہ رات  
 جا کر جیت جس ساچو سو آرتہ نہانت

کلا دھیرج و کیت ڈر کما کی  
 جن اکاس ٹوٹی چنہ اورا  
 ہیر آوی جو جن ککھ تائین  
 سکل سمند جانو بہا شاوہا  
 مہار نہہ سمند منہ ہونے  
 جسیں پری کہار کا چاکا  
 مرتی سونا گنہ پر تو تہے

کل کلا سمند منہ آئی  
 کلا کل کل کلا وٹھی پورا  
 اوٹھی لہر پیت کی نائین  
 دھرتی لیت سرک لہہ باوہا  
 تیر ہوئی تراو بر سوئے  
 پیرت نیر جو جن ککھ تاکا  
 بہار کو نیر انان جو ہے

کی او سان بن کی دیکھ سمند کی باوہ  
 نیز موت جن لیلی رہا نین اس کا ڈوہ

میرا من راجا سون بولا  
 شنگھ لہ پ جوناہ بنا ہو  
 یہ کل اس سمند گنہ پیر  
 تھی تھانوں ککھ گر شنگھ پیچھے  
 یہی سمند رنیتہ منجہ مارا  
 تھیں سس کوس کی باجا  
 کہاڑی جاہ من جہہ تائین

ایہیں سمند آئی سٹ ڈولا  
 یہی تھانوں سا ککھ سب کا ہو  
 جہہ گن ہوئی سو پاوٹی پیر  
 گر شنگ ہوئی پانوں تب و  
 کہاڑی کی امن رنیتہ ہزارا  
 اس سا ککھ چڑھ سکی نہ جاٹا  
 بار جاہ پاتر پتہ اٹھین

مرن جنین ایہیں جہہ امن اس نراں  
 پراسو گویو تیار نہہ ترا سو کا کیلاکس

[illegible]

<p>را جین وینه کنگ کنه بیا  شاکر چک سور بها کو تی  چو نه سستی نه جی ست باندا  سمند دین باندا بیرا  نا یون سرگ نه چامون اوجو  چامون و بکر درسن پا و ا  کا نه کا نه کا نه کا نه کا نه</p>	<p>سیرس بهه گرعه من و پیرا  کنگ سوزین انبهه هو تی  تولنه و پی کتار نه کا نه  بیه سب سمند بوند جهه بیا  نا موننه ترک ستین کچه کا جو  جنه موننه ان نیم نهته لا و ا  بو ونه سمند مگر نهته بیا</p>
<p>کا نه سمند و نهس نهس بها یا چین سب کو تی  کو تی کا بهونه سفهاری آیین آیین هو تی</p>	
<p>کو تی بو نهت جس یون اودی  کو تی بهل جس دیا ونگسارو  کو تی گرو جان تره بانکا  کو تی رنگینه جاننه چانه  کو تی کمانه یون کر جو لا  کو تی پر نه بنور جل مانهان  را جا کر بها اگین کھیو ا</p>	<p>کو تی چک بیج بر جانین  کو تی جشیل گر یارو  کو تی گرو بهار بها تا کا  کو تی ٹوٹ هو نه سر مانه  کو تی گر نه پات جیون و لا  پر ت رنهه کو تی دی نه بانها  کھیوک اگین سوا پر یو ا</p>
<p>کو تی یون نه سو یرین کو تی او اکنه نهت  جا کر نهت جس سا جو سوا ترا نه نه نهات</p>	

[illegible][illegible]

ایک دفعہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے ایک دفعہ ایک شخص کو دیکھا تھا جو کہ ایک دفعہ ایک شخص کو دیکھا تھا

۱۱

کتابخانه عمومی

[illegible]

ای او دو پہر بل سمند اپارن  
اک جو اپنی اوہی سمند  
برہ جو اپناں اوہی کا د  
جہنہ سورہ تنہہ اک نہ دیتے  
مک نہنہ کشتن کمر کی دبار  
اکم تہہ جو ایس نوے  
تہہ سمند منہ رجا پرا

پہی مثل کراچہم ام تپہی سبہ  
پہو جو میکہیم کا سوندھمت

سیر اسمنڈین راجا ۱۰  
 چو نہہ سخی سو بہا نور لیے  
 مہر اجنہ کی جی ماہان  
 گھر کی پس واکہ رس رسا  
 بر من دگدہ کینہہ تن بہا ہے  
 مین تیر سون پو کے گیا  
 برہ شہراگین ہو بخجی پانہو

محمد بن جوهر بن محمد بن حسین بن علی بن ابی طالب  
سیدین و شریفین چون تبارک یحیی

۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰









جس دن این چلی گنج بهای  
روایت از این چلی گنج بهای  
روایت از این چلی گنج بهای

جس دن این چلی گنج بهای  
روایت از این چلی گنج بهای  
روایت از این چلی گنج بهای

جس دن این چلی گنج بهای  
روایت از این چلی گنج بهای  
روایت از این چلی گنج بهای

جس دن این چلی گنج بهای روایت از این چلی گنج بهای روایت از این چلی گنج بهای	جس دن این چلی گنج بهای روایت از این چلی گنج بهای روایت از این چلی گنج بهای
--	--

جس دن این چلی گنج بهای  
روایت از این چلی گنج بهای  
روایت از این چلی گنج بهای

گر و سمار متنه راجا جهم لایق  
جهان پا و گداز گشتی چیلار گشتی

جس دن این چلی گنج بهای  
روایت از این چلی گنج بهای  
روایت از این چلی گنج بهای

کوت منسی سنت گونجا یه تو چاله نه لاگی کو هو سو این متنه و کیی نهین راج نیکه متنه پند نهین تی وی منجه هو گه نهین گرچی کنکن نیکه جو کوه تمان نه سرج نه چاند آسوا	سمند نجان کنوان گنجیا کا کیو جب و کیو و نه جنه مکه ایسی سس نهین سس کوس تنگی پر چانهین ساوک مکه چارالی و نهین دولین سمند دهن جو دوله چرپی سوی جو اگن بو جا
--	---

جس دن این چلی گنج بهای  
روایت از این چلی گنج بهای  
روایت از این چلی گنج بهای

دس متنه ایک جایی کوئی گرم و درمست نیم  
بویت پارموی جو تو کوثر و کیم

جس دن این چلی گنج بهای  
روایت از این چلی گنج بهای  
روایت از این چلی گنج بهای

جس دن این چلی گنج بهای  
روایت از این چلی گنج بهای  
روایت از این چلی گنج بهای

ایک دفعہ ایک شخص نے اپنے دوست کو بتایا کہ میں نے ایک عورت سے شادی کی ہے جس کا نام "میری" ہے۔ وہ میری بہت سی باتیں کرتی ہے، لیکن میں اسے سننے نہیں دیتا۔

اور سکا اگر کسی نے اپنی خالی مین سے  
خالی نظر نہ کیا اور سچا  
میکر

لاتا تھا ۱۲  
 ایک نور و دریا کا سنہ کہ پیر  
 و کھائی دیا ۱۳  
 وہ جانو خوش کن کتا شاہا لہر کی تھی ۱۴  
 چوب جاکب زین پرتی تھی ۱۵  
 راجا حسین بنی سب کو راجا صاحب  
 سب کی گشتی گئی کہ پرتی تھی ۱۶  
 اس میں پرتی ۱۷  
 زین پرتی ۱۸

پیشانی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ سب کچھ میری طرف سے ہے۔

[illegible]

سماواتی ہیں ۱۲

[illegible]

[illegible]

یہ ہے دارا کی شہنشاہی  
بہت سے ہی کہہ جاؤ گے  
اور انہی کے لئے

وہ سب کچھ دیکھ کر ہنس پڑے۔

...

سید ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

خبر

پیشانی وی ۱۲۱۲

هم سمنند خوات اوگا  
چو سمنند کا همیشه  
هون پداوت کر سکه نشکا  
چو کارن گین کا شهر گشتا  
اب نه سمنند پرون هوی مرا  
مرها کو ی کتهون سے جاو  
اس من جان سمنند نه رو

جهان نہ وار نہ پارتہ تھا  
 جو اوگاہ ہنس ہوئی ہے  
 دشت نہ اوسمند اوگنگا  
 جهان سو علی جانوں تہہ نیتہا  
 ہم مور پانی کے کر  
 وہ کی نتیجہ کو تو دہر کہا  
 جو کوئی کہا ہی یک نسبتہ

جسک سب سے دیندہ ہر تہی مناسو سمجھ  
نہیں کہ طریبا ہوی کسی لی کی اوٹھنہ

کهن بیوگ جوگ و کهنه و مو  
 در تخمیه نه دو و گنوا نه  
 اک دیکه و آگین و ما و آ  
 جس باور نه پنجا مین جو با  
 مکر میجه در مسین نه لیکه  
 از نه کهای و نه سنگه سز و  
 کایا مایا سنگه نه است

جرمِ حُرّتِ مہون اور بنا ہوا  
دیکھے کچھو نہ آگ نہ پانی  
پان دیکھے وہ سونہ دھنساوا  
کون بہانت جابی کا سو جہا  
آہہ چوں پار بہا دیکھا  
کاٹھ جاہ آدھک وہ جو را  
جنہ جیو سونیا سوتی ستے

جو کچھ درب آہ سنگ دانِ نینہ سفید  
کا جانی کہہ کی ست وئی اُوناری پار

[illegible]

کما بین کما بین ای ۱۲  
عاشق کاشی و بخت پویشی  
نمین کما بین ای ۱۳  
دوره کما بین ای ۱۴  
کناره بریدنی و سکوین  
دریا کا دین سن لایه ای ۱۵







[illegible]

اگر بود شست تهر مو به شست او  
 جوری او بشست بشتین بری بشت  
 یان پهلوی سبب نورین  
 رتقی آخی اب بکنند مانهان  
 یکس بکنند بن چندس بدلا  
 جا که هر جان سوچا و هونتها  
 و شین بدخیزد بری یانین

ایک باٹ کی سن  
ہیں آکین تہہ دو

تکلمن بولا فو اس کما  
سوکا اوسوی نہ جنبہ تن ہا  
حسن اندام اند ہی کسینے  
شست کج چسمن عساجا  
پونہما جان کڈ اوگو لا  
دکن داہنی رہے تنگ  
مانجہ رتن پور سنو نہ وار

اگین افون دوسیا  
دہن اورت لای

اکون ویکه دهر موئین پان  
 کی ماری چنده علی خجای  
 کاش پنجو بهین نگرین نگرین  
 وند اکارن ح بانہن حن  
 بہر ویکه علی آق بون کرہو لا  
 بلک نکوئی نہ بہار چوہشت  
 وندہ کنہہ خوب باث ووی

مکمل و در سر لنگ تیب  
و در دهنه گونب که در

اگو اسوی شفته جنبه و یک  
 لی سویرا شفته بو دی سائیکو  
 شفته نیا و هو سیلنگ  
 سیما لنگه جیگر راجب  
 تاج باین انده پارس کشتو لا  
 اوتره بانه هو کر با کشتو لا  
 چهار کندی باین پارس

لی اتر سمن کی کہناٹ

اگر مو دشت ترمو بهشت تو  
 جوری او بشت بهشتی پری بهشت  
 باین هر بهشت بپوش پورین  
 شغوی آخی اب بکنند مانهان  
 بیکین بکنه بن چندس چولا  
 چاکر جهان سو چا و هونپها  
 دینم بدر خدیری باین

اگر کون و کینه دهر مو بهشت پاتو  
 کی ماری پنبه جلی نجاس  
 کمانت نچو بهشت نه گدمن انگرور  
 دنداکارن حج بنانست کن  
 بهر دکنه علی افان کربولا  
 پاک نکدی نه پهار کینشت  
 دنده کینه خوب باث دوی

ایک باث کی سنگدل و سرکش سب  
 دین آکین پنبه دود و دهنه کونب گه دپ

اگر اسوی پنبه جنبه دکن  
 لی سور اشنبه بو دی ستانم  
 پنبه نپا و هو سی سنگ  
 بیابانگه جیگر راجب  
 تچ باین انده پهار کینولا  
 او تر باجنه هو ی که با کینکا  
 چهار کیند وی باین پهار

آکین باون و لیا باین به سو باث  
 دهنار ورت لای کی اتر سندی کماث

روز محشر سے ہی کوئی تفسد کر دے براہ راست ۱۲ ملا وہ ملاں یعنی اوسکی بی بی کو

رانیان در دستان من بکلی گزینی  
 زبیر و قهرمانی توئی نام  
 او کو طوطا پادری بنگا چو ۱۲  
 بهر که موجب زندگی می یابا  
 باد و مور و جادوی زبیر و قهرمانی  
 بهر که می یابی زبیر و قهرمانی  
 زبیر و قهرمانی توئی نام

رتن چلا جگ به اندام سونے چلا سوا پر پور نہ بری کر نہ کمر بمان اب کا کنہ ہم گزب سنگار سوی چلا کا کر یہ اوٹھے آگ سب لوگ جھاو پرن یا چین فنا ہوئے ورا	رووی تا پیرے نہ بار بار مور جیا ور رتا خیر زبیر رتو نہ رانی تجنبہ پرانا جو نہ گین ابرن اور پادری چا کنہ کھی رس کی چو مری چنبہ پے مری پناو گھر مری ایک شہدہ سہو پادری	ٹوٹ مٹی تو مٹی پھوٹ مٹی دس کا رخ لینہ سمیٹ سب ابرن ہو جاؤ کہہ کر نا رخ
چاؤ مگر میل ہو دور سورہس کنورہ سے جو دیکھن بوجہ نیان سیتان بہتی زار دیکھ نہکھنچ دو دو جنہ ری پتہ کیلے ہو چلا چاؤ چلا سب شانہ نہ شانوا نا کر سب جا کر حو کا	کساراجا کے پوتے راجی رانگ سب بھی جو مایا موہ ہری سین ناتھان چاؤ نہ لوگ کشن سب کو سونہ نہ راجا سونے کیلا نا کر اور کا نو نہ گانوان کا کر گھر کا کر مرے مارا	چلا لگ جو گن کر کی گرو اسب سب کو من بس چار ہو کس جانو ہو لاش

اور کئی شین کلب پیر زور غصہ  
 جسکو خوش ہو کر کی کلبہ جاکنہ کلبہ  
 کون زندگی کی موہی بیا بیا  
 چنبہ مٹی ہر ایک جان چنبہ شہدہ لیکن  
 لوگ مانے ہوئی تھی اور شہدہ اور اذکی  
 آب نہا سب ہی بھائی تھی ۱۲  
 گھر کی ایک مٹی ایک ساعت بہت  
 جو کہ نہ دیکھا

آرت ہو نہ نہ  
 غوا سب ہو نہ نہ  
 ٹوٹ مٹی تو مٹی پھوٹ مٹی دس کا رخ  
 راجی رانگ سب بھی جو  
 مایا موہ ہری سین ناتھان  
 چاؤ نہ لوگ کشن سب کو  
 سونہ نہ راجا سونے کیلا  
 نا کر اور کا نو نہ گانوان  
 کا کر گھر کا کر مرے مارا

چلا لگ جو گن کر کی گرو اسب سب  
 کو من بس چار ہو کس جانو ہو لاش

رتن چلا جگ بہ اندام  
 سونے چلا سوا پر  
 پور نہ بری کر نہ کمر بمان  
 اب کا کنہ ہم گزب سنگار  
 سوی چلا کا کر یہ  
 اوٹھے آگ سب لوگ جھاو  
 پرن یا چین فنا ہوئے ورا

چلا لگ جو گن کر کی گرو اسب سب  
 کو من بس چار ہو کس جانو ہو لاش

[illegible]

<p>رووی ناگ متی رنو آنسو  اب کو ہنہ کہ یہ بہو گئے  کی ہم لاو ہو آپن ساتھان  تم اس کچھ دی پو پیت  جوانہ چو سنگ چانڈ لگا یا  ہلین پدنی روپ انو یا  بھوتن ہلین چو کمن کی ٹوٹی</p>	<p>کین تہنہ کنت ونہ ہنہ  بہون ساتھ پوی ہنہ جو  کی اب مار چلو سین ماتھان  جوان رام تھان سنگ ستیا  کہون سیو کمار بہون پدیا  ہم تین گوی نہ اگر رو پا  جنہ جانان تہنہ ونہ نہ ٹھی</p>
--	--

دینہ اسپس بی مل تم ہاتھیں نہ چا  
راج کر مگر ڈھختو راکھوے اہو اگی

تم تر یا ست بہن تمہارے  
 راگ جو چو تیا سنگ لائے  
 رام ۱۲  
 بہن سار سپن جس میں  
 راج بہتر نہ تہہ سنے ایانی  
 راجہ ۱۲ اسے چھوٹن  
 گچ گنہمن تہہ واسے تہہ  
 چو کہہ گا بہو گ سون کا جو  
 چو کہہ کر گئی نیہ کیہ چا یا

مورا کہہ سوی متی گھر نارے  
 راون ہری کون سیدہ پائے  
 انت نہ آہن کو کہہ کبیرا  
 جہنہ کی گھر سوزہ سے رہا  
 بہا جو گی کو تو سنگ بلیا  
 چھی نہ چھری چھی نہ را جو  
 جہ کہہ تا تا بہات سون کا  
 جہ بختہ ۱۲

گہا سانی راجا سچی جہا نہیں  
چلا جہا نڈکی روڈت پیر کی دینہ نہ

اس میں کمی کی کیا گنت ہوگی؟ یہ تو ایک سوال ہے جس کا جواب تو اس کے بعد ہی دیا جائے گا۔



کے لیے جو بوجھ افروز

[illegible]

زیادہ ہو نہائی ۱۲ ص ۱۵۰

میں نے دیکھا کہ ایک اور شخص نے بھی اس کتاب کو پڑھا ہے۔

ہندو میت بہت سبھاوا  
اوپنچین پیم پر جنبہ آئے  
انہر بات گھٹ بکھہ جانا  
جو وہ کہے مار کے کہاٹے  
پونچوہ بات بہر تر نہ جائے  
اوپنیش برسدہ کہاوا  
موت آورب کرن نکاسا

مان نہ را جا گون بنو لاوا  
 یہ جہت ہو اوک سوئے  
 عیم کو حین حید کے مانان  
 پوچھو تاہی سم میٹائے  
 انبرٹ راج تنجہ کبہ کہتے  
 اوہوں کبھی کنشہ لے لاوا  
 منوشٹ موی کو دوجی سوئے

چیلہ کی خیل اور یٹھی گڑ و جہلم

تجارت راج بہارا جا جو گے  
 تن سنہر من باور لٹا  
 جندربن اوچندن دہا  
 میکھل سنگھ عکرو دھار  
 کنہیا پر دند کر شہا  
 مندر اسرون کنہیا جب بالا  
 علقہ مالا مال  
 باوریلے کنہیا سر جاتا

کر کنگری تن کہے بیوگے  
آر جا پیم پر ہی سرجا  
بجسم خدای کینہ تن کنہیا  
کینہہ ہاتھ رسول سنہار  
سدہ ہوئی کنہہ گور کہہ کیا  
کراؤ بیان کا نہ نہ کہتہ چلا  
کہہ لکھتے ہیں کہ راتا

چلا تہکت مانگی کنہہ سراج کیا تپ جو گ  
سندہ ہدی اید ماوت یا من سر دین حکم ہو

سج	
----	--

[illegible]



کے کہیں بنی ہوئی ہے راج کو مانتی کی کوئی  
 کہیں بنی ہوئی ہے راج کو مانتی کی کوئی  
 کہیں بنی ہوئی ہے راج کو مانتی کی کوئی  
 کہیں بنی ہوئی ہے راج کو مانتی کی کوئی

جہنم میں جہنم کی عاقبت  
 جہنم میں جہنم کی عاقبت  
 جہنم میں جہنم کی عاقبت  
 جہنم میں جہنم کی عاقبت

<p>دن لی چلے ہوئے سہ کا جو                  تب دیکھی جب ہوئی سہ کیا                  کیا نہ رکت نہ تھنہ آ نسو                  جیولیت دن پوچھے نہ کا لو                  اوگر تھنہ نہ تھنہ بہا نہ                  تہ دن کہان گہری کو دے                  اگر کا یں انت برا وا</p>	<p>گنگ کہیں کر گون نہ آ جو                  سیم لہدہ دن گہری نہ کیا                  جہنم تن سیم کہان تہہ آ نسو                  نیت بہلان جان نہہ چالو                  سستی کہ بوری پونچھی پائے                  مرجو چلی کنکا گت لیے                  مین گہر بار کہان کر پاوا</p>
--	---

ہون ری نیکیر و نیکہی جہنم بن مونیہ  
 کہیں چلا تہ بن کتہ تہنہ اپنے گہر جاہ

دولت کی ہر اکھ پیرادی کہ جہنم کا  
 دست کر لین کہ سفر بہت دور دراز  
 سب نہنیں یعنی ہر ایک اس  
 گہر مین کہ نہنیں ہی تو اندر ہی تہہ  
 جہنم میں ہی تو اندر ہی تہہ  
 جہنم میں ہی تو اندر ہی تہہ

<p>بہی گنگای رجا کیر                  سانہر لہو دور ہے جان                  مول پیاوب جان با                  ساٹھے بن سور تہنہ کہہ                  سا جو گت چلی سب لوگو                  اب بہنیں علیہ سرگ سوئے                  گد رجا ہی سب ہو یہ اگو</p>	<p>چوٹس ان سو وڈی ہی ہیر                  جانوت اسنہ سکل درکان                  سنگ لہد پ جاتی سب جا                  سب نہنیں پن اپنے سٹھے                  راجا چلا ساج کے جو گو                  گرت جو چڑی تری کی پٹھے                  نیترا لہنہ موہ سنگ لاگو</p>
---	---

کانشیت ری منی اپنی چنتا  
 لہہ سکت ہوئی اگن پن چنتا

انہی کی وجہ سے انہی کی وجہ سے  
 انہی کی وجہ سے انہی کی وجہ سے  
 انہی کی وجہ سے انہی کی وجہ سے  
 انہی کی وجہ سے انہی کی وجہ سے

ہاں اور محبت کی بات سب سیدوں کو  
 دینا دیتی ہوتی ہے کہ ہر ایک کو  
 اپنے لئے نہ صرف بلکہ دوسروں کے لئے  
 اور سیکھا دے کہ اس کی گائی ہوئی  
 اور خوب بات دینی ہے جو ہمیں سیکھنا  
 ہو گی یہی ہے کہ اس کی خوشی کا راز  
 کمال ہے اس کی خوشی کو جو دیکھ کر  
 ۱۲ شہوت اور ہوشی کا گائی  
 آتا ہے ہوشی اور ہوشی کا گائی  
 ۱۳ شہوت اور ہوشی کا گائی  
 ہو کر سب سیدوں کی خوشی کا گائی  
 ۱۴ شہوت اور ہوشی کا گائی  
 ۱۵ شہوت اور ہوشی کا گائی  
 ۱۶ شہوت اور ہوشی کا گائی  
 ۱۷ شہوت اور ہوشی کا گائی  
 ۱۸ شہوت اور ہوشی کا گائی  
 ۱۹ شہوت اور ہوشی کا گائی  
 ۲۰ شہوت اور ہوشی کا گائی

ہندو مت بہت سمجھا دے  
 اور چین میں ہر جہت آئے  
 انہی بات کہتے کہہ جاتا  
 جو وہ کہے مار کے کہتا  
 پوچھو بات بہتر نہ جاتے  
 اور نہیں بڑے کہا دے  
 ہوت اور بے کر نکاسا

تہنہ سب سیدوں کے ہوشی کا گائی  
 چیلہ کی چلاوی گئی کہ وہ نہ ہو

سجادہ راج بہار ا جا جو گے  
 تن سبہر من باور لٹا  
 جندہ بدن اور چن دیا  
 سیکھل سکے جکر دھند ہارے  
 کہتا پھر دند کر نکاسا  
 مندر اسرون کتہہ جب بالا  
 حلقہ ملکہ مالا مالا  
 پانور پلے کتہہ سہر جاتا

چلا ہر گت مانگی کتہہ سجادہ کیا تپ جو گے  
 سیدہ ہوشی پد ماوت پامن ہر دین حکم ہو

ہندو مت بہت سمجھا دے  
 اور چین میں ہر جہت آئے  
 انہی بات کہتے کہہ جاتا  
 جو وہ کہے مار کے کہتا  
 پوچھو بات بہتر نہ جاتے  
 اور نہیں بڑے کہا دے  
 ہوت اور بے کر نکاسا  
 تہنہ سب سیدوں کے ہوشی کا گائی  
 چیلہ کی چلاوی گئی کہ وہ نہ ہو  
 سجادہ راج بہار ا جا جو گے  
 تن سبہر من باور لٹا  
 جندہ بدن اور چن دیا  
 سیکھل سکے جکر دھند ہارے  
 کہتا پھر دند کر نکاسا  
 مندر اسرون کتہہ جب بالا  
 حلقہ ملکہ مالا مالا  
 پانور پلے کتہہ سہر جاتا  
 چلا ہر گت مانگی کتہہ سجادہ کیا تپ جو گے  
 سیدہ ہوشی پد ماوت پامن ہر دین حکم ہو

معدنی کے جیسکے واسطے جیسا کہ ہندو موہنی اگر انوس میں تیلی کی ایک پیمتھون کے در کے جامانہ لگا ۱۲

کے لئے

میں نے اپنے اور اپنے

انسان اپنے لیے جو کچھ کرے

پنجاب کی تاریخ و تہذیب

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے یہ سب کیا ہے۔

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

تکستی کمیو نہ بن دو ہتھا  
تو لہ میرت پاو نہ سو  
سو پی جا ہی سیس سون چڑھا  
جو چڑھا کے حڑ منہ صوف  
تورین کمر نہ مانجہ دس ہتھا  
مانجو ہو رخسانہ نہ کا یا  
گھر منہ نہس کی حیار

۱۲  
 ایتھون جاگ ایا فی ہوت اونس بہو ر  
 عین کیہ ماتہ نہ لاگی مونس حامی جب چو ر

سن سبوبات راجا من جاگا  
 نینہ ڈہر ہنر ہونیت اونوگا  
 ہی کہ جوت ویت وہ سو جا  
 ویت ویت مایا سون رو  
 راجا ۱۲۵  
 راجی نانہین استہر وسا  
 روبرہ جنگے لے سیلا  
 ب کی تینگ ہزنگ کی کرا

ایک نہ مار ٹککا لا گا  
 جس کر کھائی رہا ہوی گویا  
 یہ جو دیپ اند میر بہا بوجا  
 پٹ نہ پہرے جانکی جھوٹے  
 جگ ا جا رک کیجے با  
 جو سکاے لیے سو خیل  
 بہنور ہونون جنبہ کارن

پہوں پہول پیر پو پچھون جو پو پچھون و دلیت  
تن بنو چھا ور کی ملون جیون بدھ کر جیو دیت

[illegible]

دولت دنیا کو جوئی بھلی نگاہ  
او سی یو گئی دولت دنیا کو جوئی بھلی نگاہ



چہ گنگ گنگ لوگ اونیکے  
 جانوت گنی کارری آے  
 چہ شہر گنگ گنگ  
 چہ راجا چہ من کی کر  
 چہ سورام نہونت بل دور  
 چہ گنگ گنگ گنگ گنگ  
 چہ سو گنگ گنگ گنگ گنگ

راجا راجی ای سبب  
 او جہا سیدیان بلائے  
 نیز نہانہ او کہ نہنہ بار  
 کتے بان موہ ہی پر  
 کوئی او سوچوں مو رہے  
 کا جو کتہہ کون مت متے  
 ستمد ستمیر اور نہنہ مانگا

چہ ہون تہان پیاوین دیمہ لاکہ دس وک  
 چہ ہوی سوہل چہ مارن انہ سبے ہر وک

چہ ہوا حیت اٹھا بیرا گنگ  
 چہ جگت باک جس ودا  
 چہ ہون تو ابا امر نور جان  
 چہ گنگ اچکار مرن پر گنگیان  
 چہ سوٹ ابا جان کہ ساکین  
 چہ اب جو او نہان اینہان تن  
 چہ جو گنگ گنگ کال کی ہاتھان

چہ باور چہ سوی اٹھ جاگا  
 چہ اٹھاروی باگیان سو کووا  
 چہ اینہان مرن راکون کمان  
 چہ سکت جگامی جو ہر گنگیان  
 چہ کس نہ تھان سووت بدہ  
 چہ کب گگ ہ بہ پراں ہون  
 چہ گنگ نیک پی جو نہ ساتھا

چہ او نہنہ ہاتھ تن سرور سیا کنول تہا  
 چہ غینہ جانہ شیرن کر نہنیت او گنگ

راجا راجی ای سبب کے  
 اوجھا بدیشان بلائے  
 نیز نازنہ او کو دتنہ پر  
 کہتے بان موہ ہی پر  
 کوئی اوسھون مو رے  
 کا جو کٹھنہ کو ن مٹ متے  
 سمند سمیر اور تمہیں مانگے

جہد لگ کٹھ لوگ اونیکے  
 جانوت گنی کار ری اے  
 جہد حشر کہتہ ہمارے  
 ہی راجا چمن کی کرا  
 سورام سنوت بل دور  
 بنو کر نہ جتو گدہ مے  
 کدہ نہ کاہ نہ کہتہ گھا

وہابیوں نے تہان پہاویں دیمہ لاکھ دس روک  
ہوئی سو مل خنبہ مارین انہ سبے جہ روک

باور خنده سوی <sup>جلد ۱۲</sup> آتش جاگا  
 آتش روی باگیان <sup>دو بار</sup> سوکھوا  
 اینہاں مرے رآیوں کماں  
 سکت جگای جیو ہر لہنیان  
 کس نہ تہاں سووت بدہ <sup>خاموشی</sup>  
 کب لگے بہہ پیران ہونا <sup>انداز</sup>  
 کٹھن ہنیک بی جیو نہ سائنا <sup>روح</sup>

۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷  
 ۴۷۸  
 ۴۷۹  
 ۴۸۰  
 ۴۸۱

اوینده باتنه تن سرور میا کنول تنه ما  
فیثه جانده شیرین کر سنجت او گانه

عالم غاموشی یعنی قصور  
 کین ایگانہ یعنی کینے کو  
 دار فانی میں دالالہ  
 کینے میرے میں جگای اس  
 جہات ہدی حاصل تھی اب  
 رونی لگائی آواز ہوں تو  
 رونی لگائی آواز ہوں تو





[illegible]

سیتا تیرجن چنیدن لاوا  
 کھرا مارنکو سکوا را  
 سیام بهوگن رو ماوے  
 آئی دھون نارنگسج بجے  
 جنہ جے بہنو رنہ کی پانتے  
 کسی کاندی برہ ستانی  
 ناہی کند سو مانا رے

کھینٹنے کیسے جو بن  
 چوتھو ۱۶  
 پان پھول کی رسی  
 ناہی نکس کنول کھنہ  
 ویکہ منجو ٹھک  
 خیدن کا ہبہ باس کو  
 چل ساگ اربل سج  
 سو نہ کو ہوی میخ

بہت کم موم کو مست بین دیکھی اور مذی نرا س

چوئی پیٹھہ لینہہ سے پاپین  
 لکھا گر کی پیٹھہ سنوارے  
 ہرین دیت پیٹھہ جن چتر نا  
 دھنکا کنٹھہ اس مٹی کنٹھہ  
 کشتن کراچہ بادہ نامہ شین  
 سارہ کنول گھسین مکہ دگھا  
 کو دیکھے یاوے وہ ناگو

جن پر چلے ابھیر  
بنی ناگ چڑیا جن کا  
چیراؤ دباؤ اخیل  
چندن بس ہو غول  
تب سو چوٹا بجر  
سس یا چین جن  
سو دیکھتے

چات شکاسن راج و مہن ناکنہ ہوی جو  
چات شکاسن راج و مہن ناکنہ ہوی جو

[illegible][illegible]







کہ کسی یہ خوش گویا نہ ہو کہ وہ خوش گویا ہو  
 اب جہاں تک کہ خوش گویا نہ ہو کہ وہ خوش گویا ہو  
 خوش گویا نہ ہو کہ وہ خوش گویا ہو  
 خوش گویا نہ ہو کہ وہ خوش گویا ہو

[illegible]

<p>             ادھر سزنگ آمین رس بر              پھول دوپہری جانہ راتا              میرا لین سو بد رزم و مارا              ہی منجھٹہ باتہ زنگ لایز              اسکی ادھر آمین بھبر را              کہہ قبول زنگ دہارندہ سا              راتا جگت و کہہ زنگ راتا         </p>	<p>             نیت سزنگ لاج بن پرے              پھول ہرندہ جو کہہ باتا              بہست جگت ہوے اجارا              کہہ زنگ تر ہی نہ آگین              انہہ اچوت نہ کا ہو چاکے              کہہ نگہ جوگ سو انبرت با              تر ہری اچھنہ ہناتے         </p>
--	---

امی ادھر اس راجا سب جب آس کرتے  
کہہ کہنہ کنول بجا سا گو مدد کر رس لیتے

دین چوک بیٹے جن مہر  
 دین بہادر دین سن دین  
 دین مکر جوت میرا پر دین  
 دین دین دین جوت دین  
 دین شش نکست دین بہر  
 دین خند بہر دین بہر  
 دین چک نہ سر ر دین

بہشت بہشت دین نس چکی یانہیں! وٹھی چہرل  
 وار یوں سر جو نہ کسی سکا پہا ٹیو نہی! دسک  
 ۱۶ نامہ - ۱۲ مقابل ۱۲

[illegible]



[illegible]

بهو نین سیم وینک جن تانما  
 اوهری وینک ده بهو هسیر  
 اوهری وینک کشتن بنه آبا  
 اوهری وینک راون سنگلار  
 اوهری وینک بد باهت  
 اوهری وینک مین او پنه عینا  
 ونه بهو بنه سرکه ی نختا  
 اوهری وینک وینک  
 کنکن وینک الوکی  
 مین بانک سه پوچ نه کوو  
 رانی کنول کر نه ان بهو ان  
 اوته تنگ لینه نه باگا  
 چون بس کورین وینه پورا  
 وینک دوی دولت نینا  
 وینک پورای کنکن کنه پورا  
 سندر پور کر نه جن بهو  
 بهری سمنداس مین وین  
 اوته تیر جاننه پور کال  
 ۱۲

جاسون پير مار کيسه مانان  
 کين متيار کال اسن غم گيد  
 شکر دم " شوق " را گمو کر گيس  
 اوسي دهنک کيسا سر مار  
 مارا اوسي ستر با هو  
 دهنک آب چ بگ کينان  
 اچو بن چين چين اگوپت  
 مانک ووسر سر نکر اس  
 بنه سون چنپ جا  
 مان منند اس اولته دوو  
 گو منده مات جنبه اسيموان  
 جابنوا اولته کلکن کنده لاگا  
 سرگ لای بنين لای بهورا  
 ايلت اوار چا پيل مانهان  
 اس وي بهونين بنور کی جورا  
 کنجن کنده مرگ بن بهون  
 مانک بهری رنگ  
 ورتحه سنگ

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي هدانا لهذا  
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله  
والحمد لله رب العالمين

راجہ جی کے ایک نوکر نے یہی کوئی شخص کا نام دیا تھا کہ اس کی رائے میں ہمارے موجود ہیں  
 قطب شاہ نے اس کو مطلع کیا کہ اس نے یہی کوئی شخص کا نام دیا تھا کہ اس کی رائے میں ہمارے موجود ہیں  
 ایسے ہی معلوم ہوتا ہے کہ فریاد  
 تخت نشینی پر ہمارے ہاں ہمارے ہاں  
 قطب شاہ نے اس کو مطلع کیا کہ اس نے یہی کوئی شخص کا نام دیا تھا کہ اس کی رائے میں ہمارے موجود ہیں





وہی ہے جو کہ ہم نے پہلے ہی میں دیکھا ہے۔

تیر کفن جو پہا ندھی شہتہ بکار سے دو کہہ  
سکیت نکار پہا ند گفن سہلی کت مارین جو کہہ  
خاموش ۱۲ / چودام مگردن /

ایسی پند کی کہ تیرے وارنہ ہاں اور دھرم ہی رہے  
سب باعث عشق ہی اور دھرم ہی رہے

میں پند کی کہ سوچو یہی رہے  
جوں چاہے شہر کی اور دیو بہ

ملک جان دیو بہ یعنی ملک گوم  
سرور اور کین گوم

۱۲

۷ با سکہ ہم وقت نہ



مستقیم یعنی تمام زوایای داخلی  
از دو دولت یکدیگر را

بن ست کس جس سنبر بہوا  
 جہان نہت تنہ دہرم سنگھانا  
 پچھن آہی ست کی چہیرے  
 اوستواد ی پر کہہ کہا  
 آگ لای چوندس ست جہا  
 اور یار و نہت ست بہا  
 کامت گینہ متین ست نہا

پی نگاہ است نہ بہا کمون کا قہ  
سنگدھپ راج گمر ہین  
ایدم کندہ سس دئی ستوار  
کنک سو گندہ دو ادس ہانی  
سگندہ سزوپ <sup>۱۲</sup> طلاخ شوار  
کاٹھا ٹھوٹ کیت تنہ ستوا  
ناہین تو نیکہ <sup>۱۱</sup> موٹہ ہر نامکا

ست کھت راجا جیو جاو  
 چون تھی ست سر یون پین  
 پد ماوت راجا کی بارے  
 سس مکھ انگلیگر راجا  
 پین پد من جو سنگھل مانہا  
 میرا من چون تھک پر یو  
 او پاتون مانس گی بہا کہا

پیدائشی ۱۲۷۳ء  
 اور ماہنامہ چاندی کی خدائی اور سکوں  
 کی مشین کی کھول کی

ادرسه بنده ای که در این دنیا  
 ادیسو بنده ای که در این دنیا  
 ادیسو بنده ای که در این دنیا  
 ادیسو بنده ای که در این دنیا

ای طوطی را رستی کو  
مین پرست را ایمان پناهنده کی عقل  
نوعی هم پوشیدار و ریندست بود و در جود  
که کرد که اسیرین کسی خطای بی حجتی  
تبی لیکن طفل از بی سحر کی جان جان  
کسوا سطره کنی جوینده کین کما شیز  
میرا پیونخا بود رستی کی آیتک  
میرا سنگدلب های ۱۲ اصله  
اری بی بی پروا و بی ۱۲ اصله  
چون گوشتی بی نیازی ۱۲ اصله



[illegible][illegible]

من به  
 من به  
 کعبه کنده  
 میر جلیل  
 سومین  
 راتی  
 گشت  
 دل  
 جن  
 آس  
 خیمه  
 س و  
 نوب  
 ب نه  
 دای  
 کنجین  
 اریا  
 پنی  
 غصه  
 ملک  
 ازمن  
 ای از  
 پای از  
 ۱۲

۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷  
 ۴۷۸  
 ۴۷۹  
 ۴۸۰  
 ۴۸۱  
 ۴۸۲  
 ۴۸۳  
 ۴۸۴  
 ۴۸۵  
 ۴۸۶  
 ۴۸۷  
 ۴۸۸  
 ۴۸۹  
 ۴۹۰  
 ۴۹۱  
 ۴۹۲  
 ۴۹۳  
 ۴۹۴  
 ۴۹۵  
 ۴۹۶  
 ۴۹۷  
 ۴۹۸  
 ۴۹۹  
 ۵۰۰  
 ۵۰۱

سے مانا  
ت سوئے  
نزد و  
صاف  
نہ لاد  
کھلا  
کی او کی  
ٹ کد  
جیر ا،  
ر  
ٹھا  
نور و  
تسوئی  
پا  
سیا  
جانو  
بہرو  
ن پر

سین  
سینی نمک  
سینی درو

جیو  
جیو  
چندر  
چندر  
جو کو  
جوستی  
کی کل  
ندر  
کا گر  
بہا  
بہا  
جو  
جست  
سوا  
بہتر  
دستی  
کرب  
رہو  
سب  
نہر  
درین

تستیر  
لی مکہ  
تستیر  
ت بات  
پنتہ تہ  
براء  
یار تر  
قونی ۱۲  
س ہو  
ر ہو  
بہا نہ

---

ور و  
و باگ  
ترک  
این  
بہت  
ہوا  
ملی  
باگ  
میں  
س  
کہ شہر

۱۲

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

۱۲  
 نازاق  
 سید کریم

<p>انسان و کھا ہے ماوا سا تے</p>	<p>گئے پا شا نے سا با ن</p>
--	---

شک دو  
نی کو کو  
ہے

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷  
 ۴۷۸  
 ۴۷۹  
 ۴۸۰  
 ۴۸۱  
 ۴۸۲  
 ۴۸۳  
 ۴۸۴  
 ۴۸۵  
 ۴۸۶  
 ۴۸۷  
 ۴۸۸  
 ۴۸۹  
 ۴۹۰  
 ۴۹۱

[illegible]

۱۸۵۲

ہی پائسی اور سب سے بڑا کام خیر و برکت کی اور میں اویگا ۱۲ اللہ یہ ایت کو بخیر ظالی رحمت میں سامی گمراہ اور جو وقت شدہ ہو گا وہاں اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے

اجین سن بیوگ نس مانان  
 پشٹ من پشٹ سوا  
 پشٹ و کہہ کہندت نزد  
 پشٹ کیر حبیبہ مکہ سو دے  
 پشٹ سومت دی پشٹہ لاوا  
 پشٹ راتی بدن سر کیمیا  
 پشٹ ان گہٹ انہ متے  
 دل ۱۲

جیسے تین بکڑم بھت نان  
جو بولی کہہ انبرت چروا  
نڈت تین پری نہ وہو  
نڈت بات نکھی ہو دے  
جو کو مٹہ تہ نڈت نہ بہاوا  
جو تیار رہے نہ دیکھا  
کی مل ہو سو سنگ سے

جن جانو کی اوگن مندر ہوئی سکھہ اج  
آپس منیٹ کنت کہ کا گرہا نہ اکا نقاب

۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

بہا پتور و س گمن اس کے  
 بہا و دہاگ سوان جب ہا  
 ترک رکھنا منہ نہ لیا  
 جو پو این کہے سو جو بہا  
 جہنہ ڈر بہت پیارے سوئے  
 سوا بہا سنبہ کی آسا  
 تہر نہ ملی سیام بے دیا  
 دمی سو ہاگ کری ملک ٹھان

مین پی پریت بہر وسین گرب کینہہ جی ماس  
تہہ بس ہون پر سہلی نگہ ر وس کی نائہ

[illegible]



سنور روپ پرباوت کیر  
 جنہ سورمنہ ہنس نہ آوا  
 دی کنبہ اس جگت انو پا  
 کی من گرب پنجا جا کا ہو  
 نون بلون تھان کو کہتے  
 کاہ پوچہ سنگھل کی نار  
 کنگ سنگدہ سوتنکی کا یا

ہنس سوارانے مکہ ہسیرا  
 جگلا تنہ جل ہنس کسا و  
 ایک ایک تین اگر رو پا  
 چاند گمشا اولاکو را ہو  
 لونی سوی کنبہ تنہ ہے  
 دبہ نہ پوچی نس اندھیار  
 جہان ماتہہ کار نون پایا

گڑھین سو سونی سو ندرین بہرین سو روپی بہا  
 سنت رو کہہ ہی رانی ہی نون اس لاگ

جو بہ سو اندر منہ آہے  
 حسن راجا پن ہونچی جوگ  
 کہہ راکہین نہ ہوت انگور  
 دہائی دہنی بیگ ہنکار  
 دیکھو یہ سوتتا ہی ہنڈ چالا  
 مکہ کی ان پیٹ بس انان  
 پنگہ زاکھی ہوی کو بہا کے

کہہ کو نہ ہوی راجا سون کے  
 چہا نڈی راج چلی ہوی جوگ  
 سبد مذی بہور مہو رو  
 وہ سو پیا سین رس سنہباری  
 بیو نہ تا کر جا کر مالا  
 تنہ اوگن دس ہاٹ بکنا  
 لی تنہ مار جہان نہ سہا کہے

جنہ دن کان مین درت ہون مین چہا نون  
 سولی دی کنول کنہ موکنہ ہونتی منجھو

درین کتب ازین کتب  
 درین کتب ازین کتب  
 درین کتب ازین کتب  
 درین کتب ازین کتب

درین کتب ازین کتب  
 درین کتب ازین کتب  
 درین کتب ازین کتب  
 درین کتب ازین کتب

درین کتب ازین کتب  
 درین کتب ازین کتب  
 درین کتب ازین کتب  
 درین کتب ازین کتب

ایک لاکھ بانہن کہہ دینا  
 سوا سو راج سندھ نہ  
 دین سونا نون ہیرا من رکھا  
 جانو موتن مار پڑو  
 نہایت سون بانہ ہوی گولگا  
 گر ہوی آپ کینہ جگ چیدا  
 چیم کہ کن لای جیت گسا

رتن سین ہیرا من چینان  
 سیرا سین جو کینہ پانان  
 برتون گاہ سوا کی ہا کا  
 جو بوتی راجا مکھ جو وا  
 جو بوتی سب مانگ مونگا  
 جنہ مار مکھ انبرت میل  
 سرچ چاند کی گستاخت

کو جیو پانی نام کما  
 کو جیو پانی نام کما  
 کو جیو پانی نام کما  
 کو جیو پانی نام کما

جو خوشی دہی سر راجا پریت ہوی اگا  
 اس گنوت نانہ بھل سوٹا بادری کھی کا

دن دس پانچ تھان جو بیہ  
 ناگتی رو پونتی رانے  
 کی سنگار کر درین لینان  
 بولوسو پارمی نا بان  
 منست سوا پن ای سونا  
 سوا بان توری کس سونا  
 کون دشت تورین روپنے

کو جیو پانی نام کما  
 کو جیو پانی نام کما  
 کو جیو پانی نام کما  
 کو جیو پانی نام کما

راجا کنون اہیرین گے  
 سب رنوا اس پات سیر دھانے  
 درسن دیکھ گرب جنہ کینان  
 سوری روپ کو وجگ ماننا  
 دینہ کسوٹی آؤ پنواز دھانی  
 سنگھد پورکھ لعلان  
 دندھ مون

جو نہ کس ست سوٹا تونہ راجا  
 ہی کوئی بہ جگ منہ موری و

کو جیو پانی نام کما  
 کو جیو پانی نام کما  
 کو جیو پانی نام کما  
 کو جیو پانی نام کما

کو جیو پانی نام کما  
 کو جیو پانی نام کما  
 کو جیو پانی نام کما  
 کو جیو پانی نام کما

کو جیو پانی نام کما  
 کو جیو پانی نام کما  
 کو جیو پانی نام کما  
 کو جیو پانی نام کما

کو جیو پانی نام کما  
 کو جیو پانی نام کما  
 کو جیو پانی نام کما  
 کو جیو پانی نام کما

کو جیو پانی نام کما  
 کو جیو پانی نام کما  
 کو جیو پانی نام کما  
 کو جیو پانی نام کما



ہسور جالس جن دورا ہر اکسین گنت او دمارا پیہ پیتھ مہا بسو ہنسے داری سچ جان کچہ نہین اندو رہی جو دیکھ نہ فیماں بہر رہی جو سرون نہ سنا کئی کئی پیر انت یہ دوکے	باہنیں سوایک لی اسے سو اچو نہہ کروں نزارا جین سب ناوا پتا سنا بہین پر ہے لائے گنہسہ گونگ رہی نگہ اندہ میناں پی یہ پیتھ نہ رہی نہ گناں مارہ بار بہری کسنتو کے
---	--

سو موہ لئی منگاوئی لاوی بسو نگہ پیا  
 جو نہوت اسن حیریا کہہ کا ہو کی اس

سوین اسس دینہ بڑ سا جو ہکا گونت بدہ بدہ اوتارا کوئی کہہ پاس اس کی گونا کوئی بن پو سچھے بول جو بولا پڑ گن جان پڈت مست بہو گئی نکوی آپ سر جو لہ گن رگٹ نہ موے	بد پر تاب اکنڈت راجو جان بہا گاتنہ روپ جو جو نہ بس ڈوہ اسن میناں ہو ی بول مانٹی کے مو لا پو چھین بات کہی سہد تو جو سو بکائے گیان سو جا تو لہ مہرم نجانے کوے
---	---

چتر سید چون پڈت پیر اسن موہ مانوں  
 پدموت سی سیر وون سو کو روں تہم ٹالو

بہن سب ناوا پتا سنا  
 ہر اکسین گنت او دمارا  
 پیہ پیتھ مہا بسو ہنسے  
 داری سچ جان کچہ نہین  
 اندو رہی جو دیکھ نہ فیماں  
 بہر رہی جو سرون نہ سنا  
 کئی کئی پیر انت یہ دوکے  
 باہنیں سوایک لی اسے  
 سو اچو نہہ کروں نزارا  
 جین سب ناوا پتا سنا  
 بہین پر ہے لائے گنہسہ  
 گونگ رہی نگہ اندہ میناں  
 پی یہ پیتھ نہ رہی نہ گناں  
 مارہ بار بہری کسنتو کے  
 سو موہ لئی منگاوئی لاوی بسو نگہ پیا  
 جو نہوت اسن حیریا کہہ کا ہو کی اس  
 سوین اسس دینہ بڑ سا جو  
 ہکا گونت بدہ بدہ اوتارا  
 کوئی کہہ پاس اس کی گونا  
 کوئی بن پو سچھے بول جو بولا  
 پڑ گن جان پڈت مست بہو  
 گئی نکوی آپ سر  
 جو لہ گن رگٹ نہ موے  
 بد پر تاب اکنڈت راجو  
 جان بہا گاتنہ روپ جو  
 جو نہ بس ڈوہ اسن میناں  
 ہو ی بول مانٹی کے مو لا  
 پو چھین بات کہی سہد تو  
 جو سو بکائے گیان سو جا  
 تو لہ مہرم نجانے کوے  
 چتر سید چون پڈت پیر اسن موہ مانوں  
 پدموت سی سیر وون سو کو روں تہم ٹالو





مانے کے کچھ ہوسے ۱۲  
 لگ گئی ہے اے بہت سختی سے  
 اور دیر اور شامی ایک جہد و طی کر کے  
 سنگدلیب یاہ ۱۲  
 یسوی ویا کا پ بار دیکھا جانی کہ جسکی  
 اندا و استا میں بطرانی تھی۔ جوا  
 اوس بار میں تھی لا قدر لاخصی تھی  
 کیا یاں کچی کہ صحت تھی فارہ ہا کا  
 کہ تھی اور تہہ بہت سہہ دیکھی تھی  
 ریبہ کی کہ تہہ بہت سہہ دیکھی تھی  
 دلی کی کوئی تہہ بہت سہہ دیکھی تھی  
 تہہ بہت سہہ دیکھی تھی  
 یسوی ویا کا پ بار دیکھا جانی کہ جسکی  
 اندا و استا میں بطرانی تھی۔ جوا  
 اوس بار میں تھی لا قدر لاخصی تھی  
 کیا یاں کچی کہ صحت تھی فارہ ہا کا  
 کہ تھی اور تہہ بہت سہہ دیکھی تھی  
 ریبہ کی کہ تہہ بہت سہہ دیکھی تھی  
 دلی کی کوئی تہہ بہت سہہ دیکھی تھی  
 تہہ بہت سہہ دیکھی تھی

<p>سنگدلیب چلا بیپا را                  سوچن چلا جلت میاں                  یک تنہ گئی ہوی کچہ مادہ                  نانگہ مست در دیپ وہ گئے                  سببی بہت کچہ دیکھ نہ تھورا                  دہنی پاؤ نہ ہنی مکہ میرا                  سہن کیر نہ کو تو انا فی</p>	<p>خیر گزہ کر یک نجارا                  بانہن بہت یک نشہ ہیکارا                  رن کا ہو کر لٹھس گا دہے                  بار کر کشن بہت دیکھہ بھیے                  دیکھہ ہاٹ کچہ سو جہ نہ اورا                  بی ششہ اویج پنج تہہ کیرا                  لاکہ کرور نہ بہت بکا فی</p>
<p>سب بین لعینہ لہنا اور گہر کینہہ بہور                  بانہن تھان لی کا گانٹہ ساٹھ ششہ تھو</p>	<p>بہر تھی شادہ مون کا کپا                  لاہہ جان ایون یہ ہاٹان                  کامین مرن سکما ون سکے                  اپن چلت سو کینہہ گیانی                  کامین ہو داجرم او ہو تہجے                  جہہ ہو ہر پیا کر یو ہارو                  گہر کیسین تہب میں جو تہجے</p>
<p>نچ نہ ملا رہا چیتا وا                  مر گنوا ای چلیون یہ ہاٹان                  ایون مری میج بہت کبے                  لاہہ نہ دیکھہ تھور ہئی ہانے                  اکہای چلیون گہر ہو کی پونجے                  اکالی دیپ جو چنکے بار ہور                  اکون او تر دیون تہہ لہجے</p>	<p>نشا تہہ پلاست بکلا ہیسی تیج سمندر پھا                  اس نرسان ہون دن مون نہ وہہ اود ہار</p>

مانے کے کچھ ہوسے ۱۲  
 لگ گئی ہے اے بہت سختی سے  
 اور دیر اور شامی ایک جہد و طی کر کے  
 سنگدلیب یاہ ۱۲  
 یسوی ویا کا پ بار دیکھا جانی کہ جسکی  
 اندا و استا میں بطرانی تھی۔ جوا  
 اوس بار میں تھی لا قدر لاخصی تھی  
 کیا یاں کچی کہ صحت تھی فارہ ہا کا  
 کہ تھی اور تہہ بہت سہہ دیکھی تھی  
 ریبہ کی کہ تہہ بہت سہہ دیکھی تھی  
 دلی کی کوئی تہہ بہت سہہ دیکھی تھی  
 تہہ بہت سہہ دیکھی تھی  
 یسوی ویا کا پ بار دیکھا جانی کہ جسکی  
 اندا و استا میں بطرانی تھی۔ جوا  
 اوس بار میں تھی لا قدر لاخصی تھی  
 کیا یاں کچی کہ صحت تھی فارہ ہا کا  
 کہ تھی اور تہہ بہت سہہ دیکھی تھی  
 ریبہ کی کہ تہہ بہت سہہ دیکھی تھی  
 دلی کی کوئی تہہ بہت سہہ دیکھی تھی  
 تہہ بہت سہہ دیکھی تھی

Handwritten text at the top of the page, likely a title or introductory note.

سنگداس راس میں پونجی	کون چمکے بانڈی بندہ کوڑھے
نیکدین جو بوند ہوئی اجیار کے	پڑ دسواکت دوسرے نیچے
کت تیرے بنیہ اوٹیا	سکت نیچکار پہاڑ گدین سیا
مدن پایوہ ہویو جیو لیوا	اوشی یا نگہ بہا کون پڑا
بہی بیا ویشنا شکہ کھاوے	سوچی بھگت نیو جیو بیا وے
مہنہ لوہہ وہ سیا اجا	جمنہ گرب وہ چاچی مارا
مہنہ لوہہ وہ سیا اجا	کون سا دجی ویشنا مارا

سوا او گن کت کھی جیو کھی جنہ کج  
اب کسا کیہ ناندین مشٹ نہا کھی

چتر سین چور گدوہ رجب	کئی گدوہ کت تیر سم سا
نہ گل رتن سین اجیار	دین جنہن جہان اس با
نپٹ گن سا مدرک دینہ	وکیہ روپ او گدین سکھنہ
دین سین نہ گل بر مرا	رتن جوت تین مانتے پرا
چرک پدارتھ لکھے سو جیو	چاند سرچ جس ہو ہی اجیو
جس مالت کتہ بہنور جیو	س وہ لاگ ہو ہی یہ جیو
سنگداس جابی وہ پاوا	سدہ ہو ہی جیو رے او

بھوگ ہو ج جس مانی پکر سم سا کا کینہہ  
پر کہہ جو رتن پار کھی سبھی لکھن کینہہ

Extensive handwritten marginalia on the left side of the page, written vertically.

Handwritten text at the bottom of the page, likely a conclusion or additional notes.



چون پس چار پیکر  
سکسکان چنباکی شبنم  
سکسکان چنباکی شبنم  
سکسکان چنباکی شبنم  
سکسکان چنباکی شبنم  
سکسکان چنباکی شبنم  
سکسکان چنباکی شبنم  
سکسکان چنباکی شبنم  
سکسکان چنباکی شبنم  
سکسکان چنباکی شبنم

چون پاس سمجھا و نہ سکے جو کہہ خبر ابا پر یو ا نہ بندہ بن جو چوٹے پاوا وین اوڈان پور ہرین کہا نچہ جھک سو نہ تہ گھو دس باٹن جنہ خبر مانہا مین دہرتی اس گیت لیلے	کہان سوان پاوی گانکے ابا باندہ کنیس نت سیا پن پر باندہ ہوے کت آوا جو بہانیکہ پانکھہ تن لاکے جو جا کر سو تا کر بھیو کیسین باخ منجاری پانہا اسبت گنیت بہہ دہر کیلے
---	--

جہان نہ رات نہ دیوس ہی تھان نہ پان کہا  
تہ نہ بن سوٹا ہوئی سا کوری ملاوی آن

سوئن تھان ن ہس کل کاٹے گیت پیگ بھین چانیت آوا وکیلو کچہ آپرج آن ہلا نہ بن رہت گئے ہم آوا آج جو ترور چل ہل نہ بن وہی تو اوڈی اور بن تاکا سا کہا دیکھ راج جن پاوا	اسی بیا وہ ڈھکالی ٹاٹے پکھنہ دیکھ بہین ڈر کہاوا ترور ایک آوت ہی چلا ترور چلت نہ کیسا کا و اوہ بہہ بن چانڈ نہ بن شدت سواہول من تھاکا بیٹہ نخت چلا وہ آوا
---	---

پانچ بان کر کہو نچا لا ساہرے سو باخ  
پانکھہ بہراتن ار جاکت ماری بن پانچ

اور سو سونا اور آپ اپنی مقام  
باہو چاگل شی نہ جھواری اصلہ  
۱۲ شہر باٹن یعنی جس پھر  
۱۲ شہر دروازہ ہوس کیلے  
۱۲ شہر مین جانور کا چنباکی سی حال  
۱۲ شہر مین جانور کا چنباکی سی حال  
۱۲ شہر مین جانور کا چنباکی سی حال  
۱۲ شہر مین جانور کا چنباکی سی حال  
۱۲ شہر مین جانور کا چنباکی سی حال  
۱۲ شہر مین جانور کا چنباکی سی حال

۱۲ شہر گالاکہ  
۱۲ شہر جبکہ طوطی کو دس  
۱۲ شہر صیاد قضا می لیے ہوے  
۱۲ شہر ناپاٹا ہوا شکاری آبا سب جا نور دیکھ  
۱۲ شہر دھوکا معلوم ہوتا ہی یہ دخت کا عین  
۱۲ شہر جو چہ بن رہت جیتے اس بن مین  
۱۲ شہر ہوے عمر ہماری گذری لگا اب چنبا

۱۲ شہر کبھی نہیں دیکھا  
۱۲ شہر نوادرس یعنی اور خانو تو سب  
۱۲ شہر اور دیکھ لگا  
۱۲ شہر کھوینا یعنی پانچ  
۱۲ شہر کھوینا یعنی پانچ  
۱۲ شہر کھوینا یعنی پانچ  
۱۲ شہر کھوینا یعنی پانچ  
۱۲ شہر کھوینا یعنی پانچ  
۱۲ شہر کھوینا یعنی پانچ

۱۲ شہر گالاکہ  
۱۲ شہر جبکہ طوطی کو دس  
۱۲ شہر صیاد قضا می لیے ہوے  
۱۲ شہر ناپاٹا ہوا شکاری آبا سب جا نور دیکھ  
۱۲ شہر دھوکا معلوم ہوتا ہی یہ دخت کا عین  
۱۲ شہر جو چہ بن رہت جیتے اس بن مین  
۱۲ شہر ہوے عمر ہماری گذری لگا اب چنبا





[illegible]

۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

ہجرت کی شروعات کی کہ کوئی مونی کی  
 مان کر دینی تالاب میں کیا جو کہ میری  
 کی کہ وہ پارس دیسی ۱۲ سالہ ہمار  
 ہو ۱۲ سالہ علی میر بیس کی مانی  
 وضعہ خیر کی ہو اور جو کہ تھی وہ  
 نہیں معلوم ہے کہ کون ہوا یہاں سے کوئی  
 فرما ہر خود

سگهی ایک تین کھیل بجان  
 کنول ڈار گمہ بہی بکارا  
 گیت کھیلی آ یون یک ساتا  
 گھر مٹیت پو چنب بہہ مارو  
 مین سیپ انش تس بہر  
 یکھن کسا بوری گو کلا  
 بار گنوا می سو اسین روا

بہی آحیت من مار گنوان  
 کاسون پو کارون آین مار  
 مار گنوا می چلیون سین ہاتا  
 کون اوترا پوب پیارو  
 جانو مونست گر نہ سب دہر  
 کون پان جنہ پون نہ ہلا  
 سیر میرا می لیو جو کہو وا

لاکین سبیل میری بوڑھو دیکھتا  
کوی اوٹھی مونت لی کا بوگھو نگھا ہاتھ

<p>         کہا مان سرچھا سو پائے          چہ نزل تنہ پائین پسین          ملی سیر بس تن اٹھی          نچوٹ کون پون لے آوا          تیکمیں مار بگ اترانا          کیسا کنول دیکھ سس رکھا          پاواروپ رو چس چھا       </p>	<p>         پارس روپا نہان لگے          پاواروپ کی دسین          بہا ستیل گئی پتن سجائی          پن دسا بھی پاپ گنواوا          پاوا کھنہ خنہ بہا نہان          بہتی تہ اوپ جان جو دیکھا          سس مکہ سب درین ہوئی       </p>
---	--

مین جو دیکھی کنول بیتے نرمل میر سر یہ  
ہست جو دیکھی ہنس ہی سنج ت نکاب میر

یہی شخص کا کنول یعنی شگفتہ ہو گا کہ کنول میں  
۱۲ سالہ منمن جو دیو کی شگفتہ ہو گیا ہے  
کنول یعنی شگفتہ ہو گا کہ کنول میں  
شگفتہ ہو گیا ہے

[illegible]

و پیرین تیر سب کنک سارین  
 پانی تیر جان سب بیلین  
 گز گیس بسهر بسهر  
 نول سبت سنوارین کرین  
 او شمی کوپ جس اریون دکها  
 سرورنده سما سنسارا  
 دشمن سونر سس ترمن اتمین

چکمی پھر گاری کہان ملے ہونہ  
ایک چندس سرگ منہ دین دوسرے ملے ہونہ

لاگین کیل کری منجہ نیران  
 پو ماوت کو تک کنہہ راجے  
 بادیل کی کیل پارا  
 سنورہ سافور گورہ گورہ  
 جو جو کیل کیلو ایک ساتھ  
 اجنبہ کیل چڑکت ہوتے  
 دھن سو کیل کیل نہہ کس ہما

ہنس بجای مینہ ہوی تران  
 تمہہ سنوترا نہہ سا کے  
 مار دی جو کیل پارا  
 اپن اپن لینہ سو جو رہے  
 مار نہوی پرا تین ہا تہان  
 کیل گئی کت کہیے کوئی  
 روتہی اور کوثر کیساں

محمد بابر پریم کی جفون بہاوی تیون کھیل  
تیلنہ بیولنہ سنگ چون ہوی ہیل ایل تیل

[illegible]

سردار مراد علی خان نے اپنے والد حسن اور سکا دیکنس کے ولین لہرن لکھا تھا کہ امجد علی کی شہزادہ امجد علی کے قدوسی اور ان کی صاحب دوستی کے لئے ۱۷

ملت مان سرور در گیتین  
یکه سرور در هین کیلین  
شی رانی من دیکه سچار  
عولیه آهی تپا کر ز جو  
پن سکر هم گونب کالی  
نت انون پن آپن ماتهان  
ساکس مند بولنه جوتن

جای پالی پر ٹھاڈ پھینکین  
پد ماوت سون کہتہ یہ سہیل  
یہ نہیر رہناں دن چارے  
کھیل لہیہ جو کھلے آج  
کت مکت بہر دوراں  
کت ہلکی آویں ساتھ  
وارن سسرنہ نہر می دھن

پتو یا ریب او پر شوین کرے و نہہ کاہ  
تہہ شکہ را کہتی کی و کہہ و نہہ کس جرم نہاہ

سیرور تیرم نے آتین  
 سنس مکہ انگ ملیگر نے  
 او فی گستا پری جب چاہنا  
 چہ گئی دن بیان کی دیا  
 بہول چکور دشت تنہ لاوا  
 دشت دامن کو کل ہب اکھیر  
 زمین کنجی دوئی کسہل کر ہیر

کہو نیا چو کیس کبر آئیں  
 ناگنہ جانب لینہ ارگہانے  
 سس کی سرن لینہ جن اپا  
 لی نس نکمت چاند گشت  
 میگہ گشتا نہ چنہ دکھاوا  
 بہو تہین دینک کنکن کے کبر  
 کچ نازنگ بد ہکر سس لچھیر

سرو رروب بخوبی با ہن ہلور کرنے  
پای ہجووی یک یا نون تن ہن ہن دے

۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

[illegible]

اور پھر دلی دل میں بھی جو کہو گے  
 اور تو بھانوی ہی کی جسک سے کہو گے  
 درمیان میں بھٹ بکری کی گھبراہٹ  
 کو کیوں ۱۲۲ شامی دینا ہی کا پریت  
 وہ ہی کہ نہ از نیست باقی رہی ۱۲۱  
 بوجہ بہار غمیت کا اور بہار ۱۲۲  
 نہ ہی مٹی طوطا کی سوخت کی ۱۲۳  
 نہیں ہوتا نکاح ۱۲۴  
 اور کسی تور دیکھ کر کہی ۱۲۵  
 ہر کوئی سوخت گزار کی ۱۲۶  
 شامی بیکت پسین ہی کی ۱۲۷  
 تاریخ ہی کی بیادت ۱۲۸  
 میں واسطے غسل کی ۱۲۹  
 بیادت کی سبب سب کو کہہ ۱۳۰  
 پہلوار کی گفتہ ہو بہان ۱۳۱  
 کوئی آگ کی قسم سب کا بیان ۱۳۲  
 شامی سبب چلین ہی سب کی ۱۳۳  
 بیادت کی سبب واسطہ ۱۳۴

جو جیو جاے رہی کم کبیا	راہی اور تر دینہ کئی سیا
دھوکہ نہ لاگ کرت تنہ سیا	پھر اسن تون پران پرپوا
چنجر میں کہاں کئی را کون	تونہ سیا بچرن نہ انکون
دھرم پریت تھان کو مارا	چون ہنس تون پنکھہ پارا
سوی پریت جی ساتھ جو جاے	کا پریت تنہ مانہ بلاے
وہن پتہ پہل ہو ہی کہ پوچھ	پریت بہار لی ہی سوچو
اکت تہ چوٹ لای حو مانڈا	پریت بہار ہارو کا نڈا
سوانہ ہی کھرک جی ابھون کال سواو	دسترا ہی خندہ کر یا کوہ سو ٹوری ناو
۱۲۸ مان سرور چلین انہا	۱۲۹ ایک دیوس کو نیون تنہا
جن پہلوار سبے چل آئین	۱۳۰ پر مات سب سہکین بدائین
اکوئی سوکیت کر نان رنیلے	۱۳۱ کوئی چنیا کوئی گوند سیلے
اکوئی بجا و بکچن ہسانے	۱۳۲ کوئی سوگلاں سو دس راقے
اکوئی جا ہی جو ہی سیوتے	۱۳۳ کوئی سو بوسر پہا دتے
اکوئی سنگار ہار ناگیہ	۱۳۴ کوئی سون جردیون کیہ
اکوئی کدم سورس برس بیٹے	۱۳۵ کوئی کو جا کوئی ست برگ چلی
چلین سبھی مالیت سنگہہ پھولی کنول کوو	چلین سبھی گن گندہرپ پاس بر ملا موو

بیادت کی سبب سب کو کہہ  
 پہلوار کی گفتہ ہو بہان  
 کوئی آگ کی قسم سب کا بیان  
 شامی سبب چلین ہی سب کی  
 بیادت کی سبب واسطہ  
 اور بیادت کی سبب  
 شامی سبب چلین ہی سب کی  
 بیادت کی سبب واسطہ

راجہ جی دشت بہی امان  
ہیور جاس مارہ سو وا  
ستر سو ا کے ناؤ بارہ

بدرہ جو دی سنگہ سو اسپان  
سوزی شمان چاند چہہ او  
سنن دہا جی جس دہا جی شکار

راجہ جی دشت بہی امان  
ہیور جاس مارہ سو وا  
ستر سو ا کے ناؤ بارہ

راجہ جی دشت بہی امان  
ہیور جاس مارہ سو وا  
ستر سو ا کے ناؤ بارہ

بدرہ جو دی سنگہ سو اسپان  
سوزی شمان چاند چہہ او  
سنن دہا جی جس دہا جی شکار

راجہ جی دشت بہی امان  
ہیور جاس مارہ سو وا  
ستر سو ا کے ناؤ بارہ

مانک مونت دیکھا وہی نہ گیان کرے  
ڈار یون داکہ چاڈ کی آب ٹھور پھرے

وہی تو پھر اتر اس ماوا  
رانی تہہ جگ جگ سکھ پاو  
سو تہہ جو ملین ہو ہی کھلا

بنو اسو تین تہی ڈرکساوا  
ہوا گیا بنو باس کنہہ جاو  
چن سو پان کمان نہ رنہ

بنو اسو تین تہی ڈرکساوا  
ہوا گیا بنو باس کنہہ جاو  
چن سو پان کمان نہ رنہ

مار جی سوی سو گاوری نہ اپنے دوس  
کیلا کیل کری کا جو بھٹی پر پوس

مار جی سوی سو گاوری نہ اپنے دوس  
کیلا کیل کری کا جو بھٹی پر پوس

مار جی سوی سو گاوری نہ اپنے دوس  
کیلا کیل کری کا جو بھٹی پر پوس

راجہ جی دشت بہی امان  
ہیور جاس مارہ سو وا  
ستر سو ا کے ناؤ بارہ



۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰

۱- در این کتاب به بیان احوال و سیرت ائمه اطهار علیهم السلام پرداخته شده است.

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

[illegible]

[illegible]

چنیاوت جو روپ من ہاں  
 بنی چاہی اس کستاونی  
 شکمل دیب ہیوتیانوں  
 پر تہم سو جوت گنگن زریہ  
 پن وہ جوت مہا گت آئی  
 جس اودوان پور ہوئی تا  
 جس انجل منہہ چنیا من دیا

پراوت کی جوت کی چانہاں  
 میٹ بنجای لکھی جس ہونے  
 جو اس دیا برا تنہ ٹانوں  
 پن سو پتا مانتے من ہے  
 تنہ اودور آور بہہ پائے  
 دن دن ہین ہوئی پرگا سو  
 تس اچار دکھاوی ہیا

سوئی مندر بنفوارا او خدن سسلپ

و ما خود مرشد شو، کوک مندا انار، پشنگلدا

پرمادو گنہیان اوترے  
 سوچ کر اگماٹ دو بادو  
 سب اجیار ہیو کیلا سو  
 پونیون سنس سو کمین پوی گھٹے  
 دوی دن لاج کا ڈھین گھٹے  
 سنس کلنک بدو رے  
 بہنو رتنگ بہو نہ چون پا

۲  
 ہستی دس ہنس پورہی گہری  
 جانو سرج کرن ہت گاشتے  
 بہانے نہند دنگ پر گاسو  
 اتنی روپ مورت پر گائے  
 گشت آماوس ہے  
 یں جوادھی دوج ہوی اوے  
 ۳  
 ۴  
 ۵  
 ۶  
 ۷  
 ۸  
 ۹  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸

اتنی روپ بھی کنیان خبہ سر و پ نہہ کوی

ومن سو دس رویتا جهان جنم اس موی

[illegible]



[illegible]



۴

۱۲  
 کوئی مقابلہ نہیں ہو سکتا  
 ۱۱  
 ۱۰  
 ۹  
 ۸  
 ۷  
 ۶  
 ۵  
 ۴  
 ۳  
 ۲  
 ۱



لکھو پرستہ چار گروہ چیتے  
 سبک و بواہر سونے سا چیتا  
 روپ و نشت و من و منت سبک  
 چنگ و بارس سدا سبک  
 مندر و مندر سبک کن چو پارینا  
 اپ و بویہ کنیں سبک  
 جہاں گزشتہ گزشتہ سبک

نسبت گنجت حسین پر ہوئے  
اور اپنے اپنے گھر رہا  
پس کہاں پور تہہ لگے  
جو کہ عتلا کوئی نہ جان  
بیچہ کنور بکسینہ سارین  
کمرک وان سر بون کوئے  
پاؤ تہہ بیت گنور شمس

مستدرسند رسب کین سپلوارین چو و اچندن بام  
فیشن ری نسبت بهایمارت بارو کاس

این چل و گیمه لایح خود را  
 نیت سنگس با خودی بار  
 کو چون بیت بیت رخسار  
 بران بران گنگن حسن میگیا  
 سنگس کی بر نی سنگس  
 لیمار بر بیت کینه پیشه  
 بانه نیت سب گرجه باد  
 شمع

دانش سپهر شمس پا نچی نمه بار  
 این سجود سب طاعت و بندگی  
 گویند نوری از وجود است  
 او منتهی شدن بنده بنده  
 ایک ایک چا و سو ایک ایک  
 بر کمره او چار چهار گجه نشیند  
 نفس روان رهنه مهابت کائنات

زمین پر بیمار را ملوچی پا و ورت اوسته بل  
کر فیهیوت بسین میانی تهنه ششندگی جان

تہذیب پرستہ چار گروہ بنے  
 ایک دہو اور سو فی سارچا  
 روپ ویت وین منت سب  
 بیک پر سب سب سب  
 مند مند سب کین چو پارتین  
 پت ویت نہ کین سبیل جو  
 بہات تر کینہ کیرت سبیل  
 نسبت بخت بدین پت  
 اور اپنے اپنے گم رہا  
 پرس کھان پور تہہ گے  
 جو کھ چٹا کوئی تہہ جان  
 بیوہ کور سب کینہ سارین  
 کمرک وان سبیل کوئی  
 پانو تہہ پت گمور سبیل  
 مند مند سب کین پلو ارین چو پارتین  
 نیشن رچی سبت بہا چارت مارو س  
 مفس پیر تہہ پانچ تہہ بار  
 جن سبیل سب تہہ پیر  
 کوئیون تہہ پیر  
 او تہہ گنگ تہہ پیر  
 ایک ایک چا و سو ایک پیر  
 برکہ او چار چار گمور تہہ  
 نس وین رتہ مہات کاتر  
 چن چل دیکھا راج گھو را  
 سبت سنگھ باغی بار  
 کوئیون سبت رتہ  
 برن برن گنگ جس سبیل  
 سنگھ کی برنی سنگھ  
 لپہ پیر پیر تہہ پیر  
 مات سبت سب گرجہ ہاتر  
 دھرم ہمارا ملک چو پارتین  
 کر تہہ پیر پیر پیر

۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

تہ پر پانچ راج گہر بارا بہری سوا پنی اپنی بارے گہری گہری گہری بار پوکارا کا پخت مانتی کر بہا نڈا انہ نہ پیری نہ تھر ہوی پانچے کا پخت سووی جو پٹ ہیا سوگا جاگ نوکے	نو پورین پر دسون دوارا گہری سو مینہ گنی گہر بارے جوہ گہری پوجے وہ مارا راجو ڈانڈ جگت سب ڈنڈا تہ نہ چاک چڑی ہوی کا پ گہری جو بہری گنی تہہ آو پیر تہہ پیر گجرت ہوکے
---	---

محشہ جیون بل بہرن ریت گہری کی ریت  
 گہری جواتی جیون بہری ہری خیم گاہت

پانی بہر بہجین دُر پے پانی انہرت کیچ کپور و برودہ ہوی نہیں جو کہہ جیا جس گل پتر انیدر کیلا سان امر بل کو یا کو چاکس ہوی اجیار تگر جنہ تائین برودہ کماہی نو جوبن پے	گدہ پر نیر کبیر دوی نیہ اور کنداک موقی چور و ویک پان راجا پے پیا کچن برکہ ایک تہہ پانسان مول تیار سرگ وہ سا کما چند پات او پھول ترا تین وی پیر پاوی تپ کی کوئے
--	--

راجا جہنی بہکمار کی سن وہ انہرت ہوگ  
 جین پاواسو امر بہا کچہ یادہ نہ روگ

۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰







میں نے اس کو دیکھا تھا کہ وہ ایک عورت تھی جس نے اپنے ہاتھوں سے اپنے گھر کو بنایا تھا۔  
 وہ ایک عورت تھی جس نے اپنے ہاتھوں سے اپنے گھر کو بنایا تھا۔  
 وہ ایک عورت تھی جس نے اپنے ہاتھوں سے اپنے گھر کو بنایا تھا۔

سنگھل نگر دیکھ پن با اوتھی پورین اونچ اڈا سا راور انگ سب گھر گھر سکھ سج رح سا جین چندن خورا سب چو پار نہ چندن کہا تھا جنہ سبھا ویوتہ کی جو رکے سبی گنی اوپٹت گیا تا	دہن راجا اس جا کہ دسا جن کیلاس ایندر کر باسا جو دیکھی سوہتا سکھ توتی اگر میدا او کپورا ونہ سجات میچو راجا پری ڈشت ایندر آسن پور سنس کرت سبک گنہ راما
---	--

الکھہ غنہ سنوارین جن شیو لوک انوپ گھر گھر نار پد منی موہنہ سب چرن کی رو
--

چن دیکھی سنگھل کی باٹا کنک ہاٹ سب کھکھ لپیے رجی ہتھو ڈار وین ڈو بارے سون ر وپ بہل بہیو پارا رتن پدارتھ مانک موئے او کپور بنیان کتورے جیچہ ہاٹ نہ لہنہ سبھا	نوو نہ پھمین سب ہاٹا ہتھ پڑھیا ہتھ مہا جن سنگد یے چتر کٹا و انیک سنوارے دھول سری پوتھہ گھر بارا ہیرا لائے سنوارے جوئے چندن اگر ر باہر پورے تا کہنہ ان ہاٹ کت لاٹا
--	--

کومی کری لبھنان کا ہویہ بکا کوئی چلی لا بہہ سون کوئی مور گنوا
--

یہاں تا ۱۲  
راجہ کی ایسی دیکھائی جی ۱۲  
ملا کیوں کی کچا پوتی جی ۱۲  
گئے مینی سب صاحب اجا کا پتہ  
تھا اور سات زبان شیتہ پتہ  
کرتا تھا ۱۲  
صاحب طرقت تھا سب  
گر گورین جیسے سب گورین جیسے  
تین گورین تین ۱۲

۱۹

سوئی کی تین اور غفران سی لپیے  
سنگد یے ہتھ ہوسے ۱۲  
کی چاندی کی ڈھلی ہوئی تین اور  
نصویرین اونہن بنی ہوئی تین ۱۲  
کوکتے ہن یو پیکیہ دوکانون تین  
پوتی ہوئی تھی ۱۲  
اور پدارتھ لعل اور مانک سونگی کو  
کتے ہن یو پیکیہ تمام جواہرات جڑا  
ہوسے ۱۲  
ہاٹ نہ لہنہ یعنی جس شخص نے  
اس بازار میں سودا میں  
لیا اور بازار میں  
کب خوش اوچلا  
کوئی کرسے لبھنان ۱۲  
یعنی کوئی خریدنا ہی اور کوئی  
بچلا اور کوئی اصل پودے کو پکڑے  
جیل کر جلا

۱۲

[illegible]

سبطس کی پہلی پہلی ہوتی ہے ۱۲  
 وڈاریون یعنی اندر داکہ فرستے  
 انگور بھی لگی ہوئی تھی ۵  
 سہاگہر بار پوری یعنی ہر بار پوری  
 اور گودین کیا لگی ہوئی تھیں  
 کر کہ اور پوری اور گودین  
 ہر چوڑی بھی موجود تھی ۱۲  
 سکندر را دچو ہاراکچہ بھی لگے  
 ہوش سے ۱۲  
 والی باغبان کو کشتے ہیں باغبان  
 شکر گونین میں ملاکی درخت کو ہانے

دستہ تھے اور کوئی نہیں  
کی گڑھی لگی ہوئی تھی ۱۲  
یعنی رخت پھول کی بجائے  
یعنی سب رختوں میں ۱۲  
یعنی سب فصل کی تھی ۱۲  
فصل پھول یعنی پھول بہت  
پھول پھول پھول پھول  
پھول پھول پھول پھول  
اور کٹور اور پھول  
اور کٹور اور پھول  
تھے ۱۲  
پہلی تھی تو اس پھول کی  
ملائے تاکہ مدد کر دے  
اور کٹور اور پھول  
ملائے تاکہ مدد کر دے

اسیں پاس بہہ امرت ببارے  
 نازنگ نیمبو ترنج عجیبہ را  
 گل گل ترنج سدا پھر پھرے  
 کشمش سیو پھرے نو باتا  
 لاگ سہای ہر ہار یورے  
 پھرے توت کمر کہ او ہوئے  
 سنگدہ را دھو بارہ دھوئے

پھرے اپور ہوئی رکھو ارے  
 او بدام بہہ بید انجیرا  
 نازنگ ات راتی رس ہرے  
 ڈاریون داکہ دیکہ من راتا  
 ادنی رہین کیلا کی گورے  
 رای کر دندا ہر چہہ ونبہ  
 اور کچھا گسا نی شیشہ

پان دینہ کنڈوانی کونہہ کماڈنبہ میل  
لاگی گہرن رست کی سینہہ امٹ سل

پن پہلوار لاگ چنڻه پاسان  
 بهت پھول پھولی گنن بیلے  
 سزنگ کلال کدم او گو جا  
 جایی جوہی گچن لاوا  
 ناکیر صدر برگ موارے  
 سون جو وہہ پھولی سیوتے  
 بوسری سلی او کر نان  
 ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰

سینه سره پل چینه وی چینه مانی می من بهاک	
آچینه سدا سو گنده بهی چن سبت و بهاک	

سب کوئی کی زبردستی  
روپ بنجر بی زامانی  
پول بین دھڑکے  
پنجی مول سکے دیلا کوئی  
بہی بول بین  
قلعہ شہرہ سر پر  
تھی تہ نام  
ہا کہ ان  
ہم بغیر میں تہی کار

[illegible]



من سب برادران من اینی اینی داد  
پیشانی منی همان نگ جانور  
شور میانی منی در کوئی اینی در  
شله سوری منی در کوئی اینی در  
کی همتی منی در کوئی اینی در  
کرتی منی در کوئی اینی در

گند بر پسن گند ز بسو  
 سو راجا و دتا کر د سبو  
 تنگستان جو راون راجو  
 تنو جاہ بدتا کر سا جو  
 چھین کوٹ کنگ دل جا  
 سبئی چتر پت او گدہ راجا  
 سورہس گور گہر سا  
 سیام کر جس بانک نکارا  
 سات ہس ہستہ سنگلہ  
 ام کلثاں ایرا پت بے  
 استیک سر مور کھاوے  
 کجنگ انکس گج ناوے  
 نہنگ کھون اور زند و  
 بہو تیک جگ دوسر اند و

ایس چکوی راجا چون گند بہر ہوے  
 سبے آئی سر ناٹونہ سر بر کر ی نکوے

جوہ دیپ نیر ہا جاے  
 جن کیلاس تیر ہا آے  
 کن انبر انون لاگ چنہ پاسا  
 آئی پیم ہٹ لاگ اکا سان  
 تر رسی میکہ لاسے  
 ہی سمیر ہسای چھا بان  
 اوی چانہ رین ہوی آوے  
 چھک جو پونچی سہ گہا پون  
 چنہ وہ پای چھانہ انویا  
 اس انبر انون گن بن پرون ات  
 پھری پھولی چھون رت جانہ سدانت

جن کیلاس تیر ہا آے  
 آئی پیم ہٹ لاگ اکا سان  
 ہی سمیر ہسای چھا بان  
 اوی چانہ رین ہوی آوے  
 چھک جو پونچی سہ گہا پون  
 چنہ وہ پای چھانہ انویا  
 اس انبر انون گن بن پرون ات  
 پھری پھولی چھون رت جانہ سدانت

[illegible]

پیشہ ورانہ تعلیم

سب سفار تر تھیں آئی شاقو دیپ  
ایک دیپ نہ اتم شگل دیپ

۱۲ کوئی مقابل نہیں ہو سکتا ہے۔ سنگدہی کی طرح ایسی ہی طور پر سنگدہی کی طرح

مردم ہی ۱۲ باغین ہستی ہی نہیں پیدا ہوتی یعنی مرد

[illegible]

و چون در میان پری چنین است و درخت می بارود  
درخت میسان نمی و درخت زرب  
خوشبو هر معانی ای بویابی و این سنه  
من گفتم که ای صاحب کمال عیادت از پیش  
کمال عمر صاحب کمال محبت سائیدان  
که اگر کسی نمی پس جودت دنیا  
نمی بنها آخرت مین بی مغافرت  
سین پرستی های ۱۲

[illegible][illegible]

چار سیت کب محمد یاسے  
 یوسف ملک پندت جھگیا فی  
 بن سلار کا دم مت مانہان  
 میان سلو فی سنگہ بر یار  
 شیخ بڈی پڑو سدہ کہا نا  
 چار یو چر د ساکن پرھے  
 رکھ ہو ی جو چندن یاسان

جور مٹا کے سہ پہنچا کے  
پہلی بات بیدار ہونہ جانی  
کھاڑی سوراوہ نہت مانان  
ہر کھیت رن کھرک جو مہارو  
کی ادیس سدا بڑ مانان  
اوسنکہ جوگ گسائن گڑھے  
چندن پوی سدا تہہ باسان

محمد چار یوسیت مل بهی جو ایکلی جت  
بہد جگ ساتھ جو مہی وہ جگ سحر کت

پایس نکر و ہرم استخوانون  
و جنتی پندتخه سون ہجبا  
ہون پندتخه کیر کچھ  
سیا کھنڈازنگ ایہی جو پونج  
ن چار تہہ بولٹی بولا  
مکی بول برہ کی کوسا  
ہیرین ہیرین رہی ہا تیا

تہاں جا ہی کب کینہہ کہاں  
 ٹوٹ سنوارہ میر تہہ سجا  
 کچھ کہہ چلا طبل ڈی ڈگا  
 کھولی جیبہ تار کی کو سنجے  
 سرس ہم بد بہری احولا  
 کہتہ تھنہ جھوٹکہ کہاں تہا یا  
 دھور لیا مانگ چیمیا :

محمد کب جو پریم کی نازن رکت نہاں  
عین گمہ و کیا سوخسان سنی تہای اس

فردی که از علم و اخلاق کمالات می آید این است که با هر صورت و کیفیتی که در دنیا باشد از او دور نماید

سید محمد علی



[illegible]



پن روپنت بکھانوں کا با	جانوت جگت بسی نگہ جا با
سجس چو دس چو دس سنوارا	تیجو جاہ روپ اُجسپا را
پاپ جابی چو درسن دینا	جگ چو ہار کے دی اسیسا
عین بہان جگ او پرتا	سے روپ وہ اکین چپا
اس بہا سور پرکھ نہ مرا	سور جاہ دس اگر کرا
سونہ ڈشت کی میرنجاب	جنہہ دیکھا سور ہا سرناس
روپ سوانی دن دن چھڑا	بدہ سر روپ جگ او پر گڑا
روپ ونٹ من مانتی چندر گمات ہ باؤ	
سیدن درس بُہانی استت نبوی نہا وہ	
پن داتار دی جگ کینھان	اس جگ دان نہ کا ہو دینہان
بل او بکرم دان بڈ کے	ہتم کرن بناگی اے
شیر شاہ سر پوچ نکو تو	سمندر سمیر ہنداری دوو
دان دانگ باجی در بارا	کیرت گئی سمندر پارا
کینھن پس سورجک ہیو	دارو بھاگ دستر گویو
جو کوئی جابی ایک بر مانگا	جہم مہوی نہ بہو نکھانا نگا
دسا سمید جگت جین کینھان	دان پن سر سونہ نہ عینھان
ایس ان جگ اُپان شیر شاہ سلطان	
نما اس ہیو نہ مہوی نا کوئی مٹی اس ان	

سونہ ڈشت کی میرنجاب  
 روپ سوانی دن دن چھڑا  
 جانوت جگت بسی نگہ جا با  
 تیجو جاہ روپ اُجسپا را  
 جگ چو ہار کے دی اسیسا  
 سے روپ وہ اکین چپا  
 سور جاہ دس اگر کرا  
 جنہہ دیکھا سور ہا سرناس  
 بدہ سر روپ جگ او پر گڑا  
 روپ ونٹ من مانتی چندر گمات ہ باؤ  
 سیدن درس بُہانی استت نبوی نہا وہ  
 پن داتار دی جگ کینھان  
 بل او بکرم دان بڈ کے  
 شیر شاہ سر پوچ نکو تو  
 دان دانگ باجی در بارا  
 کینھن پس سورجک ہیو  
 جو کوئی جابی ایک بر مانگا  
 دسا سمید جگت جین کینھان  
 ایس ان جگ اُپان شیر شاہ سلطان  
 نما اس ہیو نہ مہوی نا کوئی مٹی اس ان  
 گنہہ دیکھا سور ہا سرناس  
 بدہ سر روپ جگ او پر گڑا  
 جانوت جگت بسی نگہ جا با  
 تیجو جاہ روپ اُجسپا را  
 جگ چو ہار کے دی اسیسا  
 سے روپ وہ اکین چپا  
 سور جاہ دس اگر کرا  
 جنہہ دیکھا سور ہا سرناس  
 بدہ سر روپ جگ او پر گڑا  
 روپ ونٹ من مانتی چندر گمات ہ باؤ  
 سیدن درس بُہانی استت نبوی نہا وہ  
 پن داتار دی جگ کینھان  
 بل او بکرم دان بڈ کے  
 شیر شاہ سر پوچ نکو تو  
 دان دانگ باجی در بارا  
 کینھن پس سورجک ہیو  
 جو کوئی جابی ایک بر مانگا  
 دسا سمید جگت جین کینھان  
 ایس ان جگ اُپان شیر شاہ سلطان  
 نما اس ہیو نہ مہوی نا کوئی مٹی اس ان

[illegible][illegible]

2

جاری ہوئے دوست

کے لئے جو اس کی سب سے زیادہ ضرورت ہے

بسم الله الرحمن الرحيم

ماہنامہ شریعت و فرائض

درست و خطا

کتابخانه جامعہ اسلامیہ

لے کر دینا ہے۔

مجلس علمیه

بسم الله الرحمن الرحيم

<p> <sup>۱</sup>چار میت جو محمدؐ ٹھانوں  <sup>۲</sup>ابا بکر صدیقؓ سیانے  <sup>۳</sup>بن سو عمر خطابؓ سہانے  <sup>۴</sup>پن عثمانؓ بڈنڈت گئے          سو نہ نہ ناکوئی رہا جو جبارو          ایک پنچھ آوا یک سنگھان          ہی پُران دُ مون جگ باسنا       </p>	<p> <sup>۱</sup>چار میت جو محمدؐ ٹھانوں  <sup>۲</sup>ابا بکر صدیقؓ سیانے  <sup>۳</sup>بن سو عمر خطابؓ سہانے  <sup>۴</sup>پن عثمانؓ بڈنڈت گئے          چوتھی علیؓ سنگھ بریارو  <sup>۵</sup>چار یو ایک متین یک بانان          سجن ایک جو سنا پنچھ ساسنا       </p>
---	--

جو پُران بدہ پٹھو اسوے پست گرتہ  
اور جو بھولی آت سو سن لاگی غبتہ

سیراہ دہلی سلطانوں  
 اوہی چاج چات آؤ پاٹا  
 جات سورا اور کہانڈی سورا  
 سورنوائی نو کہنڈ ہے  
 تنجہ لگ راج کمرگ بر لینجان  
 ہاتھ سلیمان کیر انگو ٹھی  
 آوات گرد و نیم بیت بہار

دینہ آسین محمد کو جو جگہ راج  
بادشاہ تہنہ جگ کی جگ تھا محتاج

ویکو  
 رقی المدینہ کے جامع کلاں میں  
 اور گور جا کا اور ملا تھا جسے جو  
 علی رقی المدینہ کے جامع کلاں میں  
 کا اور گور جا کا اور ملا تھا جسے جو  
 یعنی چار صاحب ایک مشورہ ہوئی  
 بلکہ تین ہی کی طرح تین ہی  
 کے تین ایک ہی تین ہی وہ قول تھا  
 سب کا چار تین ہی تین ہی وہ قول تھا  
 قرآن الہی کی دوزخیاں تین ہی  
 ہے جو تین ہی دوزخیاں تین ہی  
 کہ خدائی ہی چار تین ہی وہ قول تھا  
 شخص پر اگر چہ چار تین ہی وہ قول تھا  
 جس پر شہ نام ہو گیا حاصل ہوئی  
 تھا اور اپنی مثال آپ کی صاحب مدار  
 میں جہات پات یعنی چار تین ہی وہ قول تھا  
 سرور ہی وہ تین ہی وہ قول تھا  
 پیش پانی الہی اوسکی زمین پر ہوئی  
 ہوئی سلطنت ہوئی زمین پر ہوئی  
 کی تھی اور سورج باد کو بھی تین ہی وہ قول تھا  
 یعنی بہت شکستہ تھا اور ہر علم و ہر  
 تھا اور سورج باد کو بھی تین ہی وہ قول تھا  
 بن سکون کی تین ہی وہ قول تھا  
 دینی مفت اقامہ دینی مفت اقامہ  
 سکون تھا لگتا کہ

[illegible]

[illegible][illegible]

ٻڌ ڪنوت گساٽين ڇي سنواري سڳ  
او اس گني سنواري جو گن ڇي آئيگ

نانوں محمد پو نیون کرا  
 اوٹھ پرت سشت اُپر اچے  
 بہا نزل جگ مارگ چنیان  
 سوجہ پرت پنتھ اندہیارا  
 بھئی دہرمین جنھ پاڑہت سیکھے  
 تہا کنھ کنھ نرگ منہ ٹھانوں  
 دوی جگ ترانانوں ونہ نصیر

گن او گن بدو پوختت چو به لیکه او جو که  
دنبه نبوب اکین نهوی کری جلالت کر موکه

[illegible]

جس پران منہ لکھا کھانوں  
کرنا نہیں پی کرے سبائیں  
تن ناخین سب ٹھاہر ڈولا  
ہیا ناخہ پے سب کچہ گنا  
کون بہانت اس جاہی سیکھا  
ناوہ سون کوئی آہ انوپان  
روپ رکیہ بن نزل نانوں

پچھہ بدہ پچھہ جو کر ہو گیا نون  
جیو یا نہیں پی جیسے کائین  
جلیہ ناخہ پے سب کچہ بولا  
سرون ناخہ پی سب کچہ سنا  
نین ناخہ پے سب کچہ دیکھا  
نا کوئی ہی وہ کی روپان  
ناوہ ٹھانوں ناوہ بن ٹھانوں

ناوہ ملا نہ بہر ایس رہا بہر پور  
ڈشت وشت کہتہ زین اندہ مورکہ دور

اور جو دخیس رتن آمو لا  
دخیس رنسان اور رس ہو گو  
دخیس جگ دیکھی کنھہ منا  
دخیس کنھہ بول جنھہ مانہا  
دخیس چرن انوپ چلا نہیں  
جون مرن جان پی بوڈا  
سکہہ کر مرم نجانبے راجبا

کیا کا مرم جان پی رو کی بہو کی رنجیت  
سب کر مرم گسائیں جانی جو گٹ گٹ رنجیت

جس پران منہ لکھا کھانوں  
کرنا نہیں پی کرے سبائیں  
تن ناخین سب ٹھاہر ڈولا  
ہیا ناخہ پے سب کچہ گنا  
کون بہانت اس جاہی سیکھا  
ناوہ سون کوئی آہ انوپان  
روپ رکیہ بن نزل نانوں  
ناوہ ملا نہ بہر ایس رہا بہر پور  
ڈشت وشت کہتہ زین اندہ مورکہ دور  
اور جو دخیس رتن آمو لا  
دخیس رنسان اور رس ہو گو  
دخیس جگ دیکھی کنھہ منا  
دخیس کنھہ بول جنھہ مانہا  
دخیس چرن انوپ چلا نہیں  
جون مرن جان پی بوڈا  
سکہہ کر مرم نجانبے راجبا  
کیا کا مرم جان پی رو کی بہو کی رنجیت  
سب کر مرم گسائیں جانی جو گٹ گٹ رنجیت

نظر و کو نزدیک ہو اور اندہ اچھ کو دور  
بی قیمت عطا فرمایا ہین کہ تدریسی کوئی نہیں  
کہ لذت اقسام اغذیہ اس سے حاصل ہوتی ہے  
بایں یعنی اہانت عطا کی کہ زیادت ہان کی ہو  
ملکہ دینس جگ دیکھی کنھہ منا  
محنت و فانی و سہلہ دیکھی برہی سہی  
سہلہ و فانی کان پی فہم سہلہ منسہ کی







	فهرست کنه‌ذیات پدماوت	۲۴	چهره رت باره مانسا کند
۱	برنگ کند شکلدیپ	۲۵	باره مانسا رگتی کند
۲	جنم کند پدماوت	۲۶	بسکم کند
۳	اشنان کند پدماوت	۲۷	گون کند پدماوت
۴	منخاری وسوا کند	۲۸	سمندر کند
۵	جنم کند رتن سین	۲۹	سمندر وچمین کند
۶	ناگتی سواسنگار کند	۳۰	سوتیا کند
۷	سنگار کند پدماوت	۳۱	دوچ کند راجوچمین
۸	جوگی کند راجارتن سین	۳۲	دلی کند راکهو
۹	پیمان کند راجارتن سین	۳۳	برنگ کند پدماوت
۱۰	چکیت کند سمندر	۳۴	لڑا قی کند راجه پادشاه
۱۱	بوہت کند	۳۵	صلح کند
۱۲	سات سمندر کند	۳۶	قلعہ کند پادشاه
۱۳	شکل دیپ کند	۳۷	خیافت کند
۱۴	مندب کند	۳۸	پیمان کند پادشاه ازخو
۱۵	بہیت کند پدماوت دہیرا	۳۹	قید کند راج رتن سین
۱۶	بسنت کند	۴۰	بیسوا کند
۱۷	ستی کند راجارتن سین	۴۱	پدماوت وگورا بادل کند
۱۸	پارتی وھیس کند	۴۲	ناگا کند گورا بادل
۱۹	گرہ چنکا کند	۴۳	پیمان کند گورا بادل
۲۰	ختری کند راجا گندہرپ سین	۴۴	دیوپال کند
۲۱	سوری کند راجارتن سین	۴۵	لڑا قی کند دیوپال
۲۲	سمندر کند راجارتن سین	۴۶	بیکشہ باشی کند راجارتن سین
	پدماوت	۴۷	ستی کند پدماوت وناگتی





لہذا سو خوشی

رین تو ساری غفلت ہی جتنی دیر  
 دن نگنواو ویکو تسانو جانا اوکھی اٹھا

سود و خزی

بہت اوزار ہو رہی ہیں ورنہ بھی خانوالی  
وہ جہانڈی لڑ رہی تھی

سیدو خان

دنیا۔ سراہی اسمین تو رہیں بھیرا اتنی پاؤں پاری مہنی عفت

سو سو سو

ایا ویلا چلینی و ایسی : لو سستی ہو مندی تم اہو متوا لو

سو جو هی

شوقِ زلفِ نیا کا تو ہی سایہ      یہ دلیبو بسنی فی میں اور یہ تو کیا

"سو و جزئی"

Well

یا ر اوما غورم

یوں کو سہنی پاتھو اور سب رہی جانی یاری تانوجب ہی لواریا

کنو اور ما

وہی نہیں سنتے۔ فوراً وہ مسمیٰ بنت  
پیت جو کرنی سیلہ تھی۔ پیت ہی پیت

و نهوسا رسنیت در صدالیت او نه

پله جایی مادم سولی بدی ای درد

بده و دوقتی رود اوجها

نهاری انکرای غافلو غفلت کاردم

عقل پویای مندی بر باد

نهاری نیکه



خدای قهار که در هر مقام  
 مرقی رنگ حاصله است و را در حق  
 بی شائبی که اکنون کی  
 ایک ان سی ختمی است  
 دیکمی این بیروا و سی  
 برق تهر جای





فوصل کی بس کر چکی تہ سیر ہم  
اوصنم کا وصل ہی اپنی مراد  
تیرا بر وقتل کرتے ہن ہمیں  
پر گئی الفت کی سیر می باؤن میں  
بن پڑی کرتا ہی پرزی خط کی وہ  
چاہتا ہی ل خون کی ماتہ سے  
ح دسا کی سن کہا یا نثار

ہو گئی ناچار اسے تقدیر ہم  
 مانتی کہ کیا ہیں اسدیر ہم  
 ہووین کیونست کش شمشیر ہم  
 ہیں ہمیشہ پامی در زنجیر ہم  
 کیا کریں احوال دل تحزیر ہم  
 پھینک دیں اپنا کریاں چیر ہم  
 کیا کریں اس پر مکان تعمیر ہم

یست طناز قربانت شوم  
ملقه زلف کند جان و دل  
چون سیاح در لب جان بخش تو  
سزغ جانم در میوه ای کو  
تا به قربان گاه من بگذر ز ناز  
آه و انداز من جلدو

ای سرایاناز قربانت شوم  
ای گمشده انداز قربانت شوم  
صد نهرا را عجزاز قربانت شوم  
سیکند پرواز قربانت شوم  
بار اماناز قربانت شوم  
سمن بهر انداز قربانت شوم

سروم آن ابرو و کان را از خطم  
میرد آواز قربانت شوم

میرزا آوازقرمانت شوم

واه کیا جلوہ نزار کی سحر ای دلبر  
 دل صمغ کا مری کیانیت کی سحر ای دلبر  
 کی ای زربہ شکر کی سحر ای دلبر  
 تیرا اس لکھو دین کی سحر ای دلبر  
 کہ عجب لکھو دین کی سحر ای دلبر  
 اور نام کی سحر ای دلبر  
 فنک کی سحر ای دلبر

نامم می میری خاویج  
 کیا ترا چو پروغز  
 نیاز طره شیرین زبان  
 لب گلگون من کی آنک  
 ساری گلستان چمن  
 برگ گل جی نیازان  
 بهیانی به خاک رنگ

不

Page

اے کونکے کونکے  
 اے کونکے کونکے  
 اے کونکے کونکے  
 اے کونکے کونکے



اُج بوسہ پر لڑائی ہوتی ہوئی رہ گئی۔  
 میری اونچی مانتا ہوتی ہوئی رہ گئی۔  
 شکری وہ من لئی ورنہ صلی علی روٹھا  
 واصل میں بادی جہنم ہوتی ہوئی رہ گئی۔  
 آہ وہ آئینہ روٹھسی لکڑی ہوئی رہ گئی۔  
 بھٹی جو بی صفائی ہوئی ہوئی رہ گئی۔  
 باہر میں ہوئی اگرچہ اچھا ہوئی ہوئی رہ گئی۔

ایضا در این کتاب آمده که هرگاه کسی بخواهد از دنیا برود و از آنجا که می خواهد بهشت را بداند باید که از دنیا برود و از آنجا که می خواهد بهشت را بداند باید که از دنیا برود

39

[illegible][illegible]

۱۹

یہ تصور ہی اپنی نظر کا نقطہ کہ جو دنیا ہلکودکائی نہیں

کہا ہنسی جو اوس کی اسکو بچا دے لیکن ہی آگ لگا

تو یہ سن کر ہنسی نہ کر کہی لگا بھی آتی لگا کی جہاں

خوبی ہی ملا ہوا آپہر گراوس جی ابی تو ایہ پشتر

کری دوڑنی کو یہ دلی اگر تو بہر اس میں اور اس میں حدائی

هين سى نوکستا اگر چه کونى بات کد ورت لى سچو  
ولا غر سى مړ کجا آند اغيزه ورت د ليدو پر هغه صفائين

جوہلی میں پہلی سیڑھی صدارت کوئی گونہ اور انیس کا پیر کی

جس کی گتھی میں منہ سمیڑا ہو اپنی پہلا کہی گتھی ہر اکو سکوبڑی

نری بگوئی کس لای میهر شکستای تهای جن جگر

ترجمہ چیمبر آف مین اور کاظم جو قصہ دوست خانی

دکلی میری بیزار محبت کی کہ تو چھو نہیں : جسکی میری آواز و زاری محبت کی کہ تو چھو نہیں

کے ہی ہیں ہمیشہ  
وہ کہ جسے اس کا فضل  
میں سے زیادہ  
جس کی کچھ زیادہ  
بسیاب کو خدا کا فضل  
دون حفاظت میں اور کی تو ہو  
نفس کی پر خدا کا فضل  
اسی نصرت جبرائیل علیہ السلام  
نفس کی پر خدا کا فضل  
وہ کہ جسے اس کا فضل

و

جبکہ وہ بی ہوش میرپور بہتان میں جا گیا  
 دیکھ لینا خاک جگر آسمان ہو جا گیا  
 صاف وحیرت زدہ آئینہ ساقی جا  
 چشم تر سی گرہ پاک دیار وان ہو جا گیا  
 مگر میگو مگر منیٰ ل مرا مثل کسان ہو جا گیا  
 دشت میں ہر خار کی ورز زبان ہو جا گیا  
 دیکھ میرا زدل سپہ عیان ہو جا گیا  
 کام آخر تیری عاشق کا بہان ہو جا گیا

امی ظفر اک رزوارونکا امتحان میں جا شگا

نه جنگجویی سپرده نشین که با تو کیا و چکما  
همین کار اوئی بود که شمشیر نه با تو کیا و چکما  
ایلاال عید که او ای همه حسین که با تو کیا و چکما  
عزیز و جلیلی پیر تیگر که بین که با تو کیا و چکما  
اگر بمنی لقا کرد و در من که با تو کیا و چکما  
اوئی که بمنی وقت و آسین که با تو کیا و چکما

افزون گری تری می دولت چرخ  
دولت خلقی بی عقد و کنای هر

کیمی کلان من بهرین کارائی  
را که اوس بخی بدون بی آئی

آتش کمر باد بهاری  
نور افروز



چشم برون کی تب سیه تر مال جان جانیکا  
تو کی بین سیه تر نری سینک بین فوسه  
تایامان تنهای تو او تنهای غافل جانیکا  
خدا تر و پنه تر تو نایب ابکم نشا  
دو کی جانیکا نری محفل یی قوی شاد تو  
چشم نری و ده مثال شمع محفل جانیکا  
جانیکا دوم من دیار یاد نکس یکد خال  
ورنه تو جانیکا و دهنه انمزل جانیکا  
من بی جانیکا و دهنه انمزل جانیکا  
کهن جانیکا و دهنه انمزل جانیکا

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱





ہا فضائی فدرس میں  
خالص اور میر میں یوں  
جست کیا بچھری وہ عالم  
ازدی عالم میں یوں

دیکھ کر افسوس رہا کہ اوس عالم  
 میں تو مائے نوست سلاعلو  
 کیسے ہوا  
 یوں ہی ہے اہل علم سے ملک  
 لب ارف  
 سنا ہمارا وہ عود و حکر اس  
 سے ہوا  
 سلا لہ اوس کی برہ بیا ای ماہر  
 ۱۰۳۳  
 حال دل برباں نخبہ سے رجا  
 کیسے ہوا  
 ننگ کی کرت شہی اسی کزای  
 کیسے ہوا  
 مہر بیل اوس سے وقت جافضا  
 کیسے ہوا  
 کیا آئے تہذیب میں نو کیا  
 کیسے ہوا  
 کہیں نے خلفہ جنت خنبدہ کے  
 کہیں کیا جنت ہوا



وہ تباہی بلندیت اور

جہاں جاہلین گل اندوختہ

اور اسے غم و غم

سودا فروش قدم

آپ کا دست کاہست

بہترین دین کی

سب پر دلچسپ و عنایت ایک چھپی پر خطاب  
 مجھے خدا کیا جانی کیا اور عشق کو گرہ  
 رو برنگش میں میں ہی عرق آلودہ سے  
 کیا لکھو نہ روس ہی دیکھا سحر کو پڑ گئے  
 جو کی سرگرم شرارت کی مدد ہر قوسے نگاہ  
 سیکڑوں پر ایک تجلی ہی اور ہر کو پڑ گئے  
 کے غنچہ داری پری ایسی بیت عشق میں  
 اپنی اپنی ہی ل و جان جگر کی پڑ گئے  
 جانتا ہوں میں بھی ملنے خاک میں ہی ہو  
 کیا کروں روئے کی خیر چشم ترکو پڑ گئے  
 آتی ہی اوس سندھو ہی ہوی کرنا ہی طلب  
 کوئی پوچھی ایسی کیا ملبدی ملطفر تو پڑ گئے

محمد علی شہر

تم ہر پند و چہین سرور ان حق پرست	تم ہر پند و چہین سرور ان حق پرست
تم روزگار غم نہ کوئی غم کو شکست	تم روزگار غم نہ کوئی غم کو شکست

ایک حسین الدین شہی دستگیری لازمہ

اور میں عاجز خفیت و ناتوان  
 مانند گاہ  
 وقت تاریکی ہی اور ہر گام پر  
 تاریک جاہ  
 حکمت آباد کے جہان میں تبارین  
 گدہ راہ  
 ۲۳۵  
 دین غفلت ہی یہ دوست ہر پند  
 میں غفلت ہی یہ دوست ہر پند  
 میں غفلت ہی یہ دوست ہر پند  
 میں غفلت ہی یہ دوست ہر پند

ای صبا ہون بیل تصویر عجب کو چمکانی ہے  
 دل ہو جانی ہے حال و شہی ہا کہ دیکھ کر ہنسنے  
 خاکساری کر کے دل و دھن اس  
 بے لگنی بے لگنی  
 دیکھ کر ہنسنے  
 ہندو دھول کی دھن میں رہا

<p>آی بھر صورت نظر سکی ملا کر تھی          زلف و سکی ہی سیر دسی ملا کر تھی          ہی تیری بیاری حالت ہو گئی ہوئی          پھر کہاں کل و سکو گل ہو ذرا گری ہوئی          سر پہ ہی گری جو تیری زارہا گری ہوئی          ہی تیری خوب طر ح می لرا با گری ہوئی          اسی لحاظ جو بات ہی کوئی بنا گری ہوئی          آشنائی ہو چکی نا آشنائی رہ گئی          ہی پری روئی ہوئی فکیو کیا صفا گئی          بات تھی جو دلی وہ لب پر نہ آئی ہوئی          تھی مگر کچھ خواہش تیغ آزمائی رہ گئی          حضرت اکبر کہاں کی پارسائی رہ گئی          یاد کرستیابی روز جدائی رہ گئی          دیکھ کر خیر ان تجھی ساری خدائی رہ گئی          لیکن سپہ سوتی ہوئی تہا بائی رہ گئی          مان کر کیا نفس سرکش ہی لڑائی رہ گئی          دلی دل ہی میں تنائی رٹائی رہ گئی</p>	<p>جمع خوابان میں گر تصویر بیک جا ہی          پنج میں شہنشاہ و لیکین خون کی ہی          ہی خبر تو و سکی ہی عین ہی طبعی کہ آج          آدمی کہی میں جسکو ایک تپا گل کا ہی          کہل گئی ہم پر کہ زندہ کی گئی ہی آج          دیکھی کسی نبی سرباٹ پر گری ہی تو          میں ہی باتیں بنائی پرین بل سکی ہم          تھی جہان مہر و فادان سے بنائی گئی          سات میں شہنشاہ و لیکین و لیکین          جب ہم فہما مطلب ہم ہوئی میں حسین          لاش پر بھی میری قاتل کی گئی تھی          دین بیان دیکھی جب دست بدست ہو          وصل کی شب بھی نہ آئی گامیر و لکڑا          تیری صورت اسی بت کا فریہ نام خدا          ماتہ ہمیں پاؤ کو کو ان کی لگا تو سے          صلح اپنی یون سے ہی نہیں گئی          مگر گئی خبر پر کر دام سی چھولی نہ ہم</p>	<p>کب بہار تھی ہی گلشن میں خزان          کب مانی ہے غم وہاں چلا چرائی ہو مکان پر          دور بھان کوئی سید عشق ہو کر مستطرب          جاتی ہے کا سیکو میری بکھر میں لائی گئی کیا بات          ۲۳          ای وہ یونہی جو دیوار کو چھو جاتی ہے          دل کا شعل ہی غلٹا کر کے جاتی ہے          بیچ میں سے تو لغو ہوتا ہے          لکھی ہے گائی ہے          او بچائی ہے          آج باری ہی میری ہوتا ہی دار          فتیہ بار          ہی یہ آتش کیا با پانی جی          سکتے ہے          نہا ہوتا ہی جیسا عشق اسکو          سے طفرہ نزل مقصود کو          سوچائی ہے          نہا ہوتا ہی جیسا عشق اسکو          سے طفرہ نزل مقصود کو          سوچائی ہے</p>
--	---	---

نہا ہوتا ہی جیسا عشق اسکو سے طفرہ نزل مقصود کو  
 سوچائی ہے  
 نہا ہوتا ہی جیسا عشق اسکو سے طفرہ نزل مقصود کو  
 سوچائی ہے  
 نہا ہوتا ہی جیسا عشق اسکو سے طفرہ نزل مقصود کو  
 سوچائی ہے

صدورهای هوشی  
سازگار است با توکل است  
دل شاکستو گمان نمی برد که  
نجات می یابد چنانکه ای بود



۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

三



[illegible]





بندوباشی بچہ کی گنجائش نہیں  
 دل سے غم نہ لے سکا اور نہ ہر دور و درویش  
 غم کی گنجائش نہیں  
 دل سے غم نہ لے سکا اور نہ ہر دور و درویش  
 غم کی گنجائش نہیں  
 دل سے غم نہ لے سکا اور نہ ہر دور و درویش

جسے باتوں میں ملے  
 دل سے غم نہ لے سکا اور نہ ہر دور و درویش  
 غم کی گنجائش نہیں  
 دل سے غم نہ لے سکا اور نہ ہر دور و درویش  
 غم کی گنجائش نہیں  
 دل سے غم نہ لے سکا اور نہ ہر دور و درویش

<p>اس چہ کی مکتوبین میں جا نہیں ہوں          کچھ نہ ہونے میں ہوں درہم ہوں          غم میرا غم اس میں غم کی غم ہوں          میں غم کی غم کا غم ہوں          پر نہ آزاد ہوں ہوں کی گرفتار ہوں</p>	<p>فی چہ ہوں سر پہ کی اور میں ہوں          موت تصور میں مگر میں ہوں          فی ہوں ہی کوئی اور کوئی ہوں          جو مجھے لیتا ہی ہوں ہوں ہوں          خانہ میاویں ہوں ہوں ہوں</p>
---	--

<p>اسی طرح میں کہتا ہوں ہوں          لیکن انہی میں کی غم ہوں ہوں</p>
--

<p>مرشد پاک روانہ میں          ایک جہان میں جہان          میں گدا ہوں تیرے دروازے          موج زن ہی تیرے دروازے          ہی مدد تیرے توانا کی بخش          کیا کروں غم میں ہی تم پر</p>	<p>قبلہ و کعبہ جان محمد الدین          پر ہی محمد و جہان محمد الدین          جاؤں اس درسی کہاں محمد الدین          از کران تا بحر ان محمد الدین          میں ہوں بیتاب تو ان محمد الدین          میرا سب راز سخاں محمد الدین</p>
--	--

<p>رکھ کر ہر نفس و ہر ساعت          شغل دل و درویش محمد الدین</p>
---

<p>کیونکہ ہم نہ ہیں اس میں          ہونے ہی کی گروہ تواری شہر کے</p>	<p>ایک سب کیا ہوں اس میں          غم کی تصویر کے ہونے میں</p>
--	---

۲۲۰  
 اس کا کیا  
 دل سے غم نہ لے سکا اور نہ ہر دور و درویش  
 غم کی گنجائش نہیں  
 دل سے غم نہ لے سکا اور نہ ہر دور و درویش  
 غم کی گنجائش نہیں  
 دل سے غم نہ لے سکا اور نہ ہر دور و درویش

عبد شہزادہ کی  
 دل سے غم نہ لے سکا اور نہ ہر دور و درویش  
 غم کی گنجائش نہیں  
 دل سے غم نہ لے سکا اور نہ ہر دور و درویش  
 غم کی گنجائش نہیں  
 دل سے غم نہ لے سکا اور نہ ہر دور و درویش

ای غفر دل کو جو طرستے مضطرب طرستے  
 ای غفر دل کو جو طرستے مضطرب طرستے  
 ای غفر دل کو جو طرستے مضطرب طرستے  
 ای غفر دل کو جو طرستے مضطرب طرستے

آج بھر دیکھتا ہی اپنی گرفتار کو تیر  
 حوصلہ دیکھ لیا آپ کا بس میں جی بے  
 رات دن رہی لگی سب کٹ ناکس جی  
 جاؤ کیا دیکھتی ہو گری طرستے میں  
 اوٹھ چکا آپ کی کوچی می ہو کیس جی  
 بس میں ال وری ہی ہر انیس میں بھی  
 ہو چکا آپ کا اتنی ہی میں تم میں جی  
 کا لیاں چکا ایک بوسہ چوس میں جی  
 شکے منوم ہو خاطر قدس جی  
 ہمسے ہر چند وہ کہتی رہی میں نہیں جی  
 ہمدون جا ہی کیا نخل طرستے میں

ای غفر دل کو جو طرستے مضطرب طرستے  
 دل میرا کیسی کیا اپنی میں جی  
 ہو جو خست ہو کہ میں کی محبت کی سر  
 ہو چکا سیر طرستے میں سر میں غم بھر  
 صنعت بیٹھ گیا جو روشن نقش قدم  
 کا صحو کچی بہ بند و خست موقوف  
 کیوں قابل سو تھی خست دل غم کی تم  
 ہم بھی کھتی ہیں بان نہ کہ نہا لو آپ  
 پر چھوٹ خست ناصح میرا کی حوال  
 تار رو نیکا جو باندہ تونہ توڑا ہمسے  
 خاک دس دگر ہی میں تن یاں کا لباس

ای غفر دل کو جو طرستے مضطرب طرستے  
 ای غفر دل کو جو طرستے مضطرب طرستے  
 ای غفر دل کو جو طرستے مضطرب طرستے  
 ای غفر دل کو جو طرستے مضطرب طرستے

چند یار کی باندہ ہو کے مضامین کب تک  
 ای غفر دل کو جو طرستے مضطرب طرستے

پونچھ کر اٹل وہ کہتی ہیں سیر بار کہ میں  
 ہم ہوی شکوہ نہاں میں دیار کہ میں

ای غفر دل کو جو طرستے مضطرب طرستے  
 ای غفر دل کو جو طرستے مضطرب طرستے

سہمی سیر باندہ دیار دیکھتا تار کہ میں  
 کہو لکڑ غر فدی کہنی وہ ناچار کہ میں  
 کیا نکالی ہی زبان اپنی سیدہ ما کہ میں  
 لیکھ اور بھی کہی نہیں ورکار کہ میں

پونچھ کر اٹل وہ کہتی ہیں سیر بار کہ میں  
 ہم ہوی شکوہ نہاں میں دیار کہ میں  
 خون آتا ہی تیری جبین بائو دیکھ  
 جان دل تار تو ان ہوش خرد میر توڑ

ای غفر دل کو جو طرستے مضطرب طرستے  
 ای غفر دل کو جو طرستے مضطرب طرستے  
 ای غفر دل کو جو طرستے مضطرب طرستے  
 ای غفر دل کو جو طرستے مضطرب طرستے

ای غفر دل کو جو طرستے مضطرب طرستے  
 ای غفر دل کو جو طرستے مضطرب طرستے  
 ای غفر دل کو جو طرستے مضطرب طرستے  
 ای غفر دل کو جو طرستے مضطرب طرستے





مجھی یاد آتا ہی نہیں جس کی بار  
برای ہی سمجھ دل میں اچھا نہیں ہے  
کبھو تو سنا کر ذرا گوتی لے  
تیری حقین اچھا نہیں ہی تگر  
میری کیونکہ خاطر نشان ہو دل  
مجھی یاد کر کے آفسو بجا

روانا کسیکا روانا کسیکا  
ستانا کسیکا ستانا کسیکا  
فسانا کسیکا فسانا کسیکا  
کڑا نا کسیکا کڑا نا کسیکا  
نشان کسیکا نشان کسیکا  
بھانا کسیکا بھانا کسیکا

تو افی ظفر پیر کر پڑ غزل تو  
رسی تانہ آگ ٹھکانا کسیکا

الفت کا ملا کمو سنا یا کسیکا  
گرم ہن گمہ گار تو کو خاک کا پیوند  
جون آئینہ اب سمیرت دید تیری  
رونی کا رہ گیا بھی عالم تو پھر کین  
شانہ سی نہ بل کیونکہ کری اب ہر  
نک یون میں خبر تو رفت کی لبتیا

بیجا کبھے ہوتا نہیں اتوار کسیکا  
پرودہ نہ اوٹھا چرخ ستار کسیکا  
رہتا ہے کھلا دیدہ بیدا کسیکا  
گھر دیکھا وریا دیدہ خوبا کسیکا  
دل زلف تباہ میں ہی گرفتار کسیکا  
پہلو میں تریتا ہی لار کسیکا

سستے کوئین سی رکھ اپنی ظفر کو  
محتاج نہ کر کرار کسیکا

میر احوال جو ناکی وقت میں یوں تھا

مجھی کونہ نہیں سی میری قسمت یوں نہیں تھا

روانا کسیکا روانا کسیکا  
ستانا کسیکا ستانا کسیکا  
فسانا کسیکا فسانا کسیکا  
کڑا نا کسیکا کڑا نا کسیکا  
نشان کسیکا نشان کسیکا  
بھانا کسیکا بھانا کسیکا

۲۲۴۵  
کونکوں کو کونکوں میں بھی راجہ نہیں یوں میں  
دن تو دل کیوں لگتی جگر بونی لگا  
یوں کی دہ اور بھی تمی کشیدہ وہاں وہ  
یہ خبر خاصہ فی لکھا کہ کسے تھی بس  
زلف کی پیر اسی ہر دل پر عمر یوں لگا  
کسے تو اسے کہیں کیا میری خطا  
کسے تو اسے کہیں کیا میری خطا

اب ہر زمان آئینہ کو دیکھ کر بونی لگا  
کسے تو اسے کہیں کیا میری خطا  
کسے تو اسے کہیں کیا میری خطا  
کسے تو اسے کہیں کیا میری خطا

طغری کرم کارا نام  
 احاطا حلالا  
 فخری بنو جودین عشق  
 کی ہی دیکھ دارا  
 منظور نام نہان خان  
 کی خواہد سونا بسا  
 عیان ہی عشق بنی خفا

شہر و برق کیا فرق میں جو کہ دھنوں دیا کھنٹا دینی ایک یسا اٹا اٹا اٹا اٹا	ہی ایک شعلہ بھبھو کا سا اٹا اٹا اٹا اٹا
میرا دور پستی تھپستی ہی کہ نہیں کیا کہ اس صورت میں ہی کیا کیا اٹا اٹا اٹا اٹا	دیا کھنٹا دینی ایک یسا اٹا اٹا اٹا اٹا

طغری عالم کہو نگاہیں طہمت کی روانی کا کہ ہی اٹا اٹا اٹا اٹا اٹا اٹا اٹا
--

نہیں بیکہ بہتر مستانا کیسا غریب میرے آگی خبر و دلبر مجھی یاد آتا ہی نہیں شمس کی بار مجھے یاد کر کے آنسو بھانا کہو تو سنا کر ذرا گوش بے نہ سمجھا تو نامع کہ مدت میں چون ہو دے گا دل تبرگران بن و نانا کر و میری جانب ہی اب تہر	گڑنا کیسا گڑنا کیسا نہ لانا کیسا نہ لانا کیسا رونا کیسا رونا کیسا بھانا کیسا بھانا کیسا فسانا کیسا فسانا کیسا دوانا کیسا دوانا کیسا نشانا کیسا نشانا کیسا لگانا کیسا لگانا کیسا
--	--

توانی بدل کر طغری و غزل تو رہی تانہ آگے نہکانا کیسا
--

نہ ہرگز درو دل سی میں کرا یا محبت کی یہ معنی ہیں کہ مینے	غرض پوشیدہ الفت کو نہا یا وہی چاہا کہ جو کچھ تو نے جا یا
---	---

نانا کیسا نانا کیسا نانا کیسا نانا کیسا نانا کیسا نانا کیسا نانا کیسا نانا کیسا
--

طغری کرم کارا نام  
 احاطا حلالا  
 فخری بنو جودین عشق  
 کی ہی دیکھ دارا  
 منظور نام نہان خان  
 کی خواہد سونا بسا  
 عیان ہی عشق بنی خفا  
 طغری کرم کارا نام  
 احاطا حلالا  
 فخری بنو جودین عشق  
 کی ہی دیکھ دارا  
 منظور نام نہان خان  
 کی خواہد سونا بسا  
 عیان ہی عشق بنی خفا

آسمان پر دن آگے دیکھو قمر سید ہوا  
شیر غم شرم مثال نیشک سید ہوا  
کس لئے تو امی لب خم جگر سید ہوا  
خار صحرائیں مثل نیشک سید ہوا  
جو ہوا دنیا میں پیدا نوہ گر سید ہوا  
دیکھو تہر برگراتہر شر سید ہوا  
ہمسور خورشید تابان ہر تہنور سید ہوا

حق میں پروانوں کی تہا نیرہ خوشیدتر  
شمع کی سر پر جو شعلہ می طافریدا ہوا

مجھے ہوش دے تار ہونے تک پہنچا دیا  
 ہمارے نقش کا کچھ ہی تیرا فرمانا  
 دجاسنا فی جان شکر ہر کج بمانا  
 بہت مسجدیں ہمارا بہت ساؤتہ بچانا  
 طوق بار ساقی ہو وی یا بورہ زندانا  
 اسی تک نا جانابی نہ بہر جانہ پیرانا

ظفر وہ زائد پیر کے ہوتی ہی بہتری  
کرتی گر نذ در دل ہی ناو کو مستان

[illegible]

ایک ہمیں یمنی غمرائی میں جھانکنا  
 ہونا کہ بسرن کو لا نظر آنا  
 کیا جانی قین کیا دشت کو بن  
 کیا غمرائی سر پہ ہونہ کو لایا  
 کیا غمرائی سر پہ ہونہ کو لایا  
 کیا غمرائی سر پہ ہونہ کو لایا

دیکھا جو کچھ سو خواب سا دیکھا	سہمی دنیا میں آ کے کیا دیکھا
ایکے پائے کا ملبلا دیکھا	ہی تو انسان خاک کا تپلا
ایک تجھ سے نہ دوسرا دیکھا	خوب دیکھا جہان کی خوبیاں کو
دم کو دم پھر میں بھان آ دیکھا	ایک دم پر ہوا نہ مادہ حباب
حدت ناوک قصہ دیکھا	سامنی اوس نگاہ کے دلکو
خاک میں آپ کو ملا دیکھا	نہوئی تیری خاک پائینے

اب نہ دیکھی طفر کس کو دل	
کہ جسے دیکھا ہے وفا دیکھا	
اور اگر دیکھی کوئی قابل طہارت چنگ پڑنا ہی	عمد کس کی ہون کی ہی ہر ہر عورت
کوئی سال ہی کہ جو میں نہا نہیں سچو نام	دیکھی سچو چہ شہنائیں کی لی مرچ
پاس سے گزرتی خبر کوئی تلو نہیں ان گزراؤ	سیکڑن میں خبر نکالنے لڑکھ لڑکھ
سکوت کہتو ہوش سے نہیں آت شہر	کیا تیری شہر سے ہے حقیقت دہرائی

مرطی خاک و بار پہ عشاق طفر کہ جو ہوا سے سو ہو	
اوٹھ کے اب میں کھان طاقت قرار نہیں نقل کش یا	
کچھ مطلب دل یار کا معلوم کر آیا	ڈالی ہوئے گردن جو میرا زار آیا
سہرلوہ میں ایک اور ہی جلوہ نظر آیا	صورت ہی تو کئی عجب اندر کفایت
ایسا فلو زرد یک ہی روز سہ آیا	کز فکر میں ہو راہ کی خوشہ کار و فکر

خجلا تو نہیں بولی ہی طفر وہ یہ  
 کیا جاسا کال پر لایا  
 کیا جاسا کال پر لایا  
 کیا جاسا کال پر لایا  
 کیا جاسا کال پر لایا  
 کیا جاسا کال پر لایا



دل میں یہ دل تری بغل میں  
دل ہی تو آگاہ دل سے  
چاہے دل ہی منہ  
بہن بہن پریش گاہ دل سے  
کوئی دلورب کچم جا  
کوئی دلورب کچم جا  
کوئی دلورب کچم جا

مظفر ہونی وال کو راد دل سے  
سچا کہید لو جس ہی جاں اب ماسک ادا دل سے  
جی کی بات ہی سچے  
کین ہم قصہ

ز قنای عبادت کجاست  
 طغری چایان پس از کار  
 دعیان کی ماکنین بر بار  
 کی ی دیو که تو که دهم و بهر بار  
 کی ی بر جیند ایمان چو بهر بار  
 کی ی ایت اصل و جاه و اعتبار  
 کی ی بی تو که دهم و بهر بار  
 کی ی بر جیند ایمان چو بهر بار  
 کی ی ایت اصل و جاه و اعتبار

سیه کاری من چون غلطان بچیان	پریشان چال مثل زلف خوبان
کردن کیا اینی جمعیت کا سامان	آلهی خاطر دم را جمع گردان
که سکلین دریشان روزگارم	
کسی تو حید کی معنی منجمه	دوای اهی بهن اس سی خدره
قضا جسمم کری اینی کمان زه	آلهی بر یکی گفتم مدوده
که نامن جان با سانی سیارم	
نه گریه من نه سوز دل من تاثیر	کنا خون کی ندامت سی من و لکیر
تجبی سی هی اسد عفو تقصیر	آلهی از کمال لطف سپیر
ول سوزان چشم اشکبارم	
رهایم جسی بهان خرسند و فیروز	یونین چون شر کو بی جلا و فروز
رمون دون جهان من بهره اندوز	آلهی اگر عزیم کردی امروز
مکن فردا نبر و خست خوارم	
یه کافر نفس بی ایسا بلا بد	که جس سی جز بدی بو چکه نه سوزد
عداوت مجبسی یه رکتهای جید	آلهی گرنه تو منیق تو باشد
برآورد نفس بد از جان مارم	
مکان تاریک من تنها ولی زور	چو کوئی پاس سی تو مار یا مور
سنی کون اده و نالی کامر شور	آلهی در شب من نزل که گور
لواطف خویش گردان عکسارم	

این طغری آمده بهر بار  
 تو نیست داده بهر بار  
 ای بویاسر داد و زمین بهر بار  
 رخ خورشید سی از نقاب  
 بجاست شکست تو به نقاب  
 ای بویاسر داد و زمین بهر بار  
 ای طغری آمده بهر بار  
 تو نیست داده بهر بار  
 ای بویاسر داد و زمین بهر بار  
 ای طغری آمده بهر بار  
 تو نیست داده بهر بار

این طغری آمده بهر بار  
 تو نیست داده بهر بار  
 ای بویاسر داد و زمین بهر بار  
 ای طغری آمده بهر بار  
 تو نیست داده بهر بار

همیشه از ندامت اشکبارم | زجرم خوشتن خود شرمسارم

نورانی بنده ولی اختیار دارم  
که برانی در پیکر است  
بجان من غضب نی اهرمانی  
که برتری ما به توت اورزندگانی  
بجای کوزیب می ی حکم است  
فارسان بگردان زور است  
ای

الحق

[illegible]

خوئی حور شامل کی ہی ایسی تو نہ تھی

الضياء

سایانی لای ہی سطح باغ حبان میں یہ بوا  
بار طفیل تختن بجو اس آفت سی بجا

الى خمسة اطلقى بهما البراءة والحاطة  
المصطفى والمرضى وانما الفاطمة

یہاں نبی اللہ خیر ہدایت الہیہ سے  
یہاں اسیا یہ عقل پرست سی او کی نام کے

الى خمسة المظفي به بحر الو بار المظاطمه  
المظظفي المظضي و انبها المظاطمه

یا جناب نخبین آپ کا قرآن میں  
نفع ملا کا تم سوا اتنا نہیں دے دو مسافر

الى خمسة لطفى بهما جبر الو بار الحاطمة  
المصطفى والمرضى وانبها لفاطمة

تقدیر از ختمین بار اکیسویہ کہان  
روزہ آتا ہو جی ویکھی عیان کا کیا بیان

من خمسة اطلقى بهما حوالو الى الحائط

ایضاً

لطافت کن لطافت کہیں گمانہ شو چلقہ مکوش

لو کہیں لطیف سی شیریں کا ہوا ہتا قدم  
لطیف سانی کوئی جاڑو ہی نہ کوئی افسون

قیس ایسی بہ بنا لطف کی باعث فرخون  
سیر کی واسطی متنا لطف سی را بنما

لطف کن لطافت که بیگانه نشود و حلقه بگوش

لطف سی شمع حلی شب توجلا پروانہ  
گر نہ لطف تو اینا ہی بنی بیگانہ

عاشق لطف بین ہم عاشق و ہم جانا  
لطف و شئی ہی کہ انجار کر ہی یارانه

لطیف کن لطیف کہ مگنا نہ شو حلقہ مکوش

روبر و لطف کی سب سے ہی حجاب و تفریق  
 اظہار بن غریبوں کو دامِ نجات و اسیر

لطف کی انگی ہی کیا خیر ظلم کہہ  
جو تعالیٰ ان شری لطف من وی ہے

لطف کر لطفت کیے مکانہ شو و خلقہ کیے شتر

حسین ہی لطف جلی او سکی یہ ہمراہ کا  
صاحب لطف کی مین حلقہ گوش اشرواب

تو گویا منہ پر بل کی ہوا اور تراب  
ہی کہاں شعلہ جوالہ کہ سر ہی گرداب

لطف کن لطف که گمانه شود خلقه بگویش

انکو سبب لیل و قمری فی جو سببها محبوب  
گلستان بین کہا لیل شیرازی خوب

تجہ گل و سر زمین ہی لطف کا دیکھا  
ای خاص لطف و عشق ہی کہ کسی کو مرغوب

لطف کن لطف که بیگانه شود حلقه گوش

الضياء

لطفت کن لطفت کہ ریگانہ شو حلقہ گروش	
قیس لیدی بہ بنا لطفت کی باعث فزون	گو کہن لطفت سی شیرین کا ہوا تھا فزون
بہر کی واسطی تھا لطفت سی رانجا محزون	لطفت سانی کوئی جاوہر ہی نہ کوئی افسون
لطفت کن لطفت کہ ریگانہ شو حلقہ گروش	
عاشق لطفت ہیں ہم عاشق و ہم جانا	لطفت سی شمع جلی شرب تو جلا پروانا
لطفت وہی ہی کہ انجار کر ہی یارانا	گر نہ ہو لطفت تو اینا بھی بنی ریگانہ
لطفت کن لطفت کہ ریگانہ شو حلقہ گروش	
لطفت کی الگی ہی کیا چیز طلسم کہ سر	رو برو لطفت کی سب بیج ہی جاوہر شیر
حق تعالیٰ فی ٹری لطفت میں وی آتش	لطفت بن غیر موکس و ام تخت بیان سیر
لطفت کن لطفت کہ ریگانہ شو حلقہ گروش	
تو گویا انسجہ بل کی ہوا اور تراب	جسمین ہی لطفت چلی او سکی یہ چراہ کا
ہی کہاں شعلہ جوالہ کہ سر ہی گرداب	صاحب لطفت کی ہیں حلقہ گروش آتش و آب
لطفت کن لطفت کہ ریگانہ شو حلقہ گروش	
تجہ گل و سر و میں ہی لطفت کا دیکھا سلا	اونکو ہی بلبل و قمریٰ نی جو سمجھا محبوب
ای خاصہ لطفت مٹی شئی کہی سرکے مرغوب	یگستان میں کہا بلبل شیرازی خوب
لطفت کن لطفت کہ ریگانہ شو حلقہ گروش	
ایضا	



آئی نظر میں سیکڑوں و لبرئی نفعے

[illegible]





این عاشق بگو آب تیغ سی آب بقا	آتش جام شهادت هم نهون تو کون ابو
ب نهو وی آشنا کوئی حقیقت آشنا	فی الحقیقت حقیقت هم نهون تو کون ابو
بی بالین تک جاری جبکہ ہر جاوی بادہ	باقی برگشتہ قسمت هم نهون تو کون ابو
بلکہ آہو کو یاد آیا کوئی آہو نگاہ	دست مین سرگرم حشتم هم نهون تو کون ابو

ہی گنہگار و کی خاطر او کی بخشش **الطیر**  
مستحق عفو رحمت هم نهون تو کون ابو

میری قاصد سی پیام ای یار جانی سنتو	چاک کرنا چھی خط پہلی زبانی سنتو
راویہ ری جانفشانی کی نہیں دیتی	بر کروں جو کچھ بیان مین جانفشانی سنتو
مین ہی تو دیکھوں کہ تھو کس طرح آتی نہیں	اک ذرا میری مصیبت کی کہانی سنتو
حال دل میرا نہیں سنتی تو میری حال	مجھ سی کوئی شعور وقت شعر خوانی سنتو
مین نہیں کہتا کہ تم رحم میری حال پر	لیک مین کراہیوں کیونکر زندگانی سنتو
جانا ہوں مین کہ ہو غروں جو کچھ تھو یاد	پرکھوں سچ جو کچھ راز نہانی سنتو

ای **طیر** کہ چستانی مین وہ تھو گالیان  
گالیوں مین ہی ہی لیکن مہرانی سنتو

جای ای قاصد اگر تو وہاں قدم برداشتہ	ایک خط ہم کہ مین سو خط قلم برداشتہ
آہین ہمت کو انسان کی یہ تپلا خاک کا	عشق مین پرتا ہی سر پر بار غم برداشتہ
جب روان ہو وی ہی انکھوں جو چوچ	نالہ دل اگی چلتا ہی علم برداشتہ

روان ہی کاروان سوی عدم  
نہوئی ای جان چلتا ہی علم برداشتہ

ای سافو نشہ راہ عدم برداشتہ  
مادون پراس  
ای خط مین اسرار  
وہ  
ہی گنہگار و کی خاطر او کی بخشش  
مستحق عفو رحمت هم نهون تو کون ابو  
چاک کرنا چھی خط پہلی زبانی سنتو  
بر کروں جو کچھ بیان مین جانفشانی سنتو  
اک ذرا میری مصیبت کی کہانی سنتو  
مجھ سی کوئی شعور وقت شعر خوانی سنتو  
لیک مین کراہیوں کیونکر زندگانی سنتو  
پرکھوں سچ جو کچھ راز نہانی سنتو  
ای **طیر** کہ چستانی مین وہ تھو گالیان  
گالیوں مین ہی ہی لیکن مہرانی سنتو  
جای ای قاصد اگر تو وہاں قدم برداشتہ  
آہین ہمت کو انسان کی یہ تپلا خاک کا  
جب روان ہو وی ہی انکھوں جو چوچ  
روان ہی کاروان سوی عدم  
نہوئی ای جان چلتا ہی علم برداشتہ

لوی باندن میں سے ہوا اور وہی لکھن  
 بھڑا اور دھڑلے سے لکھن  
 لکھن کو دیکھ کر ہوا اور وہی لکھن  
 لکھن کو دیکھ کر ہوا اور وہی لکھن  
 لکھن کو دیکھ کر ہوا اور وہی لکھن

لکھن کو دیکھ کر ہوا اور وہی لکھن  
 لکھن کو دیکھ کر ہوا اور وہی لکھن  
 لکھن کو دیکھ کر ہوا اور وہی لکھن  
 لکھن کو دیکھ کر ہوا اور وہی لکھن  
 لکھن کو دیکھ کر ہوا اور وہی لکھن

اگر مزاج میں شروان نہیں تو میان ہون  
 حواس میں تجھ کو ہر زبان میں تو میان ہون  
 وہ سری میں نظر وہاں نہیں تو میان ہون

وہی صلاح جاری ہی جو ہی اولیٰ صلاح  
 جو عاقبت کا ہی سہ واو ہی ہی دما کا  
 نہ دیکھا دیریں تو کا حرم میں دہلی گلا

او دہرہ دور عیادت کرین او دہرہ دل  
 جو کوئی حذر خطر وہاں ہون تو میان ہون

اسد شمع عشق میں گردن بریدہ ہوں  
 طلت استیان ہی نہ وا تو جس کلام  
 بدل رلال خضر نہ کام سے نہ

بریل لی سر کشی کہ وہی سر کشید ہوں  
 بن اس جس میں شام رنگ یریدہ ہوں  
 میں تلخ کام رہ محبت جھنڈید ہوں  
 رکھنا مثال آئینہ کو آب دیدہ ہوں  
 میں خوشی رسیدہ کہاں آریبہ ہوں  
 میر کیوں حال میں واع بدل آفریدہ ہوں

مقدور کیا کہ چشم ہی اک لوند ہی گوسے  
 دشت کی وہی دہنگ میں مٹی ہی ناعلم  
 شمع انجمن ہوں میں آہ تین

ن خاک ہی تو خاک رہہ پر ہر ہوش  
 بن رنہ مشرک میں خطہ خوش عقیدہ ہوں

ہمسایہ شراوند نہ تم چشم جایا کہہ لو  
 پاؤ نہیں مہدی لگے سیٹی مودہ بان ہوا  
 مار رہی گار سر پہ یہ کافر دل تو  
 مجھ کو سو اگر درو کی نہ تم اسی انگہو

مثل گل شوق سی اک بندہ قبا کو کہہ لو  
 خون دل جوتامی میاں جلد جلا کو کہہ لو  
 خان مون رختہ نہ تم لعل تو نا کو کہہ لو  
 راز تجھ میں من مست انوار کو کہہ لو

ہمسایہ شراوند نہ تم چشم جایا کہہ لو  
 پاؤ نہیں مہدی لگے سیٹی مودہ بان ہوا  
 مار رہی گار سر پہ یہ کافر دل تو  
 مجھ کو سو اگر درو کی نہ تم اسی انگہو

لکھن کو دیکھ کر ہوا اور وہی لکھن  
 لکھن کو دیکھ کر ہوا اور وہی لکھن  
 لکھن کو دیکھ کر ہوا اور وہی لکھن  
 لکھن کو دیکھ کر ہوا اور وہی لکھن  
 لکھن کو دیکھ کر ہوا اور وہی لکھن

لکھن کو دیکھ کر ہوا اور وہی لکھن  
 لکھن کو دیکھ کر ہوا اور وہی لکھن  
 لکھن کو دیکھ کر ہوا اور وہی لکھن  
 لکھن کو دیکھ کر ہوا اور وہی لکھن  
 لکھن کو دیکھ کر ہوا اور وہی لکھن

لکھن کو دیکھ کر ہوا اور وہی لکھن  
 لکھن کو دیکھ کر ہوا اور وہی لکھن  
 لکھن کو دیکھ کر ہوا اور وہی لکھن  
 لکھن کو دیکھ کر ہوا اور وہی لکھن  
 لکھن کو دیکھ کر ہوا اور وہی لکھن

اینا احوال محبت ساسنی او سکی طفر

آپ میں لکھ کر بیویوں کو لکھ کر کہو تو کیا کریں

بہری ہوں چن حست کہوں کس کہوں  
جو تو ہو صاف کچہ میں صاف تجسی کہوں  
نہ کو کس ہی مخجون کہ تھی مری پھر رو  
دل ار سکوا اپنی با آب ہی شیمان ہوں  
کہوں میں جس لٹی ہوئی ہی سستی ہی حست  
رہا ہی ہی تو غمخوار امی غمگیر  
جو دوست ہو تو کہوں تج ہی دوستی کی بات  
نہ جھک کہنی کی طاق کہوں کیا احوال

سنی کو ہونصیت کہوں تو کس سے کہوں  
تری ہی ل میں کہ ورت کہوں تو کس سے کہوں  
میں اپنا در محبت کہوں تو کس سے کہوں  
کہ سچ ہی اپنی ندامت کہوں تو کس سے کہوں  
پر اپنا قصہ جنت کہوں تو کس سے کہوں  
تری و غم فرقت کہوں تو کس سے کہوں  
تجھی تو مجھے علی علوت کہوں تو کس سے کہوں  
نہ او سکوسن نی کی فرصت کہوں تو کس سے کہوں

کیکو و کیتا : اینا ایندین حقیقت میں

ظفر من انہی حقیقت کہوں گے کیونکہ

نه عکس نشخودار دال پانی میں  
و فراتشک سی گلان و دیگر حیران ہوں  
ہر اک حجاب ہو مانند آہستہ تر زید  
بنیابی تہ دریا صند بزرگ عقیق  
کیا ہی جنگ کلا مان کس سی دریا یانی

اور تر پڑ گیا فلک سی ہلال بانی مین  
کہ خشک کیون مچھی نو نہال بانی مین  
پڑی جو عکس رخ نہ جمال بانی مین  
جو بان کما کی وہ پس کی او گال بانی مین  
کہ موج تیغ ہی گرداب ڈھال بانی مین

بختیاری فرصت یکدم سپهر کشتی  
 سرشارت چرخ سست خال بانی  
 پلوتی نمی کنو لال لال لال  
 بایب کی کوئی سیدی به علی  
 باغیان بی بیکت انچه خطا اندو میری را  
 گوئی جمی حل کن غمگستری ای  
 ابدی پروردو خوشی تو ای ابرار  
 لب محبت بن خدا

ایضا ضم سار و در این  
بنیاد و از این حق حرمین  
دکتر بی کفایت و بی شایسته  
گفت ای بن یک بی شایسته  
اینی صورت دیگر که در این  
نوشته شده است که در این  
بنیاد و از این حق حرمین  
نوشته شده است که در این  
بنیاد و از این حق حرمین

ہر شے میں ایک صورت ہوتی ہے  
مگر ایک ہی صورت ہوتی ہے  
کی صورت و اصلان کی ہوتی ہے  
جو کہ میں نے جو کچھ لکھا ہے وہ تو اس کی ذات میں

[illegible]



کہیں میں برق خرمس ہوں کہیں میں برگلشن ہوں  
 کہیں میں اشک دامن ہوں کہیں میں چشم گریان ہوں  
 کہیں میں عقل آرا ہوں کہیں مجنون رسوا ہوں  
 کہیں میں پروانا ہوں کہیں میں طفل نادان ہوں  
 کہیں میں دست قاتل ہوں کہیں میں خلق سبل ہوں  
 کہیں زہر لہلہا ہوں کہیں میں آب حیوان ہوں

کہیں میں درموزوں ہوں کہیں میں سید مجنون  
 کہیں گل ہوں خطہ میں کہیں سیان ہوں

وای ہی بجزو تمکو خبر خاک نہیں تیری سیار کی کیا خاک کری کوئی دوا برسوں گزری کہ ہوئی خاک ہماری با جلکی ہم خاک ہوئی حش میں او سکی لکڑ ذرہ ذرہ میں ہی ہاں خاک کی پیدائش وہی ہی تقدیر سو او کو ہنر مندوں خاک میں آنسو و نمو میری ملا نا کیا ہے گرم جوشی جو ہی اس سستی موہم ہے ابر فرغانہ کی کہا میں نے ہمیشہ سیراب	کہ سفر سر پہی سامان خمر خاک نہیں ہوتا اکیر کا پہی و سکو اثر خاک نہیں اب تو اس کچھ میں ای و سحر خاک نہیں او سکو انک اثر سور جگر خاک نہیں لیکن آتا بھی غفلت سی نظر خاک نہیں جھکو جزی ہنری آتا ہنر خاک نہیں شجگو امی مدہ تر قدر گہر خاک نہیں اور فرمت بہین ناند شرر خاک نہیں لیکن اس نخل محبت میں خمر خاک نہیں
---	---

ایسی کوئی نہی کہ نہی خاک  
 نہی جان نہی ارشاد نہی خاک  
 نہی غلام نہی بوضو نہی خاک  
 نہی صفت نہی کا نہی خاک  
 نہی ملک نہی چہا نہی خاک  
 نہی ملک نہی چہا نہی خاک  
 نہی ملک نہی چہا نہی خاک  
 نہی ملک نہی چہا نہی خاک

کہیں میں برق خرمس ہوں کہیں میں برگلشن ہوں  
 کہیں میں اشک دامن ہوں کہیں میں چشم گریان ہوں  
 کہیں میں عقل آرا ہوں کہیں مجنون رسوا ہوں  
 کہیں میں پروانا ہوں کہیں میں طفل نادان ہوں  
 کہیں میں دست قاتل ہوں کہیں میں خلق سبل ہوں  
 کہیں زہر لہلہا ہوں کہیں میں آب حیوان ہوں

کہیں میں برق خرمس ہوں کہیں میں برگلشن ہوں  
 کہیں میں اشک دامن ہوں کہیں میں چشم گریان ہوں  
 کہیں میں عقل آرا ہوں کہیں مجنون رسوا ہوں  
 کہیں میں پروانا ہوں کہیں میں طفل نادان ہوں  
 کہیں میں دست قاتل ہوں کہیں میں خلق سبل ہوں  
 کہیں زہر لہلہا ہوں کہیں میں آب حیوان ہوں

کہیں میں برق خرمس ہوں کہیں میں برگلشن ہوں  
 کہیں میں اشک دامن ہوں کہیں میں چشم گریان ہوں  
 کہیں میں عقل آرا ہوں کہیں مجنون رسوا ہوں  
 کہیں میں پروانا ہوں کہیں میں طفل نادان ہوں  
 کہیں میں دست قاتل ہوں کہیں میں خلق سبل ہوں  
 کہیں زہر لہلہا ہوں کہیں میں آب حیوان ہوں



و در عالم دیدنی هم رخصت شد

ہنگامہ خسرا کا نہیں غم محبی ظفر  
بہر تابا ہوں دل سنی دوستی بخین میں دم

ایضا در کتب دیگر آمده است که این شعر را در کتابخانه  
دولت







غم بخوان کی بیخ کنی کی قابل تعلیم  
 ای شطرنج دوید و فخر و کرم و کرم  
 عشق من خود که در سنانی را دل نگیرد  
 غم بخوان کی بیخ کنی کی قابل تعلیم  
 ای شطرنج دوید و فخر و کرم و کرم  
 عشق من خود که در سنانی را دل نگیرد

سوز و رونی روزی ناسور کا چرخ  
 مبرک حیات عاشق مجبور کا چرخ  
 و یکما ہی کنسی خانہ زنبور کا چرخ  
 روشن ہی حبی دریدہ محو کا چرخ  
 روشن ہو جام بادہ انگور کا چرخ  
 ہی ہر شرار رنگ مہمان طور کا چرخ

روتن رکھی ہی خانہ دل میں و شمع  
 جس شعلہ خوی کوچی سی ائی صاکیون  
 جو نیش زہن میں تھی ہین وینا میں مغرو  
 چشم و چرخ بادہ کشان ہی رہا ہے  
 تربت پر سیکشون کی مناسب ہی سیاق  
 روشن اگر ہو فوج حقیقت ہی تیر ہی چشم

روشن تری فروغ ہی کیونکر ہو چرخ  
 تو ہی طہری خانہ تیرور کا چرخ

لبی و یکما تو کو رو ایک ذرا اور طوط  
 دل لگا ہی کہیں اپنے کیا اور طوط  
 جاوے جاوے چلو کہا تو ہو اور طوط  
 چوڑ کر قید نہ پیر قید نا اور طوط  
 مائیک مت سوزن مگان سو لگا اور طوط  
 جی میں جب گیا تب اوہ کی چلا اور طوط  
 مری جاوے گا جو تو میا سنسی گیا اور طوط  
 کائیک سپی جی مان ہو کی دو تا اور طوط  
 آو سن کو کی مت باگ اوہ جاو اور طوط

کب تک دیکھی ہی جاو کی سدا اور طوط  
 بستی ہوگی جو تم رات کو جا اور طوط  
 بوسہ جب مانگا تو بولی وہ ہی خجلا کی  
 جابت ابروی دلدار سدا رہی دل  
 زخم دل ویکم رات چہ سنی کا چرخ  
 دل گرفتہ جو گیا زہم میں اسکی شب کو  
 مسکرا یاہ میں فی باہ لگی لیون کہنے  
 ناگنی نعت تان کی عیب کا تر ہے  
 کہہ طہری تر ہی تبدیل توانی میں غزل

وہی کن لفظ زلف آب میں ناز  
 وہی جس کہ گلاب عجب بزم ناز  
 سناسی میں نہیں دیا زاری قابل  
 یہ غی میں دیکھی عاشق کو قابل  
 وہی کوئی کہت اس میں دلاست

۲۰۲  
 کب تک دیکھی ہی جاو کی سدا اور طوط  
 بستی ہوگی جو تم رات کو جا اور طوط  
 بوسہ جب مانگا تو بولی وہ ہی خجلا کی  
 جابت ابروی دلدار سدا رہی دل  
 زخم دل ویکم رات چہ سنی کا چرخ  
 دل گرفتہ جو گیا زہم میں اسکی شب کو  
 مسکرا یاہ میں فی باہ لگی لیون کہنے  
 ناگنی نعت تان کی عیب کا تر ہے  
 کہہ طہری تر ہی تبدیل توانی میں غزل

غم بخوان کی بیخ کنی کی قابل تعلیم  
 ای شطرنج دوید و فخر و کرم و کرم  
 عشق من خود که در سنانی را دل نگیرد  
 غم بخوان کی بیخ کنی کی قابل تعلیم  
 ای شطرنج دوید و فخر و کرم و کرم  
 عشق من خود که در سنانی را دل نگیرد

ای دل جانو جو محبت کی آواز ہے  
 ارشدی ہے جس کی شگفتگی استبداد ہے  
 ای شعله و نور جو بین بو و بویاں  
 سزا ختم زبان و کلام کی زبان  
 ای شمع و نور جو بین بو و بویاں  
 سزا ختم زبان و کلام کی زبان  
 ای شمع و نور جو بین بو و بویاں  
 سزا ختم زبان و کلام کی زبان

اوس سدی زیر زلفت کی کینو کر بہر ہو گونہ	پر دانی کو ہی شمع شہستان سی احتلاط
صد چاک دل پوچھی نہ کاکل پر اوس کی گونہ	رکھتا ہی شانہ زلفت پر نشان سی احتلاط

تک تک کی شکل و صورت آئینہ طلعتان	
مجھ کو طہری دلی حیران سی احتلاط	

جیسا ہاتھ لٹھی رہا تیری پسمل مخطوط	ہو گیا سی روز جزا تو ہی ہو قاتل مخطوط
نالہ و آہ سی خوگر ہوں سدا میں خم کش	ہو دی کیا نعمت مطرب سی وار و مل مخطوط
ملکی نعمت کو میں اوسی اک پل میں	ہو گیا ویکہ کی تجھ کو ترا مل مخطوط
آبر و خاک میں لجا بی گئی آئینہ کے	ہو گیا خاک تری ہو کی مقابل مخطوط
رقص ستانہ وہ کرتی ہی تری گرو پریم	ساتیا ویکہ کی ہوجا می ہی محفل مخطوط
جیتی جی بہر تین ملنی کا کسی دلبر سے	ویکی دل تجھ کو ہو خوب یہ بدل مخطوط
لجیہ نیائی خبر راہ نور دان عدم	کہ وہ تکلیف میں ہیں یا سہ نزل مخطوط
ظہر زار کو سار کا لکھ عا ش تیرا	ہی تری کو جی میں ای حور شامل مخطوط

ای طہر چاہی ہاں لطف سخن میں ایسا	
کہ جی سنی ہوں عالم و جاہل مخطوط	

دریا بہا ہی گر مژہ اشکبار شمع	تو ہی بھی نہ سوز دل واخدا شمع
ہو ہا ہوں شب جو اجمن آری سچ و غم	لینا ہوں اپنی آہ کی شعلہ سی کار شمع
اوس شعلہ نو پہ کو نہ نہ دل اپنی جاگیر	بروانہ کس طرحی ہنوی نثار شمع

۲۰۱  
 ای دل جانو جو محبت کی آواز ہے  
 ارشدی ہے جس کی شگفتگی استبداد ہے  
 ای شعله و نور جو بین بو و بویاں  
 سزا ختم زبان و کلام کی زبان  
 ای شمع و نور جو بین بو و بویاں  
 سزا ختم زبان و کلام کی زبان  
 ای شمع و نور جو بین بو و بویاں  
 سزا ختم زبان و کلام کی زبان

ای دل جانو جو محبت کی آواز ہے  
 ارشدی ہے جس کی شگفتگی استبداد ہے  
 ای شعله و نور جو بین بو و بویاں  
 سزا ختم زبان و کلام کی زبان  
 ای شمع و نور جو بین بو و بویاں  
 سزا ختم زبان و کلام کی زبان  
 ای شمع و نور جو بین بو و بویاں  
 سزا ختم زبان و کلام کی زبان



رہی ہی آئینہ روشمی کیوں تو چمن میں  
 بلبل ہی مین کیچہ سب سب گردون پر  
 دو کون ہی جو زمانہ کی باتہ سسی ہی شان  
 اوہ ہاں گاسر زانو سی کیونکہ میں سر کو  
 تہ موتی بین مین بوجہ با صفا دلگیر  
 ہر ایک ہی لب زبان کی لہی دلا دلگیر  
 رہی ہی روی زمین پر ہی نقش شبنم دلگیر  
 خزانہ یار نے ایسا مین کیا دلگیر

بڑا ہی اسنی تو کچھ جھٹسی کی نہیں اتیک  
 قطر سے کس لئی رہتا ہی تو بہلا لکیر

اگر چه تو پرده نشین ہیابت لی پرینوز  
 خاک آئینه میں ابریکون میں صورت پکار  
 محکومیت ہی جنون سلسلہ مجنون میں  
 خواب میں اوسکی جولیوں رنجی بلائیں  
 منفعل کیون نہ تو قصیر راہی قاتل  
 شگمہ یا قوت کا ہی اوسکی گریبان میں ان  
 جلوہ گراہ نہیں واہ ری افنی فلک  
 اکنون کہتا ہی خلق ہی سیقت گردون  
 وہ تر طالب دیدار ہی اسی صید گلن

پر مری دل پہنچی ہی تری قصہ سنوز  
 میری نظرون میں پڑی ہی ترخو سنوز  
 پاؤں پڑتی ہی مری دیکھ لی رنجہ سنوز  
 پیچ کہا تی ہی پڑی زلف گدہ گدہ سنوز  
 شمع کی پاؤں پہ سرکھی ہی گلگیر سنوز  
 قطرہ خون ہی کسکایہ گلوگیر سنوز  
 منہ سی رکھتا ہی لگا ہی توجہ سنوز  
 کہکشان کا ہی لگا اس میں نوشہرہ سنوز  
 واری کیون نہ پہلا دیدہ نہخیر سنوز

غیر نقد یرنین ہونی کا مصل دلدار  
اسی طرح تو ہی عبت درچی تدبیر ہوز

199

之



نظر کی او سکی جو بیٹی مری نظر بے سلاخ  
عیاں ہی اشک کی قطریں بال شکر کا  
انشارہ دار پہ ہی گنہ گنجی کا یہ **تے**  
وہ اپنی آنکھوں میں پہیری جو میل سرمہ

تو گر گئی وہ سراسر دل و جگر میں سلاخ  
عجب ہی گریح و تار ہو گہر میں سلاخ  
اوسنی گاڑی ہے لوہے کو انی گہر میں سلاخ  
تو کیوں رشک ہی ہو میرے خیم ترنیز سلاخ

نظر کی اداسی جو پٹی مری نظر پر سلاخ  
عیاں ہی اشک کی قطریں عین بال شکر کا  
اشارہ دار پہ ہی کھینچی کا یہ تے  
وہ انبی لنگہ توین پیر ہی جو میل سر پہ

[illegible]

<p>مین خاک ہو کی عشق مین بر باد ہو گیا          سبھایا تو بی سبھو تو سو طرح ناصحا          بی طرح دام زلف تہاں تین ہی دل اسیر          روتی ہی روتی ٹوٹ گیا رشتہ جتا</p>	<p>دامن تلک پر او سکی نہ پہونچا کس طرح          لکین ہمارا دل ہنسن سبھ کس طرح          جیہوئے یہ اس بلا سی خدا یا کس طرح          یہ السنو دل کا تار نہ ٹوٹا کس طرح</p>
<p>شہر ہی اک زمانہ سی گردون اگر بنے          اسٹو ظفر بنائی سید ہاٹسی طرح</p>	<p>نظر کی او سکی جو بی مری نظر بیل بلخ          عیاں ہی اشک کی قطیر عین بال شوگان          اشارہ دار یہ ہی کمنجی کا یہ سٹے          وہاں ہی انکھو تین پیر ہی جو میل سر سٹے</p>





جوبنی لفظی و معنی و در آن صورت  
 خطاب بین جی نظر آتی جی بلا کی صورت  
 ماه نو گویند که موچم کلم  
 که دره اردنی جی سری از جن یک کی صورت  
 یک جی جی قاتل فضاک سری ابرو کی صورت  
 جنبی جی نهو ششتر فضاک کی صورت  
 روبرو و درش خوی کی نظر آتی جی صورت  
 باغ مع کل سه کیف لاله گرد کی صورت  
 سبک خان کی وضع بین جی بد کی صورت  
 بگر جی آنکو و نهی من با و قاتل کی صورت  
 نهی بین دوازده طبع کی صورت  
 صورت

دیر کی گہری نکلنی میں جوتنی تو یہاں  
عشق چرکای اگر داغ الم کو اپنے  
ہمچنین ہم ملک تصور سج تیری تصویر  
گر محنت نے دیا دل کی صفائی میں اثر

تنہی جائیگی نکل جان خبرن آہی آپ  
 ہووی پہر کشور دل رنگین آہی آپ  
 مانی صورتگر چین و کبک حسین آہی آپ  
 میری ماتو کا اوزنیں ہوگا یقین آہی آپ

کیسی تدبیر خفہ جب وہ کرے انا کرم  
کام بگڑی ہوئی بخا ہوں ہند ان کی آپ

کیا ہو مجھ پر شہید ہو کر اکیسے آپ  
اوس دل آزاں گلیا جانی ہی کیا خوش  
ہی ابھی ات کہاں جاسی ہی یا ہلقا  
بخت گزشتہ جو بوجا نیکی سری سید  
کل ہی لوانی منبری کی جو آئی ہی بہا  
آتش سوزی اور تاب ہی نگ سپہا  
دل ہی سہا اگر دلو تو بوجائی گی  
جیکہ بوجا نیگا اوش لف سی دل کا سودا  
دل کی آغنے کو تو صاف تو کر دیکہ ذرا  
ای پریش تری انگہ میں بلا چین شکو  
فکر و تہ سری کیا ہو گا کہ جو ہونا ہی

گشتن دل اوی کسچی کی او هر ایسی آپ  
دل دیر کنای مراد و دهر ایسی آپ  
بول و تها بی و نه بن غ سحر ایسی آپ  
وہ چلی سنگی سیدی می گہر ایسی آپ  
مکرمی کروائی میں سب جیسے گہر ایسی آپ  
لک گئی ہیں دل تیا ب کو پر ایسی آپ  
بی خبر شکو محبت کی خبر ایسی آپ  
سمیہ کہل جانیکا سب د و ضرر ایسی آپ  
او کی صورت تھی انگلی نظر ایسی آپ  
دیکھ کر ہوا می دیوانہ بشر ایسی آپ  
ہو رہیگا تر شست می ظفر ایسی آپ

[illegible]

فکر تو برتری بی چاره تقدیر عرش  
چو کی حکمت بی تدبیر عرش  
حاضری دل و جان در طمع  
گر چنین که تو من دل سوزان کی  
پوگر می مضمونی جگہ مہر کی اک درخ  
فانی نہیں کہ ایک غبار  
صدکان



سوای نہ جانا دل نہ بچانا  
 سوای نہ جانا دل نہ بچانا  
 سوای نہ جانا دل نہ بچانا  
 سوای نہ جانا دل نہ بچانا

اور تجبسی ولا ضبط فغان ہو نہیں سکتا  
 اشک انکھ سی ہی میری روان ہو نہیں سکتا  
 پر سوز غم عشق بیان ہو نہیں سکتا  
 غم میرا علاج خفقان ہو نہیں سکتا  
 اسطرح وہ خوننا بہ فشان ہو نہیں سکتا  
 جان بر کوئی ای آفت جان ہو نہیں سکتا  
 تحریر ترا وصف وہاں ہو نہیں سکتا  
 محبسا کوئی سوای جہان ہو نہیں سکتا

لی ضبط فغان راز نہان ہو نہیں سکتا  
 بیلاقتی دل سی یہ عالم ہے کہ اتبر  
 سزا بقدم شمع صفت گو کہ زبان ہو  
 جب تک وہ خفا محبسی ہونے کی طبع ہو  
 ہم چشم مری چشم سی ہوا بر کوئی نہ کر  
 گیا جانی بلا کیا ہی ترا غم کہ جس سے  
 جب تک قلم شہیر غنقا سے نائین  
 بدنام تو عشاق ہیں سب عشق میں لکیز

سوای محبت میں ظفر سود ہی لیکن  
 جب تک کوئی سوای جہان ہو نہیں سکتا

حال دل سکڑا ہوا ہے  
 ہاں میں سو جا دم اظہار تہا کیا ہو  
 چہتی ہی پرین کوئی تاثر خون کو کہ  
 دیکھ نہ لک لاکہ کس ہاں کیا ہو  
 کیا برای درد وقت وہی دہن دیکھو  
 حال پر ای دل غار کیا ہتا کیا ہو  
 سر کشی کرتا کیا کیا ای ہستی پر جواب  
 دیکھا کہ دم میں یہ پتار کیا ہتا کیا ہو  
 لیکھا وہ غم غم میں جو دل کو ای طرح

دو چار گہری اپنا دل کہل کی رو جانا  
 نشتر کہیں شکران کی دل میں چھو جانا  
 دل دیکھی ہتھین ہی اسی شعلہ رخو جانا  
 احوال جو ہی میرا تم دیکھ تو جو جانا  
 دیوانہ ترا منے پہر آئینہ کو جانا  
 جز تخم نکوئی تم کچھ اور نہ جو جانا  
 تو محکو بھی ساتھ اپنی دنیا سی نہ جو جانا

کوچی میں تری تہا نہ شب محبی ہو جانا  
 بی طرح بھی انکھیں سر لخط دکھاتے تو  
 وہ مٹھی ملی جسکی تقدیر میں جلتا ہو  
 لہتی ہو کہ جاتا ہوں مانع نہیں لیکن  
 زنجیر بیا دیکھا جب موج سی جو ہر گے  
 ایابی جزو دنیا یہ ضرر ع عقی ہے  
 اسی حضرت دل جاوگر زلف کو چوڑ

سوای نہ جانا دل نہ بچانا  
 سوای نہ جانا دل نہ بچانا  
 سوای نہ جانا دل نہ بچانا  
 سوای نہ جانا دل نہ بچانا



ایش عشق سی قلیا سی را جانیر  
 جلدی سی کسین ای دیدہ گرا ای چنجا  
 ایش عشق سی قلیا سی را جانیر  
 جلدی سی کسین ای دیدہ گرا ای چنجا

تو عیادت کو گر حبا سائے گا  
 لگی رہتی ہیں گرد و بان جاسوس  
 سر سے جائیگا کب ترا سودا  
 قاصد اشک کے سوا میرے  
 ساتھ اپنی کوئی بھی زیر زمین نہ  
 ایک کالی بلا ہی زلف ترے  
 لی چٹھی لوگ خون بہا میرا  
 شوق بوسہ رہا اگر دم نزع  
 گر یہ مجائی گا ترا میرا نہ

تیرا پیار مر حبا سائے گا  
 بند کیا دیکھ کر حبا سائے گا  
 جب تلک میرا حبا سائے گا  
 گوئی دان نامہ بر حبا سائے گا  
 غیر داغ جگر حبا سائے گا  
 جو کہ دیکھی گا در حبا سائے گا  
 گیا وہ قاتل مگر حبا سائے گا  
 دم لبون پر پہنچا سائے گا  
 تو بخائی گا یہ حبا سائے گا

تو اگر حاجی گا تو ساتھ ترے  
 سایہ سان لب خاطر حبا سائے گا

ترسی پنجہ کو کہاں پنجہ مرجان پہونچا  
 نامہ بر بر کہاں دیکھو عزیزان پہونچا  
 او سکی پشت لب جان بخش بکلا خطا  
 بنجیدہ گروں تنہا بر چاک جگر کو سیتا  
 چوڑا حشر تلک جو نہ تنہی اسی قاتل  
 غم میں سر پر نشین کی ہر ناک میں دم

لب نہ فندوق کو ترسی لعل خشان پہونچا  
 حاجی جیسا نہ فرشتہ وہان انسان پہونچا  
 خضر گو ما کہ چشمہ حیدوان پہونچا  
 خوب بروقت تواری ناوک جلابان پہونچا  
 پاتہ لبیل کا نہ پراسر و امان پہونچا  
 او جد نہ مجھو ای غم جانان پہونچا

صفت سی جانیر  
 لہ  
 بانی قاتل ترسی تار کا الیا  
 ماری چکون جو جان کو لبیل  
 بیت گیا پاتہ سی دامن  
 بوزرا خون ترسی دامن  
 حشر بر لب خاطر حبا  
 تالاب میں سو کوئی نوازا  
 ۱۹۱  
 رنگ گلخان از تر لب  
 سوزش غم ہی ناش کوئی  
 نالہ کیا سینی سے کللا  
 بنین تون ہی علیا  
 رنگ ہندی کا لبت پانی  
 کو بکھو جو دم و اسپی  
 مہیسی کو بکھو جان کا  
 اور کو بکھو جان کا  
 دلھیا و ترسی تار کا  
 افش بای لبان غم  
 ای غم نہ لب نہ غم  
 دلھیا و ترسی تار کا  
 افش بای لبان غم  
 ای غم نہ لب نہ غم

دل و جان تیرے سب کو جان  
 دل و جان تیرے سب کو جان  
 دل و جان تیرے سب کو جان  
 دل و جان تیرے سب کو جان

دل غلجی کی تو میری کو دیر کی  
 جگر کا درد پڑا تو دل کا درد  
 دل غلجی کی تو میری کو دیر کی  
 جگر کا درد پڑا تو دل کا درد

اگر ہی : موج جسم خجبر  
 کام عاشق کا تو مرجانا ہے  
 خط حبی چاہو کہ تو تم لکھیں  
 وہ جو اقباب لکھا ہے مجھ کو

اسی خاطر دل کو وہ لیں کہ قسم  
 اونی ماور نہ قسم کئے گا

جگر کی تگری ہوئی جلکی دل کباب ہوا  
 عینا جو قتل بھی تنے خوب کام کیا  
 غمی تو شیفہ آؤسی کہا کہی شیدا  
 بیون نہ رشک سی خون کیونکہ دم دہا  
 ستہاری لب کی لب جام فی لئی ہوئی  
 گلی گلی تری خاطر پہرہ چشم پر آب  
 تری گل میں بہانی پہری جو بیل سر  
 جواب خط کی نہ لکھتی سی یہ ہوا معلوم  
 منگائی تھی تری تعویذ دل کی تسکین کو  
 ستم تہا جو بہت اور دن حساب ایک  
 خاطر دل کی لبت اور تو غزل وہ سنا

دل غلجی کی تو میری کو دیر کی  
 جگر کا درد پڑا تو دل کا درد  
 دل غلجی کی تو میری کو دیر کی  
 جگر کا درد پڑا تو دل کا درد

جگر کی تگری ہوئی جلکی دل کباب ہوا  
 عینا جو قتل بھی تنے خوب کام کیا  
 غمی تو شیفہ آؤسی کہا کہی شیدا  
 بیون نہ رشک سی خون کیونکہ دم دہا  
 ستہاری لب کی لب جام فی لئی ہوئی  
 گلی گلی تری خاطر پہرہ چشم پر آب  
 تری گل میں بہانی پہری جو بیل سر  
 جواب خط کی نہ لکھتی سی یہ ہوا معلوم  
 منگائی تھی تری تعویذ دل کی تسکین کو  
 ستم تہا جو بہت اور دن حساب ایک  
 خاطر دل کی لبت اور تو غزل وہ سنا

دل غلجی کی تو میری کو دیر کی  
 جگر کا درد پڑا تو دل کا درد  
 دل غلجی کی تو میری کو دیر کی  
 جگر کا درد پڑا تو دل کا درد

بکلیں جی ہنر کا نام ہے  
کناکھ لعل سانی جی باقوت ہے

بیاں جی ارا دل انجی غام غم ہے  
یہی جی ارا دل انجی غام غم ہے

بیاں جی ارا دل انجی غام غم ہے  
یہی جی ارا دل انجی غام غم ہے

خ کیا دل کو اے نگار لگا  
یری ہاتھو جی اسی جنون نرنا  
ہو ہوا تر کشتہ رفت مست  
ہم کو سیراب کر شہادت سے  
لچہ او ہٹا ہی ہے عشق نی فیت  
خوش ہوا دل میں وہ شکار لگن

عشق کے کہہ پر اشته ہمار لگا  
حبیب و دامن میں ایک تار لگا  
سرو او سکے سر فرار لگا  
متل اک تیغ آب دار لگا  
پہر جو دل ہونے بقیہ رار لگا  
لہ مری ہاتھ اک شکار لگا

اسی خطہ کب سنی ہی وہ میرے  
اوسکو باتوں میں تو ہزار لگا

لگی ہی گلشن میں دل ای غمہ دہن کا  
مری جوت سو میری دلیوانہ پس کا  
راہ اوقش الفت سی مثل شمع جلتا ہوا  
خطا ہی گزہ اسکو نافہ مشک ختن کہی  
مقوہ پیش جبکی اپنی دم سی ارقا ہوا  
زین ہی تا فلک پہ جواک طوفان آتش سے  
ساغر خانہ دنیا میں جو آیا ہوا راہی  
عزیز جان برین دہی کسی عشق شیرین  
مہ نو غرق ہو خون عشق میں دیکھتے

بزرگ گل تر عروقت کی ماری کو رو نہ کر کا  
بزرگ گل ہی سینہ جاک مثل پیر کا  
سینہ پر دانہ عاشق کو کہ جلتا ہی بدن کا  
گرہ میں تونی دل باندہ ہی لعل شکر کا  
خدا جانی نظیر میں کہ پ رہا ہی بانگ پر کا  
شرانگیز ہی نالہ بغم سو ختن کس کا  
یہ منزل آمد و شد کی ہی اس میں جو پر کا  
زبان تیشہ پر زکور ہو جو کہ کس کا  
لب خیم جگر ہستا ہی اب زیر کفن کس کا

۱۶۹

۱۶۹

کیا بھی چین میں ہوں اہل صبر کا  
اک تھمہ تر اہی وہ فردوس برین کا  
یا صبح ہی یا آئینہ ہی یا پیر میٹھا  
یا صفحہ دہن کسی سچ چین کا  
یا مشتری و زہری یا مہر و نشان  
یا جلوت پر نور ہے یا مہر و نشان  
یا تھت بلورین ہی لکھی لوح چین کا  
یا صفحہ دہن کسی سچ چین کا  
تھا فردوس میں ہوں اہل صبر کا  
اک تھمہ تر اہی وہ فردوس برین کا  
یا صبح ہی یا آئینہ ہی یا پیر میٹھا  
یا صفحہ دہن کسی سچ چین کا  
یا مشتری و زہری یا مہر و نشان  
یا جلوت پر نور ہے یا مہر و نشان  
یا تھت بلورین ہی لکھی لوح چین کا  
یا صفحہ دہن کسی سچ چین کا

دہن زکور ہو خون عشق میں دیکھتے  
عزیز جان برین دہی کسی عشق شیرین  
مہ نو غرق ہو خون عشق میں دیکھتے  
مہ نو غرق ہو خون عشق میں دیکھتے





غمزہ وہ بر سر بیداد آیا  
 و تن گنگ جو یاد آیا سب مجھے  
 عشق میں تیشہ احسہ کے سوا  
 بلیو دیکھو چین میں امتنا ہے  
 بول اوٹھا دیکھ کے مجھ کو  
 اور گئے پوش مری ناسخ کے  
 جو لکھا ہتا مری پیشانے میں  
 تو نہ آیا دے سکھ فریاد

شہرہ اسی مرگ کہ حسداو آیا  
 تنگ کیا کیا دل ناسداو آیا  
 کچھ تری کام نہ نہر باد آیا  
 نگر و شور کہ صیباو آیا  
 یہ تو کوئی مرا استداو آیا  
 سانسے جب وہ پری زار آیا  
 سو وہ پیش اسی دل ناسداو آیا  
 دم لبون یروم نہر باد آیا

و لیکر ایس بت کافر کے ستم  
 اسی طرح محکومہ یاد آیا

جوں سین تیرا عشق ابرو و رخسار تو پیدا  
 مری گریہ سی لبون او کا قند خیار تو پیدا  
 محبت میں ملا ہی رہے منصور قمری کو  
 معجز نما آئینہ حرا رہو تیرا  
 دم رنجہ کری مجھ کو ترا اگر خشت چہرہ  
 نال برق حال عاشق بیتاب تجھ میں  
 لاسی جسکی موت آج مریں تیرے اور ہو گلو

عجب کیا کفر کچھ سی اگر اسی یار ہو پیدا  
 تو اسکی خاک سی سبھی نگہیں تیرا ہو پیدا  
 نہ کیونکر سرکش میں کل دار ہو پیدا  
 زبان طوطی اقصیٰ سی اقرار ہو پیدا  
 جہاں گئی قدم بہ قدم بنوہاں خار ہو پیدا  
 کہ سو سو بار زاپا ہو سو سو بار ہو پیدا  
 کسیکو پر نہ یار عشق کا آزار ہو پیدا

۱۸۷

باب الاحواب

ولہ

Handwritten marginal notes in Urdu script are present throughout the page, including at the top, bottom, and sides, providing commentary or additional verses related to the main text.

دہی تو ہوش غمور نہ کہ جواب بیا  
 زانہی و طفرہ مگر سنی ہر صر  
 بنان ہری دہی دہن نہ کران نہ بیدار  
 جلاہ دہی جلاہ دہی بیاں ہوا  
 وہ غمور نہ کہ جواب بیا  
 دہی تو ہوش غمور نہ کہ جواب بیا

نام ہی کام نکلتا ستین بی جو ہر اصل خون عاشق کا ہی گلانہ تر ہی حاضر کمر چارہ گر ہر سکی میری جگر کی ناسور	بامی شامت کروہ اک افنی رہن نکلا تل سی حاضر کی نہر گگیرو روغن نکلا قتل ہوئی سی عہاری تر جو رہن نکلا ایک گر بند کیا دوسرا روزن نکلا
---	--

اسی طفرہ نالہ دل فی مری کچھ کی تاثیر  
 گہری گہری کی جو وہ غیرت گلشن نکلا

رات پر مجھ کو غم بار سے سونی ندیا شمع کی طرح مجھی رات کھی سونی پر یہ کراہتا تر اچار الم درد کے ساتھ اسی دل آزار تو سویا کیا آرام سی رات میں دو مجھن ہوں کہ نہ ملین گہا تو کو سو دن میں کیا کہ میری بیا کو سو نہ تو	صبح کو خوف شب تلاری سونی ندیا چین سی یا و قد یاری سونے ندیا کسی مہسایہ کو بیار سے سونے ندیا مجھی بل بہر ہی دل زار تو سونی ندیا میری بخیر کی جبہ کارنی سونی ندیا آرزوی خلش خار سے سونے ندیا
---	---

یاس و غم رنج و غم میری ہوئی دشمن جان  
 اسی طفرہ شب انہیں دو چارنی سونی ندیا

وہ بی حجاب جو کل بکی بیاں شراب آیا اوہ خیال مری دلین زلف کا گدرا خیال کسا سیا بیا دیدہ دل میں	اگرچہ بہت تہا میں پر مجھی حجاب آیا اوہ ہر وہ کہا تا ہوا دلین ہم و تہا آیا نہ تو کو چین مجھی اور نہ شب کو خواب آیا
---	---

دہی تو ہوش غمور نہ کہ جواب بیا  
 زانہی و طفرہ مگر سنی ہر صر  
 بنان ہری دہی دہن نہ کران نہ بیدار  
 جلاہ دہی جلاہ دہی بیاں ہوا  
 وہ غمور نہ کہ جواب بیا  
 دہی تو ہوش غمور نہ کہ جواب بیا  
 زانہی و طفرہ مگر سنی ہر صر  
 بنان ہری دہی دہن نہ کران نہ بیدار  
 جلاہ دہی جلاہ دہی بیاں ہوا  
 وہ غمور نہ کہ جواب بیا  
 دہی تو ہوش غمور نہ کہ جواب بیا  
 زانہی و طفرہ مگر سنی ہر صر  
 بنان ہری دہی دہن نہ کران نہ بیدار  
 جلاہ دہی جلاہ دہی بیاں ہوا  
 وہ غمور نہ کہ جواب بیا

لیکھیا ایک ہی بارانی مین دل اپنا طرہ  
ہوگا کیا دیکھئے جب وہ کہنی بار آویگا

ہاں فرسوز دل اک دم نہوا پر نہوا  
شکوہ احوال جگر سوز غریب عاشق کا  
کشتہ ناز کی افسوس بھاری پہ ذرا  
چارہ گر کی ہنسنے قصیر بہت کی تدبیر  
سنکی نالوں کو مرے ہو گئی تیر پانی  
مثل ہی اگیا دم ناک میں اپنا لکین  
سیریں جانب سے پُر بخت گرہ لہیر تیر  
ہوں وہ آزادہ کہ چون سرو کی طہر  
رات مسالوں اوٹھو اوٹھو کے جانگیر  
جہد کی صانع قدرت فی ولی تیر اسیا  
اُہل کھلا کی ہنسی گلشن میں نہراؤ گین

اور گریہ سی بڑیا کم ہوا پر ہوا  
پای افسوس تجو غم ہوا پر ہوا  
حشیم پر آب تو اک دم ہوا پر ہوا  
کار گر زخم پہ مرہم نہ ہوا پر ہوا  
سرفرگان بھی ترا غم ہوا پر ہوا  
یار اپنا کبھی جدم نہ ہوا پر ہوا  
ست چمان ترا محکم ہوا پر ہوا  
قد تعظیم مرا ختم نہ ہوا پر نہ ہوا  
شور نالہ ملیر ہم نہ ہوا پر ہوا  
گنسی مخلوق پہ عالم ہوا پر ہوا  
دل چار انوش و خرم ہوا پر ہوا

ای ظفر و کیسی عقیقی مرین ہو کیا حال انیا

حسین دنیا میں تو اک دم منہوا پر منہوا

یا نہ اگر نامہ و پیغام ٹھے کا  
 یزین جان تو ہم غیر کو دو بوسہ تم ہے

آخر ہی کوئی روزین بیان کام کیا  
نیجائی کوئی اور ہوا نام کیا

نخله ارباب دوست چنانکه درون نخله  
 دل کامه کلام بهر نخله  
 ارکون کلام بهر نخله  
 نخله ارباب دوست چنانکه درون نخله

وہاں سے

او بہارِ مری و مہینِ پروردہ میں  
 طہنِ سی و کیسی بھی عشقِ بیک  
 مینو عاشقِ کامی شش اگر خبر پوئے  
 کہ ایک جاہلِ بد و لونِ جہانِ بلا و  
 کی جی جی بے جا و فانی کہ میری کو جی میں  
 گہا جو نونی قدمِ سیرا اوارا و درگا

بین او سکو دی کی بی بی چون که جوان بود  
 بود که دو دهی گاه مجسمه بود که درون گاه  
 اگر تو را یک گاه تو جای فرشتی با اندام  
 بین اینی انکسین تری از پر یا یکبار دون  
 دم خرام ز به دولا که ایکه بود که بین  
 هزار نرفته خوابیده و جگه که بین  
 بود و نه میانه لب ز غم می باهی گاه  
 کنیا که خنجر قاتل کو بین و عداوت  
 بی بی کی دم جمعی لایا هم که خوش ظهور  
 میان کاشا کاشا کاشا کاشا کاشا کاشا  
 تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو

بگویم اب توئی بجای فریادیا تو ہوتا ہے جس کی دل کو پیر چاہا تو ہوتا ہے  
 نہ بولا سنے کہ کلاما بہت درختی کو لکھا تو ہوتا ہے  
 دنا دربان کو لکھا تو ہوتا ہے  
 پختل آہ پوتا بہ بی کلمت  
 ہنوتا گو فریادیا تو ہوتا ہے  
 جو کہ ہوتا ہوتا تو ہوتا ہے  
 دیان ملک جگہ پختی یا تو ہوتا ہے  
 لکھا کس جرم پر توئی سے قتل  
 دنا تو دل میں شکر لکھا تو ہوتا ہے

انتخاب الاجواب فی بیان دیگر طفر  
 مشعر غزل ہامی موقی مردل اثر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

<p>                             اس جا بہ پیر بان ہی دہن قال قیل کا                              افس میں وہ ہوا چین آرا خلیل کا                              شکر تباہ کعبہ پہ اصحاب فیل کا                              پل جکی ساق پاسی بنا رو دخیل کا                              چلتا ہی بیان عمل کوئی جوقیل کا                              نقد و ریز رون ہوا جبریل کا                         </p>	<p>                             نقد و کسکو محمد دخی جلیل کا                              یانی میں اوسنی راہیری کی کلیم کے                              اوسکی مدوسی فوج ابایل فی کیسا                              پیدا کیا وہ اوسنی بشر عوج ج عنق                              بہر تباہی اوسکی حکم سی گرد و قراں                              بلوایا اپنی دوست کو اوسنی دیان جہا                         </p>
<p>                             کیا پاسی کئے ذات کو اوسکی کوئی ظفر                              ہاں عقل کا نہ جنس نہ ہرگز دلیل کا                         </p>	

خطاب الاجواب  
 سہرا  
 عبادت کو  
 دل اوسکی زلفت میں اوجھا ہوا  
 ظفر اک روز سلجھا یا تو ہوتا  
 قلہ  
 قزاق اسی دل کہ مریش یار آدوی کا  
 خاک دوا و نون کا وہ صید بنے  
 اسی صید گشتن میں ہم صید بنے  
 ہر گز نہ گشتن غار دخی کا  
 ہر گز نہ گشتن غار دخی کا  
 ہر گز نہ گشتن غار دخی کا

ہر گز نہ گشتن غار دخی کا  
 ہر گز نہ گشتن غار دخی کا  
 ہر گز نہ گشتن غار دخی کا

ای خانہ برانزار چین کچہ تواد ہر بے	
دو چار گہری غیر کی تو پاس پھرنا	دست بین مری گہر لطیف سی جو گذرنا
کیا ضد ہی مری ساتھ خدا جانی و گنا	اور مجھ سی دو چار کمین ہی یکبار گنا
اکافی ہی تسلی کو مری ایک نظر بے	
اور ایسی ہیں تابندہ کہ پانی ہوں سار	مانا تری انسود و خوش آب بین سار
ای ابر شمع ہی تجھی رو کی ہمارے	پر یہ تو بتادی ہمیں انصاف ہی ہمارے
ٹپکا تری انکھوں سی کوئی سخت جگر بے	
پر ایسا نیند کوئی جو تقدیر کو پھرے	میٹھی ہوئی ہدم تو بہت ہیں مجھ گھرے
ای نالہ صد افسوس جوانی میرے	جانیکا نیند غم دل نالان سی یہ میرے
دیکھنا کہ کبھی تونے ذرا روی اثر بے	
فی دین سی ہی ہر شیا زہ دنیا سو بھدار	لقد تری ہیوش تری غفلت سار
گسیستی موبہوم پہ نازان ہی تو انجیار	وزرات جو یوں رہتا ہی مست می پندار
کچھ اپنی شب و روز کی ہی بچکو خیر بے	
او شمع صفت میں ہوا اس زہم میں شمر	بسی کہ ہو جو با وفا دست و رنجوش
اتنا مری ماتم میں بہتین شام لوشر	وزرات جہان میں غم و حسرت کا اک شوشر
رہتا ہی سدا جاک کر بان سحر بے	
قیون کرالہ آہ و فغان میں تو اوٹا	کہتی طرہ موتی جو سودا سی ملاقات



زان خنده نه زان خندان  
موی سپید و دود و جهان  
وین ناز و دود و جهان  
وین ناز و دود و جهان

جگر باور نهوده ویکه لی اسکوسوار	تپ دل شمع کی جب کم نهین کجواچار
او سکوکا نو سفیدی سحر دیتی ہے	
رکتہا ہی زیب کلو جب ہی طالع	لکھا ہی آہ و فغانی ہی محبتی میر نور
حال رسوای میرسن فی سحر یار کو شوق	کوئی غماز نهین میر وطن سی ای ادو
کان او سکوی مری فریاد ہی سہر دیتی ہے	

ایضا

سرور تو رہی جبکہ نهین بقدر	دیکھ کر شان تری عرش کی ہوشیار
انبیا تجھسی یں وقت شفاعت طلبو	مرحبا سید کی مدنی العربے
دل و جان باو خدایت کہ عجب خوش لقب	

ہی تری جلوہ ہی مسجود ملا یک آدم	ہی تری نور سی پر نور جدوٹ او قدم
دیکھ کر حسن کی شیدا تری دو نو عالم	من بیدل بجال تو عجب حیرانم
القدر القدر جمالت بدین بو العجبی	

تجگو کو خالق کو نهین نہ پیدا کرتا	پہر تو یہ مرض و سحاہو ہی نہ پیدا اصلا
گرچہ اولاد میں آدم کی ہوا تو پیدا	نسبتی نہایت بدات تو نبی آدم را
برتر از عالم و آدم تو چہ عالی سہی	

ابراہمان و کرم ہی تری سیراب انام	نم خلق سی ہی تری جہان شیرین کام
اسی ترو تازگی افزای ریاض اسلام	نخل استبان مدینہ ز تو سر سبز مدام

شب معراج عروج نور افلاک  
تجاربہ سید عروج نور افلاک  
وہ نشہ کہ جو بلو جام غرض  
آری دین تری کجاو تری درویش  
تو اب سی پی کی کجاو تری درویش  
نہایت غور و فکر تو نشہ دارویش  
نہایت غور و فکر تو نشہ دارویش  
نہایت غور و فکر تو نشہ دارویش  
نہایت غور و فکر تو نشہ دارویش

۱۸۱

ایں صحرای قیامت میں طلب کار بجائے  
کھینچ کر پیچھے ارحمان ہی ہنسا پر عزت  
ماہمہ نشہ کیا تو فی آب حیات  
لطف و ناز کہ از حد میگذر و نشہ  
ہی نظم کی دل یار کا بھی حال وہاں  
کے لگا لگا کی شامین تری عیسیٰ قدس  
سیکانت عیسیٰ و عیسیٰ  
آندہ سوی تو قدسی بی دربان طلب

ایضا  
وہ غم نہین ہو کہ وہ غم نہین ہو  
وہ غم نہین ہو کہ وہ غم نہین ہو  
وہ غم نہین ہو کہ وہ غم نہین ہو  
وہ غم نہین ہو کہ وہ غم نہین ہو

الف

مجموعه

میدان فنا کی سوانحی کو گرو دی ہے  
یہ اوست زمین سے بنا  
پتھر دل میں جو زو کی ہے  
الضحا

یار و ہرین جو میں یار و فکری رفاقت ہے

اولی کا سبب ہوں جو بندہ ہر محبت و

اس قدر خواہش نظارہ مجھ پر تیرے

جسکے لکھوانا بیوں ہمارو نہ حقیقت انہی

کتاب: رد و نام: چشم رسد کتاب: چشم رسد

ہمیں اپنے ہی دوستوں کی صحبت و

پس مردان مر مرد پهلوی بزمی بزمی

سودہ جان بکر سودہ جان لون پونا

سین خیرت پر دانہ زیارت واسلے

و مبدوم کلبہ اخوان میں ہی دم کبیرا نا - دم کی جان میں مری اب ہو کوئی دم جا۔

در غنچوار تصویرت ہی نہیں دکھلاتا

	دل بیمار کہ بین و دوی عیادت واسے	
--	----------------------------------	--

بہجوں گنا نامیں لکھو انکی نشیمن محل کا راز  
 ہو تو تحریقی مقامی دل، کہ غماز

مقداری که از سی مری ای سنده نوار

مری اشتیاق و اشتیاق

مختار و کتب عامه که در این بخش	مختصه که نامی که در این بخش
--------------------------------	-----------------------------

سجی رہی تھی کوی چاہے ہم کو خواہر  
مردمگہ عشتیاس سے اپنے تو کہ پیش

کے تھے ہم ان کے اچھے بھائی تھے

وینہ و ہم جی این کیا سبر و کما عت و

بازنمونه ای از کتاب

۱۰۰

از علوم و فنون

نورسودا و ایله

میرزا محمد بن علی

مفتی اعظم پاکستان

اوسم جلد

باب فی بیان



۸۰

الشيخ الفاضل

نہی بجایا کہ عدم ہے

از کتاب بیان الیه

برای

و سیدم از کتب کتب

مجلس حضرت

پیشانی و کمر

گل اس فاحشہ اور فریب

سید بن علی علیہ السلام

پہلے ہی میں نے یہ سنا تھا کہ

زال و بیاد  
کری و مری و خنجر

1985

ن. سبلی: لکھنؤ، ۱۸۶۷ء

فَتَعَالَى كَلِمَاتُ الْحَقِّ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِكْرًا لِّعِبَادِنَا  
فِي الْبَحْرِ وَنُوحٍ إِذْ أَوْفَىٰ أَوَّلُ نَافِلٍ



درست گفته است که در این کتاب  
از آن که در این کتاب  
از آن که در این کتاب

اولی من کنی خاں سودی، قبا



20

بلاسی جمل کاواٹن و میا خدیجہ بی

کتابخانه عمومی  
وزارت فرهنگ و ارشاد اسلامی

کتابخانه ملی ایران

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

فصل مجنون کا تیرہویں باب کوئی کونکر فصحا  
 ماتوا ان تیرا دھڑی بستر غم ہی کیا شاہک

کام فشر کا وہ ہر خاری گرے شکے  
جبکہ کروٹ بھی اوپر ہی وہ اوپر شکے

مانہ حد جاک عبوشانہ کی طرح دل اپنا  
اوسکی زلفوں کی بلائیں نہ چھوڑے

تیری کوچی میں جانا کون ارجاتی تو ہم جانے  
نہ ہوتا مہر سوا آئینہ مشتاقی اور کو غمور  
نہ لایا کچھ جواب اور نہ کسی گیا تو کیا کیا تا بعد  
نکالا توئی جھکو تو گئی ہم تیری کوچی سے  
رفیق اپنی گئی جلدی ہم اور کی سایہ جالی کیا  
گیا روٹا ہوا کیا ابر تر گور غریبان پر

سجائی تو ہم چنانسی گد جاتی تو ہم جائے  
گیا کیوں اونکی وہ پیش نظر جاتی تو ہم جائے  
ول مضطر کی بنکر نامہ بر جائے تو ہم جائے  
وگرنہ حقیقی جی کب جاتی مرجاتی تو ہم جائے  
اگر کین و نفس سہی وہ ٹہر جاتی تو ہم جائے  
کبھی گرا و سطوت با حشمت تر جاتی تو ہم جائے

میتا اگر خدا سیهین اولکا تو ساهه اونکی  
نجاتا کوئی لیکن اسی خطیر جاتی تویم جا

عزیز حسن ہی گروہ حلال میں آویسے  
اسی زلفت ہوا وصال رخ کو دیکھ کر دل  
اگر ی اوس لبر بخوشم ہی ہم ہستی کیونکر  
وہ خال رخ پہ جو کبھی ہیں آج زلف کمال  
حنا جو اسکی تہ میں ہو تو میر کیونکر

تو او سکی مہر نہ فرہ خیال میں آوے  
بغیر دانہ کی طائر نہ حال میں آوے  
کہان سی خم یہ کمان ہلال میں آوے  
ستارہ و کبھی کسا و بال میں آوے  
نہ حسرت اپنی دل پا کمال میں آوے

3

١٠٠

۱۰۰

مفتی محمد رفیع الرحمن

هوادى

مجلس

ایمان و عمل

نہایت ہی میں

نواب محمد علی خان

اسلام آباد

کلام غناز

۱۰۰

10



ولہذا

آیا ہی سپہ کی محبت کا دل میں جن ش  
بلبل سی بعد مر گئی کب ہوا ہی گل  
اُمیکا کیا چن میں کوئی رونق چن  
دشت ہی یا جنون مجھی پر تیری عشق تیر  
جلجھائی ہی جو گہاس سد امیر و خاک پر  
اتنی کشیدہ مجھ ہی ہنوتم کہ اغوش

یہ آری ہیں جو دیرہ ترکہ نہ کیجھ تو ہے  
لوڑتی پھری ہیں باغ میں پرکھ کیجھ لوڑ  
گل نہیں رہیں ہیں باغ میں نہ کیجھ تو ہے  
پہر تاروں میں جو خاک لبر کیجھ نہ کیجھ تو ہے  
باقی مہنہ سوز جگر کیجھ نہ کیجھ تو ہے  
دل کی میری بخشش میں اثر کیجھ نہ کیجھ تو ہے

شاید کسی سہی ہوگی بغل گیر آج تم  
بغلیں کا یہی ہو طرفہ کیونکہ تو ہے

اگرچہ بی بلاقت مہمان میں پر دل طاقت اور  
 مہول بریان ہی کیمر کس طرح مہر کباب  
 ناز ہی دے نہیں دل کو فقط غم و ہجر  
 میری رسوائی سی تو ہو تا ہی ناخوش کسر  
 جلدی اگر مریض عشق کی اپنی جنبہ  
 سیکدہ میری تیری تیری ہی خالقہ  
 گئیوں انا الحق کہہ کی سر منھوڑنے اپنا ویا

قوت ظاہری ہر ایمان باطن قیامت اور ہے  
اسکی لذت اور ہوا اور اسکی لذت اور ہے  
برج اسکی کیونکہ کہ اک آفت پہ آفت اور ہے  
اسی تو بے قیامت زیادہ تیری شہرت اور ہے  
آج امی شکر مسیحا اسکی حالت اور ہے  
تیرا ترسب اور زاہد میری لذت اور ہے  
گوں جانی سحر حق یہ تو حقیقت اور ہے

ایضا حضرت جناتی بین ہم اپنی دوستی  
 پہوتی اوتنی ہی کو نہیں میلن جس گرفت اور

[illegible]

تمام عمر گذری های این غفلت بین  
 جهان را سپهر غفلت یعنی خواب بین  
 طرز این کار کس بین می تواند کاسبیل  
 نقشه های خود را سر زمین این خاک نشاند  
 جام جهان بین این نظر را ز آب جبین  
 و یکبار نشانی باقی بماند  
 سحرهای تو را با هر کار که می بین  
 با تو در دوش من می رود و با من  
 با تو در دوش من می رود و با من

هم چنان از دل جانان کجاست که در طبع  
 در نویدی بی پایان که در پیش  
 در کرمی زری بیانی که در پیش  
 در کرمی زری بیانی که در پیش

و دایره ای بی وصل بیا که در پیش  
 همان بی خطمین اس باروی خود را  
 نهون کیا ماجرای و شایقی نقش هستی کا

شانت ویکتا بی کیا طریقی طبع عالی مین  
 که جو لکها بی مضمون طرز خاقانی یہ لکها ہے

وہ دل کیا بی کہ جو تیری غم الفت سو خالی  
 حجب اندازی ہو خطا دوس حوائی لکھا  
 سیر اگر جام می ساقی فی لیکن ہو کیا حاصل  
 از احوال صورت تون کی ویدہ تحقیق مینی  
 کیا میان سی شکل کیا جانی دیوانہ کبان  
 رہ گیا دامنهای عشق سی سینہ بر روی

طریقی مین باند تیری مین مینی مضمون کراوسکا  
 ہمارا مشورہ مینی مینی مینی وقت سی خالی ہے

نر خطا تیری مینی مینی مینی مینی مینی  
 یہ خدا جانی کہ دل مین ہی کہ دوریت مین  
 قدر عنائی ہی مینی مینی مینی مینی مینی  
 دست و پامین ہی مینی مینی مینی مینی مینی

بہنایان عبادت و دانا شکل  
 خواب مین و نظری و بالی شکل  
 شوق مین اس قدر عبادت و دانا شکل  
 نیکیا لکھا مینی مینی مینی مینی مینی  
 مین و دانی ہی مینی مینی مینی مینی مینی  
 آہ تیری داسی مینی مینی مینی مینی مینی

۱۷۷

کرای و جلاست مینی مینی مینی مینی مینی  
 مینی مینی مینی مینی مینی مینی مینی  
 مینی مینی مینی مینی مینی مینی مینی  
 مینی مینی مینی مینی مینی مینی مینی  
 مینی مینی مینی مینی مینی مینی مینی

وہ دل کیا بی کہ جو تیری غم الفت سو خالی  
 حجب اندازی ہو خطا دوس حوائی لکھا  
 سیر اگر جام می ساقی فی لیکن ہو کیا حاصل  
 از احوال صورت تون کی ویدہ تحقیق مینی  
 کیا میان سی شکل کیا جانی دیوانہ کبان  
 رہ گیا دامنهای عشق سی سینہ بر روی

١٠٠





اینست جوهر صبر که در دوزخ  
 کز راه سحر و جادو و زلیخا  
 عاشق را تو نماز غار و دوزخ  
 عاشق را تو نماز غار و دوزخ  
 انسان بر نفس کافر و دوزخ  
 بر نفس کافر و دوزخ  
 به کوه و طغیان و دوزخ  
 به کوه و طغیان و دوزخ



محل گل جی کلینک تری و دیواری  
دو جی سواری سواری و دیواری  
اسی طرح جی سواری سواری  
سدا باون تری جی سواری

بنائین یار او نمین کیا بنا ہو تو ہے  
جو میری رونی پرستی میں یار کو ہو  
وہاں کیونکہ تجھی میں کہہ ہی وہ پر وہ  
او نمین میں دیکھو تو دریای دل تیار  
بزرگ نقش قدم جلی ہم نہ او نمین کے  
تم اپنی بوسہ کی قیمت میں ہمیں کیا لو  
وہاں کی ہنسی ہم اس واسطی ترا زانو  
جہاں میں کون ہی ہمدرد تیری زخمی کا

اگائیں کیونکہ یو میں کہہ لگا ہو تو ہے  
لغیب اگر ہو سب ادب پا ہو تو ہے  
تسلیج اسی دل معطر دیکھا ہو تو ہے  
تم شنائی دل اسی شنائ ہو تو ہے  
پرا دکی جہیں کہہ اپنا جا ہو تو ہے  
تا دیکھ میں معلوم بہا ہو تو ہے  
کہ کہ عدویہ ہمارا دبا ہو تو ہے  
تسلی ایسا کیلچہ کہہ لگا ہو تو ہے

جو اپنا نقد دل و جان حاضر لگا دین ہم  
تو عیش میں ایک ادہ دا ہو تو ہے

س عداوت کش کہ مجھسی عداوت ہو  
وہاں ہر گز نہیں میں اسکی قامت کا خیال  
ی ساری اطبا بلکہ عیسیٰ ہے علاج  
باون میں کہہ ہی مجھسی کیا سیوا  
کہ نمین دم ظالم تری مشتاق  
کی نشی فی جگہ غافل کرو یا  
بی بی نہ ہو یا یار کی دل سی عدا

اس عداوت پر مجھ تو ہوں کہ محبت ہی سہی  
روز بہ با میری سربراہ قیامت ہی سہی  
پر تری بیمار ہجران جو حالت ہی سہی  
عشقیں اچھ نہیں منہ سی شکایت ہی سہی  
پر تری دیدار کی انگہوں کو حشر ہی سہی  
تا بوقت مرگ اونکو دہی غفلت ہی سہی  
اسکی ولین میری جانب سی کہ تری سہی

جی سواری سواری و دیواری  
اسی طرح جی سواری سواری  
سدا باون تری جی سواری  
بنائین یار او نمین کیا بنا ہو تو ہے  
جو میری رونی پرستی میں یار کو ہو  
وہاں کیونکہ تجھی میں کہہ ہی وہ پر وہ  
او نمین میں دیکھو تو دریای دل تیار  
بزرگ نقش قدم جلی ہم نہ او نمین کے  
تم اپنی بوسہ کی قیمت میں ہمیں کیا لو  
وہاں کی ہنسی ہم اس واسطی ترا زانو  
جہاں میں کون ہی ہمدرد تیری زخمی کا  
اگائیں کیونکہ یو میں کہہ لگا ہو تو ہے  
لغیب اگر ہو سب ادب پا ہو تو ہے  
تسلیج اسی دل معطر دیکھا ہو تو ہے  
تم شنائی دل اسی شنائ ہو تو ہے  
پرا دکی جہیں کہہ اپنا جا ہو تو ہے  
تا دیکھ میں معلوم بہا ہو تو ہے  
کہ کہ عدویہ ہمارا دبا ہو تو ہے  
تسلی ایسا کیلچہ کہہ لگا ہو تو ہے  
جو اپنا نقد دل و جان حاضر لگا دین ہم  
تو عیش میں ایک ادہ دا ہو تو ہے  
اس عداوت پر مجھ تو ہوں کہ محبت ہی سہی  
روز بہ با میری سربراہ قیامت ہی سہی  
پر تری بیمار ہجران جو حالت ہی سہی  
عشقیں اچھ نہیں منہ سی شکایت ہی سہی  
پر تری دیدار کی انگہوں کو حشر ہی سہی  
تا بوقت مرگ اونکو دہی غفلت ہی سہی  
اسکی ولین میری جانب سی کہ تری سہی  
جی سواری سواری و دیواری  
اسی طرح جی سواری سواری  
سدا باون تری جی سواری  
بنائین یار او نمین کیا بنا ہو تو ہے  
جو میری رونی پرستی میں یار کو ہو  
وہاں کیونکہ تجھی میں کہہ ہی وہ پر وہ  
او نمین میں دیکھو تو دریای دل تیار  
بزرگ نقش قدم جلی ہم نہ او نمین کے  
تم اپنی بوسہ کی قیمت میں ہمیں کیا لو  
وہاں کی ہنسی ہم اس واسطی ترا زانو  
جہاں میں کون ہی ہمدرد تیری زخمی کا  
اگائیں کیونکہ یو میں کہہ لگا ہو تو ہے  
لغیب اگر ہو سب ادب پا ہو تو ہے  
تسلیج اسی دل معطر دیکھا ہو تو ہے  
تم شنائی دل اسی شنائ ہو تو ہے  
پرا دکی جہیں کہہ اپنا جا ہو تو ہے  
تا دیکھ میں معلوم بہا ہو تو ہے  
کہ کہ عدویہ ہمارا دبا ہو تو ہے  
تسلی ایسا کیلچہ کہہ لگا ہو تو ہے  
جو اپنا نقد دل و جان حاضر لگا دین ہم  
تو عیش میں ایک ادہ دا ہو تو ہے  
اس عداوت پر مجھ تو ہوں کہ محبت ہی سہی  
روز بہ با میری سربراہ قیامت ہی سہی  
پر تری بیمار ہجران جو حالت ہی سہی  
عشقیں اچھ نہیں منہ سی شکایت ہی سہی  
پر تری دیدار کی انگہوں کو حشر ہی سہی  
تا بوقت مرگ اونکو دہی غفلت ہی سہی  
اسکی ولین میری جانب سی کہ تری سہی

جی سواری سواری و دیواری  
اسی طرح جی سواری سواری  
سدا باون تری جی سواری  
بنائین یار او نمین کیا بنا ہو تو ہے  
جو میری رونی پرستی میں یار کو ہو  
وہاں کیونکہ تجھی میں کہہ ہی وہ پر وہ  
او نمین میں دیکھو تو دریای دل تیار  
بزرگ نقش قدم جلی ہم نہ او نمین کے  
تم اپنی بوسہ کی قیمت میں ہمیں کیا لو  
وہاں کی ہنسی ہم اس واسطی ترا زانو  
جہاں میں کون ہی ہمدرد تیری زخمی کا  
اگائیں کیونکہ یو میں کہہ لگا ہو تو ہے  
لغیب اگر ہو سب ادب پا ہو تو ہے  
تسلیج اسی دل معطر دیکھا ہو تو ہے  
تم شنائی دل اسی شنائ ہو تو ہے  
پرا دکی جہیں کہہ اپنا جا ہو تو ہے  
تا دیکھ میں معلوم بہا ہو تو ہے  
کہ کہ عدویہ ہمارا دبا ہو تو ہے  
تسلی ایسا کیلچہ کہہ لگا ہو تو ہے  
جو اپنا نقد دل و جان حاضر لگا دین ہم  
تو عیش میں ایک ادہ دا ہو تو ہے  
اس عداوت پر مجھ تو ہوں کہ محبت ہی سہی  
روز بہ با میری سربراہ قیامت ہی سہی  
پر تری بیمار ہجران جو حالت ہی سہی  
عشقیں اچھ نہیں منہ سی شکایت ہی سہی  
پر تری دیدار کی انگہوں کو حشر ہی سہی  
تا بوقت مرگ اونکو دہی غفلت ہی سہی  
اسکی ولین میری جانب سی کہ تری سہی

5

بر مری مرگلان ترا خون فشانی در دست  
بازوی می توعلی علی کرم  
بازوهای ایروید با کبودیون بهر  
ای قتلش از او را گشت  
نیزد او عاقلی و خرد او سب  
وینا می ملافیم غصه خان  
کلیا معصوم او سر کینا زانی ادیب  
چهره کوی قاصد کار ادیب

بہارا نام تو ہی اسی حاضر مشہور عالم میں  
اگرچہ ہم میں ایسی گہرین مانند گہن میں

تو چون قلم مری دل میں کیوں لگا کرے  
مثال آئینہ تو ہے سیدہ صاف ہے  
ہر دلو کو کعبہ کی کیا خواہش طواف ہے  
جسی ہمیشہ تہا را خیال نواف ہے  
لم بین اوسنی نہ کیوں تیغ خوشنم خلافت ہے  
ہمیشہ کیونکہ از قاف تا برفاق ہے

وہ خط کی لکھنی پر عجب سی جو برخلافت رہا  
 توئی اس پر خوب کوئی نشت چاہی شکر  
 پہلے جو جوتری کو چہین ای منم یکبار  
 رہی نہ کیونکہ وہ گرواب فکر میں ڈوبا  
 نہیں و رنگ مری قتل میں اسو منظر  
 ہم اس کی کی ہون الہی عشق کو دہم

جو و پر پیہ ہی یار کی خاطر او کو  
نہ فکر مسجد و دروازا اعتکاف رہے

سیسے بونی ہی وہ جس سے کہ یہ سیلاب مرنا  
 کہ تجھ میں مثال باجی بی آب مرنا  
 خیال زلف میں کہا کہا کی چھ ونا مرنا  
 کوئی معینوش پایا سیلابی شراب ناب مرنا  
 یہ ناوان ڈوب کر ناحق تیر گرداب مرنا  
 مگر کہ تجھ میں بائی نمی گل شاداب مرنا  
 وگرنہ رشک سے پیکر کوئی نہ ہر اب مرنا

خط نو رسته می تیری دل منیاب مرا  
خبر بی علای و رای غوی ایچی مضطرب  
اوگی سپی سنبل او سکی خاک سی حویر اشتفت  
پلاک حلام ای سانی که صورت زندگ کو بر  
میری بی حلقه گیسوین ل او سر بخر کو  
چمن برین پنجه زده بولای و یکبار او سکو  
ای کون آس حلقه او سس نهو و شو و شو

ہر بیانی ہی فتنہ فتنی ہندی اور ہر  
 پر جو ہی فتنہ فتنی ہندی اور ہر  
 سابقہ کو پیشینہ فتنہ فتنی ہندی اور ہر  
 لایا گیا کوئی دور اس کے ہندی اور ہر  
 انسانی کوئی دور اس کے ہندی اور ہر  
 بلکہ اس کوئی دور اس کے ہندی اور ہر  
 ۱۶۸  
 ہندی فتنہ فتنی ہندی اور ہر  
 ہندی فتنہ فتنی ہندی اور ہر  
 ہندی فتنہ فتنی ہندی اور ہر

اونی کو  
 ورنہ  
 ہمسایہ زبیر کا بیٹا بیٹا کی بیوی کے  
 اچھکے دیکھ کر کہا کہ ان کی بیوی کے  
 خانہ کو کتنی شہر میں ایسا باندھ کر دیکھو  
 بچا اپنا دینا دل میں ہی رہا تھا کہ  
 نہ کہ یہی بیٹی کی بیوی کے  
 اچھکے دیکھ کر کہا کہ ان کی بیوی کے

وہ کیا تو نے کیا کیا ہے  
 وہ کیا تو نے کیا کیا ہے  
 وہ کیا تو نے کیا کیا ہے  
 وہ کیا تو نے کیا کیا ہے

وہ کیا تو نے کیا کیا ہے  
 وہ کیا تو نے کیا کیا ہے  
 وہ کیا تو نے کیا کیا ہے  
 وہ کیا تو نے کیا کیا ہے

جاننا ہمارا کہ یہ لوگوں میں نہیں ہے  
 برہنہ ہی اسی آج میں لہجہ کر دیکھا تو ہے

گر بگڑا کر اوجھی وہ کافر تو پہنچتی ہے  
 تو فی زلف تاج ادا کو اسی طرح دیکھا تو ہے

یہ نہیں تنگی میان ہر دو ابرو تنگ ہے گویا کہ ہون دل کہ لکیر باتیں کہ قسم ہے آبلہ میں پانوں کی کیونکر سائیں غار شہت دیکھ کر تحریر سر پر چشم وحشی میں ہے اسی دل دیوانہ ہی دامان صحران توسع منہ ہی کیا تیری دہن ہو مقابل باغ ہمز	قبضہ شمشیر میں ایک ای جفا تنگ ہے جابی بی قابو کشادہ جابی قابو تنگ ہے اسی جنون ایوہ آنا اور تنو تنگ ہے ہوتا پستی ہی گلی کی اپنی آہو تنگ ہے توسن جشت کا لیتا کیوں نہنوں تنگ ہے قافیہ غنیمت کا پہلی ہی اسی گل و تنگ ہے
---	--

زشت نخلت کو ہمیشہ رخ میں دیکھا طاف  
 اینی خوشی بدی رہتا آب بد خوش تنگ ہے

روی روشن پر تری کز زلف کا سیا سا دیدہ تر جوش گریہ سی جواک دریا سا ہے زلف سنبھل خطریاں چشم زکسے تر ہے وصل کی شب ہر گہری گہریاں کی سکر صلا جو ہی اون لکھوں کا مفتون اوں شواک ہے مال محبوب کا زانی پوچھ اسی پستی نش	رات کی اوٹھی سیا ہی دن رہا ہوا آنا راسن ترکان سراسر پاٹ دریا کا سا ہے رخ بزرگ گل دہن غنیمت ساقہ قراسا ہے چو نچتا اک دل کو صبح چہر کا دہر کا سا ہے جکا ادن ٹھونین دل او لکھا اوں سو دہر کا ہو گیا شہت جنون میں سو کہ کر کاٹا سا ہے
---	--

وہ کیا تو نے کیا کیا ہے  
 وہ کیا تو نے کیا کیا ہے  
 وہ کیا تو نے کیا کیا ہے  
 وہ کیا تو نے کیا کیا ہے

وہ کیا تو نے کیا کیا ہے  
 وہ کیا تو نے کیا کیا ہے  
 وہ کیا تو نے کیا کیا ہے  
 وہ کیا تو نے کیا کیا ہے

وہ کیا تو نے کیا کیا ہے  
 وہ کیا تو نے کیا کیا ہے  
 وہ کیا تو نے کیا کیا ہے  
 وہ کیا تو نے کیا کیا ہے



[illegible]

نیری و مستقیم و مستقیم قائل غیر از این است  
 دست و پا پهن و نوتهار و خوش اندام و  
 شکل تبار و شیر با برین نقطه کشاید  
 محبسی گرفته خاطر کی کعبه کشای بود  
 آج چهار قابو بی لودها تهابای بود  
 و لیکن او کی صورت مفتون بار و خدای بود

سہی ہون دیوگی ہاتھوں ہکو دستہ نرس کا  
دیکھو خاصہ جتھوں میں لوان شیم غامی ہو کر

تم وہاں مشغول شب کو محفل آرائی میں  
 فائدہ کیا اگر نہ کام آئی دل بیمار کے  
 جب تک عاشق رہتی اوس شمع جلاؤں  
 پی رہی تھی اشک انکے دھنیں ہم بہر بہر  
 سجدوں میں اس طرح کا ہیکو لگاتی تھی  
 بیکہ کہ اوس قدر عنا کو جس میں کٹ گئے  
 رنی فرصت ندھی ورنہ تماشائی دیکھتا  
 شق کی باعث گئی جاتی ہیں دانوں میں

کرویا اک آن مین اوس درانی ناغلیب	په گریه کیما همکو واج جان نثاره یون سحر
همکو دعوی امی خواجه کیما غلبه سی سحر	واه واکر اکوئی بیمار داره یون سحر
ساختاری مین یان زم یاری یون	یون سحر
یون سحر	یون سحر

والم





اشارہ چشم قاتل کا وہ کافر تیر چلتا ہے  
روان گریہوں ذرا اس چشم دیا بار شو

نہ خمد یہ کوئی ایسا اور نہ خجند تیر چلتا ہے  
تو سپر ویا کو کیسین ہم ہی کو تو تیر چلتا ہے

وہابی اوی سوسی ایمان  
دوران یونین پیرایان بزرگ  
دل کیا ہو

ولم

نشان کجاست برادر بار  
سندھ کی کوئی کوئی  
بھی جو در و دل نہ دے  
پہاڑی الکی ہر دوستان

[illegible]

جوابیکر گل چرخین بیکهستی بینم هر گل گل کو  
ترس حاض به دیکه ناهت کاکو دچو  
هر جسم شمع قصوری کو اینی جامم هم بچشمین  
غنایت نامه آتی بهیچ افکنی بایس از رو

[illegible]

هوا به توری می رنج و عمر کنونی طرب است  
که افت عشق بین توای طاف به بند عریانی

[illegible]

بند و حبس رنج و محکوم خیال زلفت سیرا  
چو چو بنشینم تو هم جری السوکه یہ دریا  
مری آئینہ و لیکن ہی عکس خال زلف کا  
مقدور عین شجر جڑ کی اور زلف کی میان و پس  
خبر لکھو نہیں چپ کیا یہ چاہے چاقون جن  
سب توڑا کہ تو را محبت سے دل سب کوشش  
غم و شادی میں کیا دونوں گلشن گل زمانہ  
بجز خون دل و مخروں بجز خیم و دل و زون

وینا پری اسی ناز ازل کو چو نال  
وانغ بین سخی دل ستر سخی

ظفر منجنازہ عالم میں ہو کر ایک مدت سے  
پستی کی ہو پس فی ہی پستی کی مشابہ ہے

[illegible]

بی نظار چہران وہ آئینہ دار ایسے تھے  
بستیں و لمیٹھاب ہی عبا ریا تو ہے

ایسا کوئی نہ تھا کہ بہ ہوش ہو کر غافل  
چاہا کون سے نزل میں بیک وقت دو عالموں کا  
جسم پر جا تب دیرِ حاضریٰ کی طرف گزشتہ  
موت کو اس سلسل کے پہلوں سے نکالتے ہیں

ولکھ لکھائی یہ بی باکی جوان  
دلان مارنے کی سی بھی کیا کرتا جان

جہاں چٹیل ہی میدان سرسریک خار  
 جہاں پتھر لکڑی ہر اتراتی خاک صحران  
 جہاں ہر سنگریزی تھی میان توئی تود  
 جہاں سن سان جنگل ہی اور ہی خاموش  
 جہاں اجاک پر نقش مائی اہو صحران  
 لہبی بیان قصر الوان تھے جہاں اور شہر بیان  
 لہبی اور تھی ہی دولت رقص کرتی سیر بیان  
 جہاں کنکر پڑی ہین ابھی لہجہ گہر بیان  
 لہبی کیا کیا تھی ہنگامی بیان اور شور بیان  
 لہبی جو تماشا دیدہ اہل نظر بیان تھے

خاصہ احوال عالم کا لکھی کچھ ہی لکھی کچھ ہے  
 کہ کیا کیا رنگ اب ہین اور کیا کیا پیشہ بیان تھے

زبونی جلال میری تری الفت کو خوبی ہے  
 دکھاتا تو ہے ہر رنگ میں جلوہ ہین اپنا  
 برین سجدہ تان خواصورت دیکھ کر تجھ کو  
 پوچھو تم سبب اس آتش بار کا میرے  
 میں اس غیر گلشن کا کوہِ بادشاہ  
 ی سر پر جو ریاک قیامت روز تو ہے

خاصہ جوتی پر کوئی پہ ہی تو خوب گوتا  
 یہ خوبی زمین کی او طبع کی جودت کی خوبی ہے

نہ خمد ہر کوئی ایسا اور نہ خمد ہر جلیا ہے  
 تو پھر دیا کو دیکھیں ہم ہی کو پھر مگر جلیا

جہاں چٹیل ہی میدان سرسریک خار  
 جہاں پتھر لکڑی ہر اتراتی خاک صحران  
 جہاں ہر سنگریزی تھی میان توئی تود  
 جہاں سن سان جنگل ہی اور ہی خاموش  
 جہاں اجاک پر نقش مائی اہو صحران

لہبی بیان قصر الوان تھے جہاں اور شہر بیان  
 لہبی اور تھی ہی دولت رقص کرتی سیر بیان  
 جہاں کنکر پڑی ہین ابھی لہجہ گہر بیان  
 لہبی کیا کیا تھی ہنگامی بیان اور شور بیان  
 لہبی جو تماشا دیدہ اہل نظر بیان تھے

خاصہ احوال عالم کا لکھی کچھ ہی لکھی کچھ ہے  
 کہ کیا کیا رنگ اب ہین اور کیا کیا پیشہ بیان تھے

زبونی جلال میری تری الفت کو خوبی ہے  
 دکھاتا تو ہے ہر رنگ میں جلوہ ہین اپنا  
 برین سجدہ تان خواصورت دیکھ کر تجھ کو  
 پوچھو تم سبب اس آتش بار کا میرے  
 میں اس غیر گلشن کا کوہِ بادشاہ  
 ی سر پر جو ریاک قیامت روز تو ہے

خاصہ جوتی پر کوئی پہ ہی تو خوب گوتا  
 یہ خوبی زمین کی او طبع کی جودت کی خوبی ہے

نہ خمد ہر کوئی ایسا اور نہ خمد ہر جلیا ہے  
 تو پھر دیا کو دیکھیں ہم ہی کو پھر مگر جلیا

بنیادی برسی دارا ایسا  
 پور و کلا سوار چشم افکار ایسا  
 مری گامی غایب در پیش نقش  
 چو مین بر لبی یزید افکار ایسا  
 خواب بین یکنی به بین سندان  
 ای طقم بوجال هندار ایسا  
 ۱۶۲  
 بنیادی برسی دارا ایسا  
 پور و کلا سوار چشم افکار ایسا  
 مری گامی غایب در پیش نقش  
 چو مین بر لبی یزید افکار ایسا  
 خواب بین یکنی به بین سندان  
 ای طقم بوجال هندار ایسا  
 ۱۶۲  
 بنیادی برسی دارا ایسا  
 پور و کلا سوار چشم افکار ایسا  
 مری گامی غایب در پیش نقش  
 چو مین بر لبی یزید افکار ایسا  
 خواب بین یکنی به بین سندان  
 ای طقم بوجال هندار ایسا  
 ۱۶۲

جو یک گل چرخ و یک مین چرخ گل گل  
 سری خاص و یکم لاف کا کا کا  
 هم چشم قصوی کو انی جام چشم  
 عنایت نامداتی چون اوکی یاس اورو

تو یکو یاد اوس گل یکم سیتی اتی  
 گنبا یون بی چمن مین چمن کسیر  
 اسی مین یکو کیفیت نظر سیتی اتی  
 تو حسرت یکو بی ای نامه پرتیری اتی

بودا تهوری می رخ و غم کوین مصطرب اتنا  
 افت عشق مین توای طقم سیتی اتی

بنیاد جس روز یکو خیال زلف سیرا  
 بنو چو پیشینو تم همی السو که به دریا  
 مری آینه ولین هی عکس خال رخ  
 قصور مین سر جو رکی اوز رفونکی بهان  
 خبر کسکو بنین چپ گیا به چان  
 سبوتوراک تور محنتی دل سبوتشکل  
 غم و شادی مین کجا دونو گلشن زمانه  
 بجز خون دل مخزون بجز چشم و دل بجز

بر نشان حال بون ایسا که سب کس  
 امند اتا هی جدم هر کوئی رو کو سر  
 به سبکو نکتہ فم او سکو جو کتا سی  
 گبی کی چکا هی چمی کوری به کو  
 در مار فوج مرگان تری هر دل چکا  
 بودا ساقی جو یکا میکده مین اک تر  
 نظر کسشم و گل بر بر تو بی و  
 یاس ای می گلگون نه ساعری نه

طقم منیاد عالم مین یکو ایک مدت  
 به سستی کی موس فی می سستی کی

بنین و لمین غلاب بی غبار ایسا

بی انظار صاف ده آینه وار ایسا

و لک  
 بنیادی برسی دارا ایسا  
 پور و کلا سوار چشم افکار ایسا  
 مری گامی غایب در پیش نقش  
 چو مین بر لبی یزید افکار ایسا  
 خواب بین یکنی به بین سندان  
 ای طقم بوجال هندار ایسا  
 ۱۶۲

یہاں کی ہر چیز کا ایک ہی نام ہے اور اس کا نام ہے  
 یہاں کی ہر چیز کا ایک ہی نام ہے اور اس کا نام ہے  
 یہاں کی ہر چیز کا ایک ہی نام ہے اور اس کا نام ہے  
 یہاں کی ہر چیز کا ایک ہی نام ہے اور اس کا نام ہے

جہاں چل ہی میدان سرسبز ریگزار جہاں پھر گولی بدن اتراتی خاک صحرا میں جہاں پہن سنگریزی تھی میان قوت کی تودہ جہاں سن سان اچھٹل ہی اور ہی پہر جہاں اٹک پریشن شای آج بھی	ثبئی بیان قصر الوان تھے جہاں ثبئی اور تی ہی دولت قص کرتی سمیرا جہاں کنکر پری ہیں اب بھی رو گہر بیان ثبئی کیا کیا تھی ہنگامی بیان اور شور و غما ثبئی محو تماشا دیدہ اہل نظر بیان تھے
---	---

حاضر احوال عالم کا کبھی کبھی یہ ہے  
 کہ کیا کیا رنگ اب ہیں اور کیا کیا ہنسی بیان تھے

زبونی حال میری تیری الفت کو خوبی دکھاتا تو ہے ہر رنگ میں جلوہ ہر انا گرین سجدہ تان خواصورت دیکھ کر تجھ کو نہ پوچھو تم سبب اس تشبار کا میرے ہمیں اوس غیر گلشن کا کوچہ یاد آتا ہے مری سر جو رہا اک قیامت روز تو ہوا ہے	اور الفت تجھ سی روحانی مری قسمت کے خور ہند جو دیکھتی ہم اوسکو غفلت کی خوبی تری صورت میں وہ اللہ کی قدر کو خود گم یہ ای ہمد موسوز غم فرقت کی خوبی بیان کرتا جو واعظ گلشن جنت کی خوبی یہ سب اوس فتنہ گر کی جلوہ قامت کو خود
---	--

حاضر جو اتنی پرکوی یہ ہی تو خوب گوانا  
 یہ خوبی دین کی او طبع کی جودت کی خوبی ہے

اشارہ چشم قاتل کا وہ کا قہر خلیا ہے روان گریوں ذرا اس شیم دریا بارشوں	یہ مجھ پر کوئی ایسا اور نہ خیر میری جلیا ہے تو سپر دریا کو دیکھیں ہم ہی کو کونکر خلیا
--	--

۱۶۳  
 اور یہی ہے جو اس کا نام ہے اور اس کا نام ہے  
 اور یہی ہے جو اس کا نام ہے اور اس کا نام ہے  
 اور یہی ہے جو اس کا نام ہے اور اس کا نام ہے  
 اور یہی ہے جو اس کا نام ہے اور اس کا نام ہے

وہاں تو ہیں یہ بیان  
 وہاں تو ہیں یہ بیان  
 وہاں تو ہیں یہ بیان  
 وہاں تو ہیں یہ بیان

[illegible]

جو ایک گل حین میں دیکھتی ہیں ہم رنگ گل کو  
 تری عارض بہ دیکھا لبت کا کجاوہ عالم  
 ہم چشم تصور ہی کو انی جامہ ہم سخن  
 عنایت نامہ اتی ہی چون او کی بایں اس رو

تو بکھو یاد اس گل کو کہ بہتیری اتی ہے  
 گہا یوں ہی حین میں ہم کہ بہتیری اتی ہے  
 اسی میں ہم کو کیفیت نظر بہتیری اتی ہے  
 تو حسرت بکھو ہی اسی نامہ بہتیری اتی ہے

ہماری اکیلا بہترین سیرکند  
ای جی جو دوسروں کی طرح نہ ہو  
سمنہ نہ مانی تو ہم کو کیا  
چنان چرن سر پر دیار  
عبدی اوی سوی اسوی اسوی

وہاں تو ہیں پھیں مال بزرگ  
دل کیا ہو





خدا محفوظ رکھی آدمی کو حرص دینا ہے	کہ جو رہتا ہی اس میں فحشیت و خوار میں رہتا ہے
غرض ہی یار کی یاری ہی کیا کام او کو چھوڑ	کہ ہی وہ یار کو معصوم و عیاری میں رہتا ہے
کری تجسی شکایت کون تیری نازیبا	یہ شکوہ پیش تیری نازیبا واری میں رہتا ہے

بنایا قالب انسان جو ترکیب غلام سے  
 حاضر کا ہی کو کون اس دیواری میں رہتا ہے

دل کی مہمان سرتے خالی ہے	تم اگر آو جا تے خالی ہے
نالہ وہ ہی کہ جسمیں ہوتا شہ	بی اثر اک صدا تے خالی ہے
دین بجز نقد حبان تمہیں کیا ہم	تکیہ اپنا تو ہاتے خالی ہے
میں نہ تھی تیرے حساب میں سنا ہے	ٹوٹن اوسی منہ لگاتے خالی ہے
چاہتی کیا ہو تم فقیر وں سے	یہاں فقط یک دعا تے خالی ہے
آسمان میں ہیں دانہ انجسم	ہنہیں یہ آسپا تے خالی ہے
بو الہوس خالی درو عشق کو کیا	گر رہا ہاتے وائے خالی ہے
گر وہ آتا ہی حسائے دل میں نہ	اوسے کہہ دو کہ آتے خالی ہے

دین و دنیا کی فائدہ سے حاضر  
 نہن دانا کے راتے خالی ہے

ہی جو یہ دنیا پرستی ہی پرستی ہی ہے	کرتی ہی عشقی ہی خافلی اسکی تھی ہی ہے
دیکھ کر اس پر تیری کنیز کنیز نہ مانگہ شاہ	قتل کرنی کو مری قلع و دوستی ہی ہے

میرا کہ میں  
 بیتا زبان  
 غریب ہی جو دل میں  
 چھو کسی کی غیب  
 کتنی میں غیب  
 انشکال کی  
 ۱۶۱  
 کدش زلفیک  
 ہر دم نفس  
 یہ ہی سفر  
 روزہ چین  
 روشن چہا  
 جسک  
 ہر نام  
 نام بی  
 وہ جاتی  
 ہر نام  
 نام بی  
 وہ جاتی

ہر نام  
 نام بی  
 وہ جاتی  
 ہر نام  
 نام بی  
 وہ جاتی



<p>مسلمان چاہیں لڑ ساری کہ چوڑے          تری صید محبت ہو چکے ہم          گلشنِ اوس کے ہمنے اپنی آغوش</p>	<p>چھوڑوں بت خدا ماری کہ چوڑے          گری توفیق ای باری کہ چوڑے          یہی تھی حید ہر کارے کہ چوڑے</p>
--	---

دل روزگن یا مکن یاد ہے  
 تیرے ایک پل ایک چمن یاد ہے  
 ہمیں تو وہ ای محنت یاد ہے  
 نہیں کوئی سے یار بن یاد ہے  
 آج جو شریف بیانی مہربان لیجائیں گے  
 ہم کفن میں جلیں گے شعلہ فالوس وار  
 جاوے گی یاد کی مین و رنگ گدے یاد  
 چاہی پر چڑھ کر دل کی یاد کی لئے  
 جبکہ چلے گئے تو خورشید چرخان پر چڑھ  
 کرتی ہیں فکر عمارت میں سر جو اپنی عمر  
 اسی خطہ بہتر ہی خاموشی خدا جانی کو تو  
 گیا کسیگا اور وہ دل میں گمان لیجائیں گے  
 مسلمان چاہیں گے ساری کہ چور ہے  
 نری صید محبت ہو چکے ہر  
 گلی میں او سکے ہنسنے اپنی آنسو  
 چوروں بت خدا ماری کہ چور ہے  
 گری توجہ اسی باری کہ چور ہے  
 سچی تہی چند ہر کارے کہ چور ہے



بنیادی تیری صورت دیکھا پتھر جو صورت گر  
 نہ بنتی ہم ہماری آتشاگر یہ خبر ہوتے  
 بگر مجا یہ کاحال اپنا بگری دم چنکے دم  
 تیری عارض ساقران لٹا بنا کر کوئی لکھی گا

کہ جو صورت بنا گیا وہ رنگ بگری گے  
 کہ اوں جماعت اپنی ناگاہ بگری گے  
 گہمی تھمسی نہ اپنی ای غم جان کاہ بگری گے  
 بہنو کی رو برو پہلی ہی بسم اللہ بگری گے

تیرے ہی تیری صورت دیکھا پتھر جو صورت گر  
 نہ بنتی ہم ہماری آتشاگر یہ خبر ہوتے  
 بگر مجا یہ کاحال اپنا بگری دم چنکے دم  
 تیری عارض ساقران لٹا بنا کر کوئی لکھی گا

کہ جو صورت بنا گیا وہ رنگ بگری گے  
 کہ اوں جماعت اپنی ناگاہ بگری گے  
 گہمی تھمسی نہ اپنی ای غم جان کاہ بگری گے  
 بہنو کی رو برو پہلی ہی بسم اللہ بگری گے

کہ جو صورت بنا گیا وہ رنگ بگری گے  
 کہ اوں جماعت اپنی ناگاہ بگری گے  
 گہمی تھمسی نہ اپنی ای غم جان کاہ بگری گے  
 بہنو کی رو برو پہلی ہی بسم اللہ بگری گے

شکر اللہ ہسی یہ کافر صہنم اچھی رہے  
 وہ برا کہتی رہی ہکو پر اوں کی عشق میں  
 مر کی تو ہو جائیگی سب خاک لیکن جتنی ج  
 بعد مر دن داغ دتی بہن فقیر ونگو درم  
 ہو نہیں سکتا نوشتی سی زیادہ ایک سن  
 اسی بت کافر تری شیدا محبت میں مر

حق پرستوت پرستی میں ہی ہم اچھی رہے  
 جیسی ہم اچھی رہی ایسی ہی کم اچھی رہے  
 جو رہی اوں یا رخا کہ قدم اچھی رہے  
 گر رہی ایدل یہاں وہ بی درم اچھی رہے  
 اسپہ جواضی رہی وہ کیفلم اچھی رہے  
 مگنی تو بہی وہ اللہ کی قسم اچھی رہے

ہی یہاں کی اشکباری حیرت باری ظفر  
 ابر آسا جو رہی با حیشم غم اچھی رہے

آسا صاحب ساقی تو لا شراب ساتے  
 سامان شتابتی کر آج میکشی کا  
 ہی یج و تاب ساتی زلفوشی تیری لکھی

کہ جو صورت بنا گیا وہ رنگ بگری گے  
 کہ اوں جماعت اپنی ناگاہ بگری گے  
 گہمی تھمسی نہ اپنی ای غم جان کاہ بگری گے  
 بہنو کی رو برو پہلی ہی بسم اللہ بگری گے

دل بھلا کر دیکھو کہ ہر ایک کی حالت  
 ہر ایک کی حالت دیکھو کہ ہر ایک کی حالت  
 ہر ایک کی حالت دیکھو کہ ہر ایک کی حالت  
 ہر ایک کی حالت دیکھو کہ ہر ایک کی حالت

یہی اک المیہی ہی ایک غم ہے  
 اسی سنج و غم میں مری چشم نم ہے  
 یہی اک ترو و بھم ہے  
 انہیں بید کہلتا تھا کیون منم ہے  
 یہ کہتا ہوں سچ میں خدا کی قسم ہے  
 جی ادس منم کا ستم ہی کرم ہے  
 غری مشکوہ میں فی کیا کب رستم ہے  
 میری بات نہ تاقی وہ کرتا قلم ہے

یہی ایک غم ہی ہی اک الم ہے  
 مری چشم نم ہی اسی سنج و غم میں  
 جی و بدم ہی یہی اک ترو و  
 شکوہ منم ہی منم ہی بید کہلتا  
 خدا کی قسم ہی یہ کہتا ہوں سچ میں  
 ستم ہی کرم ہی جی ادس منم کا  
 کیا کب رستم ہی کوئی شکوہ میں  
 وہ کرتا قلم ہے میری بات نہ تاقی

ظفر کیا ستم ہی ہوا دولت دشمن  
 ہوا دولت دشمن ظفر کیا ستم ہے

ظفر کیا ستم ہی ہوا دولت دشمن  
 ہوا دولت دشمن ظفر کیا ستم ہے

چٹیا ہی جذب دل فی جب جاتی نہ آ  
 وامن کو تم دین ہی گرو اتی نہ آتے  
 تیرا اگر تہا رہی پچا تھی نہ آتے  
 بات اپنی اتنی موتی من مانتی نہ آتے  
 منہ پر دین و دنیا وہ مانتی نہ آتے  
 کلیوں کی خاک تاقی کیون جاتی نہ آتے  
 گھٹنا ظفر جا اگر مانتی نہ آتے

اینکی جیون بیان تم کیون بھاتی نہ آ  
 مونا حذر نہ کو گر خاک سی ہمارے  
 ہم سامنی تماری آئی تھی خدا کی یہ  
 کرنی نہ اٹھتا رہی گزشتہ تر ہمارے  
 ہوتا اگر نہ آتا تھا خواب کا ہمارے  
 لانا تیری و دہر گر ہم کو دل ہمارے  
 افسوس گئی یوں ماوتی فرب میں ہم

دل بھلا کر دیکھو کہ ہر ایک کی حالت  
 ہر ایک کی حالت دیکھو کہ ہر ایک کی حالت  
 ہر ایک کی حالت دیکھو کہ ہر ایک کی حالت  
 ہر ایک کی حالت دیکھو کہ ہر ایک کی حالت

۱۵۶  
 دل بھلا کر دیکھو کہ ہر ایک کی حالت  
 ہر ایک کی حالت دیکھو کہ ہر ایک کی حالت  
 ہر ایک کی حالت دیکھو کہ ہر ایک کی حالت  
 ہر ایک کی حالت دیکھو کہ ہر ایک کی حالت

دل بھلا کر دیکھو کہ ہر ایک کی حالت  
 ہر ایک کی حالت دیکھو کہ ہر ایک کی حالت  
 ہر ایک کی حالت دیکھو کہ ہر ایک کی حالت  
 ہر ایک کی حالت دیکھو کہ ہر ایک کی حالت

وہ عورت اگر میری صاحبہ ہے تو اس کا نام میری صاحبہ ہے  
 میری صاحبہ اگر میری صاحبہ ہے تو اس کا نام میری صاحبہ ہے  
 میری صاحبہ اگر میری صاحبہ ہے تو اس کا نام میری صاحبہ ہے  
 میری صاحبہ اگر میری صاحبہ ہے تو اس کا نام میری صاحبہ ہے

ببین اگر کجا جاتی ہیں شب کو وہ مجھے  
 تو کہتے تھے ہمیں ای تند خو کیوں خود بخود  
 اس سے چاہی ہی کل چہین میں لیکر  
 کیونکہ ہو جاتی تھیں خط اشکوں سے تر

اوسکی جب تصویر سنیہ سی لگا لیتا ہوں میں  
 چہین میری جان مضطر کو خاطر آجی ہے

ابلی کی پاس میں کیا داغ سینہ پر کئے  
 رخ پہ بالا کان کا بالی پہ ہین گو ہر کئے  
 دل کی داغوں کا کمالی حال اوکھچھٹکت میں  
 ایک شش اپنی تو کان کو اگر دیتی ہین وہ  
 ختم ہوتا نہیں وہ قصہ زلف و راز  
 حال مرغان چہن کا تو نہیں معلوم پر  
 محکمہ میں اتی ہی اوس قاتل شکار کئے  
 ایک جلوہ ہی تری خساری اسی شمع رو  
 ہو بر اس سخت جانی کا کہ اوسکی ہاتھ سے  
 دل کی مری ہین زلف و کاکل چہنیم لگا  
 حج سوچ کٹہ پر بند ہوئی یا اسی خاطر

گر وایک شیشہ کی ہین رکھی ہوئی سارے کئے  
 ماہ پر مالہ ہی اور بالی پہ ہین اختر کئے  
 خط میں بھون رکھی برگ لالہ امر کئے  
 دُوب جاتی ہین رگ جان میں عزت کئے  
 روز اس جہگڑی میں ہو ہین سیہ فسر کئے  
 ہین تری اوکھڑی ہوئی گلشن میں بال کئے  
 ہو گئی صد چاک دم میں غون کی جھڑ کئے  
 ہو گئی پروانہ سان دل حلکی خاکستر کئے  
 رہ گئی پہلو میں پیر تو مگر خج کئے  
 ایک مسلمان کی ہین چہن پڑ گئی کا فر کئے  
 خال یہ اوس مہر وشن کی ہین خج کئے

سینا انکوں میں جو کوئی نکلے ہر آجی ہے  
 تجکو غصہ میری صورت ویکر آجی ہے  
 اوسکی عارض پر عرق گرمی سی اگر آجی ہے  
 آپ رونما کجا اپنی حال پر آجی ہے

۱۵۵  
 وہ خاک میں ہی پراہی طہر و پاک  
 مانند نقش پا و اوس پہلور میں سینہ

جب وصل دہریا کی تیر بنی ہوا  
 ہم بھی اپنی دلیں نقد پر بنی ہوا  
 ابرو بنی اپنی تو سنہا وای پرورد  
 مسجد میں پھر میری کی شمشیر بنی ہوا  
 صورت نگار وای کی کد و خنجر بنی ہوا  
 اپنی مصوروں تصویر بنی ہوا

وہ عورت اگر میری صاحبہ ہے تو اس کا نام میری صاحبہ ہے  
 میری صاحبہ اگر میری صاحبہ ہے تو اس کا نام میری صاحبہ ہے  
 میری صاحبہ اگر میری صاحبہ ہے تو اس کا نام میری صاحبہ ہے  
 میری صاحبہ اگر میری صاحبہ ہے تو اس کا نام میری صاحبہ ہے





تیرا جانا اور اناسوت کا جاکو اس کے  
 حاکم کی طرف سے تیری طرف سے  
 حاکم کی طرف سے تیری طرف سے

حاکم کی طرف سے تیری طرف سے  
 حاکم کی طرف سے تیری طرف سے  
 حاکم کی طرف سے تیری طرف سے

حاکم کی طرف سے تیری طرف سے  
 حاکم کی طرف سے تیری طرف سے  
 حاکم کی طرف سے تیری طرف سے

پوچھو پوچھو تیرا آشنائی کس سے کل جی ہے  
 خفا ہی آج کیوں وہ بیوفا اوس کو جو پہلے  
 دیکھی تھی کیوں کلامی مچ تھی کیوں غریبی  
 ووائی وصل دی تو بانی دی پر یہ بتا  
 جوا کھنڈن نہ پوچھی تھی کیسی اچھی باہو  
 فلک ہر روز گرا ہی کبھی لیکن خدا جانی  
 ملامت کرتا میں کیوں نہ لیج اونی پوچھو تو  
 جہنم لکا لگا کیا اوس جو بیوہ لی جاتا ہی

تم اپنی تو کہوتی صفائی کس سے کل جی ہے  
 میان عاشق فی تیری بیوفا کس سے کل جی ہے  
 ہندین معلوم تونی ہاتھ پائی کس سے کل جی ہے  
 حکایت باعث درد جدائی کس سے کل جی ہے  
 تو انگشت ست اونی حنائی کس سے کل جی ہے  
 کہ کس سے آج کو تو کچھ آوائی کس سے کل جی ہے  
 تہ ظاہر مٹی اپنی پارسائی کس سے کل جی ہے  
 تیری کس سے کل جی کی تھی بھلا کس سے کل جی ہے

حاکم کی طرف سے تیری طرف سے  
 حاکم کی طرف سے تیری طرف سے  
 حاکم کی طرف سے تیری طرف سے

نہار و نکل ہی کل آج تک میں اس میں  
 قطع اونی محبت آزمائی کس سے کل جی ہے

غرض کی آشنائی یون سے ہوئی ہے  
 ہنوتا یہ جب تک ناخن شمشیر کی سر  
 خدا یا اوس من کی میری صورت مجھ کو بھلاو  
 لڑائیں میری انگلیں ہی یہ لڑائی کا  
 اوڑتا ہی جو سرینہ ستم ہی تو مرنا حق  
 وہ اپنی زلف بزم کیوں میں ہر دم کمانی ہر  
 کھلی جان جب تک کیوں نہ لکھوں دلم

صفا ظاہر مگر دل صفائی یون ہوئی ہے  
 کوئی قاتل مری عقدہ کشائی یون ہوئی ہے  
 کہ میں جانوں تری قدرت غائی یون ہوئی ہے  
 وگرنہ میری اور انکی لڑائی یون ہوئی ہے  
 شکر کیا محبت آزمائی یون ہی ہوئی ہے  
 کہ معلوم ہوئی طرز کچھ آوائی یون ہوئی ہے  
 بھلا اس قیدی کوئی رہائی یون ہوئی ہے

حاکم کی طرف سے تیری طرف سے  
 حاکم کی طرف سے تیری طرف سے  
 حاکم کی طرف سے تیری طرف سے

حاکم کی طرف سے تیری طرف سے  
 حاکم کی طرف سے تیری طرف سے  
 حاکم کی طرف سے تیری طرف سے



<p>اس لئے اوستی طبیعت جو عی مہد اپنی ہے          ہی برد بال پہنچتا ہی جہان میرا خیال          گردن دل میں مری تار نظری ڈالی          ہر دہ گوش رشتوں کی پہنچ جاتی نہیں ہے</p>	<p>کہ پسند اونکی نہیں وہ جو پسند اپنی ہے          بہول جاتا وہاں پرواز پرند اپنی ہے          غضب اس چشم معشوقی کی کند اپنی ہے          میاں الہ جو صد کرتا بلند اپنی ہے</p>
---	---

[illegible]



11

10

شماره ۱۰۰

میں نے

۱۰۰

میں نے

پیشانی

۱۰۰

جانب



10

مجلس

سید

\_\_\_\_\_

آرام او سکون شیر گل پہ پہلا کہن  
جس جاگر او زمین یہ رہا پھر نہ او پہ  
خیر ہی بہا جس کا دیوانہ گر نہیں  
نہ عکرات اسکو نہ اندیشہ بلا  
سوشی رہا رہا رخیم کا دشتِ عدم میں

جسکی جگر میں خار محبت خلیدہ ہے  
 یارب ہی دل کہ قطرہ خون چکیدہ ہے  
 گل کس روش چین میں گریبان وریدہ ہے  
 کیا جانی کیا بلا دل آفت رسیدہ ہے  
 ہڈی نہ ہڈی دیکھی حیدر رسیدہ ہے

مجنون کا اور تیرا ہی احوال ایک سا  
یرا ہی ظاہر یہ ویدہ ہی اور وہ سفیدہ

نظر وہ آمانین کو نظر کے سامنے ہے  
 قریبی سامتی یوں بی فروغ اوس کے  
 نہیں ہی دل ہی میں گہ تو یہ اوس کی حاصل  
 ہوا ہی شوق بناوٹ کا اندون الیسا  
 یہ ہی کی حقیقی میں پروردگی میں اور تم میں  
 مکمل تو گہری زرا انہی دیکھ تو کب سے  
 جہان میں شعور ہی مجنون کا لیک کیا تہ  
 دو عالم اب یہ خط کا کہ جو نہ کہنا تہا

حجاب السوء کا چشمِ ترکی سامنی ہے  
کہ حیطِ سی ستارہ فخر کی سامنی ہے  
اگرچہ یار کا گہرائی گہر کی سامنی ہے  
کہ ہر دم آئینہ اوس عشوہ گری سامنی ہے  
کسی حمالِ سخن اوس بش کی سامنی ہے  
ٹپک رہا کوئی سرتیری در کی سامنی ہے  
تمہاری عاشق شوریدہ سر کی سامنی ہے  
کہا دواؤں سبھی مچھی نابہ بر کی سامنی ہے

وہ دیکھتا ہی تھی دیدہ تصور سے  
نہا پر عین ہی تو طرح کی سامنی ہے

179

روای

غم و شادی این با هم و دوزخ و بهشت  
 رخ خندان گل بر گریه ششتم پیرداس  
 چو باین گنج می دل من با هم و بهشت  
 که آه آتشین می ده تو ای بهرم پیرداس  
 در اغفلت می برون آتشین که تو ای بهرم پیرداس  
 عاشق می جهان مانند جام می پیرداس  
 نه بخواه ای ماه و فلک می پیرداس  
 کسی بهوش کاهش می آینه بین  
 تن می خور و گوشتش می پیرداس

[illegible]



کے لئے جو کہ ان کے لئے ہے

سید الشہداء علی بن ابی طالب  
علی بن ابی طالب

[illegible]

فی نواز و نکی صدای فی میں ہی تاثیر اور  
ہمشینوں کی باتیں یہ بتاتی ہیں نہیں  
جو تری افونکی سوداوی ہیں اور نکی اسطی  
ہوگی جنگی یا ترم ہو نکی منہ جیسی بھیب  
منعم اس قصر و محل کی ہی بنا یا انداز  
یہ میرنی ہی ریحی کیا مارتی کوئی وہ

مالہ دلی مری تاثیر ہوگی اور ہے  
جب وہاں جاوگی تم تقرر ہوگی اور ہی  
طوق ہوگا اور ہی بخیر ہوگی اور ہے  
مہربان ہوگی تو کچھ تقرر ہوگی اور ہی  
بعد تیری کچھ یہاں تعمیر ہوگی اور ہی  
ایں اشل شامت نہ وہ تقصیر ہوگی اور ہی

کشتہ کیا سیما بگو کر تابی اپنی دل کو مار  
حاصل اس سی ای طفرہ کسیر ہو گی اور ہی

نہیں جو صحنہ کی زرد رنگت پائی جاتی ہے  
 اگر تو غور سے دیکھی شہیدہ تیرے تو اوسمین  
 طبع عیش بن ہو تو صاف تھکا ہوا دست کو  
 جو دیکھو تو صفا ہنسی نہ آئینہ رومہ سی  
 کرین موت پستی کیون اور صحرے مکہ میں ہم  
 صبا کی طرح ہنسی سیر کی خوب گلستاں کی  
 کہاں کیریاں شوخیان تیری سی اشغ  
 خزانہ نقد داغ دل کا پانا سنہل آسان ہے  
 قطرہ دیکھا کسی خوش حالی گم نہ لاکھ ہر جنگو

مری بیماری دل کی علامت پائی جاتی ہے  
ترمی یوانہ کی ساری شبابہ پائی جاتی ہے  
کسیسیخی زخم کی کجارت پائی جاتی ہے  
ولیکن دل میں صاف و سکی کدورت پائی جاتی ہے  
کہ ہر صحت میں یہاں اک اور صحت پائی جاتی ہے  
اکیس گل میں نہیں بوی محبت پائی جاتی ہے  
اگرچہ برق میں بھی اک شرارت پائی جاتی ہے  
یہ دولت جو محبت کی بدولت پائی جاتی ہے  
اکہ ان زون میں جو رستہ نیست پائی جاتی ہے

[illegible]

۱۷۸  
 کہ او کے نام کو زبانِ تلمیح میں ہی تو ہی  
 کہ اگر ادیب کا یہی فن ہو تو وہ جلتا ہے  
 خاں لغزین کی جسا چاروں جہات ہے  
 کہیں ہی کالی کی گلی چسپاں جلتا ہے  
 کہ سوزِ رشک ہی اوپر کی ہوئی ہی آگ  
 جلا کر رکھ لے

نودولین شکلی کی ایک اچھ جلد ہے  
 طبع ذہانی میں عجم کی ہونے لگتا ہے  
 فوڈی کل کی بایں ہر اوجھ جلد ہے  
 بچن میں ہونے کی ہر اوجھ جلد ہے  
 کہ بسنی سامنے ہر اوجھ جلد ہے  
 علی بن ابی طالب کی ہر اوجھ جلد ہے  
 تو مبر الی دامن ہر اوجھ جلد ہے  
 شرفان جو ہر اوجھ جلد ہے  
 شراب گرم ہی میں ہی باغ جلد ہے  
 نودول کی باغ جلد ہے









ہاں تو یہی دریا کہ گہرہ طور ہے  
جس کو فاسویں کی جی ہر شے

ہم خبر میں جمعی ہوائی خبر اور بھی  
آج کچھ باوجود لائی خبر اور بھی  
ہمیں ڈرنی جمعی سن پائی خبر اور بھی

--	--

مرا دل کی نیکوچاہی میں معلوم ہوئی  
سیر و جل شرین کوئی بی مقصود ہوئی  
مری مخفی میں گویا ہاتھ م و روم ہوئی  
کوئی دم میں نشان کب بھی اس قدر ہوئی  
سخی ہو کر ہلا کہو اسطی تو شوہر ہوئی  
اگر زان شست سی شکوہ جاری ہوئی  
صفا آئینہ کب بیداری محروم ہوئی  
کہ جو تابی خادم پہروی مخدوم ہوئی

--	--

آہ میری اربہ اور دم مرا منصوبہ ہی  
اور ماتمی ریغنی تشفقہ سید و رہی

[illegible]

ابن قریب کی کتاب





دکتر غنیمت علی صاحبزادہ

تہا ہری بیوہائی کا تو ڈر پہلی سی ہکو ہی  
کہ گیارہویں پر کیری ہی خطا کی طرح  
اڑاں آنکہ تواو سن جنگو سی جاکی اسبھی

و سکی موج اشک ہی و سکی لپی زنجیری  
 کہل گیا مضمون سارا دیکھ کر صحت تری  
 جو کہ سودای محبت میں تری پابندی  
 کیا ہوا جگر کہ قاصداؤ کو آساندی  
 وقت پر جو کام آئی دوست او کو چاہی  
 ورنہ رہتا ہی ظفر ہیاں کام کساندی  
 تجھ کو ہیکہ دیا کس نے ہے  
 پہرتی ہیں ہ الگ الگ مجھے  
 آشنا آشنا ہیں سب کہتے  
 سب بخشن و بخا دل کی سوا  
 مر گئے پر ہمارے مرنے پر  
 ہم نے دیکھا ہے جو بستم تیرا  
 کیا مزے میں گذرتی تھی لیکن  
 خوبذیون سے کیا امید وفا  
 ای ظفر رو دیا ہے جب سیرا  
 کچھ سنا ماجرا کس نے ہے  
 نہیں ہم بخیر اسکی خبر پہلی سی جھکو ہی  
 خطر رہا یہی ہی نامہ بر پہلی سی جھکو ہی  
 خدا جانی کہ کیا مد نظر پہلی سی جھکو ہی  
 تمہاری بیوفائی کا تو ڈر پہلی سی جھکو ہی  
 کر گیارہ زری پر تری ہی خط کی طرحی  
 لڑائی آنکھ تو ادھن گجوسی جا کی ابھی





کہ فلک پرینہ بہت شمس و قمر جل نکلی  
کہ کہیں ماندہ کی جلد ہی سی کبر جل نکلی  
کہ جد ہر لی گئی تقدیر اوہ ہر جل نکلی  
چھاؤں تاروں کی یہ پتھر سی اگر جل نکلی

بوسہ مانگا تو کہا بس جلو بہا نشی نکلو  
منہ لکایا بچہ کیا تم تو ظفر حل نکلی

پہولی ہی ایک طے نہ شفق تاغ کی ملی  
روپی کی تہاں سو نیکی ہی جام کی ملی  
یہ دانہ قریب ہی اس نام کی ملی  
مجنون کا لکھا نام مرنی نام کی ملی  
پختہ مزاجیاں طبع خام کی ملی  
رہتا ہی اک ہجوم لب باہم کی ملی  
ہو میری چشم بار کی ہر گام کی ملی  
اک کہا ہی سنخ و لبیر خود کام کی ملی

ہی تو بشر پر اس کو فرتی ہی طفر  
گردون سی جہانگشتی میں جگر تمام کی تی

وہاں دت ملنی میں کھائے فنی ہوئی ہے

جهان و نوکی جانب حکایت و نلی مولی

[illegible]

اے غلامِ خدا! میں نے تجھے اپنی طرف سے جو کچھ چاہا ہے وہ سب تجھے ہی دے دیا ہے۔  
 اے غلامِ خدا! میں نے تجھے اپنی طرف سے جو کچھ چاہا ہے وہ سب تجھے ہی دے دیا ہے۔  
 اے غلامِ خدا! میں نے تجھے اپنی طرف سے جو کچھ چاہا ہے وہ سب تجھے ہی دے دیا ہے۔

وہاں جاہدین و رسوخات والے  
 کہ ہیں متوجہ و ولول اکبات والے  
 اشارات حالی اشارات والے

اے غلامِ خدا! میں نے تجھے اپنی طرف سے جو کچھ چاہا ہے وہ سب تجھے ہی دے دیا ہے۔  
 اے غلامِ خدا! میں نے تجھے اپنی طرف سے جو کچھ چاہا ہے وہ سب تجھے ہی دے دیا ہے۔  
 اے غلامِ خدا! میں نے تجھے اپنی طرف سے جو کچھ چاہا ہے وہ سب تجھے ہی دے دیا ہے۔

قیامت برکے نئی برقیامت  
 ظفر مالی وہ ہجر کی رات والے

اے غلامِ خدا! میں نے تجھے اپنی طرف سے جو کچھ چاہا ہے وہ سب تجھے ہی دے دیا ہے۔

تو جبکہ جرمِ لہو کی قدم پہلی ہی ہم پہلے  
 کہ صاحبِ قیامت ستم پہلی ہی ہم پہلے  
 بریشتاں تھی تھی سر کی قسم پہلی ہی ہم پہلے  
 تو کیوں تو تیرے بیکراہ و دم پہلی ہی ہم پہلے  
 ربانِ کوا چکی مثلِ ظلم پہلی ہی ہم پہلے  
 ہوئی بیدار جان میں ختم سہمی ہی ہم پہلے  
 جو کرتی لوتجانب ہر اس علم پہلی ہی ہم پہلے  
 روانہ ہو گئی سوی عدم پہلی ہی ہم پہلے

اے غلامِ خدا! میں نے تجھے اپنی طرف سے جو کچھ چاہا ہے وہ سب تجھے ہی دے دیا ہے۔  
 اے غلامِ خدا! میں نے تجھے اپنی طرف سے جو کچھ چاہا ہے وہ سب تجھے ہی دے دیا ہے۔  
 اے غلامِ خدا! میں نے تجھے اپنی طرف سے جو کچھ چاہا ہے وہ سب تجھے ہی دے دیا ہے۔

ظفر کرب سی پہلی ہم وہاں ہی پہلی ہم  
 ادھرائی انہی کون کج و الم پہلی ہی ہم پہلے

اے غلامِ خدا! میں نے تجھے اپنی طرف سے جو کچھ چاہا ہے وہ سب تجھے ہی دے دیا ہے۔

ہو جو دیوانہ و دل کا تاویر لکھو نکی ملی  
 کسی ارو کا قصہ تو ہی مچھی جو دم بدم

اے غلامِ خدا! میں نے تجھے اپنی طرف سے جو کچھ چاہا ہے وہ سب تجھے ہی دے دیا ہے۔  
 اے غلامِ خدا! میں نے تجھے اپنی طرف سے جو کچھ چاہا ہے وہ سب تجھے ہی دے دیا ہے۔  
 اے غلامِ خدا! میں نے تجھے اپنی طرف سے جو کچھ چاہا ہے وہ سب تجھے ہی دے دیا ہے۔

جواب بخش کی کہیں تیرا کون سا کبھی  
 جواب بخش کی کہیں تیرا کون سا کبھی  
 جواب بخش کی کہیں تیرا کون سا کبھی  
 جواب بخش کی کہیں تیرا کون سا کبھی

شعر و پرده اوٹھا منہ سی نہ تو نرم بدن و کیم	مثل پروانہ جلی جاتی میں خیرت والی
عاشقوں کو نہیں کچھ کافروں میں داری کام	اوسنی ملتی ہیں میں عشق کی ملت والی
تہ شمشیرم رکھ بھی یا سر اپنا	ہم بھی ہیں عاشقوں میں کسریٰ ات والی
ہمیں اوست میں جو دیکھا ہی نہیں کہ سکتی	کہ مبادا کہیں سن بانیں شریعت والی
وسعت ملک سلیمان کو سمجھتی کیا ہیں	سامنی کچھ قناعت کی قناعت والی

اس قسم پر تو ظفر دیتی ہو تم دم اون پر  
 کیا قسم ہو جو وہ ہوں مہر و موت والی

دیر کیوں کر رہی تھی وہ تو شبانی والی	اتنک ہیں اوسنی مغل میں خرابی والی
ہیں جو مغل میں تری جام و گلہالی والی	اوند کو تو منہ نہ لگا ہیں میں خرابی والی
نہیں معلوم تھا جاتی ہیں کیا کیا اگر	سیری دشمن تجھی اور دوی کتابی والی
کو زور و سیم کی کہتی ہیں سبق شمس و قمر	برہین و تون تری صدق کی کتابی والی
تبی تو ہم صوفیوں کی یار پر اب ہیں مشہور	اسی شرابی تری صحبت میں شرابی والی
دل ریاں کو مری دیکھ کی ہوتی ہیں کتاب	اتش رشک سی دوکان کبابی والی

عاشق غمزدہ کو اور رولاتی ہیں سوا  
 یہ محرم میں ظفر جامہ آبی والی

جو کہیں کہیں صاحب میر کیا کہیلے	پر اب بازی ماری کچھ ہی تقدیر کیا کہیلے
نگاہ دوست اپنی تیغ بازی حکمو دیکھ لائی	وہ پہر ہی دست لیکر پاتہ میں شمشیر کیا کہیلے

خدا جانے کہ بازو کی کبھی  
 رسی آواز نہ تونی تو یہی کہ جھپٹ نہیں  
 پیو ہی پیو جھپٹ جاتی ہی آوازانی  
 تری پایہ غم کمال ہی آوازانی  
 کہ اوسنی آواز جھپٹ اس جھپٹ میں  
 بیک چال ہی شب کی آوازانی  
 پر اوسنی آواز جھپٹ اس جھپٹ میں  
 ۱۳۵  
 چلک اور پیر سر اگر اوسنی بت بجدی  
 درد و تشویش کی بس میں کہت ہیں ہر  
 خدا جانے کہاں کی تکی ٹکوان ہی جلد  
 کہی پوشاک تکی اس جھپٹ میں ہر  
 کسی کی دل اگر سادہ دل بدین تو کی ہر  
 خلق جاتی کہیں پیو تری اس جھپٹ میں ہر  
 کہاں میں وہ اعلیٰ ملاقات واسلے  
 غیبات واسلے ملاقات واسلے  
 خوش اوقات واسلے ملاقات واسلے  
 بے غم تیری وہ اونی زبان پر  
 ہندی میں عاشق کلمات واسلے  
 ویدیں ایک لای ہی سونٹوں  
 ملن میں وہ ہوا غیبات واسلے  
 ای کہی انوار ہر ہر  
 گزنی میں سات دس



یہ وظیفہ ہی ظفر اپنا کہ ہیں یاد وہیں  
رخ و گیسو سحر و شام کسوی کی آئے

سبکی جب تصور کی نظر بندی لگی ہوتی  
 الہی خیر ہو چشم میں تحریر سرتی  
 بہا و عاشق بی چشم ترسی ماند ہا تا ارشاد کا  
 جگر کو کڑی مگر مٹی کر کی طفل اشک بکلی  
 کہینی ہی لگی اب شعر کہنی کیا مانا ہی  
 کہاں مرغ نظر و گش بنجا ملک کو بچے

تو ہو کر چشم بند کی گہ کی در بند کی گلی ہوئی  
سپاہ ناز و غمہ کی کمر بند کی گلی ہوئی  
وہاں کا تو نکی بالو پیر کہہ بند کی گلی ہوئی  
ہنیں معلوم اب سکی جگہ بند کی گلی ہوئی  
کہ مضمون بند کی ان و زون جہر بند کی گلی ہوئی  
کہ تار اشک سی ملی ہی بند کی گلی ہوئی

سینی کچھ نکچہ پتیاں باندھا کھل گیا ہمہ  
جوانی اونکی کو حین ظفر بندی لگی ہوئی

نظری جیٹھ کر کر نظر بندی لگی ہوئی  
 بنانا تہا نہ ہی میرے توجہ و محکومہ الائی تہی  
 قفس میں ہوں اور نہ کہان جاؤ گامیں ہیا  
 جو مانگا وہ خال لگا ہوا ہی ہیا نہ آیا کر  
 کہیں کیا پہاڑی ہر پانگہ فرج اشک آنکھوں میں  
 نرو کا درو وری فی مری اشکو کوئی آنی سی  
 زبان اپنی کہ کون مٹھی دسکی محفل میں

صفہ گان میں اشکونی کمر بندی لگی ہوئی  
سیکیا جو مری دو دو پر بندی لگی ہوئی  
کو صیاد کی ن مری پر بندی لگی ہوئی  
شتم ویکہ مری کن کٹہ پر بندی لگی ہوئی  
کہ مری گان سی پہلی ہی حیرت بندی لگی ہوئی  
مگر باخ اب کی اسی شتم پر بندی لگی ہوئی  
کہ وہاں تو بولنی کی ہی طفر بندی لگی ہوئی

زبانى و فاضل  
کرون

السلامة في كل وقت

پانی زارو  
توضیحیں  
پانی زارو

صفحتاویں

ہم نے یہ نظم کہ زبان  
سلا کی جگہ

والله اعلم

بانی اکبر کے

کے لئے جانیں

ایں خط خاں دیار پر دم لگے تو دم میرے  
 ایں خط خاں دیار پر دم لگے تو دم میرے  
 ایں خط خاں دیار پر دم لگے تو دم میرے  
 ایں خط خاں دیار پر دم لگے تو دم میرے  
 ایں خط خاں دیار پر دم لگے تو دم میرے

کلیا ہوت جی تیر جی چشم گون  
 نیو چہ جی کس طرح دن صید کے  
 نشی کو کیا کوئی اوس باد و خوار کی کاڑ  
 غم فراق میں اوس بدشعار کی کاٹی

کس جو یار ظفر تر حجبہ مرگان  
 تو ایک دم میں گلی وہ ہزار کی کاٹی

چو کر یار بہین سب ہو چلتی بہرتے  
 وہ چشم ترخی نفون سی شکستہ ہی عرف  
 شمع و جیسے مو اتوم از ب محفل  
 خافو عالم پسیر ہی کوئی دم میٹھو  
 شعلہ خون کوہین بہر کاتی ہوا خواہ و  
 ابی کوچی میں بہرتی میں فاس نازیہ  
 تیری مٹھی ہو تو لون و مٹی ہی میں بلے  
 گر کی اوس جی میں ہمیشہ سنبھلا گیا  
 اپنی تنہائی پر ہم ہاتھ ہیں ملتی بہرتے  
 یا کہ ہیں مار سینہ زہر او گلتی بہرتے  
 مثل سروانہ حدود جی میں ہیں چلتی بہرتے  
 دیکھو لڑکوں کی طرح کیوں او چلتی بہرتے  
 جو کہ شکیبائی نہیں گمی میں ہیں چلتی بہرتے  
 پاؤں سی ہیں دل عشاق سستی بہرتے  
 تیوری جھپ ہیں جگ لوک بدلتی بہرتے  
 کیونکہ ہم بہرتی وہاں سی جو سنبھلتی بہرتے

ایں خط اور نور جالی ہیں دلہر غیرون کی  
 آٹھتی ہیں اوہری کہی ملتی بہرتے

کے دلین کس تیار راڈر بیٹھے  
 اوس تم کیش تیر کا کیو جی کی کس تر  
 وہ تری کوچی میں رام سی کیو کمر بیٹھے  
 تیر کتنی ہی مری دلین برابر بیٹھے  
 جاک پہلو میں ج غیر زکی و دلبر بیٹھے

ایں خط خاں دیار پر دم لگے تو دم میرے  
 ایں خط خاں دیار پر دم لگے تو دم میرے  
 ایں خط خاں دیار پر دم لگے تو دم میرے  
 ایں خط خاں دیار پر دم لگے تو دم میرے  
 ایں خط خاں دیار پر دم لگے تو دم میرے

دفعہ ۱۳۲

ایں خط خاں دیار پر دم لگے تو دم میرے  
 ایں خط خاں دیار پر دم لگے تو دم میرے  
 ایں خط خاں دیار پر دم لگے تو دم میرے  
 ایں خط خاں دیار پر دم لگے تو دم میرے  
 ایں خط خاں دیار پر دم لگے تو دم میرے

ایں خط خاں دیار پر دم لگے تو دم میرے  
 ایں خط خاں دیار پر دم لگے تو دم میرے  
 ایں خط خاں دیار پر دم لگے تو دم میرے  
 ایں خط خاں دیار پر دم لگے تو دم میرے  
 ایں خط خاں دیار پر دم لگے تو دم میرے

نہی تیخ اجل کم تری شمشیر اردو کی ہم احسان و سکای سید و گرتی تو گیتی

بنائی دست مرگانکو نہ جیتک تمسریا یہ

بلا میں اوکی زلفونکی ظفر لیتی نکلی لیتی

ہم ایک بار ہا تک جو بار پا جاتے	تو جو معاملی تہی سب وار پا جاتی
کہان سی پاتی پتا کاروان عمر کا ہم	جو پاتی کچھ کہیں گرد و غبار پا جاتی
زبان سی حال غم عشق میں کہوں کہوں	کہ مجھ کو دلیلی میں غمگسار پا جاتی
نہو تا حضرت ناصح کو ناگوار عیش و شوق	مزا وہ اسکا اگر ایک بار پا جاتی
کلام کرتی نیوون و بدو وعدو مہسے	جواب کوئی اگر ای نگار پا جاتی
زبان سی نام ہی لیتی نہ ہم محبت کا	نجات اس سی اگر ایک بار پا جاتی
کیا قفل جو ہوتا ہی او نکو مد نظر	تو میں نظری سی ہم جان نثار پا جاتی
جو زندہ رہتی محبت میں ہم تو او رہی کج	اؤ تین تری ہاتھوں سی یار پا جاتی

عوض بدی کا نہیں کرتی ہم کسی سی ظفر  
مگر میں اپنا کیا بد شعرا پا جاتے

پیام اوئی کچھ ای پیغام برکتی تو ہم کہتی	کہا جا سکاکا کہی اگر کہتی تو ہم کہتی
کہا سنی تمہاری لگی سب فسانہ اور وٹا	کہانی انی ای رشک قمر کہتی تو ہم کہتی
کوئی زلفے باز یار کا کہہ سکتا کیا قصہ	طویل اتنا تھا او سکو عمر کہتی تو ہم کہتی
سر رکھ مسطح کہیتی اوئی بات پردی کی	مگر در پردہ جا کر او کی کہہ کہتی تو ہم کہتی

نہی تیخ اجل کم تری شمشیر اردو کی ہم احسان و سکای سید و گرتی تو گیتی  
بنائی دست مرگانکو نہ جیتک تمسریا یہ  
بلا میں اوکی زلفونکی ظفر لیتی نکلی لیتی  
ہم ایک بار ہا تک جو بار پا جاتے  
کہان سی پاتی پتا کاروان عمر کا ہم  
زبان سی حال غم عشق میں کہوں کہوں  
نہو تا حضرت ناصح کو ناگوار عیش و شوق  
کلام کرتی نیوون و بدو وعدو مہسے  
زبان سی نام ہی لیتی نہ ہم محبت کا  
کیا قفل جو ہوتا ہی او نکو مد نظر  
جو زندہ رہتی محبت میں ہم تو او رہی کج  
عوض بدی کا نہیں کرتی ہم کسی سی ظفر  
مگر میں اپنا کیا بد شعرا پا جاتے  
پیام اوئی کچھ ای پیغام برکتی تو ہم کہتی  
کہا سنی تمہاری لگی سب فسانہ اور وٹا  
کوئی زلفے باز یار کا کہہ سکتا کیا قصہ  
سر رکھ مسطح کہیتی اوئی بات پردی کی  
کہا جا سکاکا کہی اگر کہتی تو ہم کہتی  
کہانی انی ای رشک قمر کہتی تو ہم کہتی  
طویل اتنا تھا او سکو عمر کہتی تو ہم کہتی  
مگر در پردہ جا کر او کی کہہ کہتی تو ہم کہتی

یہ کہانی اس کی راوی نے اپنے ہاتھ سے لکھی ہے۔  
میں نے اس کو سن کر بہت متعجب رہا۔

اس کا نام ہے "چاندنی"۔  
وہ ایک بونے اور غریب خاتون تھی۔

وہ اپنے گھر میں ایک چھوٹا سا باغ بنائی ہوئی تھی۔  
جس میں وہ اپنا سب سے زیادہ قیمتی گلاب کا درخت لگاتی تھی۔

ایک دن اس کے گھر میں ایک بڑا جھگڑا مچ گیا۔  
جو اس کے دل پر اتنے زخموں کی طرح پڑا جتنے کہ وہ اپنے دل میں  
دیکھتی تھی۔

پھر وہ اپنے گھر سے نکل کر اپنے دوستوں کے پاس گئی۔  
جہاں وہ ان کے ساتھ کچھ عرصہ تک بیٹھ کر رونا دھونا کرتی رہی۔

آخر کار اس نے اپنے دل کی حالت کو دیکھ کر سوچا کہ  
میں نے یہ سب کیا؟

وہ اپنے گھر واپس آئی اور اپنے باغ میں  
اپنے گلاب کا درخت کاٹ ڈالا۔

اور اس کے بعد اس نے اپنے دل کی حالت کو  
دیکھ کر سوچا کہ میں نے یہ کیا؟

وہ اپنے گھر سے نکل کر اپنے دوستوں کے پاس گئی۔  
جہاں وہ ان کے ساتھ کچھ عرصہ تک بیٹھ کر رونا دھونا کرتی رہی۔

آخر کار اس نے اپنے دل کی حالت کو دیکھ کر سوچا کہ  
میں نے یہ سب کیا؟

وہ اپنے گھر واپس آئی اور اپنے باغ میں  
اپنے گلاب کا درخت کاٹ ڈالا۔

اور اس کے بعد اس نے اپنے دل کی حالت کو  
دیکھ کر سوچا کہ میں نے یہ کیا؟



دوم بلاسی گر مر اسی قاتل خنزیر جا ہے

و چشم تر رنگ ساغر لبر ز جای

ڈھب وصل کلاوس بات سی بجا تو بجا  
 پاپس اوسکی عروہ سیم بدن جا تو بجا  
 نکیار جو تو سوی جس جا تو بجا  
 ناراسا حسرت پرچ کہن جا تو بجا  
 پرتو اگر غیغہ دہن جا تو بجا  
 وی تہوڑی سی ہی عہد شکر جامی تو بجا

عاشق کی اگر جان پہنچا تو بچاے

دل میں پہرے کے مجھیں ہو جائے  
مدعا سجدہ ہی کہیں ہو جائے  
یا مری انگہ و درین ہو جائے  
نکتہ والوں تک چھین ہو جائے  
یا ردل سی اگر قرین ہو جائے  
اور نہیں تو ابھی نہیں ہو جائے

بمقصود تصور نمودن آن چنانچه  
نغمه دل مشرب شود  
نغمه بیانی بیانی

که خضر را بدو  
دور که می میر اگر چه  
نوا یک تن با بی خیال  
چشمی بر کزانی خضاب سیاهی  
اگر چه زب زری بال و پر  
پری ای شایسته ریاض و قدک یونان  
که چرخ کج کنی تا من نهال  
نهال من عشق من نامی بلاسی زیاده

۱۲۹

کمال کوی ذوالیظم پیرا جاسا  
زیاده کوئی جو زور حال پیرا جاسا  
یک گل گلبن سر گور غسان چاسا  
بتر آنا بی بس ای شک گلستان چاسا  
یک شب غن کا به بچون کی سامان چاسا  
اک درازند مسی پر سرخی بیان چاسا  
حلقه گرداب ہو میرا گرداب چاسا  
ستم ہونا سراسر ہی خوشن چاسا



اپنی شمشیرم کو خوب کرلو اتھن

دوم بلاسی گرمای فانی خنجر

جگو دل کتا ہو جانی نرم میرا ہو کی طفر  
وہ چشم تبرنگ سا غلبہ ز جای

عجبات ہی کھڑی ہوئی اچھرجا ہی تو بنجائی  
عاشق کا نہیں کہل زرو سیم سی مبتا  
سو بار بہار آئی نہ دیوانہ بنے گل  
رکتہ پائی چپک ایسی مری اہ کا شعلہ  
بلکہ اُپو اہی کام تو نا کام کا تیری  
ہم جانتی ہیں تیکہ تری در یہ بنائیں

اڈھب وصل کا اوس بات سی بجا تو بجا  
 پاس اوسکی عودہ سیم بدن جا تو بجا  
 یکبار جو تو سویا گن جا تو بجا  
 تار اساجہر پختہ کن جا تو بجا  
 پر تو اگر ای غنچہ دہن جا تو بجا  
 وی تہوڑی سی ای عہد شکم جا تو بجا

وہ بکری ہی جانتیگی بلاسی ظفر اونکی  
عاشق کی اگر حان بیجا تو خواہے

تم مزاجب کہ کنشین ہو جاے  
 وادہ مسجد میں جاہست کہہ میں  
 نہ ہو ہو وہ بری نظر سے دور  
 ی اوں خال رخ کا جو نکلت  
 و اگر دور بھی تو ہوں نزدیک  
 بگو آنا جو ہو تو ہاں کر لو

دل میں پہر کے بجائیں ہو جائے  
 مدعا سجدہ ہی کہیں ہو جائے  
 یا مری انگہ و درمیں ہو جائے  
 نکتہ والوں نکتہ چیں ہو جائے  
 یا رول سی الرقرین ہو جائے  
 اور نہیں تو اہی نہیں ہو جائے

119

کدام دفعہ نیز دلال پروردہ جاسا  
کمال کی ذوالیضیٰ کی ہی رگی  
زیادہ کوئی جو زور کمال پروردہ جاسا  
کی گل و گلبن سرگورستان چاہے  
بتر انہی بس ای رنگ گلستان چاہے  
کی شب بخون کا یہ بچون کی سامان چاہے  
اک دراز رنگ مری بر سرخی بیان چاہے  
خوش گریہ کی گرد اسنی دریا کا بابت  
ملقہ گرداب ہو سرگردان چاہے  
نامہ اس مری خوشی چاہے

لیکن کسی عیش و امان کا وقت  
 نہیں ملے گا جس کی کمی ہی ہم کو  
 پر مصروفیت تصور صراحت چاہیے  
 کہ جس کی رائے عالم تصور  
 نغم دل مثل لب ہوا خندان  
 نغمی ترسم



سنتی ہیں یا نہیں ہی اوسنی لگائی مہندی  
اسی طرح اب وہ نگار آئی تو کوئی نہ آئے

نظر ہر آنج تکلیف نادر و دون کی بعد آئی  
 سری تہو نہی آئی، ایک راہی کی عاشق  
 کہی تھی عشق میرج بات نہی تھی سول  
 نہ ہی قسمت کہ میں منجھاؤں اور وہ یہ چوڑ  
 بہت سیکل تہا میں دون سی تجھ میں تویا  
 جو دون پہلی آئی تھی بلاد پر محبت میں  
 بہار گل نہی دون بہار ویکم حال گلشن میں  
 اجل حسن مجھ جایی تو او نہی نہ میرا کتا

خدا جان که وها کی کیا خبر و روز کی بعد آن  
نه آلی آج گراسی فتنه گرو و روز کی بعد آن  
و بهی مش امی ل شوریدم و روز کی بعد آن  
کهان تهمی آبی صصوت نظر و روز کی بعد آن  
مجهی کل آج امی شکسته و روز کی بعد آن  
و بهی آخر شکر جان بر و روز کی بعد آن  
خزاج صفت امی و سحر و روز کی بعد آن  
که بهی زندگی شکل اگر و روز کی بعد آن

قیامت یکدم در دین علوة قاست سنیانی می  
اگر دو دین نه آ می ای خطفه و دو کلمه عبدانی

بجای سوزن دل گرجان کجی تو یہ جائے  
کوئی سو وار زو کچا کچ تابیل بھی جانا  
بدل کر ہیر تو عاشق نہیں جاسکتا گدو کدو  
وہ خوش ہو تباہی ان غمزن احوال بد شکو  
نہیں جانکی حسی جی اوجھرت صول جانا کو

نجاتی در دودل گردنم کل جای تو یہ جا  
گر اوس کا کل خرم کا بل جای تو یہ جا  
اگر صحت کچھ اسکی بدن جای تو یہ جا  
آہی کچھ خبر وہاں ج کل جای تو یہ جا  
مگر ہاں بعد مردان اہل جای تو یہ جا

پاک

[illegible]



نمونه ای از خط نستعلیق در یک نسخه خطی





<p> نور چوئی میں ابوسلمہ مکیہ موباف کو زور کی  دورندان کی اپنی آبداری جو دکھا بہتم  محبت کی گواہی کہ ہر کافیانہ سینہ کی  ہجوم دماغ حیرت پڑا لشکر ہی سہہ میں  بہری تختی میں گلہد کی مائیں باغ خوبی </p>	<p> کہ کھلا اک کاشعلہ ساسی کیا سہہ سی زور کی  نہ کیوں کر عرق آب شرم میں انی ہو گے سر کی  اگر مہر بن نہیں ہیں تو ہونے غدیہ محضر کی  اگر کچھ آبی ہی ہیں تو وہ خمیہ ہیں شکر کی  لگائی پاؤں میں جیسی نہیں ان شش خنی بہر کی </p>
--	---

[illegible]



هاشم حیرت اداسی هرگز نگیرد  
 یہ کیا قسم ہے متو کہیں نا حال دل  
 ہنستا ہی تیغ یاری اس طرح میرا زخم  
 دیوانہ کو تری نہیں پا کہ ای پری  
 رومی غم فراق میں ہوں ہم افی فلک  
 چارہ کری اگر تری بیمار عشق کا

غنچہ کا سنہ ہی کیا جو پرای صبا ہنسی  
 رورو کی تیری سانس تو بیوفا ہنسی  
 حسب طرح شناسی کوئی آتش ہنسی  
 دیوانگی میری کوئی روی یا ہنسی  
 کروصل کی خوشی میں کہی کہ ذرا ہنسی  
 تدبیر چارہ ساز یہ کیا کیا قضا ہنسی

جو دل گرفتہ غنچہ تصویر ہو طفر  
 ہیرا و سکو کیا ہنسی کوئی اور وہ تھا

جانین گل غم شست جو کو چو گل کی قضیہ  
 زلف ہی او کی شام بلارنج ہی او کا صبح  
 الفت مال زر زینت او کو غرض کی قضیہ  
 گراہی بازار وفا میں دھنس محبت کا  
 جو قضیہ لال میں سب جمع ہوں کی محفل میں  
 اہل ہوش و حال حق تو فارغ ہو کر دنیا

ناک میں م ای ہوش خود اپنے ہر کی قضیہ  
 ایدان کج و مطلب کیا اس شام سحر کی قضیہ  
 ساسی قضیہ نیا کی میں ان زر کی قضیہ  
 کام نہیں ہوں سود اگر کو سود و ضرر قضیہ  
 میٹھی ہتی ہوں ولسی لک ہم بارود قضیہ  
 جو ہیں دہر کی او کو نہیں کجی م اور قضیہ

ساری باتیں تیری ہیں ساری کی گری کچھ قضیہ تو  
 ہوتی ہی ہزار ہی ساری کی کو ظفر کی قضیہ

راتچ او ہوش کو ہنسی خواب میں کیا انگلی  
 صبح تک آنکھ نہ تہا پیرانی اصلاً آنکھ ہوشی

دیکھو غرض ہی در زکس تہا آنکھ ہوشی  
 عشق کی فانی گلی تہا آنکھ ہوشی  
 کہ خود ان تہا ہی میں جہنم میں  
 دیو و جان کی غنچہ یا آنکھ ہوشی  
 کہ نیکو گری گری اگر دوبار ہی  
 غم چشم میں نہ ای کو کجی تہا آنکھ ہوشی  
 کہ نیکو چہلوں کا غم نہ ای کو کجی تہا آنکھ ہوشی

خیال آباد ہو چکا ہے بندہ بیکار  
 ۱۲۱  
 ری بی بی غم کی شب غم کی تصویر مسکری  
 کہ غم ہی ہمارا ناکہ شکم پر شکل  
 ہزاروں طالع ہیں ہم اداسی زلف میں  
 بنی یہ کی صناعتی زینت مشکل سے  
 جو دیکھیں خط کا عالم مصحف خفا پر  
 مفسر ہر کہیں قرآن کی تفسیر مشکل سے  
 ہر اوجہ ص میں غم کی تفسیر مشکل سے  
 میان ہی ہر کہیں غم کی تفسیر مشکل سے

کہ ان کا درویشی کوئی غلامی  
 کہ ان کا درویشی کوئی غلامی  
 کہ ان کا درویشی کوئی غلامی  
 کہ ان کا درویشی کوئی غلامی

دل نہیں لکھو کہ میں نے کیا کیا  
 دل نہیں لکھو کہ میں نے کیا کیا  
 دل نہیں لکھو کہ میں نے کیا کیا  
 دل نہیں لکھو کہ میں نے کیا کیا

کہ ہوئی لعل اور گوہر نہ ہم جیسی تم جیسے  
 ولی متیاب اور خطر نہ ہم جیسی تم جیسے  
 کہ جلی حرج پر اختر نہ ہم جیسی تم جیسے  
 مگر مودگی امی دلبر نہ ہم جیسی تم جیسے  
 ہوئی پہلکی خاکستر نہ ہم جیسی تم جیسے  
 کہ میں دنیا میں جاوے نہ ہم جیسی تم جیسے

بڑی بین باہلی ہم ہم طفر لیکن نصبت ہیں  
 کہ بیان آئینگی بہر پر کر نہ ہم جیسی تم جیسی

عجب روش سی و نہیں ہم کلی لگا کی سنی  
 ہنس جواسنی اوس غیرت چمن کی گل  
 جنہیں شہی تم حیا اس سنی روتی ہیں  
 غم دالم کا در او کی خوشی شکا باعث  
 یہ کہد و خچہ سیانی ہی تری نہ ہی ہو  
 لکا لچا در گردن بی جو ذکر مر ہم کما

طفر خاک پہ ہو کی لکھنی سارون کی  
 وہ میر جیمن در وندان اگر وہ لکھنی

بر عشق اگر شہا یوں مگر میں کی  
 جسطح مٹھی ہی کوئی اپنی لہر میں کی

غلام ہر مومن کوئی غلامی ہی نہیں  
 اور دل چمن میں لکھنی ہی نہیں  
 کہ لکھنی ہی نہیں لکھنی ہی نہیں  
 کہ لکھنی ہی نہیں لکھنی ہی نہیں  
 کہ لکھنی ہی نہیں لکھنی ہی نہیں  
 کہ لکھنی ہی نہیں لکھنی ہی نہیں

۱۲۰  
 شادون اور لکھنی کات کوئی لکھنی

اور ہم ہی نہ لکھنی کات کوئی لکھنی  
 مہینہ کی لکھنی کات کوئی لکھنی  
 اور لکھنی کات کوئی لکھنی  
 اور لکھنی کات کوئی لکھنی  
 اور لکھنی کات کوئی لکھنی  
 اور لکھنی کات کوئی لکھنی

ہر اک عالم شوق کوئی لکھنی  
 ہر اک عالم شوق کوئی لکھنی  
 ہر اک عالم شوق کوئی لکھنی  
 ہر اک عالم شوق کوئی لکھنی

کوئی عجب ہی نہیں لکھنی  
 کوئی عجب ہی نہیں لکھنی  
 کوئی عجب ہی نہیں لکھنی  
 کوئی عجب ہی نہیں لکھنی

کاشن چپ ادا سئی هر گیلان سئی  
 یہ کیا قسم ہی ہتھو کھیلنا حال دل  
 ہفتا سائی تیخ یاری اسطرح میرا زخم  
 دیوانہ کو تری نہیں پوا کہ امی پری  
 روی غم فراق میں سوں ہم امی فلک  
 چارہ کری اگر تری بیار عشق کا

غنجہ کا سنہ ہی کیا کہ جو پیرای صبا سئی  
 رورو کی تیری سامنی تو یوفا سئی  
 جسطرح اشناسی کوئی آتش سئی  
 دیوانگی میری کوئی روی یا سئی  
 کروصل کی خوشی میں کہی کہ ذرا سئی  
 تدبیر چارہ ساز پہ کیا کیا قضا سئی

جودل گرفتہ غنجہ تصویر ہو طفر  
 پیرا و سکو کیا سنائی کوئی اور وہ گیا

جائیں کل تمشت جو نکو چوٹیں کی قضیہ  
 لفی او کی شام بلارنجی و سکا صبح  
 غت مال زر جہیز او کو عرض کی قضیہ  
 راجی بازار و فایسج و جنس محبت کا  
 قضیہ لال میں سب جمع ہون کی محفل میں  
 ائی ل ہو شوق حق تو فراع ہو کو دنیا

ناک میں م ای ہوش و خردا پھر کی قضیہ  
 ایدانچکو مطلب کیا اس شام سحر کی قضیہ  
 سائی قضیہ نیا کی میں ان زر کی قضیہ  
 کام نہ لین و سون اگر کو سو دوسر قضیہ  
 بیٹی رہتی ہوں و سنی الگ ہم یار و در قضیہ  
 جو ہرچ دہر کی و نکو نہیں کی م ادھر قضیہ

ساری باتیں تیری میں یاری کی قضیہ تو  
 ہوتی ہی نزاری یاری کی کو طفر کی قضیہ

راجہ او پیش کو ہمینی جواب میں کیا انکھ سئی  
 صبح تلک کسو نہ تہا پیر اپنی اصلا انکھ سئی

کاشن چپ ادا سئی هر گیلان سئی  
 یہ کیا قسم ہی ہتھو کھیلنا حال دل  
 ہفتا سائی تیخ یاری اسطرح میرا زخم  
 دیوانہ کو تری نہیں پوا کہ امی پری  
 روی غم فراق میں سوں ہم امی فلک  
 چارہ کری اگر تری بیار عشق کا

غنجہ کا سنہ ہی کیا کہ جو پیرای صبا سئی  
 رورو کی تیری سامنی تو یوفا سئی  
 جسطرح اشناسی کوئی آتش سئی  
 دیوانگی میری کوئی روی یا سئی  
 کروصل کی خوشی میں کہی کہ ذرا سئی  
 تدبیر چارہ ساز پہ کیا کیا قضا سئی

جودل گرفتہ غنجہ تصویر ہو طفر  
 پیرا و سکو کیا سنائی کوئی اور وہ گیا

کون یی برادر کلاهی بی جگر بر  
 عشق من یی پندارم بر  
 دل من کی غم من کی  
 جان من کی غم من کی  
 دل من کی غم من کی  
 جان من کی غم من کی

که بودی لعل در گوهر نه هم جیسمی تم جیسمی	که چای چشم ترین پارهای دل زنی انکسوس
ولی متیاب او در صخره هم جیسمی تم جیسمی	جهان من حضرت الی حق و کجی سکر ذل
که چکی حرج پر اختر نه هم جیسمی تم جیسمی	شرار آه کسی کجی تپش شب که نالون کی
مگر بودی ای دلبر نه هم جیسمی تم جیسمی	جهان من عاشق و مشتوق من تو اور می جیسمی
بودی چو گل خاکستر نه هم جیسمی تم جیسمی	جلای عشق کی آتش زنی پرده انود کی
که من دنیا من جادوگر نه هم جیسمی تم جیسمی	نگاه و چشمی کجی بین او کی عشوه و غم

غلام بر من زنی بی غم کی بی غم کی  
 او دل من کی غم من کی  
 کی غم من کی غم من کی  
 غم من کی غم من کی  
 غم من کی غم من کی  
 غم من کی غم من کی

بزی بین یا هلی هم تم طغر لیکن غنیت بین  
 که بیان آشکی بهر پیر کر نه هم جیسمی تم جیسمی

که کل تمام کلت سائین لکله لکلی منسی	عجب روش سی و نهین هم کل لکلی منسی
تو چکیون میل و غمی سب ز لکلی منسی	هنساجو سانی اوس غمیت چمن کی گل
و ده بچیا می جو سنی به بچیا کی منسی	چنین شمی تم حیا سنی روتی من
که جب سنی و جی خوب سار و لاک منسی	غم و الم کامرا اذکی خوشی شکا باعث
چمن من سانی اوس گل کی سنی چپال کی	به کبد و غمی سنی ای سنی سنی سنی
تو خوب نه غم جگر میری لکله لکلی منسی	نکالا چار و گردون بی جو ذکر مر هم کما

شادون او لکله کلت کلت کلت کلت کلت  
 او سنی ای کلا اذاک ز لاک  
 سنی کی طر زار کی او سنی او سنی  
 او سنی ای سنی سنی سنی سنی  
 او سنی ای سنی سنی سنی سنی  
 او سنی ای سنی سنی سنی سنی

طغر فلک به تو کی کلا سنی سارون کی  
 و ده به جیسم در زندان اگر و کلا کی سنی

بزر عشق اگر می پایدن جگر من کی  
 جسطح می بی کولی نانی کهر من کی

کون نه لاکلی سنی سنی سنی سنی  
 سنی سنی سنی سنی سنی سنی  
 سنی سنی سنی سنی سنی سنی  
 سنی سنی سنی سنی سنی سنی

کون نه لاکلی سنی سنی سنی سنی  
 سنی سنی سنی سنی سنی سنی  
 سنی سنی سنی سنی سنی سنی  
 سنی سنی سنی سنی سنی سنی











اول ہی اوسکی آبشیر بک بنا خال  
آیانہ وہ میکش ابھی گلشن میں گزرس  
پہنچای ہی اب دیدہ ترا شک سیانی

پونجی سر منزل جو کئی راہ روضہ عشق  
تقدیر بھی لکے ظفر پہلی ہی پونجی

خیال از ہم اک عمر ہر کہیں پہونچی  
 پیام بر مرا انسان ہی بروہن پہونچی  
 بجائی نکت شفق شعلہ در پہو اک آتش  
 کنار می گور کی پہونچی برآہ صدف سوس  
 برآہو ضعف کا آسا ہی ہاتہ اوٹہ لنکا  
 خلاوت اول لب شیرین کی ہی ہ لویہ  
 ہمارا یک تصور پہونچ گیا ہے دو  
 نہ پہنی ہو لو کی گجری کہ پہونچی کچھ صد

جہان سی ائی تھی آخر کو پہروہن پہونچی  
 جہان کی اوٹ کی فرشتی کہیں نہیں پہونچی  
 اگر فلک پہ مری آہ آئین پہونچے  
 مراد کو نہ تری عاشق خیرین پہونچے  
 کہ وقت گر نہ کی تاجم آستین پہونچے  
 کہ جب کو قند نہ پہونچی نہ انگبین پہونچے  
 وہاں کہاں نظر حیم دور میں پہونچے  
 مچھی ہی دوزخی لڑک ہیں نازنین پہونچے

عزوبہ کیونکہ نہ محکوم ظفر جو کہ ظفر  
مدد کو تیری راہبر فخر دین پہو ہے

بزاروں عشق میں آنحضرتؐ کے دم پہ  
کئی خطا وہاں مضمونِ وفا کی ایک قلم ہو چکی

ہزاروں نی طلب کو نہ تم ہو چکی نہ ہم ہو  
کئی قاصد کی کوچی اور ہو سکی سری قلم ہو چکی

اگلی کی یادیں  
 ہنوز قدرت خدا کی  
 صمیم خدائیں  
 اگلی کی یادیں  
 ہنوز قدرت خدا کی  
 صمیم خدائیں  
 اگلی کی یادیں  
 ہنوز قدرت خدا کی  
 صمیم خدائیں

بی ادب کسی بد دوزخ کی بن اوج  
 دیکھ این غنی گلابون سی میرا کمال  
 اک دوزخ لکھو کر ایست پرفتن اوج  
 جلوه پای حانی سی کی خون لاکون  
 اوستی بندوبستی جودالان کی چلن و پست  
 پستی هر دهر والفتیه نهین دنی گناه  
 دو بندستان کی اسانی بی زهر من اوج  
 طافت ای نهین بیمارستان رست  
 کر کی یک به گردن تم خفن اوج  
 کاتری کنی بی تو وصف طم  
 سنگش آوی



وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ





عشق الی حبس و زندان  
و حبس و زندان و حبس و زندان  
و حبس و زندان و حبس و زندان  
و حبس و زندان و حبس و زندان



[illegible]

[illegible]

جبین کو ماہ و دگوش کو نامید باندہ جنگی  
حد و کیا جانی کیا کیا و یکبر تہید جنگی  
تو وہ اید و ست تیر می باعث ناید جنگی  
وہ جسم سید سوسو عالم جاوید باندہ جنگی  
کہ مہر سی سفر ضد پ و رعید باندہ جنگی  
مگر زلف مشکین کی لی ناند باندہ جنگی  
مقرر زندگی سی کی وہ نامید باندہ جنگی  
اگر عطار رہر نسخه تبر باندہ جنگی

اگر وہ لاکھ پرو دینیں بھی پوچھا دیکھ ہی نہیں  
تصور اچھی ظفر حبیب و سکا اوروں پر ہاتھ پٹکی

ای پری بندش تجی رمی گر گلیجائی  
وصل کی شب بھی بادِ ہجر کا جو زور ہجر کا  
زخمِ دل لاکھ تو باندھیا گا سنجی کھینچ کر  
انکھ کا تارِ ترکان سنی بندھیا گروین  
چہ نہیں سکنی کا قاصدِ شمسو کا حال  
منہ ہی آئینہ کا ہوگا مقابلِ باری  
اپنی محبوب کی نہ کھلو افسد تو فساد سی

اک بندی مٹھی لوئی سرسبز کھلی انگلی  
دبدم آنکھ اپنی امی شک فخر کھلی انگلی  
ہو گا حبیبؔ غضبؔ حیاؔ رہ کر کھلی انگلی  
جو حقیقت دل کی ہے اسچشم تر کھلی انگلی  
خط کی بھی کہانی ہے پہلیؔ مان خبر کھلی انگلی  
ساری قلعیؔ وکی حدتؔ دیکھ کر کھلی انگلی  
لوک نرگانہ جہوؔ دنی شتر کھلی انگلی

[illegible]



عجب ہی بحرِ خولی میں ننگ لا جو دی ہے  
عجب ہی ننگ سی گناہ نگ لا جو دی ہے  
ہماری گور پر درکار ننگ لا جو دی ہے  
پلنگ نقرہ ہی اور پلنگ لا جو دی ہے

خطفرادس چشم وحشی میں نہیں تحریر سرمد کے  
اس آہو کی گلی میں بالہنگ لاجوردی ہے

خطمین بہت سی منہ خانی اور چرخین کے  
گرد رخ اور حسین کی جولی حسن کی  
ثابت ہو چکا ہے مری اور ہاتھ بہت کم  
ہونا اوس کا صفحہ ہستی یہ پی ٹیو  
سیرنی و الو شمرت دیدار بار ہی  
لکھا ہوا و سنی خطمین کو کی عجیب سلام  
دل مٹی اپنا اوس بت سفاک کو نہ ہم  
قصہ ہی کر تمام زمین پر تو کیا کہ سی

پر رات ایک چنی ہوئی تباہ کن لکھی  
 کیا خوب خط خوب حتیٰ حصصین لکھی  
 خط میں اگر مومنی شکایت کہیں لکھی  
 جو کچھ کہ سر نوشت ہی مثل نگین لکھی  
 نسخی میں کیوں طیبے سر کا نگین لکھی  
 سو بندگی رقیب کو ہی ہمیشین لکھی  
 پر کیا کریں کہ موت ہی انی لودین لکھی  
 آخر نصیب میں نہی و گز میں لکھی

صفحہ پہ نہ فلک کے طرف ملک آہ سی

ہم ہی حقیقت دل اندوہاں کے لیے

کوئی جو نقشہ کو اس حسن جمال کی پہنچی

بھیا کی بہنیں نو بہار کیا ہے  
کس قابِ غنیمت اور اتنی بہنیں

موت اے توں پھینک دے  
یہ خدا کی پھینک دے  
اللہ امری ان کو ہم  
اشنانی پھینک دے

[illegible]



جواب کتب جانانی اوامار  
کتاب بکلیت کتب کتب اوامار  
اسلام هم چرخ خزان اوامار  
اسو اسطیغی زینت اوامار

جواب کتب جانانی اوامار  
کتاب بکلیت کتب کتب اوامار  
اسلام هم چرخ خزان اوامار  
اسو اسطیغی زینت اوامار

هووی سینه سینه او سنی هم جوش کجوری  
گنور استی سنی انکهنی جوشناق بین سا  
کهاک احتی سنی گلشن بین نه طفل غنچه کو  
مشابه قدسی کیا بودی که برگشت سنی بر  
نمنا جکوبی و سنی سینه سینه سخندان کی

نخالی صبح تک مان کی سینه زوری سی  
هوس او نه نوشو کی کجی کو کجی کجی  
هینن که غنایب رکی فریاد کجی سی  
کشی جت شکر انجا پوری پوری سی  
غرض کیا باغ خست مین سنی فکرمو خجی

نشی کی دیکه لو دوری طغر تو او کی انکهنون  
بندی دیکه نهونگی ست او کی دوی سی

گریه چرخ شایخ گل انگشت او هماس  
بانه او سینه بهی زدوشت او هماس  
چوئی کو او همایشت سنی باز ک بدن آبه  
جب کتا پور کجی تسی تو کجی پور کجی  
آتشکده دل کو اگر دیکهی بهار س  
بانه آبی جو عاشق کی ترمی ولت کونین  
اوس قاتل سفاک فی افاق مین کیا کیا  
آگشت نماضعف سنی چون مثل مه نو  
ای آبی سنی کجی خافت که ابهی  
تهامو تو کجا دهر جو اشکونی بهاری

توغنچه گل و سپه دین شت او هماس  
جو ژراسی ترا دلپه کجی شت او هماس  
اس بوجه سنی صدره نه کپین شت او هماس  
هر بات به کون آبی جل شت او هماس  
شرمندگی اک آتش زرتشت او هماس  
یک شت لای ای اوسی یک شت او هماس  
هنگامی هت بهنگام زدوشت او هماس  
اک خلق سنی میری طرف انگشت او هماس  
تونی تو قدم اتنی مین جل شت او هماس  
نیسان فی اوسین سنی کجی شت او هماس

شکر الود کل و سنی کجی  
شکر الود کل و سنی کجی  
شکر الود کل و سنی کجی  
شکر الود کل و سنی کجی

۱۰۱  
روایتی  
روایتی  
روایتی

همان انوار کس ای سعادتی دیده ترکی  
کجی سنی سنی سنی سنی سنی سنی  
کجی سنی سنی سنی سنی سنی سنی  
کجی سنی سنی سنی سنی سنی سنی

شایخ غفرانی  
شایخ غفرانی  
شایخ غفرانی  
شایخ غفرانی

کوی شایسته  
 نخل شایسته  
 گلشن شایسته  
 نوری شایسته  
 شمع انصاف شایسته  
 دوست شایسته  
 آب شایسته  
 بی







لعل بی سانی بونوئی تر می شکم  
 تشنه کامو نکو شهادت کن سیر کبی  
 گرمو آشکدی بین یکش راتش دل  
 تیر می خسار عرقاکی سی ای شکم  
 سنگدل حیف پیچانه کبھی دل ترا  
 ویکه تو آینه بین گرمی رخسار عکس  
 زلف تیری بی هفمی کبھی سنی د

نہ کچھ تو بہی دل سوختہ عشق کی آگ  
صرف ہووین کئی دریا کی طہر گریانی

حبیبی بات تری شک قمر اور سنی  
 نہ سنا ہمیں کہی بات نہ حرف تحسین  
 نہ بیخ حقیقتی کہ ہی کیا تری ہمار کا حال  
 ویکہتی حال جہو مانگراوس ظالم لی  
 ہم یہاں ہستی تھی لوگوں نے حقیقت کیہ او  
 ہوش اور تی تھی شب بھل بدن کہ آنہ صبح  
 شام کو اور سنی وقت سحر اور سنی  
 منہ سی کی تری مان کوئی مگر اور سنی  
 کل خبر اور سنی آج خبر اور سنی  
 اک ذرا میری نہ فرما دی جگر اور سنی  
 جا کی جو وقت سنی یار کی گہ اور سنی  
 تسپہ آواز تری مرغ سحر اور سنی

قصہ غم سی مرغی شہ ہوا وادی رحیم  
پہر کہانی نہ کوئی اوسنی طفر اور سی

[illegible]

ای غم کشید و بی کسی و دست  
 از غم و غم کشید و بی کسی و دست  
 از غم و غم کشید و بی کسی و دست  
 از غم و غم کشید و بی کسی و دست

کیا بی کسی می بین سپر کبریا سر زل زنی  
 شمع جوجخل می بین سپر کبریا سر زل زنی  
 مینی جانا چشم جانان سپر کبریا سر زل زنی  
 گریه کبریا نوکیا خاک می قاش زنی  
 جونی ده دم به اینی می می مسل زنی

دل می کیا جانی که طی کی سطح اه وفا  
 کسی نوحسن کی تاش بی پایا فروغ  
 کهنی شمشیر و منی جدم ستر کی تحریر بی  
 نی هوس کساری سیر حق من کیما  
 تیرا کبریا دلالتن نگاه بار س

زیر فلک و مری می ای ده کی عمر  
 خاموش بی تلک می کی تو ظاهر  
 کس می بین ای تو که می با تو است  
 کی خانه بود و تو کی خانه و خانه سامان  
 بی بر شب می منزل داده بیانی  
 بهیولی کی خانه و خانه و خانه سامان

بات برانی نه کوئی ای طغر تیر سیر  
 پر پی و دوی که جوت قدر کل شامل می

تو گزیری سپر اونی نهی صحت سستی  
 تو مری دشمن جان کا بسکو خلقت مینی  
 نهی بد سپر بی بی یار می صحت سستی  
 دل کی سطح سپر هر حفاظت مینی  
 پر نه ای با چین شب وقت سستی  
 اسیم عزت کی مکر می می عزت مینی  
 اب کوئی بات بی ای کان ماحت مینی  
 حوروش تری گلی می می سستی مینی

بی جدت من کبی وصل کی صحت مینی  
 دوست او جان جهان کا نه اگر من متا  
 و هب بی مینی کا اوس یار کی تیر سستی  
 بدو تاگر معرکه عشق من سینه کا نه و فرغ  
 دن قیامت کا مری اسطی مبتا هر  
 عشق کی زیب بی عزت و رسوائی  
 کان لگ کر تری عزیز دن بی گنا و جنگو  
 گری تهر مری اسطی حبت من نوکیا

۹۶  
 به الفت من بی کسی و دست  
 کبریا بی کسی و دست  
 جان بات با بی کسی و دست  
 سیر کبریا و دست  
 کبریا و دست  
 کبریا و دست  
 کبریا و دست

کام دنیا کی طغر بکوی بی رهی ساری  
 ایل نیکی لپی گریه غفلت سستی

ای غم کشید و بی کسی و دست  
 از غم و غم کشید و بی کسی و دست  
 از غم و غم کشید و بی کسی و دست  
 از غم و غم کشید و بی کسی و دست

اگر وہ نام ہمارا نہ و مبدوم لیتے  
یہ نہ تاوان ہر کہ حریہای و کا صنعت دوم  
کہان تھی شیانہ صفت اتنی دسترس ہو  
جو روکا انکو نہیں شکو کو مہنی اپنی تو کیا  
وہ دیکھی ساغر دل کی مہنی کیفیت  
نہیں ہیں اپنی ہر کی جانی او کو کیا لکھ ہیں  
جو دل کو بچتی ہیں انی جاکی او کی مائت

تو اونکا کیا یو مطلب سمجھ نہ سہم لیتے  
جو سانس ہی بہن تہا رمی ایض غم لیتی  
کہ ہم بلا تین ہی لف خم خم لیتے  
کہ آہ و نالہ تو دل میں نہیں ہیں دم لیتے  
نذ کہتے جو عرض اسکی جام جم لیتے  
اس سی ڈرتی ہیں ہم ہاتھ میں قلم لیتے  
وہ مول انی لی ہیں غم والم لیتے

سینے کے تھو لگا یا مری طرف سے ظفر  
جوابات بات میں میں مجھ جیسی قسم لیتے

شکر لب لعل شیرین ادانی میں گر  
خدا ہی جانی کہ عشق تباں ہی کیسی آگ  
بناجی حسن کی گرمی سنی ہر پا گرم  
یہ سرو ہر وفا میں تو بہن نہایت سحر  
لگی ہی پنجہ مرجان کو او کی شک سی  
نہیں ہی حاجت منتقل بہن بہن میں

جو بہت تو کیا ہی عجب ہی شہادتیں ہیں  
کہ جسکی پونجی ہا رخسائی میں گئی  
سوا ہی شمع سی گوری کلائی میں گرمی  
الہی کرتی میں کون ہوفانی میں گرمی  
بلا ہی شمع کی دست خانی میں گرمی  
ہی اسقدر تری داغ بدائی میں گرمی

ظفر جلائی ہین دل او کا شوخ آتش خو  
یہ جس سی کرتی ہین کچہ آشنائی تین لہری

۹۵  
 این دو پهلای زالی اس بار احم کی دوی  
 دلفری و لغواری یو خان بدگلانے  
 ست نازی فتنه سازی نندوئی جگوست  
 غلام کیشی غلام کوشی غلام خای غلام  
 ن کلای کج ادای پیرزی پر دغاے  
 بدطریق بدشعاری بفرجی بدزبانے  
 چشم بگون غروشی بر غلای بادو نوی  
 خط عارض سبز زاری دی گلگون کلستانے  
 روی نیکسجی غروکستے گلگون کلستانے

و دیگر می نامند که در میان او و من است  
و دیگر می نامند که در میان او و من است



اگر ہی کون کہ خط او کو تو نہ لکھ اچھی	پراپنا حدیسی باہر قدم نکال کی لکھ
طیب میری لٹی ہی کتاب میں سی تو	کوئی تو نسخہ آزار غم نکال کی لکھ
پڑھی وہ دلبر تو خط خط خوشی سی خط	
کچھ ایسی تو فی طرز رقم نکال کی لکھ	
اوسکی کوچی میں کہاں ایسی ٹکانی کی جگہ	کہ جہاں ہکو ملی انگہ ملانی کی جگہ
آئینی کو تم اگر منہ نہ چڑھاؤ اپنے	تو نہ ہو اوسکو کہیں منہ بھی کہاں کی جگہ
نقش برآب ہی ہستی کی نہیں کچھ مینا	ای جاب اب کہہاں کی بنانی کی جگہ
دل گر زخم ہو کوئی تو کیا پوچھو تم	کہ یہ ہی ناوک جانان کی نشانی کی جگہ
کیا کہیں جانیں اگر آپ ہم یار کی گھر	گھر میں جی اپنی نہ ہو اوسکی بلانی کی جگہ
تجھی اسی شمع ہو اس کی کٹانی میں فروغ	جاشی شادی ہی نہیں لٹکانی کی جگہ
قطرہ خون جگر پر ہی می آب و جوش	وہی پانی کی جگہ ہی میانی کی جگہ
ای کمانداز تہا تیر نگہ کو دل میں	کہ نہیں اور کوئی اوسکی ٹھکانی کی جگہ
ہی یہ انوہ و غم و رنج و ہجوم حسرت	
نہیں سیتی میں خط رقم کی سانی کی جگہ	
ڈالی نہ محبت کا خدا جان پہ صدہ	اس ہی نہیں افروں کوئی انسان پہ صدہ
کھلیا ہی ازلت تو اندری نزاکت	پوچھی تری خسار و زخماں پہ صدہ
منظور قطر جب سی ہوا آئندہ تیرا	کیا کیا ہی ہمارے دل حیران پہ صدہ

والی نہ محبت کا خدا جان پہ صد مہ  
کلیجائی از زلف تو اندری نراکت  
منظور نظر حب ہی ہوا آنستہ ترا

[illegible]





بوشا طراز نالک نوز نالک کا لطف  
 ورنہ جی نفع عمر جادوان کا لطف  
 ای طرح اس جہ کی طرح  
 ورنہ جی نفع عمر جادوان کا لطف  
 ای طرح اس جہ کی طرح  
 ورنہ جی نفع عمر جادوان کا لطف  
 ای طرح اس جہ کی طرح

بوی دیر و دل جادو و سر  
 بود سر سباز اور دسر  
 مارا ناچی جسم مر  
 اور کاٹی بین ز اور سکی مانند  
 کناوب بوز بندہ گرا دہ  
 پو گنڈت پراتی کا  
 و کین خیال با خال رخ خا کا  
 ۹۱  
 ی جی من ظفر کی خالی دم کی دنی  
 شیشہ کی پس ساغ اور کم کی پس  
 ادس کی عادت کا ادبی نقشہ  
 شام قدرت کا ادبی نقشہ  
 صبح غنیمت کا ادبی نقشہ  
 اب نقابت کا ادبی نقشہ  
 ای طاق کا ادبی نقشہ  
 اونی صحت کا ادبی نقشہ  
 دل تو کی جان تک کی دنی کا  
 اس نعمت کا ادبی نقشہ  
 جلی سب بدی بدی کا  
 اس لذت کا ادبی نقشہ  
 ای فائست کا ادبی نقشہ  
 لڑی فائست کا ادبی نقشہ  
 بہی

شمع سی پروانہ ملکر دیکھو حلجای جہا	سوختہ ہو نا ہو جو کجای سوی سوختہ
جس کا دل آتشکدہ ہو او کو آتش کی لہی	کیون چھپت کی تلاش اور جستجو

عاشق دل سوختہ چپ ہی ہی تو خوب ہی	کون ستای ظفر وہاں ہا ہو سوختہ
----------------------------------	-------------------------------

خجل ہی ملکی ابرو ہلال کیا کچھ	اسیسی جانو کہ ہو گا جمال کیا کچھ
فلک کی تہی ستاری تو کر لی مجھ	کہلانہ یہ کہ ہی اوس رخ کا خال کیا کچھ
جو دوست تھی وہیں شمع بے تماشای	ہوای دیکھو زمانی کا حال کیا کچھ
مری وال ہی جانو کمال کو میرے	زوال ہی تو ہو گا کمال کیا کچھ
نبوی کیونکہ گرفتار تار تار میں دل	بچا یا زلف ہی اوسکی حال کیا کچھ
نہ آئی بہر عیاوت جو وہ سیاحم	تو ہو مریض کو اوسکی ملال کیا کچھ

ظفر خالی فلک نے جو کجروی کی فہنگ	تو اک زمانہ ہوا یا حال کیا کچھ
----------------------------------	--------------------------------

ہی جہان میں جس ارش نام و نشان بیفائدہ	سینہ کاوی ہی کین کھٹ حیران بیفائدہ
مسکن اس بحر فانیں کرنے مانند حسا	وال بانی پر نہ بنیاد مکان بیفائدہ
چین کی کو فلک آب ہی چکر پتی	ہی ہوس احت کی زیر آسمان بیفائدہ
دیکھ غنچہ کو ہی آخر شل گل ثمر روگی	پیر پستہ ہی تو کیا ایوان بیفائدہ
شل مہر و سہ گروش میں ہیں گوی فری	ہی فلک ہی رزوی عروشان بیفائدہ

ای طاق کا ادبی نقشہ  
 اونی صحت کا ادبی نقشہ  
 دل تو کی جان تک کی دنی کا  
 اس نعمت کا ادبی نقشہ  
 جلی سب بدی بدی کا  
 اس لذت کا ادبی نقشہ  
 ای فائست کا ادبی نقشہ  
 لڑی فائست کا ادبی نقشہ  
 بہی



نصیحت کرتی ہو کیونکہ نختہ مغرب ان کو تم

ظفر اور تنخوسہ لب بالٹتی کیا ہو  
مگر اس پردہ میں کوئی طوافِ شہنام کرتی ہو

یقین محبی ہی ہوا ہو نہ تو یو نہیں ہو  
خسیدہ تیغ قضا ہو نہ تو یو نہیں ہو  
دل و سکا مجھ سے صفا ہو نہ تو یو نہیں ہو  
یہ دفع سر سی بلا ہو نہ تو یو نہیں ہو  
رضیے تکو بقا ہو نہ تو یو نہیں ہو  
کہی وہ ہوش رہا ہو نہ تو یو نہیں ہو  
یہ عقدہ وہ ہی کہ واپس ہو نہ تو یو نہیں ہو  
کہ جانتا ہی تھا ہو نہ تو یو نہیں ہو

جود لنی میری کہا ہونہو تو یوں نہیں ہو  
ہو اوں ابرو پر خم سی ہکو یہ معلوم  
بہاؤں کیونکہ نہ انسو کہ وہ مگر ہی  
خیال لف تیرا جا میری سر ساتھ  
فنا سی یہی ہو جائیں ہم فنا پہلے  
عدو کہدی مری حق میں گدہ ہو کہ نہ  
گرہ کو دل کی ہی درکار ناخن ابرو  
مرض عشق ترا کس طرح نہ مانگی توت

حرف لگائی سینے سے یار کی تصویر  
قرار دل کو ذرا بٹھو تو بونہن ہو

جب ہوں کیونکر مجھی کہی گفتگو واجب ہو  
 میر تو کہنی اپنی دل کی آرزو واجب ہو  
 ہوں نہ ہوں گل لیک ہونا مار ہو واجب ہو  
 وہاں بہانا ایسا مارو نکو لہو واجب ہو

میراشکو و حب و نیش و جوب و جوبی و  
حب و خلوت کا مکان دریا رہی مہر  
ای سرایاناز خاک کشتگان ناز  
شرطیاری ہی گری حسی سینا یار کا

19

۱۹  
 کز تیرین گوشهٔ آن دین پرگار  
 فزاده جای و پیشتر گون گون  
 جلوی آه جلوسه برین پرگار  
 گئی جلوسه برین دین پرگار  
 هم ادبای عجزی ازین پرگار  
 عجب اداسی که استین پرگار  
 جلوسه برین دین پرگار  
 ملو تو ایک هکانه کین پرگار  
 جلوسه برین دین پرگار  
 جلوسه برین دین پرگار

[illegible]



حضرت دل بامنتہی ہو کر وہ ضمنون مکر  
دشت کانون ہی کہتی ہیں جی اس کے  
ہی اگر منظور ملک طائر دل اور بجای  
گلشن نہا نہیں جای قیام امی خافلو

چلنی کو سوی خدم اپنی کرماندی ہو  
سرہ تو دستا اب تم سرسہرماندی ہو  
اپنی تم تارنظر ہی کی پرماندی ہو  
غصہ سان تم دوش رخت سفرماندی ہو

فخر دین و دنیا ہی جو پیش فخر دین

تم ادب سنی ہاتھ اسنی ای ظفر مانی ہو

ہمارا کوچہ جانا نہیں جانا ہو تو کوئی نگر ہو  
نہ ہوش اپنا نہ کانسی دل اپنا نہ کمانی سی  
بشر کی دنیا فانی شتی کا یہی کیا مقدور کا  
ہنسنا دنیا نہیں مشکل مرانی و نسی ہو  
اسرو کو تری ام محبت میں نجر آئسو  
وہ پہلی ہی تاتی درو سر ہن سامنی اونکی

اگر جاننا بھی ہو تو پھر کی انا ہو تو کوئی فکر ہو  
محبت میں کہیں اپنا چمکانا ہو تو کوئی فکر ہو  
میرا خطا لے کے قاصد گروا نہ ہو تو کوئی فکر ہو  
مگر منظورِ احباب نکور و لانا ہو تو کوئی فکر ہو  
سیرِ شکر آج دانا ہو تو کوئی فکر ہو  
بیانِ محبت کا فسانا ہو تو کوئی فکر ہو

ہجوم و اغنیہ میں نہ کر عشق کی دولت

تظہر ہر ماس عاشق کی خزانہ مہو تو کیوں نہ کر ہو

تم شہد و شام ہی میں ہی لکھنا سیکھی ہو  
لاکھوں کی دل غن میں تیری ہو ہو ہو ہو  
میر کی لکھی نشانی اپنی نازک فرکان کا

مخدوم اس سنگینی کی کیا خوبیاں سیکھی ہو  
نکالا اکہاتم عوای اب جانا سیکھی ہو  
مین نبی تو مان دلیوں کی سیئر کانا سیکھی ہو

[illegible]

دو ہفت روزہ کی ایک کاپی  
کافی کافلی لکھ چاندی لکھ کر  
سی پیک پیک

دوستی محبتی اگر تجھ کو صنم دل سی ہو  
کم ہو ظاہر کی ملاقات بلا سی لیکن  
پاس گر ہو نہ وہ آرام دل و جان سیر  
نہیں اک طرز یہ ظلم کی تم تو ہر روز  
قاصد اشک و دہر ہو نہ روانہ تو ہو  
بندہ الطاف بانی کا نہیں ہی قابل

دیکھو اس عالم جہان بین میں تماشای جہان  
پاسِ تھر رکبتے خطفہ انجم دل سی ہو

اگر عمر اپنے تہی یاد کم ہو  
وہی حای خوش آخر اس عہد ہی سے  
کہٹی نورمہ بارہا آسمان پر  
نہیں پادار اپنی تعمیر ہستے  
محبت میں فریاد دل ہی زیادہ  
نہ کم ہو کہی عشر ہو داکا مہر کے

زمانی بین اوست شش خ سید او گری  
خف کرم طرح داد و سید او کم بود

یہ قصہ ہائیں تم حکو قصہ خوان سہی

مقامه ابر  
یوسف کلمی  
کلی او سی که و گاه دقایق  
ای یازنی جان پی میانه کی  
نه نه مویشی تن خنجر  
بوی طارسی عفت کا علاج  
نه آواز که بود دایه دعا کی بر که  
خاک





ایک صد چوبیسویں باب

<p>نہیں ہی اعتبار از کا وہ ہیں لیکر مکر جانے نوشتی او کی باتوں کی خاطر تم کفیل لے لو</p>	
<p>جاء اوس بن اگر آرام نہیں تم جانو چڑھتی نظر و نین ہو گئی کوئی نظر طلب بوسہ پہ کہتی ہو کہ دنگلی گالی قتل کرتا ہی تراناز سی کہنا ساقی دل تو موجود ہی کرنا ہو جو سود منظور ابتدا ہی میں ہی تنگ خانی ہیں میکش جو جلا دی گی کہ ساقی کی لغیر قاصد میں نہ کروں منع نہ نکلو بیچون</p>	<p>حضرت دل امین کچھ کام نہیں تم جانو بیتنا خوب لب با ہم نہیں تم جانو بات تو قابل دشنام نہیں تم جانو کوئی پتی ہو جو جام نہیں تم جانو گرہ زلف میں گردام نہیں تم جانو عشق کا جانتی انجام نہیں تم جانو ہی یہ اش می گلغام نہیں تم جانو مجھسی ونسی خط و پیغام نہیں تم جانو</p>
<p>تم سلمان ہو طغریب نہیں عشق تان اور اگر یہی تو اسلام نہیں تم جانو</p>	
<p>کہتے ہیں کہ محل مکان میں حسین نہ لو سودا گلی پر کیا نہیں دل میں سحبتی ڈر ہی ہے کہ حضرت دل تم ہو مضطرب قابل تمبارنی نام کی ہی نگین دل ممکن نہیں کہ لو دن جان تول ای تو</p>	<p>پر جب ناکست لو میری کہ کی فرین نلو خواہش اگر سی لو تمہیں خوش نہیں نلو کروٹ پڑی پڑی کوئی زیر زمین نلو افسوس ہی مجھی کہ تم ایسا نگین نلو سو کن میں جنگل کے تم ایمان دین نلو</p>

ایسا



لاؤ مت آہنگرو زنجیر میرے روبرو  
 رہتی ہی ہر دم تری تصویر میری روئے  
 دل پہ مارا ہی نگہ کا تیر میرے روبرو  
 نوئی رکھ دی لاکی جو شمشیر میرے زکو  
 ہی تھوس تو تو یہ وہ اکسیر میرے روبرو  
 دم نہ ماری آہ بی تاثیر میرے روبرو  
 چمک نشین کرنا ہے تو تفریر میرے روبرو

ابھی طفر جب سے مجھی اوس کے رونا خط کا خیال  
 ایک قرآن ہے مع تفسیر میرے رونا

کسکی ہی تصور زلفِ او امی نشامتِ رو  
 ہو کروں <sup>چہ</sup> او را دی وہ خرامِ نار سے  
 جو میرا حوال ہی اپنی زبان سی سین کیوں  
 اپنی آنکھوں میں جگہ کیوں مگر تصور کو ندون  
 شمس لبِ شیریں کا ہوں بارِ شبنمِ آفتاب  
 کرتی ہو غائبِ بین کیوں میرا کلمہ غمِ غیر سے  
 تابِ نظارہ کہاں دیدہ پر آب کو  
 جب سی دل اوس آفت خان کو دیا <sup>ہمیشہ</sup> آخر

روز ہی روز سیاہ و شام غربت رو  
 اوسکی قاصت کی جو آجای قیامت رو  
 گر بلا بچیں غم وہ وقت فرصت رو  
 رہتی ہی کسکی بدولت اوسکی صورت رو  
 جو لمبی حورین کمرین میں جام شربت رو  
 جو تمہیں کرتی ہو کر لیجی انت کایت رو  
 ابھی جاجی اگرچہ وہ خورشید طلعت رو  
 موت ہی سر سرکھی اور روز افت رو

5

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله

[illegible]

کتابخانه و مکتبہ اسلامیہ

[illegible][illegible]

جگر کو سینہ کو پہلو کو دل کو جسم کو جان کو  
ہمیشہ کچھ تنہا ہی میں معشوق ہم جی تیر  
جگہ کس کس کو درد کو بے باکی کو حیران کو  
کھڑکے پتھر کو تانک کو فخر کو بیگان کو  
یوں کو ایسے کو گل کو جن کو چمن کو چمن کو  
نہیں فصل دعا دیا تیرا شیشہ شیشہ  
خاک کو سیکھائی کہ تیرا چہرہ

ہاں کہہ فانی ہے ہاں کہہ فانی ہے ہاں کہہ فانی ہے  
 ہاں کہہ فانی ہے ہاں کہہ فانی ہے ہاں کہہ فانی ہے  
 ہاں کہہ فانی ہے ہاں کہہ فانی ہے ہاں کہہ فانی ہے  
 ہاں کہہ فانی ہے ہاں کہہ فانی ہے ہاں کہہ فانی ہے

چہری اوٹھا لو غم اپنی مری گلو سے ہو  
 گری گسو سی ٹو اور سے گسو سے ہو  
 تہا ر تر پیونہ واسن کسین ہو سے ہو  
 اوٹھا و حضرت دل ماتہ از رو سے ہو  
 نہ بہرہ و جام سی ہنہ اور نہ تم سو سے ہو

میں آپ پیر تاجون اپنی حلق پر خو جسہ  
 وہ مثل کوہ گران بار غم و حضرت عشق  
 شہید ناسک ہرز غم سی ہی خون جگر  
 سر و عشق میں عاشق کی نامزد سی ہے  
 جو پیش آئی وہ ستو کر مری ساتی کا

غم نہ تھی لگی تو کمر میں مست  
 غم نہ تھی لگی تو کمر میں مست  
 غم نہ تھی لگی تو کمر میں مست  
 غم نہ تھی لگی تو کمر میں مست

طفر یقین ہی اگر چہ زہن بھی اور کجاو  
 کسی نہ عشق کی میدان میں تم عدد و سبو

چشم میں اوس کا تصویر طفراتی تو دو  
 چہ تر گمان سی کہ پاس ہن شانی تو دو

رہا ہوا  
 رہا ہوا  
 رہا ہوا  
 رہا ہوا

وہی نظروں میں جگا دیان جسم جانو  
 پر جمی غم و نور نصیب اپنی سلجھا سنے تو دو  
 دکھیں لاتی ہن خبر کجاو دل کی بلا سنے تو دو  
 جلوہ قامت جس میں اوس کو دکھلائی تو دو  
 دیکھی کیا جھکو کھائی ہن سجھائی تو دو  
 سو گئی ہن شہرہ آفاق و بوا سنے تو دو  
 عشق کو دل ہن ہمار سی آگ پھکائی تو دو  
 زخم شمشیر ستم اسکو ابھی کہا سنے تو دو

ناصران اشک کو رو کو نہ امی آنکھوں آ  
 کہ کلبا ہو گی جو پیا قیامت سرو پر  
 میری سچھا تو آئی حضرت ناصح میں آج  
 یہ بیت و شست زوی ایک میں ایک ہنسر  
 نہ پیشو پڑی دکھنا اس آہ کے  
 تین دل سی محبت کا خرا

رہا ہوا  
 رہا ہوا  
 رہا ہوا  
 رہا ہوا

اسکی اوس ناظر رواں کو وہ نہ دل اپنا طفر  
 وہ میل کی تہا ر سی کہ اگر کہا سنے تو دو

[illegible]

<p>ہو براؤ کا کہ جو الدین لڑائی آنکر بی سبب وجہ سے اور طہر کی پیر</p>	
<p>نہاری کی کہ مرض غم کنتی بن سنٹی ہیز مثال اُتے کیا جانی کسی دیکھ صورت وہانی ہمیں ہیز طوفان کیا کیا آشنا او ہم اپنی کہ نہیں سکتی کسی س نہیں سکتی جب ملتی تھی محبی کہ مفر کنتی سنٹی نہ کو کنتی بن لاغلی ہم کیو کہ ہون</p>	<p>پڑی البستر ہیز بن سبب کہنتی بن سنٹی ہیز ہوئی یہ جو حیرت ہم نہ کنتی نہ سنٹی ہیز پڑی چپ ہیز بجشم غم نہ کنتی بن سنٹی ہیز ہی اب سکتی کا سا عالم نہ کنتی بن سنٹی ہیز پڑا تو ایسی ہیز برہم نہ کنتی بن سنٹی ہیز وہان جا کر مری ہیز کہنتی بن سنٹی ہیز</p>

طهر انہوں ہی آنکھوں میں تینوں نسی چوٹی  
 کہی طہر میں کچھ باہم کہتی ہیں سنتی ہیں  
 شوق میں لکھا جو کمال ہیں تو ایسی ہیں  
 شمع نم کرتی ہو میرے محفل افروز  
 نقل پر کرتی انہیں عشق بازی ہم  
 میں رسی ہیں خور و ہاشق شہر  
 کہ جان پر سیتی ایچ صفت دل ہیں تو ایسی ہیں  
 سہمیں سر روشنی ہی ریب محفل میں تو ایسی ہیں  
 جو نادان ہیں تو ایسی ہیں عاقل ہیں تو ایسی ہیں  
 مگر میری گندہ میرے فاضل ہیں تو ایسی ہیں  
 مراد لیلی رکنتی محجو بیدل ہیں تو ایسی ہیں  
 لڑکے چور دیتی نیم بیدل ہیں تو ایسی ہیں  
 دانش ل میں اسٹریٹل ہیں تو ایسی ہیں  
 گریں کیا کی گریں جہان دنیا  
 کہ خوش رہائی ہمیں ناز و خشن کی بو  
 دین میں عوا دس ہیں تو ایسی ہیں  
 جس میں لکھا ہے نسرین و نسرین کی بو  
 کہ پہونچی اور کی نسرین کی بو

یو دای صورت دیو دای پوړی دای  
 چمن بین دای عشق کی دای دای  
 عجب نین پور کی دای دای دای  
 چمن بین دای دای دای دای  
 یو دای صورت دیو دای پوړی دای

دہ بلی کوئی پر شرم و عیبت نہیں  
 تھی یہ دہی کسی کین نہ خیرین  
 وہ جن ہوں تو خیال اوس کی راوی جان  
 کہ جسکی ہسیان پتہ آفتاب نہ خیرین  
 کرنگی اور سوانہ ناواؤن پر  
 اسی زور پر غولان کو کھنڈ  
 شکست دل کی ہی منظر پر کھنڈ  
 یہ کیوں لڑی ہے نگرانی میں تو ہیں  
 قرار ہووین جہان کو خون کشش

ہم کسی گل کی عشق میں نالان +  
 سیری اوس کے مغالے باہم  
 روش غریب رستہ ہیں  
 کیا کہوں کچھ عجیب رستہ ہیں

ہوں وہ تھا تو کچھ کون میں طہر  
 سادہ اوس کے قیہ رستی ہیں

آگہ اوسکی روزن درسی لگا بیٹی تو ہیں  
 بکچی اوسکی اوسنی ہیں مرنی ہیں لگا کر ہیں ہم  
 دور بھی جھکو کمری ہونی نہ بتا وہ کبھی  
 بکچی کیونکہ حال یار کی آتی ہی تاب  
 قصہ صفوں کی کیا خواہش کریں آواز  
 بکچی کس دن اوسٹائی وہ ستم سی اپنا  
 ہونہ تو غمیر دل مگر ہم مضطرب  
 بکچی صورت منہم کے کچھنی کب نصیب  
 وہ نظروں ہی نہ اوی جی جلا سب سے تو ہیں  
 جکی اوس کوچہ میں نسل نقش پادشہی تو ہیں  
 اسی قصور تیری دولت پاس جلا بیٹی تو ہیں  
 ہم دونی کا بیچ سی پردہ اوٹھا بیٹی تو ہیں  
 چہر تری کوچہ میں گہرا سنا بیٹی تو ہیں  
 ہم اور ٹھائی اسٹی دست دعا بیٹی تو ہیں  
 بار اوسکی تو ہیں اور بار پادشہی تو ہیں  
 ہم ستم خانہ کی در پر سی خدا بیٹی تو ہیں

بوجہی ہو تم طہر کو بیان ہی باہین  
 بنوہ رور آب او نہیں کہی ہیں گناہ تو ہیں

جو ہستی یار اپنی بالہ کو گمان ہونہ ہیں  
 جب دم کی ٹھہر فی گام بھر نہ گانا ہو  
 باقی ہی نشان کسا ہم کسا نشان ہونہ ہیں  
 نادان ہیں جو کا بیان اپنا کسا نشان ہونہ ہیں  
 امانہ آئی وہی انکی جس کو بیان ہونہ ہیں

تو کب جوان ہوں وہ در اوس کو تو  
 دہ بلی کوئی پر شرم و عیبت نہیں  
 تھی یہ دہی کسی کین نہ خیرین  
 وہ جن ہوں تو خیال اوس کی راوی جان  
 کہ جسکی ہسیان پتہ آفتاب نہ خیرین  
 کرنگی اور سوانہ ناواؤن پر  
 اسی زور پر غولان کو کھنڈ  
 شکست دل کی ہی منظر پر کھنڈ  
 یہ کیوں لڑی ہے نگرانی میں تو ہیں  
 قرار ہووین جہان کو خون کشش  
 ہوشیہ بول جان  
 ستم پسند ہی اسادہ خوش  
 جو روز دار پودہ بار گیدہ جس  
 طہر کیوں کہی موی زلف نکلیں  
 کونہ پار کی آتما بدست نہ چریں  
 سوز غم سی آید رخ جگر کی جہ میں  
 چار گل کی باجی جاکل سب کوئی خون دل  
 تارین اشکوں کی سب کوئی خون دل  
 دستانہ بون سلک لکری جہ میں  
 جہاں آتش ناگواہ بندگی جہ میں  
 جہاں آتش ناگواہ بندگی جہ میں  
 جہاں آتش ناگواہ بندگی جہ میں

ہوشیہ بول جان  
 ستم پسند ہی اسادہ خوش  
 جو روز دار پودہ بار گیدہ جس  
 طہر کیوں کہی موی زلف نکلیں  
 کونہ پار کی آتما بدست نہ چریں  
 سوز غم سی آید رخ جگر کی جہ میں  
 چار گل کی باجی جاکل سب کوئی خون دل  
 تارین اشکوں کی سب کوئی خون دل  
 دستانہ بون سلک لکری جہ میں  
 جہاں آتش ناگواہ بندگی جہ میں  
 جہاں آتش ناگواہ بندگی جہ میں  
 جہاں آتش ناگواہ بندگی جہ میں

دو بهین عزیز مستقیم  
دشت نیت بن زینت یونان  
لبس کجی و دلفیب ریختن  
فون حرم بن مری ناله  
یلمان انی طیب ریختن  
بهین یونان کسای  
دو بهین عزیز مستقیم

[illegible]

جیسا کہ چمنشیں نرگان میں دکھائی دیتی  
 خاک اور آبی ہوئی تیرے میں گولی کی طرح

ایک بل میں دو جہان زیر و بر کرتے ہیں  
 عمر کیا خاک لبِ خاک بسر کرتے ہیں

ای طمعه تیری اشعارین ناکه زار  
کما ملاهین که جو لون دل میں اشکر کرتی ہیز

مسی مالیدہ جو فرداں پہ نظر کرتی ہیں  
رو دمی کیوں تیغ پہ قاتل کی شہر ہے  
دل مضطرب نہیں کیے گروں سے مرنا  
وہ کہتی ہیں کہ ہم خلد بریں ہی گذرے  
جوش گریہ میں شگ پہل کر گرتی  
روز و شب رومی مصفا ہی ترا پیش نظر  
سوزش دل کو کیا خاک سجائی میر  
آتش عشق ہی اور حاضر بہند کے حوا

سیم آئینہ میں و شام و صبح کر سب  
 موت پر چند مری ختم جگر کر سب  
 کیا ہوا پارہ کو کشتہ وہ اگر کے ہیں  
 حور و شمع جوتیری کوچہ ہر گرتے تیر  
 یہ گرو باز کو تیر ہیں کہ تے ہیں  
 شعل آئینہ میں ہم اتر رہے ہیں  
 جگو رسوا جہاں دہ ترک تے ہیں  
 میں ہیں کہ حال میں گہر کرتی تیر

اس قدر مہی خفا میں کہ نہ خطِ عنبر  
و نہ رقمِ خطِ مہی نہیں ہو خاص کر

تیری کو پیچہ نہیں بی لاگائی ہتھوڑیں  
لوہی کی گھسیکتی ہتھوڑیں ہوسے کہ تو اب سچ  
ہے۔ پیچہ ہتھوڑی دیتی خاک اور اترتے

لاک پرتو بہا کا بہا کی ہتھوڑ  
تیر جھوٹی کالی ناگ کی ہتھوڑ  
تو نہی یہ کھنچے باگ آئی ہتھوڑ

کتابخانه



[illegible]

تو جانباڑ محبت جافسی یہاں آئیہ دیوہو  
 نہیں دل کوڈبونی پر نصیب انکو دیوہو  
 نہ کہتی ہیں نہ منتفی ہیں ہنسی ہرگز نہ ہو

بہرنگی دن مضیبت کی بوہن مسمت ہونے  
کہ ہن گنہین جہاں کی شہب انجلیت بہرختی  
مثال مینہ بین عالم حیرت بین جہنی ہن  
ہری ہیو من بین شہب عفت ہن ہن  
مری سبب شمن جان بین کے محبت ہن ہن  
ستار حای سماں شہب قت بین جہنی ہن  
ہوی رسوای عالم شہر رقت ہن ہن

کرک کی جامی نواز نور پور برہمنو لکٹی تھیں  
تو حلقی مثل پر وانہ وہ سبب اس کی گنگی تھیں  
دسی جامی کہا تک کوئی نمکوی کی لکٹی تھیں

کردنیای اپنی تیغ کو وہاں آب ہزار  
 چھٹی استنابیں وہ تیری چاہہ تیرا  
 شمار می جو صورت صورت تصویر حیران ہوں  
 وہ اپنی خنیش مرگان دکھا کر می طیف ہوا  
 جگر میں اور دل میں سیکڑوں نشتر ہو ہیں  
 رہبر کی سب ہی عاشق غم و حزن ہیں  
 ہوئی گئی رنگین کسی چمن گلشن میں  
 برید و کم والی تری اس کو نیا کی  
 بنا کوں ہنسا ہنسا نہ میں دنیا کی  
 جسامی کو کوہ رستی امی ہو فاجو  
 دکھاتی ہیں منجھی ماہ کی مہر سب آگین  
 نیرا روں ہیں اتق نوگا بر کوی اتنا  
 آخر ہیں ایک مدتی بہ شکو می سحر دین  
 ان کا بین کہی اونی بیان حلو شیریں  
 جگر ریز خم یوں ہیں نال لکٹی ہیں  
 لگی ہی جھکو کو نرم جان کو کوں کے  
 لئی دو چار بوسی او سکی جانی کہا  
 کر اک کی جانی نو اور نو بر سو لکٹی ہیں  
 تو حلقی مثل پروانہ وہ ساتھ اس کی گئی ہیں  
 دمی جانی کہا تک کوی تمکو جو کی لکٹی ہیں







کیم و فامین مین سرگرم وه جفامین مین  
 یه حبیب مین خرداسن قبا مین مین  
 لکارچی وه خنا اپنی دست و پامین مین  
 تختهسی چاشمی وه اپنی خون بهامین مین  
 که آکشته تنهای کیمیا مین مین

جوانی دل میں جبکہ وہی بہن شہوانی ملاحظہ  
بناتی تھکہ وہ خانہ حسد میں بہن

اگر چه پزیرنیم این پرشوق مین پرواز کرتی  
ستم کا ظاہر پرواہی لیکن باز کرتی مین  
کہ چو کیا در گہ کا سنتی ہی آواز کرتی پزیر  
کہ کہہ کہ حرف حق انکار کہ برابر کرتی  
تسخر مین جب کہ کایار کی انداز کرتی پزیر  
تو سانش اوس سے پہلے طائع ناسا کرتی  
نہ پروہ فاش کرتی پزیر افسار کرتی  
مہر کرد و معیدم سرگوشیان غمار کرتی مین

وہ اپنا ورثہ حفوظ شیراز کرتی ہیں

[illegible]



ہو جس کی کہ بازار عشق میں سودا  
ہی صفت سی کچھ اس طرح نہیں آتے  
ہیں بے قتل ہی کرنی یہ امتحان وفا

اوس سی سی پوچھی سود و زیان کی باتیں  
سمجھ میں اپنی تری ناتوان کی باتیں +  
کہ اور بھی ہیں بہت امتحان کی باتیں +

وہ گالیاں ہی سنا ہی اسی لحظہ لیکن  
مجھ خوش آتی ہیں اوس ہد زبان کی باتیں

نہ وہ زمین کی نہ ہی آسمان کی پردی ہیں  
بدل رہا ہی وہ باغ جہان میں کیا کیا رنگ  
چھپی ہی پردی میں کتبہ نگین درخشین  
روئی کا پردہ اوٹھا دل سی اور اکہ سی دیکھ  
کسی ہی یاد سوا اوس کی تاک جہانک اسے  
گری ہی چشم کی منظر میں رنگ رنیاں وہ

مگر ہی جلوہ نما دو جہان کی پردی ہیں  
ہمیشہ دیکھو ہمارو خزان کی پردی میں  
شکاف سبکدوں میں ہر مکان کی پردی میں  
خدا کی نور کو جس تباہ کے پردی میں  
کہ چاک پر وہ دل سی وہ جہان کی پردی میں  
چھپا ہوا مضرہ خون چکان کی پردی میں

طہر رکھنے اوس در پردہ دل میں کیا عاشق  
چھپائی ماہ کو کیو کر گھٹان کی پردی میں +

گرام تیرا و ہم کے ہٹکا ویر بھین  
ٹھکی ہی جب وہ ہاتھ تو کیا کیا ہمارا دل  
چوری سی دل کی بانہ ہونے اور لچھا ہونے  
ولسی بلائیں لون تیری ہاتھ لسنی لون

تیری لٹی ایک گسی اٹکا ویر بھین +  
جھکی اوٹھاتا ہاتھ کی ٹھکا ویر بھین +  
منشکین بلاسی کنبیچہ ڈکھا ویر بھین  
کچھ پیارا اوٹھکیوں ہی چکا ویر بھین

اوس سی سی پوچھی سود و زیان کی باتیں  
سمجھ میں اپنی تری ناتوان کی باتیں +  
کہ اور بھی ہیں بہت امتحان کی باتیں +  
وہ گالیاں ہی سنا ہی اسی لحظہ لیکن  
مجھ خوش آتی ہیں اوس ہد زبان کی باتیں  
نہ وہ زمین کی نہ ہی آسمان کی پردی ہیں  
بدل رہا ہی وہ باغ جہان میں کیا کیا رنگ  
چھپی ہی پردی میں کتبہ نگین درخشین  
روئی کا پردہ اوٹھا دل سی اور اکہ سی دیکھ  
کسی ہی یاد سوا اوس کی تاک جہانک اسے  
گری ہی چشم کی منظر میں رنگ رنیاں وہ  
مگر ہی جلوہ نما دو جہان کی پردی ہیں  
ہمیشہ دیکھو ہمارو خزان کی پردی میں  
شکاف سبکدوں میں ہر مکان کی پردی میں  
خدا کی نور کو جس تباہ کے پردی میں  
کہ چاک پر وہ دل سی وہ جہان کی پردی میں  
چھپا ہوا مضرہ خون چکان کی پردی میں  
طہر رکھنے اوس در پردہ دل میں کیا عاشق  
چھپائی ماہ کو کیو کر گھٹان کی پردی میں +  
گرام تیرا و ہم کے ہٹکا ویر بھین  
ٹھکی ہی جب وہ ہاتھ تو کیا کیا ہمارا دل  
چوری سی دل کی بانہ ہونے اور لچھا ہونے  
ولسی بلائیں لون تیری ہاتھ لسنی لون  
تیری لٹی ایک گسی اٹکا ویر بھین +  
جھکی اوٹھاتا ہاتھ کی ٹھکا ویر بھین +  
منشکین بلاسی کنبیچہ ڈکھا ویر بھین  
کچھ پیارا اوٹھکیوں ہی چکا ویر بھین

کیا کیا ہاتھ لسنی لون تیری ہاتھ لسنی لون  
ولسی بلائیں لون تیری ہاتھ لسنی لون  
چوری سی دل کی بانہ ہونے اور لچھا ہونے  
ٹھکی ہی جب وہ ہاتھ تو کیا کیا ہمارا دل  
گرام تیرا و ہم کے ہٹکا ویر بھین  
چھپائی ماہ کو کیو کر گھٹان کی پردی میں +  
طہر رکھنے اوس در پردہ دل میں کیا عاشق  
چھپائی ماہ کو کیو کر گھٹان کی پردی میں +  
تیری لٹی ایک گسی اٹکا ویر بھین +  
جھکی اوٹھاتا ہاتھ کی ٹھکا ویر بھین +  
منشکین بلاسی کنبیچہ ڈکھا ویر بھین  
کچھ پیارا اوٹھکیوں ہی چکا ویر بھین





۶۹  
 ہوتا ہے کہ اس آہنی تاثیر سے چارہ نہیں  
 کرتی دل کو نشہ نہاد کو شرکان بار  
 جز رضا کو قضا کی تیرسی چارہ نہیں  
 دی مرہیں عشق کو کوئی دوا کیا اور  
 یوناس بیمار کا الیہ سے چارہ نہیں  
 نشہ تبین جو شہادت کی طرح آونی لگی  
 ہر اس آب دم شمشیر سے چارہ نہیں  
 نہیں نادر سنگ مرہ آلود و سحر کا غیر  
 کو کاوندی یا کالی لین آدہ ہر مینان آہ  
 سنا بد چاہ فرم میں یہ بھی ہم

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

کتابهای سوز و گریه  
فی کل مهمل کویین  
پیش و کویین  
بعد و کویین  
جان و کویین  
پوست و کویین

دیو دودہ نہیں ہو چکا انتریسریا دن  
 چار برسات طح کا چریا دیو دن  
 کھینے کا چریا دیو دن  
 نہویں سات جازہ کی سیو من کا  
 شکی عاشق کی دہ منگی چریا دن  
 کرنا نہیں سرفی نونہر چریا دن  
 چرخ خاک ہو چو قریب چریا دن

چون بلال اسی نے اپنے  
 نبیؐ کی بی بی اوس کی  
 بی بی اوس کی بی بی اوس کی

المقرم میخانه دنیا کی کیفیت کہ کیا حافی  
پر ازاید تو بی مسجد کی اندر ایک گوشه

یون ہم چوستہ بدخویار و دوتی نہیں  
اک کس کس کے بجاول کوئی شب گلو  
سہلی مجنوں کو موت آئی کہ پیدا ہم جو  
دونوں دن آگاہوئیں کیوں سیر دل کی گری  
تیری مجنوں کی گریبان من بجز تیار  
چشم من دوقطرہ آنسو کی نہ شہری دریا

کنج تنهایی بین کسدم باین بی ای طفر  
رنج و غم به بونس و غنچه اردو رستی نهین

جو سری مقدم اوس سیر جین کو نکمین  
عرو خوش سے بہان ہلک نہیں لکھا اسکا  
تری بہن نامزد اسی عجیب طرح کی ذرو  
جو تیری ناگنی والی بہن نچکوانگنی ہیں  
فصیب ہو نہ اون انکھوں کو نور دنیا کی  
نکمین نہ راہ اجل کی وہ خون گرفتہ کبھے  
سر آفتاب کو دیکھیں نہ آفتاب برست ۱۱۱۱

[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰



کدورت کو کی گزول بی کینہ بجاؤں  
 کر ہی عشق خود گناہ تو کر ہی کان ابرو  
 برابر آشنائی نو کی بھی سمجھی نہ وہ مجھ کو  
 کہا یہ دار نے منصور سی گرفتہ ہو تیرا

صفائی سینہ سی میں نے ایک مینہ بجاؤں  
 تو میں تو وہ مقابل کر کی اپنا سینہ بجاؤں  
 اگر میں عمر کو کر عاشق دیر نہ بجاؤں  
 تو بام عشق کا تیری لمی میں زنیہ بجاؤں

انہیں جانی نعلی طہر کر عشق کر دو  
 ہجوم داغ سی میں اپنی اک گنجینہ بجاؤں

وہ بھی بھی یوں جو او اس بجاؤں  
 وہی کہو گا جو ہو گا بجا سونہ سنو  
 سب سے اپنی جگہ پر ہیں ہمیشہ تیرے  
 امید وصل کے ٹہری ہی نا اسیدی سے  
 بنا ہو تو بجا ہو نہیں تو کیا حاصل  
 یہ خط میں حرف شکایت کا اون کی ہی عنوان

تیرے بجا ہی مری گرو اس بجاؤں  
 نہیں وہ میں کہ میری التماس بجاؤں  
 جو ایک ہوں تو میں تیری پاس بجاؤں  
 اگر چہ رکھتی یہ ہم دل میں اس بجاؤں  
 بناؤ ہیں اگر امی خوش لباس بجاؤں  
 کہ ایک ہو ہی بجا تو بجا اس بجاؤں

طہر ہو قدرت حق میں کہی نہ عقل کو دخل  
 تمام وہم و کمان و فیاں بجاؤں

رہا فضا می قدس میں قباب دم ہو  
 زیر گردون سیہ پوش امی دل غلام ہو  
 دیکھنا منجھائی عشق کی مری کہ میں



[illegible]

دگر دی کی گئی گسوسطی بیان  
 دین تم جادو گیتی به جهان دودون  
 یک دن بهی جو در اود کو خدا کی باز  
 ای طغر بیای بیو خفان دودون

جعتی جرم کما شکی گل روز بیان اوتی سی اوس سیری کی خال انسان تو نہیں لکھتا رقعہ ہی بار تو دنا شک نہیں پہنچا سکتے ہستی ہر سن میں لکھی خط علامی لیکن رات دن آتی ہیں خط و کاسنی اگر وصل کجا	پہول لالی کی نہیں پہنچ گئی خط میں حال طعمیہ واسکا کسے جنگ خط میں بہی چون خط اپنا الہی او نہیں کئی خط میں ہو کی نفرش نہ ہماری کسی سگ خط نہ کہیں رات کی خط میں ہی نہ خط میں
--	---

یہ جو دو چار طغر اون کی ہیں اخبار نویس تم ہی خط لکھ کر روانہ کرو ان کی خط میں
--

ہم نہیں جو کرین دلسی و فرموش تمہیں چشم بست اپنی جو دکلائی وہ نہ خوش نہیں کہ جکی آہ و فغان ضبط تم ای حضرت دل شب وقت میں بھی رہتی ہو فعل ہو کر ان کہیں سرمدی ہیں آلودہ سر کوچہ او دماغ طوح قیامت جو غم لائی ہو دگر کون ایسا ہی کہ جو زلف کو دہو دہو کر	جانشی اپنا ہیں اسی جان دم و سوش تمہیں زاید و سوش و خرد کا نہ ہی ہو خوش تمہیں دم دہم گر ہی محبت کا ہی جو سن نہیں لکھا ہوں ان تصور سی ہم آغوش تمہیں کسکے ماتم فی کیا ہی پسیدہ و سن ہیں اوس فی دکلا یا نہیں اپنا بنا کو سن نہیں مجھ ساساٹے کا نہیں کوئی بلا نوش تمہیں
--	--

شمع سان کو کہ سر اپا سو زبان تم لیکن دیکھتا ہوں طغر اوس زرم مر نا کجا
--

توجہ نامی نہیں راحت جان و دودون تو جہتوں و ویرس سوچ میں مان و دودون
--

جگر اور دل و زخمی بیان تو کی دودون  
 مذنگ ناز و غم کہ نشان در و زخمی  
 جہان سن سے راحت کہو رہی کا کلا  
 وہ دل ہی سلیمان جہان و لو کہ دودون

۶۲

می کہنے پہلو میں نہیں  
 اندر میری گئی نہ یوں زبان و خوش  
 پوئی ہیں انکے خون کو دودون  
 می زکیر باغ جان اود کو دودون  
 می با دین و جہان و دودون  
 می شل و شل و دودون  
 دجی شجہ پیر میں شجہ پیر  
 اسید و دل میں سان اود کو دودون  
 بیت ان آف میں سان اود کو دودون



والتسليم الى الله تعالى



محمّد  
کردای بی باقی بزرگاری بجا خوشتر  
مهره بی بی که گیسو در سواد کرده  
چرخ اچھی آجی آجی خورشید چرخ  
گیسوی بی بی در لکهای بی بی  
سوادای بی بی سوادای بی بی  
چرخ خوشتر که کی چارهای آید بی بی  
خوشگل بی بی در بی بی بی بی

بہ قدم پر پیری انا از خرم تازے  
 آشنای کا تھماری ہو ہر وسا گیا  
 اس چمن دین میری برق ناکہ برآ  
 محفل عشرت میں اہلی وصال فل سفال کہ

محشوق میں اومس ماہ کی میں ہی نہیں اور نگار  
چاک سینی اسی محشر مثل کسان بہتوں کی ہیں

سہی ہی غیر سہی ہم پہا آب کی گہر ہیز  
 لب شیرین پر او سکی یوں ہی خال چہیز  
 جو رگ شیشہ ساعت کو دیکھو نرم نکلن جو  
 جگر کی آبرجی یوں ہی جھوم واضح دل کش  
 عرق کی بوند او سکی زہر ابرو دیکھ کر پہنچے  
 دیکھا ہی اپنی چشم سست کے گوش اگر سافر  
 لگی سنبل یں کیو نہ کرو تنہا کی غنچہ چران  
 نہیں پوچھا ہی وہ آرام جان جس بات ہم

نظام هر گونه مجرب بر کرم بوده سنگدل لیکن  
طرف به چنانست چون بین نهان بی انگ نهان

انقرسی ایمان ملا اس ملک سستی میں ہیں

[illegible]



ہر قدم پر پزیری انداز خرام ناز سنے  
آشنائی کا تمہاری ہو ہر وساکا مجھ  
اس چین میں میری برق ناکہ پر ہے  
محفل عشرت میں بھی وہ قاتل سفاک ہے

دل گئی پاپال اسی سروروان ہنوں کو  
ہو چکی آپ آشنائی میں ہر بان ہنوں کے  
جل گئی اسی ہر صفیر آشنای ہنوں کو  
اکٹ گئی سیرستی ہستی شمع ساد ہنوں کو

عشق میں اوس ماہ کی میں ہی نہیں آدھکار  
چاک بینی اسی طہر نقش کٹان ہنوں کی ہیں

سہی ہی غیر ہسی ہم پہا آہ کی گہر ہنوں  
لب شیریں پر اوسکی یوں ہی خال چہرے  
جو ریگ شیشہ ساعت کو دیکھو تم قہقہاؤ  
جاگر کی آبلہ جی میں ہجوم داغ دل لشکر  
عرف کی بونڈ اوسکی زہر ابرو دیکھ کر ہنوں  
دیکھا جی اپنی چشم مست کے گوش گرستانی  
گی سنبل میں کیونکر موتیا کی غنچہ حیران ہنوں  
نہیں بیو ناہی وہ آرام جان جیسے ہنوں

پلاتی شیر بکر کیو ہو پانی ایک سانہ میں  
کس رہ جا ہی کر کر فہام قد و شکر میں  
شد ورت کی بھی حالت ہی دلہا کی مگر ہنوں  
یہ سید پاچاک سنیہ ہی نشان اس نغمہ شکر  
یہ جاتا ہی کوئی قندیل بیت اللہ کی درہنوں  
تو آئی زارید گوشہ نشین کی عقل جگر میں  
عرف کی دیکھ کر فطری زلف معنی ہنوں  
تو ہو جاتی ہیں میری تار لبستر خالی ہنوں

نظام کو نہ مجھ پر گرم ہو وہ سنگدل لیکن  
طہر بیجانا ہوں میں نہان ہی آگ تہنوں

آفر سی ایمان ملا اس ملک ہستی میں ہیں  
حق پرستی ماتہ آئی بت پرستی میں ہیں

کروا جی تاجی پنداری کجا نور  
مونس باری اگر کجا جلی کجا نور  
نہیں جی کجا کجا کجا کجا نور  
نہیں جی کجا کجا کجا کجا نور  
نہیں جی کجا کجا کجا کجا نور  
نہیں جی کجا کجا کجا کجا نور  
نہیں جی کجا کجا کجا کجا نور  
نہیں جی کجا کجا کجا کجا نور

اوی بل بل بل بل بل بل بل بل بل  
اوی بل بل بل بل بل بل بل بل بل  
اوی بل بل بل بل بل بل بل بل بل  
اوی بل بل بل بل بل بل بل بل بل

جاو تم نہا کہیں ایسا تو ہو سکتا نہیں  
اور نہ میں نہ جوں وہیں ایسا تو ہو سکتا نہیں  
چہرے میں جوں جوں ایسا تو ہو سکتا نہیں  
کیا ہو اگر حسن یا وقت شرہ افان ہی

نی رعایت کی نوازش کیونکر تو کاؤں کاؤں  
زلف کی حلقی میں ہی جیسار ز روشن ترا  
ماہ بھی بالہ نشین ایسا تو ہو سکتا نہیں  
جای تو بالین سنی سیر اور جانی تری ترا

میں ہوں ایسا تو ہو سکتا نہیں  
میں ہوں ایسا تو ہو سکتا نہیں  
میں ہوں ایسا تو ہو سکتا نہیں  
میں ہوں ایسا تو ہو سکتا نہیں

کیا کہ وہ ہنوں ایسا تو ہو سکتا نہیں  
عینہ لکوی بیان کری کی تو ہو سکتا نہیں  
ماہور ہوں لیکن ایسا تو ہو سکتا نہیں  
روک

دن کم زلف میں پائیں پائیں پائیں  
سنام کو نہ مات زلفہ کیم پائیں پائیں پائیں  
کوئی دن پائیں پائیں پائیں پائیں پائیں  
نظرہ و نکل کی تہنوں میں پائیں پائیں پائیں



هر قدم بر تری انداز خرام ناز سینه  
آشنای کانماری بود و ساکبا  
اس چمن نین میری برق ناکه سینه  
مخمل عشرت مین بهی و قنار سحران

دل گئی پامال اسی سرو روان تنوکران  
هو چکی آپ آشنای مهران بهتون  
جل گئی اسی به عقیق آشنای بهتون  
کت گئی سیرتی بهستی شمع ساد بهتون

عشق مین او س ماه کی مین ہی نہیں آدھکار  
چاک سینی اسی طفر نشل کتان بهتون کی مین

سچی ہی غیر مہسی ہم پہا آب کی گہر بہر  
لب شیرین بر او سکی یون ہی خال خیر  
جوریک شیشہ ساعت کو دیکھو تم فحان نو  
جاگر کی آبلہ جی مین ہجوم و تل لشکر  
عرف کی بونداوسکی زبر ابرو دیکھ کر مہنے  
دیکھا جی اپنی چشم سست گروش گریسا  
گی سنبیل مین کیونکر موتبا کی غنچہ حیران  
نہیں ہو نا ہی وہ آرام جان جیسے لہر

پلاتی شیر بر کو ہو پانی ایک ساعن مین  
کس رہ جا ہی گر کر فوام قد و شکر مین  
در درت کی ہی حالت ہی دلہا می گدیر  
پہ سید پاچاک سنیہ ہی نشان اس نگر  
یہ جاتا ہی کوئی قندیل بیت آمد کی درز  
تو آئی زابد گوشہ نشین کی عقل چکر مین  
عرف کی دیکھ کر فطری ترنہ معنہ مین  
تو ہو جاتی مین سیری تار لبستر خالیست مین

نظام کو نہ مجھ پر گرم ہو وہ سنگدل لبکن  
طفر یہ جانا مین مین نہان ہی آگ تہ مین

غرضی ایمان ملا زس ملک ہستی مین  
حق پرستی ماتہ آئی بت پرستی مین مین

رویا جی ہمارا لیکن ہر کس کو  
یونہی ہی آگیا جی ہر کس کو  
یونہی ہی آگیا جی ہر کس کو  
یونہی ہی آگیا جی ہر کس کو

یونہی ہی آگیا جی ہر کس کو  
یونہی ہی آگیا جی ہر کس کو  
یونہی ہی آگیا جی ہر کس کو  
یونہی ہی آگیا جی ہر کس کو

یونہی ہی آگیا جی ہر کس کو  
یونہی ہی آگیا جی ہر کس کو  
یونہی ہی آگیا جی ہر کس کو  
یونہی ہی آگیا جی ہر کس کو

یونہی ہی آگیا جی ہر کس کو  
یونہی ہی آگیا جی ہر کس کو  
یونہی ہی آگیا جی ہر کس کو  
یونہی ہی آگیا جی ہر کس کو

یونہی ہی آگیا جی ہر کس کو  
یونہی ہی آگیا جی ہر کس کو  
یونہی ہی آگیا جی ہر کس کو  
یونہی ہی آگیا جی ہر کس کو

یونہی ہی آگیا جی ہر کس کو  
یونہی ہی آگیا جی ہر کس کو  
یونہی ہی آگیا جی ہر کس کو  
یونہی ہی آگیا جی ہر کس کو

یونہی ہی آگیا جی ہر کس کو  
یونہی ہی آگیا جی ہر کس کو  
یونہی ہی آگیا جی ہر کس کو  
یونہی ہی آگیا جی ہر کس کو

یونہی ہی آگیا جی ہر کس کو  
یونہی ہی آگیا جی ہر کس کو  
یونہی ہی آگیا جی ہر کس کو  
یونہی ہی آگیا جی ہر کس کو





157

[illegible]

و من و تو دوستی کی هموار می اندوزی  
چون که من و تو در این دنیا هم

ہر قدم پر پتھری انداز خرام ناز سے  
اشنای کا تمہاری ہو یہ ہوسا کا  
اس چین میں میری برق ناکہ پتھر سے  
مخمل عشرت میں بھی وصل تل سفاک کے

دل گئی پامال اسی سرو روان بہنو کی  
جو چکی آبِ ششماں مہرِ ان بہنو کے  
جل گئی اسی مہرِ صفیر و آشیان بہنو کی  
گٹ گئی مہرِ ہستی بہنی شمعِ سادہ بہنو کی

عشق میں اوس ماہ کی مین ہی نہیں اودھکار  
چاک بہینی اسی طغفر مثل کتان بہتوں کی ہیں

-ہی ہی غیر ہمسی ہم پالہ آب کی گہر  
 لب شیریں برادر سکی یوں ہی خال خال  
 جو رگ شیشہ ساعت کو دیکھو تم نصیب  
 جاگر کی آبلہ جی ہن ہجوم دانخ دل شکر  
 عرف کی بوند او سکی زہر ابرو دیکھ کر ہنہ  
 دیکھا سچی اپنی چشم سست کے گوش اگر سنا  
 گی سنبھل میں کہو نہ کہو تبا کی غنچہ حیران  
 نہیں ہوتا ہی وہ آرام جان جس میں ہم

پلاتی شیر بکر کو ہو پانی ایک ساعزین  
 نکس رہ جاتی گر کر فدا م قند و شکر ہیں  
 شد ورت کی بھی حالت ہی ادھائی گدڑ  
 یہ سید باچاک سفینہ ہی نشان اس غم کشگر  
 یہ جانا ہی کوئی قندیل بیت قند کی دراز  
 تو آئی زابد گوشہ نشین کی عقل جگر ہیں  
 عرف کی دیکھا فطر سخی ترلف مغرب ہیں  
 تو ہو جاتی ہیں میری تار بستہ خار بستہ

انطا سر کونہ عجیبہ پر کرم ہودہ سنگدل لیکن  
طرفہ یہ جانتا ہوں میں نہان ہی آگ تیرے

تقریباً ایمان ملا اس ملک ہستی میں پیدا  
حق پرستی باتہ الہی بن پرستی میں پیدائش

او کوی بلبل ای بی جان ز سر زینتی پین  
 ای طوطی زینتی زینتی زینتی زینتی  
 و کلمه سکه صاحب  
 جادوگر نهاده این ایسا تو می گوی که نه  
 اور زینتی زینتی زینتی زینتی زینتی  
 چهره و ن چهره زینتی زینتی زینتی  
 زینتی زینتی زینتی زینتی زینتی  
 کپا بو الحسن یوسف شمره افان بی  
 نوبی بر حسن حسین ایسا تو می گوی که نه  
 نی عنایتی نوازش کیو کارا کوشی تو کپا  
 دون دل دیهان دین ایسا تو می گوی که نه  
 زلف کی حلقی بین بی حسن رخ روشن ترا  
 ماه بی ماه نشین ایسا تو می گوی که نه  
 جای یو بالین سی سیر اور بجای تری ترا  
 سیری به جان خرن ایسا تو می گوی که نه  
 یون یون ایسا تو می گوی که نه  
 یون یون ایسا تو می گوی که نه  
 یون یون ایسا تو می گوی که نه

نظره و خصل کی به چشم زین عین ظهور  
کونی دران بهر و یکین خست بهر که ظهور  
شمار که خفایت زین عین که ظهور  
دن که زین عین که ظهور  
نام و ظهور و نین بسا و ظهور  
عینه که ظهور و نین بسا و ظهور  
که ظهور و نین بسا و ظهور



سہم جو دہ کی آمد شد ہی اسی میں اسی طرف  
 و مہم اک سہم ہستی و عدم کرنی میں ہم  
 کرنا میں ترک غم یار کی تدبیر تو ہوں  
 رہتہ اوس بت کی شنش میں یہ پایا میں  
 میں نری زلف کی سودی میں گرفتار ہوں  
 کہو کہ بھگت تصور غنیمت ہو مجھے  
 چھوڑی بسمل مجھی باج کرے تو لیکن  
 اثر گریسی نو بات نہی ہم یہ ہو بیٹھے  
 جو نصیبوں میں لکھا ہی وہی ہوگا لیکر  
 میں وہ پیاسا ہوں نہوں آب لباب سے  
 دی ندی جرم محبت بہ وہ تغذیر مجھے  
 حقیقت میں طمع لائق تغذیر تو نہیں  
 چونکہ ایمان ہم اپنا خدائے کنتے ہیں  
 نری وقت میں پری بستر غم پر شرب  
 تو خدیر قیلہ جان اپنا تصور ہی او دہر  
 ہم براگنتی نہیں او کو خدا ہی جاسنے  
 درو غم یاس و الم رنج و تعب و فغان

یہ جو دم کی آمد شد ہی اسی میں اسی طرف  
 و مہم اک سہم ہستی و عدم کرنی میں ہم

کیونکہ تارک ہوں مدد کار ہو تغذیر تو ہوں  
 بت پرستوں میں راضا قی تو ہوں  
 اور کہا ہوں گا سو اپا ہی زنجیر تو ہوں  
 گھنچ لیا کہی اس سے نری تصور تو ہوں  
 میں کس طرح بلا سی ترا پنچر تو ہوں  
 تو کرا سی تالہ دل رکشا ہی تاثیر تو ہوں  
 کرنا میں مال ل اپنا اوس ہی نحر تو ہوں  
 ہو مہم تر آب دم شمشیر تو ہوں

دی ندی جرم محبت بہ وہ تغذیر مجھے  
 حقیقت میں طمع لائق تغذیر تو نہیں

پوچھو وہ کہہ کہ مومن ہمیں کیا گنتی ہیں  
 ناری ہم صبح تک امادہ گنتی ہیں  
 اس تصور ہی کو ہم قیلہ گنتی ہیں  
 وہ براگنتی ہیں بیکو کہ بھلا گنتی ہیں  
 ہم تو سناہی نہیں کو رخا گنتی ہیں

چونکہ ایمان ہم اپنا خدائے کنتے ہیں  
 نری وقت میں پری بستر غم پر شرب  
 تو خدیر قیلہ جان اپنا تصور ہی او دہر  
 ہم براگنتی نہیں او کو خدا ہی جاسنے  
 درو غم یاس و الم رنج و تعب و فغان

پوچھو وہ کہہ کہ مومن ہمیں کیا گنتی ہیں  
 ناری ہم صبح تک امادہ گنتی ہیں  
 اس تصور ہی کو ہم قیلہ گنتی ہیں  
 وہ براگنتی ہیں بیکو کہ بھلا گنتی ہیں  
 ہم تو سناہی نہیں کو رخا گنتی ہیں

سہم جو دہ کی آمد شد ہی اسی میں اسی طرف  
 و مہم اک سہم ہستی و عدم کرنی میں ہم  
 کرنا میں ترک غم یار کی تدبیر تو ہوں  
 رہتہ اوس بت کی شنش میں یہ پایا میں  
 میں نری زلف کی سودی میں گرفتار ہوں  
 کہو کہ بھگت تصور غنیمت ہو مجھے  
 چھوڑی بسمل مجھی باج کرے تو لیکن  
 اثر گریسی نو بات نہی ہم یہ ہو بیٹھے  
 جو نصیبوں میں لکھا ہی وہی ہوگا لیکر  
 میں وہ پیاسا ہوں نہوں آب لباب سے  
 دی ندی جرم محبت بہ وہ تغذیر مجھے  
 حقیقت میں طمع لائق تغذیر تو نہیں  
 چونکہ ایمان ہم اپنا خدائے کنتے ہیں  
 نری وقت میں پری بستر غم پر شرب  
 تو خدیر قیلہ جان اپنا تصور ہی او دہر  
 ہم براگنتی نہیں او کو خدا ہی جاسنے  
 درو غم یاس و الم رنج و تعب و فغان

[illegible]

ہر چہ جو وہ دیکھ کر کیا چاہے  
 کیونکہ اس کی ہمت نہ تھی  
 ہر چہ جو وہ دیکھ کر کیا چاہے  
 کیونکہ اس کی ہمت نہ تھی  
 ہر چہ جو وہ دیکھ کر کیا چاہے  
 کیونکہ اس کی ہمت نہ تھی

کئی مہینے دلچسپ لکھا ہوا ہے  
 کئی مہینے دلچسپ لکھا ہوا ہے  
 کئی مہینے دلچسپ لکھا ہوا ہے  
 کئی مہینے دلچسپ لکھا ہوا ہے  
 کئی مہینے دلچسپ لکھا ہوا ہے  
 کئی مہینے دلچسپ لکھا ہوا ہے

ہر چہ جو وہ دیکھ کر کیا چاہے  
 کیونکہ اس کی ہمت نہ تھی  
 ہر چہ جو وہ دیکھ کر کیا چاہے  
 کیونکہ اس کی ہمت نہ تھی  
 ہر چہ جو وہ دیکھ کر کیا چاہے  
 کیونکہ اس کی ہمت نہ تھی

<p>یہ جو دم کی آمد و شد ہی اسی میں اسی طہر</p>	
<p>وہ دم اک سیر سہتی و عدم کرنی ہم</p>	
<p>کرتا میں ترک غم یار کی تدبیر تو ہوں                  رتبہ اوس بت کی پختش میں یہ پایا میں                  میں نری زلف کی سودی میں گرفتار ہوں                  کیونکہ بھلاک تصور غنیمت ہو مجھے                  چھوڑی بسمل بھی باج کر ہی تو لیکن                  اثر گریہ سی تو مانہ ہی ہم یہ ہو سیتے                  جو نصیب ہوں میں لکھا ہی وہی ہو کا لیکہ                  میں وہ پیاسا ہوں نہوں آب بقا سمیٹے</p>	<p>کیونکہ تارک ہوں مدد کار ہو تقدیر تو ہوں                  بت پرستوں میں راحا توجہ تو ہوں                  اور کیا ہوں گا سوا پایا ہی بزیر تو ہوں                  آہنچ لیتا کہی اس سی نری تصور تو ہوں                  میں کس طرح بلا سی ترا پنچ تو ہوں                  تو کرا ہی نالہ دل رکشا ہی تاثیر تو ہوں                  کرتا میں حال لایا اوسی نحر تو ہوں                  ہو میرا آب دم شمشیر تو ہوں</p>
<p>دی ندی جرم محبت یہ وہ تقدیر مجھے</p>	
<p>پر حقیقت میں طہر لائق تقدیر تو ہوں</p>	
<p>جنگو ایمان ہم اپنا بخدا کہتے ہیں                  تری وقت میں پیری لبستر غم پر شرب                  تو خدیر قیلہ جان اپنا تصور ہی اودہر                  ہم براگنتی نہیں اذکو خدا ہی جاسنے                  درد و غم یاس والہ رنج و تعبہ و فغان</p>	<p>یہ جو وہ گبر کہ موسن ہمیں کیا گنتی ہیں                  تار ہی ہم صبح تک امادہ گنتی ہیں                  اس تصور ہی کو ہم قبلہ ناگنتی ہیں                  وہ براگنتی ہیں ہم کو کہ بھلا گنتی ہیں                  ہم تو سناہ اپنی انہیں کو فنا گنتی ہیں</p>

ہر چہ جو وہ دیکھ کر کیا چاہے  
 کیونکہ اس کی ہمت نہ تھی  
 ہر چہ جو وہ دیکھ کر کیا چاہے  
 کیونکہ اس کی ہمت نہ تھی  
 ہر چہ جو وہ دیکھ کر کیا چاہے  
 کیونکہ اس کی ہمت نہ تھی

این سخن گفت که ای  
 شکر جانانی بین عالم گوشت و پوست  
 چاک که چون جیب جگر با گریه شل و  
 گریه چون دیو در عشق او قفس طغیان  
 آن جوگی صورتی و بین او یک کلام  
 بین تماشای دیو و کلام

ای طفر ایک کام اوسکا قرینہ سی ہو	
نی قرینہ کری اگلا کہ قرینوں کی کام	

یہ جو تم کہتا ہے جو خدا کی قسم  
 پر نی ہن مروت جو سرگردان  
 کون دیتی ہن میرے نالہ و آہ  
 پوچھنا منزل یہ ہم سفر اور ہم  
 بیا و غماز کے نہ باتون پر پند  
 یہ جو تم کہتی ہو غفلت میں  
 نہ کیا زور کیا کہ ہے سب میں  
 شمع میں ہے وہ ہے تجھے نور

یہی دروغ اسے بنو خدا کی قسم  
 جی تری جنت و جو خدا کی قسم  
 راز پوشیدہ کو خدا کی قسم  
 گئی غفلت میں سو خدا کے قسم  
 ہے وہ بیودہ کو خدا کی قسم  
 خواب ہے غافل خدا کی قسم  
 مینوہ یار تو خدا کے قسم  
 کل میرے دو حے خدا کے قسم

۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

ظفر دس سے نکرنا پورہ کام  
کہ وہ سب سے تند جو خدا کی قسم

عمر کرتی جن کو کیا سزا کی کیفیت کی ہم

[illegible]

دل کا جو درد خون کی عافیت کی امیدوں پر ہے  
دل کا جو درد خون کی عافیت کی امیدوں پر ہے

بلکہ یہی روضہ رموان سرالوان نفل  
اسی سبزہ جبین تیری گیسبان نفل  
کرتا یہی کیا دل شینپارہ بین قرآن کی نفل  
دل سودازدہ کی حال پریشان کی نفل  
اسی شمع حسن کر حسن کو قرآن کی نفل  
یہی وہ دراصل دل حضرت انسان کی نفل

[illegible]

کچھ سو اکستا نہیں مانگتا ہی مال کا مول  
 چین و تار نہ جب نہ نون چون اک مال کا مول  
 بچ کر آپ کو صبا کی دین جاں کا مول  
 سپر کا پیر نہ چکایا سو دلال کا مول  
 جی سی ہو حاشی ہی کم خنیں کا مول  
 ابر بنیان دم گریہ مری و مال کا مول  
 آئین کھل ہے گر ان وز کشن کا مول  
 لیتا سو دگوئی الیسا ہی جہاں کا مول  
 بہر چود لکھا تو نہیں بار کی اک گال کا مول

[illegible]

کس سبب سے تیری زبان میں یہاں سے ہوا  
 جس کا دل بھری ہوئی گری میں لال  
 کس سبب سے تیری زبان میں یہاں سے ہوا  
 جس کا دل بھری ہوئی گری میں لال

سناہ شکوہ کی چٹائی پر چرخ کیا حاصل  
 دل کو منظور سہارا ہی نہیں کیا حاصل  
 جا بجا سناہ نکل جان جسزین کیا حاصل  
 کیون پرین ڈونڈی ہم نافہ چہن کیا حاصل  
 ہو جو بی نہیں کوئی زیر پرین کیا حاصل  
 رو کا آنچو غن دم باز لبسین کیا حاصل  
 اس سی ہو گا نجی اسی چرخ برین کیا حاصل  
 جب محبت کا نہیں تنکو یقین کیا حاصل

جب کڑی نئی ماہ چین کیا حاصل  
 گرچہ مہر سے برکت و عصا سے لیکن  
 اسی کمان دار سینی سی مر سی نہ کمال  
 زلف مشکیں سے تری اپنا معطر ہی مستام  
 جو عاشق پر نہ لاغیر کو اسے سہرا ہ  
 طاعتی تری شکل اگرچہ سبب سے  
 کیون لانا ہی ہمیں خاک میں ظالم باز آ  
 دل و جان دیتی ہیں انکار کسی ہی لیکن

کس سبب سے تیری زبان میں یہاں سے ہوا  
 جس کا دل بھری ہوئی گری میں لال  
 کس سبب سے تیری زبان میں یہاں سے ہوا  
 جس کا دل بھری ہوئی گری میں لال

اسی طرح دل سنی ہو وہ میری تری یک  
 گرچہ ظاہر بن نہایت ہی قریں کیا حاصل

اسی طرح دل سنی ہو وہ میری تری یک  
 گرچہ ظاہر بن نہایت ہی قریں کیا حاصل

کس سبب سے تیری زبان میں یہاں سے ہوا  
 جس کا دل بھری ہوئی گری میں لال

کو زبان ہی مار سیکہ دہن میں لال  
 وہی سی جا بجا ہن مر سی پرین میں لال  
 دیکھا تو خون سی ستادہ سرا بکھن میں لال  
 چینی سی پر گئی ہن سر صبر بدن میں لال  
 منظور ہون گئی اگر نورن میں لال  
 پیدا شفق نہ کیونکہ ہو چرخ کس میں لال  
 کب جا ہی رنگ سرخ کی قیمت میں میں لال

جوانی و سگی و جد شک در شک میں لال  
 فرقت میں تیری بگی جو نگہ موسی اشک خون  
 کشتی کو تیری دست خامی کی بغیر غل  
 جوش خون عشق سی ہی یہ فنا خون  
 مانہ میں میری تخت دل و پارہ جگر  
 ہو چکی فلک پتیری شہید کن او کی خاک  
 رنگ عقیق لب سی تری کیا عجب اگر

کس سبب سے تیری زبان میں یہاں سے ہوا  
 جس کا دل بھری ہوئی گری میں لال

کس سبب سے تیری زبان میں یہاں سے ہوا  
 جس کا دل بھری ہوئی گری میں لال  
 کس سبب سے تیری زبان میں یہاں سے ہوا  
 جس کا دل بھری ہوئی گری میں لال





دل پر آلودگی کی مرہم کاوز کاٹیں  
 کہتا ہی تاک کی یہ خوشی انگور کاٹیں  
 حق شناس سیدنا کوئی بوجہ قتل  
 خون نافرمانی نہ کرو قتل ہی منظور کاٹیں  
 ناز و نوبت کا جو باندی دل نالان میرا  
 جو وی مطلب سی کہی آرنہ طہر کاٹیں

چو کہ تہا وہ مہنی دل سی سب ترک کیا  
 میں سوزش دل تجاؤں کیو کر اپنے  
 جس دن سی دیا طہر دل اوسکو اپنا  
 اوس دن سی نہ مہنی آہ و زاری کی کرت

تو آئندہ تون فی ہمسایاری کی ترک  
 ہم خاک میں گلئی ملا سے لیکن  
 بیتا نہیں تو بام قوسا سے منے  
 سو بار خفا جو ہی نہ چورا افسانہ  
 میں غم ہی کو جاننا ہوں اپنا غمخوار  
 سو بار برس کی تہم گیا مینہ لبس کن  
 دشمن کہا اپنا اک جہان کو سہنے

جس دن سی کہ دم تری محبت کا ہوا  
 کیم نہ طہر فی آہ و زاری کی ترک

سنا سنا ہی دل ہی میرا مجھ کو نالی کی جھوک  
 رات کا فر کھاسا جھوک کی سوا کی کہنا  
 بارش گریہ فی ہی لا کر دیا پاسے جو کلا  
 آری ہر مری ہی جھوکو کہیں ایسا نہو

اگرچہ رستم ہو سب سے اوس اس سہا کی جھوک  
 کیا بلا ہی عالم سنی میں اس کالی کی جھوک  
 ورنہ نہی اتنی کمان ترکان کے پڑائی کی جھوک  
 ایشیاں میرا گرو ہی باغ میں ڈالی کی جھوک

دل پر آلودگی کی مرہم کاوز کاٹیں  
 کہتا ہی تاک کی یہ خوشی انگور کاٹیں  
 حق شناس سیدنا کوئی بوجہ قتل  
 خون نافرمانی نہ کرو قتل ہی منظور کاٹیں  
 ناز و نوبت کا جو باندی دل نالان میرا  
 جو وی مطلب سی کہی آرنہ طہر کاٹیں

حساب کرادوس میں شش کی حساب میں داخل  
 حساب کرادوس میں شش کی حساب میں داخل  
 حساب کرادوس میں شش کی حساب میں داخل  
 حساب کرادوس میں شش کی حساب میں داخل

اس سنار کو ہی اس حلقہ گرداب میں لا لگی خبر شمع نہ پروانہ کی مہتاب سی لاگ جسکے بولب کو لگی جام می ناب سی لاگ گل خورشید کی خورشید جہان تاب سی لا	آگنی زلف کی حلقی سی دل ای لچر حسن دل لگی اور حسن سی نہ مرا تیرے سوا جام کوثر کو ہی وہ سنہ نہ لگا دلی ساقی آگہ اوس رخسی لگی یون کر جیسی لگا
---	---

اکی جس روز سی اعدانی لگاؤٹ وہیں اسی طرح بانہی سی اوس شوخ لاجباب	
--	--

دیکھ کر جنگو نبی زنجیر کی حلقی ہن گول دونوں اس سقف گہن نمبر کے حلقی ہن گول وہ جو اوسکی جو شہر شہر کے حلقہ ہن گول دام حسن عالم تصور بر کی حلقی ہن گول گول یہ روزن نہیں ہن کے حلقی ہن گول یہ جو دونوں دبہہ پنج کی حلقی ہن گول کیا جی پر کار سی نقد بر کی حلقی ہن گول ماتہ پر اس عاشق دلگیر کے حلقی ہن گول	وہ کیا زلف بنے پیر کی حلقی ہن گول آسمان پر یہ نہیں نالی سہ و خورشید واسطی عاشق پر گرداب دریای فضا کہتی ہن چشم و دہن جنگو وہ سیر دنیا نیر ہم جو زخم ہی کو تن یہ سمجھیں ہن نہیر حین شفقت سی بنای شمسوار انکور کاب گرد و رخو خور و بان دیکھنا جنگام خط محل جو کھائی نیری چہلوں کی تو کیا جو
--	---

دیکھو یوں کالون کی بالون کی کیا حلقہ کوثر اسی طرح کی عجیب تاثیر کی حلقی ہن گول	
---	--

جو ہونی پر نہ جہان خراب میں داخل نوپوئی کا پیکو رنج و غدا ب پیر و خلد	
--	--

جو بر آفتہ غم ہو کتاب میں  
 جانتا کوئی خضر سی ازل میں  
 پووہ چشمہ واقفاب میں  
 اگرچہ ان ہوں بجز عشق کے  
 نوای طوطی تیرے شہر شہر میں  
 کہیں کہیں کی تواب کا گناہ لاجباب  
 کہیں کہیں کی تواب کا گناہ لاجباب  
 کہیں کہیں کی تواب کا گناہ لاجباب  
 کہیں کہیں کی تواب کا گناہ لاجباب

فکریہ کی حلقہ کوثر  
 فکریہ کی حلقہ کوثر  
 فکریہ کی حلقہ کوثر  
 فکریہ کی حلقہ کوثر

Handwritten text at the top of the page, likely a title or introductory verse, written in a cursive script.

لیکن بیعت اک تساری کی ترک	لو کہ نہادو ہنوی دل سی سب ترک کیا
یشمون فی ہی ہنوا شکبہ ری کی کر	ین سوزش دل تجاؤن کیو کر اسے

جسدن سی دی طغفرل دوسکونیا	دوسن سی بیعتی و دوزیری کی کر
---------------------------	------------------------------

پر جھوٹ نہ دیکھی پسند سی گنہ	و قد ترون فی حبسی زری کی ترک
دوسر دیکھ کر نہ بیعتی نہ گد سی کی کر	ہر جگہ جن کس دے لیسک
لیت سی سی شرب خواہی نہ ترک	بیعتیں تو جو رور سے
کیوت کر دشت کی بی کی ترک	سوز دھک جھوٹی بیعتوں سے
یہ دیکھ کر تو میری نفس سی کی ترک	نہ غریب کو نہ گنہ گار سے
انکسیت نہ میری نہ شکبہ سی کی ترک	سوز دھک جھوٹی بیعتوں سے
نہیں شے سی یہ سرت سی کی ترک	دھنسی پیر کی سرت کو سرت

جسدن سی دی طغفرل دوسکونیا  
دوسن سی بیعتی و دوزیری کی کر

Handwritten text in the bottom left section.	Handwritten text in the bottom right section.
--	---

Extensive handwritten text on the right side of the page, continuing the poem or providing commentary. The script is dense and cursive.

انسان

کچھ تری خط میں نہیں اور خط تقدیر میں  
آگیا نہ دل کی مری تاثیر میں فسق  
سیری اور قیس کے کچھ ہی نہ تو تھوڑے

ہی عاشق دلسوز سر باستجر عشق  
ہوتی نہ اگر فاصدا شک اپنی رو  
نکلی ہی جو بون انج میل خاک سی لالہ  
شہرائی لگی آتش دو سرخ نوعجب کیا  
کیا فائدہ اسکو نکو اگر چشم میں روکا  
بچلے گری امی چرخ اگر دسپہ بلا سے

وہی جو پرمی صیادنی او کھارکی ہینیک  
کس اشتیاق سی لکھنا نہا میں نے خط فاصد  
جہان میں پہنچا وہ دیوانہ جسے کون  
یہ سر پہ باندھی ہی ہوستا کیا سنوار کی تو

میں نے بھی اس قسم کی شکاری کی بات نہ کہی  
کی تو یہ قدر جان شکاری کی ہرگز  
نہ میں نے نہ ہی جان شکاری کی ہرگز  
اور وہ تو میری شکاری کی ہرگز  
مفتون کو کبھی نہ جانیں بہتر  
جو جو بیکارین سخن کی باسی ہرگز



میں نے یہ کہہ کر جان بچا کر فرار کیا

وہ کہیں سے آیا ہوا ہے اس کا نام تو نہیں ہے

دریا بہاؤ میں بہاؤ ہے اور نہ اس کا کوئی

میں نے یہ کہہ کر جان بچا کر فرار کیا

دیکھ کر اس قاتل سفاک کو خنجر بکھنکھاتا  
میں کشتی کو کون آیا باغین امی غلب  
ہم بدولت آنسو و نکی دیکھتی ہیں عشق  
خون گئی توئی ہزاروں پہرے ہیں سب  
بن کی دریا میں نری دوسو کارا شکم  
اگر اوٹھا کی بھی نہیں وہ دیکھتی ہیں پل پل

عاشق سر باز پہرے ہیں ہمیشہ سرکھن  
جو صراحی در بغل غنچی میں گل سناہن  
چشم سے اپنی صدف کی طرح سی گوہر  
ہی نری دست ستم سی کی جہاں مخم  
ہوں جیا لون کی جگہ گرداب کی انگ  
جو کہ نرگس کی طرح رکھتی ہیں سیر

دیکھی قسمت کا لکھا ہوگا اوسیدن کیا طفر  
ہوئی گا اعمال بد کا اپنی جہت قمر

ہر رقم میں اوسکا انداز رقم ہی مختلف  
وہ جو پاس اوکی نہیں تھا جگہ باغین  
روبرو عارض کی تیری روشنی خود  
بات کا تیری بہر و سا کیا کہنی لاکہ بار  
گا کہ رہ گاہ ناکہ کہ قلع کہ اضطراب  
اک طرح پر ہو اگر ظلم و جفا کوئے سے

جو فلم سی اوسکی نکلا بکلم ہی مختلف  
کچھ مزاج او کا بہت آگی سی کم ہی مختلف  
صاف مثل نور شمع صبح دم ہی مختلف  
قول کو با نری بعد از رقم ہی مختلف  
سیر سی دل کی حالت رنج و الم ہی مختلف  
اسی سنگ تیری ہر طرز ستم ہی مختلف

باغ عالم میں مناسب ہی تیر کو احتیاط  
اسی طرح جاتی ہو اہان و سیرم ہی مختلف

زلف کا فر کا ہی در دین کو ایمان کو خوف

چشم سفاک کا ہی دل کو خطر جان کو خوف

میں نے یہ کہہ کر جان بچا کر فرار کیا  
وہ کہیں سے آیا ہوا ہے اس کا نام تو نہیں ہے  
دریا بہاؤ میں بہاؤ ہے اور نہ اس کا کوئی  
میں نے یہ کہہ کر جان بچا کر فرار کیا  
دیکھ کر اس قاتل سفاک کو خنجر بکھنکھاتا  
میں کشتی کو کون آیا باغین امی غلب  
ہم بدولت آنسو و نکی دیکھتی ہیں عشق  
خون گئی توئی ہزاروں پہرے ہیں سب  
بن کی دریا میں نری دوسو کارا شکم  
اگر اوٹھا کی بھی نہیں وہ دیکھتی ہیں پل پل  
دیکھی قسمت کا لکھا ہوگا اوسیدن کیا طفر  
ہوئی گا اعمال بد کا اپنی جہت قمر  
ہر رقم میں اوسکا انداز رقم ہی مختلف  
وہ جو پاس اوکی نہیں تھا جگہ باغین  
روبرو عارض کی تیری روشنی خود  
بات کا تیری بہر و سا کیا کہنی لاکہ بار  
گا کہ رہ گاہ ناکہ کہ قلع کہ اضطراب  
اک طرح پر ہو اگر ظلم و جفا کوئے سے  
جو فلم سی اوسکی نکلا بکلم ہی مختلف  
کچھ مزاج او کا بہت آگی سی کم ہی مختلف  
صاف مثل نور شمع صبح دم ہی مختلف  
قول کو با نری بعد از رقم ہی مختلف  
سیر سی دل کی حالت رنج و الم ہی مختلف  
اسی سنگ تیری ہر طرز ستم ہی مختلف  
باغ عالم میں مناسب ہی تیر کو احتیاط  
اسی طرح جاتی ہو اہان و سیرم ہی مختلف  
زلف کا فر کا ہی در دین کو ایمان کو خوف  
چشم سفاک کا ہی دل کو خطر جان کو خوف  
میں نے یہ کہہ کر جان بچا کر فرار کیا  
وہ کہیں سے آیا ہوا ہے اس کا نام تو نہیں ہے  
دریا بہاؤ میں بہاؤ ہے اور نہ اس کا کوئی  
میں نے یہ کہہ کر جان بچا کر فرار کیا

میں نے یہ کہہ کر جان بچا کر فرار کیا  
وہ کہیں سے آیا ہوا ہے اس کا نام تو نہیں ہے  
دریا بہاؤ میں بہاؤ ہے اور نہ اس کا کوئی  
میں نے یہ کہہ کر جان بچا کر فرار کیا  
دیکھ کر اس قاتل سفاک کو خنجر بکھنکھاتا  
میں کشتی کو کون آیا باغین امی غلب  
ہم بدولت آنسو و نکی دیکھتی ہیں عشق  
خون گئی توئی ہزاروں پہرے ہیں سب  
بن کی دریا میں نری دوسو کارا شکم  
اگر اوٹھا کی بھی نہیں وہ دیکھتی ہیں پل پل  
دیکھی قسمت کا لکھا ہوگا اوسیدن کیا طفر  
ہوئی گا اعمال بد کا اپنی جہت قمر  
ہر رقم میں اوسکا انداز رقم ہی مختلف  
وہ جو پاس اوکی نہیں تھا جگہ باغین  
روبرو عارض کی تیری روشنی خود  
بات کا تیری بہر و سا کیا کہنی لاکہ بار  
گا کہ رہ گاہ ناکہ کہ قلع کہ اضطراب  
اک طرح پر ہو اگر ظلم و جفا کوئے سے  
جو فلم سی اوسکی نکلا بکلم ہی مختلف  
کچھ مزاج او کا بہت آگی سی کم ہی مختلف  
صاف مثل نور شمع صبح دم ہی مختلف  
قول کو با نری بعد از رقم ہی مختلف  
سیر سی دل کی حالت رنج و الم ہی مختلف  
اسی سنگ تیری ہر طرز ستم ہی مختلف  
باغ عالم میں مناسب ہی تیر کو احتیاط  
اسی طرح جاتی ہو اہان و سیرم ہی مختلف  
زلف کا فر کا ہی در دین کو ایمان کو خوف  
چشم سفاک کا ہی دل کو خطر جان کو خوف  
میں نے یہ کہہ کر جان بچا کر فرار کیا  
وہ کہیں سے آیا ہوا ہے اس کا نام تو نہیں ہے  
دریا بہاؤ میں بہاؤ ہے اور نہ اس کا کوئی  
میں نے یہ کہہ کر جان بچا کر فرار کیا

کیا نہاؤسنی لطف امتحان محبت کا  
وہ گر نہ بھی اوس کی کیا مجھ پرانی تیغ

بہر زمین و نیکی جواب تو بقصر معاف  
 خون کمری اینا سبھی عاشق، لگا یہ معاف  
 روز دیوالی کو تو موتی ہی تغیر بر معاف  
 فریح کرنی سن ہی شاہد مری کیا یہ معاف  
 کیا عجب موتی محاسن کو ہی تحریر معاف  
 ہی سدا اسی ادھیسی یہ خانہ رنجر معاف

گرمی دل و دنیا خطا کرتی بی بہ معاون  
تو اگر قتل می خوئی تو خوشی می آسینے  
دل سودا زده کو ماری جی کو مری وہ ر  
وہم سہیل بخشی منہ می نری جسم اقد  
کے حساب تمام جو رہے ہوں حاصل ار  
ل دیوہ نری لعل کو جو مری کیونکر

ای طغیان خورشید کو جو جانگی سب تیری گناه  
سبب دوستی حیدر و دشمنی معاف

چہری کو دیکھیں دیکھیں وہی کلو کی طرف  
نری سوا نہیں ہم دیکھیں کسو کی طرف  
بھراہ دیکھیں دل ساغر و سبو کی طرف  
جس میں دیکھیں کیا سرو اسبج کی طرف  
بلاہ دل اپنا نہیں زلف مشک بو کی طرف  
نکاح کہ میوہ را میری ابرو کی طرف  
لگاتی کان ہیں سب گئے گفتگو کی طرف

خود دیکھو نیرم میں اس طرح جبکہ کلمہ  
 سحر کو دیکھتی ہیں انہی دلی انکھوں میں  
 جو پائی نیرم میں سانی نری جگہ خالے  
 تصور اس قدر جو کا چشم نری ہے  
 تلاش مشک میں جا چین کو سو دگر  
 نہ وہی نیرم میں تفسو بہا سوا ہی چشم  
 انفرقین اونی کروں بات کہی کہ محفل

[illegible][illegible]

و اینست فای  
مهر و ماه  
نقش بر لب  
طیغ و تیغ

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰



دیکھ کر اوس قاتل سفاک کو خنجر بکھٹ  
 می کشتی کو کون آیا باغین ای غلب  
 ہم بدولت آنسو و نکی دیکھتی ہیں عشقیر  
 خون گئی نونی ہزاروں پیرتی ہیں داؤد  
 بن کی دریا میں تری دوسو کا اگر شکم  
 آکر اڑھا کی بھی نہیں دیکھتی بن سہیل باغ

عاشق سر باز پیرتی ہیں ہمیشہ سرکھٹ  
 جو صراحی در ابل غنچ میں گل سناہ کھٹ  
 چشم می اپنی صدف کبیلج سی گو کھٹ  
 ہی تری دست ستم سی ک جہان خنجر کھٹ  
 ہوں جیا لون کی جگہ گرداب کی انگار کھٹ  
 جو کہ تر گیس کبیلج رکھتی ہیں سیم زکھٹ

دیکھی قسمت کا لکھا ہوگا اوسیدن کیا طحفر  
 ہوئی کا اعمال بد کا اپنی جٹ قمر کھٹ

ہر رقم میں اوسکا انداز رقم ہی مختلف  
 وہ جو پاس اوکی نہیں تھا جگہ باغ مختلف  
 روبرو عارض کی تیری روشنی خورشید  
 بات کا تیری بہر و سا کیا کہنی لاکہ بار  
 گاگر یہ گاہ نالہ کر قلع گہ اضطراب  
 اک طرح پر ہو اگر ظلم و جفا کوئے سے

جو ظلم سی اوسکی نکلا کھٹلم ہی مختلف  
 کچھ فراج اوکا بہت آگی سی کم ہی مختلف  
 صاف مثل نور شمع صبح دم ہی مختلف  
 قول کو با تری بعد از رقم ہی مختلف  
 میری دل کی حالت رنج و الم ہی مختلف  
 اسی سنگ تیری ہر طر ستم ہی مختلف

باغ عالم میں مناسب ہی اعتبار کو احتیاط  
 اسی طرح جاتی ہو ایمان و سیدم ہی مختلف

زلف کا قہر کا ہی ڈردین کو ایمان کو خوف

چشم سفاک کا ہی دل کو خطر جان کو خوف

دل ایک سی کلیف بیکر ایک سی کلیف  
 ایسی نوہنیں دروہی دل سی جھی ایز  
 مہوش تو بہت سی ہیں بادل کو پہنچ  
 بیان تیری سوار شک قمریک کلیف  
 کستی جھی بی چین میں دھونو سی کلیف  
 شام ایک سی ہی سحر ایک سی کلیف  
 عاشق تری ہو جاتی ہیں دینا میں سزا  
 اور کسی تہنیں عشق کی بریک سحر  
 لیکن نہیں عالم کی دھونو سحر  
 سی ایک سی راحت دھونو سحر  
 لیکن اگر دھونو سحر  
 ہمای نعم سی دیرانی دھونو سحر  
 ہرین اگر کسی کی اگر دھونو سحر  
 ہرین اگر کسی کی اگر دھونو سحر  
 ہرین اگر کسی کی اگر دھونو سحر

لیکن نہیں عالم کی دھونو سحر  
 سی ایک سی راحت دھونو سحر  
 لیکن اگر دھونو سحر  
 ہمای نعم سی دیرانی دھونو سحر  
 ہرین اگر کسی کی اگر دھونو سحر  
 ہرین اگر کسی کی اگر دھونو سحر  
 ہرین اگر کسی کی اگر دھونو سحر



سجدہ زانو گان گنہگارین و سجدہ زانو گان گنہگارین  
 سجدہ زانو گان گنہگارین و سجدہ زانو گان گنہگارین  
 سجدہ زانو گان گنہگارین و سجدہ زانو گان گنہگارین  
 سجدہ زانو گان گنہگارین و سجدہ زانو گان گنہگارین

جوش گریہ مجھی دنیا ہی نہ اتنی قسمت  
 ناز و انداز و اسی تری کیا جان  
 شہرت امی بار جو ہو تری سچائی کی

کہ مری چشم میں آنسو کبھی دو چار ہوں  
 ایک کی قتل کو جب تنہا نگاہوں  
 تیری کوچی میں نہ کیوں کر تری بہار ہوں

اسی طرح کیونکہ جو جمعیت خاطر اپنے  
 جنب او س لہر نشان کی نہ تبار ہوں

ہی داغ دل جو عاشق رنجور کا چراغ  
 محفل میں نور بادہ سی ساقے منال ماہ  
 ہی او س پر کا جلوہ مری گہ کی روشنی  
 ہی شمع روشن کی روشن کی رو برو  
 گشتہ ہوں چشم مست کا میری ہزار پر  
 سائی میں دسکی طرہ مشکین کے نگینا

ہو دیگا بعد مرگ بھی گور کا چراغ  
 روشن کری ہی سناغر بلور کا چراغ  
 میں کیا کرونگا تاب رخ حور کا چراغ  
 بی نور ہو گیا مہ پر نور کا چراغ  
 لازم ہی جام بادہ انگور کا چراغ  
 خسار آتشیں شب و بچور کا چراغ

روشن دہوئی قرب میں ہیں لاکھ فادیا  
 آنا نہیں ہے کام طفر دور کا چراغ

ہی پاس اپنی او س رخ پر نور سی چراغ  
 روشن ہو چشم مست کی گشتہ کی گور پر  
 شعلے کو میری شورش دل چو شمشک ہے  
 رونق ہی نقشہ جانو کا خوب سیاہ ہے

اسی ماہ نو دیکھنا نہ ہمیں دور سی چراغ  
 روغن کی جا ہی بادہ انگور سی چراغ  
 جلتا ہی نریم میں مری مذکور سی چراغ  
 پانا فروغ ہی شب بچور سی چراغ

اسی وقت قسم نہ کیا میں کبھی  
 فاضل خواجہ اسی کلمہ کی دہائی  
 حور جو بی او میں ہی کلمہ دروغ  
 او سکی کہنی میں سب پنج اصفہان  
 اہر کو سکی کہنی میں سب پنج اصفہان  
 ہی اصفہان میں کمان الیہا تم دروغ  
 کمان کمانی جان تری لب نہ اسے  
 وہ اب بھی جانی میں محال غم دروغ  
 گنج پیتوں اس دروغ کو ہی ایسی  
 کچھ راسی میں وہ بھی کہ جی ہو  
 قتی ہی دروغ کو گنہگارین و سجدہ زانو گان گنہگارین  
 جانی ہوں کر کی جو وعدہ عزم دروغ  
 ہماری قتل کو تو نہ بردوستہ تیغ  
 تہا ہی ابروی پر خم خود اصفہانی تیغ  
 جہان کو گشتہ کیا ای کشیدہ عالم  
 تری نگہ ہی غصبت ظلم رانی تیغ

ہر ایسی اسکایہ دریا میں عکس ہیں چہر  
 مہلک موج سی تیرا سیرن و عالم  
 قتی عذاب سی تیرا سیرن و عالم  
 کی تو ادب دریا میں قتی عذاب  
 کشیدہ تر سیف ہی قتی عذاب  
 تیرا سیرن و عالم قتی عذاب  
 نشان دریا میں قتی عذاب  
 ہر ایسی اسکایہ دریا میں عکس ہیں چہر

کسے کر دل پر دینے بیان ہی میں  
 اسی ظلم انکس امت میں تہذیب کو  
 جو یون اوس تہذیب کو داند  
 علم اسی نامی ہوا داند  
 دل ہونی کا ہونے نہ ہونے  
 دل ہون دینی کی ہونے نہ ہونے  
 سنا دہاؤ کی ہونے نہ ہونے  
 سنا دہاؤ کی ہونے نہ ہونے

ابرو پر اوسکی چین کا عالم طعنی اور  
 جو ہر کہاں ہن یہ کسی شمشیر میں غلط

یہ وہ بلا ٹی کو ہی اس بلا کا لحاظ  
 راہ سدا جی اوس شمع پر چٹا کا لحاظ  
 جو ہونہ اوسکو تری نقل پر کا لحاظ  
 کہ اس مریض کو مان چاہی ہو کا لحاظ  
 راہ جو اوسکو تری چشم پر چٹا کا لحاظ  
 گھر ہی بجو ذرا سرخی حنا کا لحاظ  
 نہ پاس بار کا جسکو نہ آشنا کا لحاظ  
 در و خدا سی کرد خانہ خدا کا لحاظ

کرسی ہی قند تری چشم قند زاکا لحاظ  
 نہ کی سکایت ظلم و ستم کبھی میں نے  
 خاک پر کیوں رہی ہر ماہ سرفرو و سرفرو  
 دل اوسکی جنبش قرکان سی کیوں حذر  
 او تھا کہ آگہ نہ کیا چین میں زگرے نے  
 مانو تری کف پاسی میں ابھی دہہ تر  
 رکھیں ہم اوس سی دلا چشم آشنا کی  
 نہ تو رو دکو مری اسی تباہ سنگین

طعنی ہادی اوس ہر کی ساعری ناب  
 اگر او نہا جی منظور در پا کا لحاظ

روشنی تری فطران کی مہمان ہی شمع  
 قدر تری شعلہ ترا پیکان سے شمع  
 سوز دل کہ نہیں ہو گا کسی عنوان سے شمع  
 کو ٹی راہ محبت نہیں آسان سے شمع  
 ہو کی خاموشی کمری بزم میں حیران شمع

رخصی بہتاب ہوا و سکی تری کیا جان شمع  
 خوب شمعون کا پروانہ کی مسلمان سے شمع  
 آتشک توانا بہانی ہی و لیکن نیر  
 سر کے بل جائی نوجا منزل مقصود کو  
 ساق سپین کمری دیکھ کی اسی سرمہ بر

کسے کر دل پر دینے بیان ہی میں  
 اسی ظلم انکس امت میں تہذیب کو  
 جو یون اوس تہذیب کو داند  
 علم اسی نامی ہوا داند  
 دل ہونی کا ہونے نہ ہونے  
 دل ہون دینی کی ہونے نہ ہونے  
 سنا دہاؤ کی ہونے نہ ہونے  
 سنا دہاؤ کی ہونے نہ ہونے  
 کسے کر دل پر دینے بیان ہی میں  
 اسی ظلم انکس امت میں تہذیب کو  
 جو یون اوس تہذیب کو داند  
 علم اسی نامی ہوا داند  
 دل ہونی کا ہونے نہ ہونے  
 دل ہون دینی کی ہونے نہ ہونے  
 سنا دہاؤ کی ہونے نہ ہونے  
 سنا دہاؤ کی ہونے نہ ہونے

دل و لہجہ کو اس کج کردار پر  
 کسے کر دل پر دینے بیان ہی میں  
 اسی ظلم انکس امت میں تہذیب کو  
 جو یون اوس تہذیب کو داند  
 علم اسی نامی ہوا داند  
 دل ہونی کا ہونے نہ ہونے  
 دل ہون دینی کی ہونے نہ ہونے  
 سنا دہاؤ کی ہونے نہ ہونے  
 سنا دہاؤ کی ہونے نہ ہونے

دل نہ بزارف نہ سنی نہیں جسک  
 سبک چھوڑی نہیں نہ بزارف نہ سنی نہیں جسک  
 دل نہ بزارف نہ سنی نہیں جسک  
 سبک چھوڑی نہیں نہ بزارف نہ سنی نہیں جسک

لی رونق ہی ہی مان کہ ہوسر نہ بزارف	رب دی کسو حسی یہ نہ حساروں کو خط
بان ہن مفسد و جاسوس غار و قسب	وہ جلا شکوہ مر لکھتی ہیں ون چارون کو خط
کا پرچہ قاصد اشک روان لم جائیگا	کیا غرض مجھ کو کہ ہیون دکی ہر کارون کو خط
خط نہ لکھی گا اگر شکوہ کروں میں اسی طفر	
کھتی ہیں وہ کیوں کاسین سہم اوارون کو خط	
بہن اوکو کیا ہم خاک خط	بن پیکر ڈالتی ہیں چاک خط
دور گھر ہی یار کا جائے نہ جائے	کیسے کوئی قاصد چالاک خط
ناگ اوسکے باز آئے دبا ہر	کھکشان کا شب سرا فلک خط
نہ نہ کر اشکوں سے کاغذ سرسبز	لکھنی دی اسے دیدہ نمناک خط
نفع بران سے ترے پڑا نہیں	بی قضا اسی فائل سفاک خط
نونی کیا لکھا تھا جو دے لگا	پرہ کے تیرا عاشق غمناک خط
قاصدوں سے ناک میں دم ہی کھنکھ	
دی دو جا تو ہی سے بکر کر ناک خط	
ہمدون عشق کے نہ بوجھو شرط	جان دیجیے تو کچھ ادا ہو شرط
خونہاری نہ جائے گے بے	اس میں جو چاہو ہم سے بدلو شرط
ہم کو منظور ہمارے اپنے	ورنہ ہم اور ہمسے جیتو شرط
دل بیمار کے علاج میں ہے	وصل و لدار اسے لکھو شرط

مضمون ہیں سیکڑوں تری تحریر میں غلط  
 بائیں یزارون میں تری تحریر میں غلط  
 پیش آئے گا وہ جو ہی لکھا دے لکھا کہ ہو  
 لکھ حرف ہی نوشتہ تقدیر میں غلط  
 تشریف دینا کو رہا نہیں غلط  
 کیسی بات تو وہ میں پڑھتا ہوں غلط  
 کیا دل کی سی بات کی اسی پڑھتا ہوں غلط  
 کی راہ کوئی رشتہ کوئی نہیں غلط  
 کی راہ کوئی رشتہ کوئی نہیں غلط  
 کیا دل کی سی بات کی اسی پڑھتا ہوں غلط  
 کی راہ کوئی رشتہ کوئی نہیں غلط

ریب دی کسو حجتی یہ نہ خساروں کو  
 وہ جلا نیکو مری کنتی بن دن چاروں  
 کیا غرض مجھ کو کہ ہیچون دیکی ہر کار کو کو خط

11

بن پتھر کڑا لہی ہین چاک خط  
کیسے کوئی قاصد چالاک خط  
کہکشان کا شب مرا فلک خط  
لکھنی دمی اسے دیدہ نمناک خط  
بی فضا اسی فاعل سفاک خط  
پرہ کے تیرا عاشق غمناک خط

1

جان دیجی کو کچھ ادا ہو نہ  
اسمین جو چاہو ہم سے بدلو نہ  
ورنہ ہم اور ہے جیتو نہ  
وصل دلدار اسے لپیٹو نہ

کیا یہ بھی دیکھنا چاہتے ہو کہ جو لوگ اپنے آپ کو "مستحق" سمجھتے ہیں، وہ کبھی اپنے آپ کو "مستحق" نہیں سمجھتے۔

دیر ایام روزانہ دیوارین خط  
 مرغوبہ در دوسرے خط  
 کہ ہوسکے ہر ترادسدا میں خط  
 فخر کار از سر بسندہ سنگ کا  
 تیرہ تو پیشہ کردہ دیار میں خط  
 دیوئی فاصدوس پورہ نشین ملک  
 پوری آن پر نہ لک سودا میں خط  
 لادی ہی خط کار میں خط  
 خوار خنداوس از کل جی کا خط  
 لادی ہی مراد میں خط  
 دینہ بین ہی رسائی ہوا خط

دل کے مضمون بقرار سے کیا نغز ہول دل بنے خج کو کھتی فلم سے نر کس کے ناگس ہی یا اندھیری رات میں لکھا تقدیر کا کعبہ کے اند کیا انعام دیکھ کر اوسنے	اور گیا اب سب سے پارا خط لبیکے اسے دلر ہاتھ پارا خط تیرا حسرت کش فل پارا خط انگشتان کا ہے آتش کا پارا خط بھیجی بیہوش تو نکا پارا خط اولب فاصد کے منہ پارا خط
--	---

دیوئی فاصدوس پورہ نشین ملک  
 فخر کار از سر بسندہ سنگ کا  
 تیرہ تو پیشہ کردہ دیار میں خط

شوق الہار راز دل سی طفر کسل گیا خود بخود ہمارا خط
--

دیوئی فاصدوس پورہ نشین ملک  
 فخر کار از سر بسندہ سنگ کا  
 تیرہ تو پیشہ کردہ دیار میں خط

دیوئی لکھی اسے منہ نامہ بر کو خط کہا جو منی نہیں خط کو خط کیا کے جواب لکھی مرے خط کا نامہ بری کیا اوسے جسے نہیں یہ کہ خط میں کیا لکھا لکھا نہ سوز جگر خط میں اسلمی منے منے خطری کوئی دیکھ لی نہ اسی فاصد	خبر نہیں کہ وہ لبیکر گیا کہ ہر کو خط جہان میں لکھا ہے اکثر شہر بر کو خط خط کی جا ہی جلو ہا سے لبیکر کو خط کہو گئے کوئی کیا ایسی بی خبر کو خط کہ دے جلا نہ کہو تر کی بال و پر کو خط چہا کے دیکھو اوس شوخ عشوہ گر کو خط
---	--

دیوئی فاصدوس پورہ نشین ملک  
 فخر کار از سر بسندہ سنگ کا  
 تیرہ تو پیشہ کردہ دیار میں خط

انکھ خدا کی لئے وجہ اس فاصل سے لکھا جو تمہنی نہیں اب تلک طفر کو خط
---

کہلا وہ محفل غبار میں خط	جو ہو بیا اپنا دست یار میں خط
--------------------------	-------------------------------

دیوئی فاصدوس پورہ نشین ملک  
 فخر کار از سر بسندہ سنگ کا  
 تیرہ تو پیشہ کردہ دیار میں خط

دیوئی فاصدوس پورہ نشین ملک  
 فخر کار از سر بسندہ سنگ کا  
 تیرہ تو پیشہ کردہ دیار میں خط







سنگدل آنجا نشو کہ سوزان کمانہ چو  
تیرہری جلو بیانی وادی کو حلا با چو  
سوزن دل نہیں کماہیں سوزن  
گس کی باہری چو سوزن وادی حلا کی گس  
دل وفتح بین خلد الیک محبت ہے  
اگر می سی عیا و عواہ عشق ہو  
سوزن

<p>تیری قسمت گزشتاری بن دلا ہی مجھے          کر لیا لطف اسیری کی جسکی کو صید          ستا سنی او سبکی اور می عاشق کو لون او          اسی گزشتاری تری دولت سی تاقید حب          تنج غم کی اپنی جو صورت ہی کیا تبار بہم</p>	<p>فی قصور دام ہی بلبل نہ تقصیر نفس          کہتا ہی چوب نفس کو وہ یہی تیر نفس          جس طرح چو بین قصور بین عصا فقیر          جا سنگی اپنی نصف سی نہ جا کر نفس          کہنیجیکر جناب کہ دکلا میں نہ قصور نفس</p>
---	--

جانتی ہوں جو کہ رہتی کو اسیری کی طفر		
اوں گرفتاروں سے بوجھ کوئی تو فرقت		

جواہر کی ناخن ابرو سی ہی جگر میں خراسن  
بہاری سینی میں جودل خراسن میں ناک  
لہی میں کیا کہیں وحشت فی تیری پہر خراسن  
فقط وہ شمع خراسنی ہی آؤسک کیا حاصل  
بزرگ ریزہ دنیا سدا نرا لکت سے  
فری سی در محبت کی ہو وہ کیا واقف

نہیں کسی کو ہی یہ تاب زخم خنجر سے  
اگرچہ ہی تو کوئی سینہ طرفینِ دامن

<p>ہوئی جسوقت پہ غم سی جگر میں سونو شہ</p> <p>دل میں گرمی ہوئی اور دیدہ ترین بنو</p> <p>خود بخود ہوتی ہی اوس راہ گور میں بنو</p>	<p>فلان میر ترفہ جیسی سرور دار نقش</p> <p>نقش بر لب اپنا چھپا کر</p> <p>ہی کہیں نہ</p>
--	--

[illegible]



مصحف منشی استیضاحی است بر این اساس که در این کتاب  
 از کتب کلامیه است و در این کتاب که در این کتاب  
 در این کتاب که در این کتاب که در این کتاب  
 در این کتاب که در این کتاب که در این کتاب

در این کتاب که در این کتاب که در این کتاب  
 در این کتاب که در این کتاب که در این کتاب  
 در این کتاب که در این کتاب که در این کتاب  
 در این کتاب که در این کتاب که در این کتاب

در این کتاب که در این کتاب که در این کتاب  
 در این کتاب که در این کتاب که در این کتاب  
 در این کتاب که در این کتاب که در این کتاب  
 در این کتاب که در این کتاب که در این کتاب

کیا اعتبار بهانگی خزان و بهار کا او سکی دقن پہ پنبہ خط کی نہیں نمود بر صبا نزار بار یہاں ابر نو ہزار انسان کی ریب یہ کہ کنگ دل سی ہو قاتل نو محکم سی بن بھی آیا نہیں سبب کردی شراب سرخ کو دنیا کی طرح سی	ہی رنگ میں چین کا کہی زرد گاہ سبز کاشی سی ہو گیا ہی سراسر پہ چاہ سبز تخیل مراد پر نہوا اپنا آہ سبز ظاہر میں خواہ سرخ ہو پوشاک خواہ سبز یہاں ہو رہا ہی پہلی ہی رنگ گواہ سبز چشم سیاہ مست کا زہرہ نگاہ سبز
---	---

پیر فلک کو روز محرم ہی اسی طحرف رہتی ہی اسکی سر پہ ہمیشہ کلاہ سبز
--

نشاہی انگہو نہیں اور نہ پہی نقاب ہنوز بہا یا چشم سی رورو کی مہنی اک ریا مری مزار پہ روئیدہ کیون نہ ہونہنوز آہی و بجا ہی کس مروت کو بر کی نظر و با جواب مری عمر فی سبب مجھے فاصد رہی گار زلہ میری زمین مدفن بر	وہ بی حجاب نہیں ہی اوس سی جاب ہنوز فرو ہوئی نہ تری آتش عتاب ہنوز کہ تری زلف سی ہی دل کو پہنچ تاب ہنوز سہی ہی ویدہ آئینہ جو پر آب ہنوز و کان خط کا نہ ایا مری جواب ہنوز گیا نہیں ہی مری دل کا اضطراب ہنوز
--	---

کہا دیا تھا طحرف سبب سے داغ دل اکدن فلک پہ خوف سی کا ہی ہی افتاب ہنوز
--

رہ گئی یہاں کی بہین نہی جو یہاں نام نہا و ان کی جب نہ آئی تو ہی کس م کی خیر
--

در این کتاب که در این کتاب که در این کتاب  
 در این کتاب که در این کتاب که در این کتاب  
 در این کتاب که در این کتاب که در این کتاب  
 در این کتاب که در این کتاب که در این کتاب

کون کی کو کون کا کون کی کو کون کا کون کی کو کون کا کون کی کو کون کا  
 کون کی کو کون کا کون کی کو کون کا کون کی کو کون کا کون کی کو کون کا  
 کون کی کو کون کا کون کی کو کون کا کون کی کو کون کا کون کی کو کون کا  
 کون کی کو کون کا کون کی کو کون کا کون کی کو کون کا کون کی کو کون کا

کسی ہی بیخبری شمساد کے چڑ  
 اوپر ہی فتنہ کی خیر اور افساد کی خیر  
 تو سر پہ ہول دی یہ فتنہ فساد کی خیر  
 تر ہی نفس ہی بنیا و شمساد کی خیر

او کمار نخل طبع کو کرباغ عالم میں  
 وہ فتنہ راہی نگہ دل ہی بفساد انگیز  
 کسی فلک سی چراغ صلاحت کی کوئی آ  
 نہ ہی شری کوئی اور نہ کوئی مفسد

جس نے راہ غیب میں جو کھلیکے تر کر  
 جو چہل کے امانت میں غفلت نہ کر  
 کہ میری سب سے زیادہ دیکھاں اور  
 مفسر ہی راہ نہ خود رفتا غیب فر  
 کسین ہی جسکی نہیں رہیں انشیر

طغر جان میں نہ ہو کوئی مفسدہ پرواز  
 نہ ہو زمین ورنہ ورنہ افساد کے خبر

طغر جان میں نہ ہو کوئی مفسدہ پرواز  
 نہ ہو زمین ورنہ ورنہ افساد کے خبر

ایسا نہ کہانی اگر عشق جان گزار  
 دل سے باغ و بستان کو دھواں گزار  
 دل سے باغ و بستان کو دھواں گزار  
 دل سے باغ و بستان کو دھواں گزار

بدو ہی آگ کہ ہواس سی نو فو لا دگرا  
 گرمی اک دم میں تری گرمی بدو لا دگرا  
 سو کم طبع سی کردی غم فرما دگرا  
 ورنہ ہوا ایک نفس میں ل صبا دگرا  
 سب کا بل بزم میں ہی شیخ پر بزا دگرا  
 ہی طبیعت ہی مری اسی ستم بجا دگرا

آتش عشق ہی ہی کیا دل نا شا دگرا  
 سخت جانی کا ہو دعویٰ جسی او سکا دل کو  
 نہ اثر ہو دل شیرین میں اگر کوہ کو سب  
 لاؤ مرغ گرفتار میں نا شیر کھان  
 ہو گیا حسن گرمی سی تری شمع  
 چشم نم دیدہ نہیں سیر ستم سی تری

دل سے باغ و بستان کو دھواں گزار  
 دل سے باغ و بستان کو دھواں گزار  
 دل سے باغ و بستان کو دھواں گزار  
 دل سے باغ و بستان کو دھواں گزار

اسی طغر سوم نہ دل ہو بت سنگین ل کا  
 گرچہ تپہ ہی ہو سگرمی فرما دگرا

اسی طغر سوم نہ دل ہو بت سنگین ل کا  
 گرچہ تپہ ہی ہو سگرمی فرما دگرا

کہ دم کی سانس ہی ہر دم بیان نشیب فراز  
 و کھامی ہی روشن زبان نشیب فراز  
 سمجھتی کو نہیں عمر و ان نشیب فراز

بشر کو کون نہ ہو در پیش تل نشیب فراز  
 فلک عروج و ترزل سی اک زمانہ کو  
 کسی جانی ہی راہ فنا کو ملے ہوم

دل سے باغ و بستان کو دھواں گزار  
 دل سے باغ و بستان کو دھواں گزار  
 دل سے باغ و بستان کو دھواں گزار  
 دل سے باغ و بستان کو دھواں گزار

جہاں سے کتنی ہی ناکام کر گئی آخر  
تمہاری آرزوی بوسہ دہن میں

هو انصبت مع و مر کونه خيه نو

کیا ہمیشہ لطف خیر کہیں سے سفر

دیکھو زمین فلک سی فلک ہی زمین سی  
 کیونکر ہی دل اوسکی سرخ آتشیں سی  
 ہیں حرف بھی کہیں سی ملی اور کہیں دور  
 جائی نکل کی سینہ جبرج برین سی  
 لیکن ہمیشہ بہاگتی ہو تم ہمیں سی  
 جو پر غور کہنچنا ہو ماہ مبین سی  
 وہ بہتی ہو اپنی نور سی ہشتین دور  
 بہو بچی تری نگہ نظر دور ہیں سے دور

کیونکہ نہ خاکسار ہیں اہل کین سہی دو  
پروانہ وصل شمع پر دیتا ہی اپنی جان  
مضمون وصل و ہجر جو نامہ مین ہی رقم  
گو تیر بی گمان ہی مری آہ پر اسبے  
وہ کون ہی کہ جاتی نہیں آپ جسکی پاؤں  
حیران ہوں کہ اس کے مقابل ہو آئینہ  
یہاں تک عدد کا پاس آؤں کہ نہ نرم مر  
منظور ہو جو دیدہ زیبی دل کی آنکھ سے

دنیا ہی دون کی دی نہ محبت خدا طہر

انسان کو ہینکے می ہی ایہ پان دین می دے

ملاؤں خاک میں سب نورِ تار کی بہتر  
کہ جیسی کوئی نکالی او کھار کے بہتر  
اگر ہی واسطے منظورِ بار کے بہتر  
تو کون آئی اوٹا، او چار کے بہتر

جنون میں سر جو پھروں پہا کی بندہ  
نکلے جاکے یوں شیر سخت جا کو سنج  
وہ سنگ سر سے تیغ نظر کر تیر کر بن  
اوسماتی مانتے جو مجھ دن ہی شہر کی لڑکے

نہاں سی کتنی ہی ناکام کر گئی آخر  
 تمہاری آرزوی بوسہ دین میں  
 ہوا نصیب سے و سر کو نہ خیمہ تو  
 کیا ہمیشہ طعنے خیمہ کہیں میں سفر

کیونکہ نہ خاکسار میں اہل کہیں سی دور  
 پروانہ وصل شمع پہ دیتا ہی اپنی جان  
 سفہوں وصل و ہجر جو نامہ میں ہی رقم  
 گو تیرے ہی گمان ہی مری آہ پر اسے  
 وہ کون ہی کہ جاتی نہیں آپ جسکی پاؤں  
 حیران ہوں کہ اس کے مقابل ہو آئینہ  
 یہاں تک عدو کا پاس آؤں کہ نہ نرم میر  
 منظور ہو جو دیدہ زیبی دل کی آنکھ سے

و نہای دون کی دی نہ محبت خدا طہر  
 انسان کو ہندیکہ سی ہی یہ ایمان دین ہی دا

جنوں میں سگرچہ پھورون پہاڑ کی تہ  
 نکلتی جان پہاڑ کی تہ سخت جاوے آج  
 وہ سنگ سے تیغ نظر کر تیر کر سن  
 اوٹھاتی ہاتھ جو مجھوں ہی شمر کی لڑکے

ملاؤں خاک میں سب نور تار کی تہ  
 کہ جیسی کوئی نکالی او کھار کے تہ  
 اگر ہی واسطے منظور بار کے تہ  
 تو کون ہی اوٹھاتا او چار کے تہ

دیکھو کہ ہر آدمی کو اپنے دل میں  
 دیکھو کہ ہر آدمی کو اپنے دل میں  
 دیکھو کہ ہر آدمی کو اپنے دل میں

یہی اگر ختم ہو تو کون سا کون سا  
 دیکھو کہ ہر آدمی کو اپنے دل میں  
 دیکھو کہ ہر آدمی کو اپنے دل میں

سخت تکرار کی دیوار و درمیانی  
 اک نفس میں ہم گزرجائیں غم میں  
 حیرت و سکوار ماندا ای سر میں  
 حق اگر بوجہ منبری تھا بشر میں  
 پسیر دل میں جگہ اور دل حکمرانی  
 چاہتا ہی میں کل جاؤں طر میں

ضعف میں اور یس نہ فہم دیوار  
 عرصہ بہتی ہی تنگ تناکرت پو گزرت  
 مارا کہ پو کو کہیں فی تیروں میں  
 نور تاجہ البشر کا گونہ تھا ہر بشر  
 جائی ہی جس نگاہ یار ہو سیکو نثار  
 دیدہ مشتاق کا شوق نظارہ دیکھا

پیش آیا آہ حو کو کہ گراہ عشق میں  
 کہد یا تا جدموں مہمی طر میں

کون لیکر خط کو آیا نامہ بر سے  
 صبح یہ جلدی کر اودہ جائیں کو  
 ہو چکی ترحیب اس چشم زمیں  
 پر پر شامت نمی نہ نمی واقف فر  
 باکمی تھی ہمتو تری اس نظر میں  
 بادہ توخت سفر خافل سفر میں  
 میں پہنچا آؤ کی مرعہ ماہر میں  
 ستور تھا لو سکا تری شوریدہ سر میں  
 تھی جو سیر آہ سی اساری میں

گزار یہ خاطر میں خطرو اس خبر میں  
 دخل کیا وہ شکو آئیں دو بہر میں  
 روتی روتی اتیو باقی نام کو بھی  
 دل کا سودا ہم کہی کرتی نہ زلف یک  
 کہو بیا د و نوں حسانہی کر کی تو  
 ہی سفر در میں اس لسان سراچہ وار  
 ہوتی مال ویر اگر میری تو بام پارک  
 حاسنا ہی اس نہیں کوئی کہ محسوس  
 لالہ و گل ہیں کہ کلی ہیں دلی وہ خاک

اک ذرہ نور میں ہیں غائبی  
 تیری شمشیر کو عاشق جو لگا ہی  
 نہیں معلوم کہ کیا ہو سکی  
 بی بی بنیٹ نفس گرم کوک معلوم  
 آؤتہ کی یہ جانہی پس ہی کی  
 شمع کو برہہ خانوس ہی کی کام نہیں

دیکھو کہ ہر آدمی کو اپنے دل میں

دیکھو کہ ہر آدمی کو اپنے دل میں  
 دیکھو کہ ہر آدمی کو اپنے دل میں  
 دیکھو کہ ہر آدمی کو اپنے دل میں

بجای خود خط و کتابت کی وجہ سے  
 سب سے بڑا سبب ہے جو ہمیں ہمارے  
 دل سے دور رکھتا ہے اور اس کی وجہ سے  
 ہمیں اپنے دل سے دور رکھنا پڑتا ہے

ساری طاقت کو اپنے دل سے دور رکھنا  
 سب سے بڑا سبب ہے جو ہمیں ہمارے  
 دل سے دور رکھتا ہے اور اس کی وجہ سے  
 ہمیں اپنے دل سے دور رکھنا پڑتا ہے

ہو گیا دم میں مگر دیکھو وہ اپنے رو  
 دختر ز کو در محفل میں تم آنی تو دو  
 زلف جانان سے کہو کرتے ہی کیوں اتنی  
 برہمن کو تنگدی پر شمع کو کبھی پہنا  
 اسی خاشا باسن باندھتوئی اوس کے دست پا

حضرت دل نہا تم میں کبھی بھٹائی کا گھنڈ  
 دیکھ لین گی آج سب کے پاسانی کا گھنڈ  
 نشانہ دیکھا سب کمال اس کی ادائی کا گھنڈ  
 ہیکہ ہی اوس استان کی جیبہ سانی کا گھنڈ  
 نہایت شغونی سے جسکو پانا پائی کا گھنڈ

ایک بل کی قدم کا گھنڈ  
 بل کی قدم کا گھنڈ  
 بل کی قدم کا گھنڈ  
 بل کی قدم کا گھنڈ

آشنا بالکل نہیں ہرگز ہی وہ آشنا  
 اسی طفر کرنے جو کبھی آشنا کا گھنڈ

چہا با توئی ہی کس کا کوار میں کاغذ  
 لکھی جو محضر خونی کو کو کہن کے عشق  
 کبھی لکھتی تھی خط وہ پلنگ پر شبہ  
 جلی ہی جو مراد صہون سوز دل پرہ کر  
 کبھی خانہ خرابی کی تم ہوئی در پہ  
 گھٹانہ ہمہ کہ کیا وہ زیب سندھ نار  
 اگر سو قیس کو منظور اشتہار جنون  
 تمام حرف ہی کاغذ پہن بگر جاتے  
 گل میں اوس کے فاصد ہجو غم غبر و کا  
 الہی خیر جو بگر گیا ہی دمان قاصد

دیر اہو اہی جو در کی درار میں کاغذ  
 نو برگ لالہ ہو مہری ہسار میں کاغذ  
 مجھی جو دیکھا چہا با نوٹار میں کاغذ  
 کہی ہی ہینکو پڑی ایسا ہار میں کاغذ  
 دبا یا لکھ کی جو تعویذ او جاڑ میں کاغذ  
 چہا کی دیکھی ہی تکہ کی آڑ میں کاغذ  
 تو لکھ کی باندہ دمی ہر ایک جہار میں کاغذ  
 کبھی لکھتی ہی گروہ بگاڑ میں کاغذ  
 سنبھالی رکھو ذرا بھر ہار میں کاغذ  
 قبول دمی نہ کہیں مار دماڑ میں کاغذ

۳۵  
 رکھی قدم پر عشق میں کنا  
 مشک میں قمر گان یون بخت جگر میں  
 جسے لکھی ہیں شجر میں گل غریبی پریشہ  
 جان لکھ لکھی آہ جگر میں پریشہ  
 راہ رو منزل پہ پونچھا رہبر میں پریشہ  
 کیا دکھائی ہو ہمیں تم اپنی آب تنغدار  
 ماتہ دہو میں میں ہم دل اور جگر میں  
 یہ وہ ہی باتیں ہیں دل کرنی نہیں  
 جانی تھی ہمیں کبھی کبھی نہیں

کاف ای حال

ہوئی اس مقام پر خط  
 لکھی میں عدم کوں ہم  
 تم میں میں میں میں  
 ہرگز نہیں میں میں میں  
 ہرگز نہیں میں میں میں  
 ہرگز نہیں میں میں میں

جو کی تو جو جان کامی جا جان سفید  
 ایک غصہ ہی ہو گیا وہی سب زری خستہ  
 دیکھنی ہی ہو گیا وہی سب زری خستہ  
 چاہتی ہی دل سے نفرتی ہو گیا وہی سب زری خستہ  
 ای طرح رنگین ہو گیا وہی سب زری خستہ

ستال جام ہی ہر ہر ہو جو کج  
 تو باندھی ہر تہا ہی کیونچ لکھشا کو چرخ  
 یہ چرخ وہ ہی کردی ہی فرشتہ خان کو چرخ  
 شب فراق میں سنگد مری فغان کو چرخ

چو خاک بھی ہوں تو ہوں فخر چرخ در کی  
 طہر چو رانی مجھ سیل سا کو چرخ

نری غم کی دل کرم اضطراب میں  
 خستہ ہو گیا جو حلقہ ضعف پرستی  
 تو چرخ سی لہنی گرسنہ لکھی اوتار  
 کباب کا جو فرسی زبان سبکدش پر  
 پلا وہ نگہ میں سابقا کہ سنیک تو کیا  
 گلوں خیش کی منہ دیکھو آج اسے رندو  
 فرات شراب کا ساقی نہیں بغیر کباب  
 شتاب کروں مہیا یہ اس سلیقہ سے

وہ خچ آہ طہر سے جگر کبابوں کے  
 نہ دیکھی ہو گی کبابی فی انہی خواب میں

کیا وہ میں ہیں سراسی اصل اب مران سفید  
 درج کیا قوت میں سوہن بچسان سفید

ابی دانشون کو مسمیٰ دیکھی  
 خوشامین و شیب میں گل شہو سفید  
 گھوڑاوی زہر او کا فرتی زہر بیاہ  
 سہرہ

جو کہ کیا جی آپ نے کاغذ زانو میں  
 خستہ ہو جان سی طہر کو چرخ  
 خستہ ہو جان سی طہر کو چرخ  
 خستہ ہو جان سی طہر کو چرخ



جان ار وی وصال نہ جو ب ملک نصیب  
ہو کہ میں لہر لہن غریبی وہ پیکر ساسنے  
فائل پیر پیر شمش کے ترے

جانبہ مزاجین دروید  
میری نہ اونیسی روز نورانی ہو کہ شمش  
اس صحت جان کے عقد کشائی ہو کہ شمش

جسکو سلاحدانی بنا ہے اسے ملحق  
ہو کہ میں اونیسی روز نورانی ہو کہ شمش

سوز غم چھپے پرا دل کے ہمارے ہی طرح  
جیل نسائی ہر دم میں نمودار دیکھ امی جنگ  
جنش گیسو سی کدی دل ہے بڑا بے توان  
جی ڈری کیونکر میری شب نار فراق  
پارہ پارہ کر کی چور نیکی گمان کے جی  
خانہ دل کو لگی کیا آگ سو خوش سے  
دیکھنا سودا زونیکا اور گجر کیا فراج  
دل کو کیا نرم ضرر ہو گی خوابان جان کے

لاٹنگی گری محبت کی تری ہی طرح  
کراہی ابرو سی تو اپنی اٹنا ہی طرح  
تو رہی اس شامت کی مار کو نہ ماری نہ  
اکھین کھلانی لگی جھکوسناری ہی طرح  
دل کے در پی ہن مری بہاد پار ہی طرح  
ہر دم میں موی کلنی ہن شراری ہی طرح  
نہنی ہن بال آج زلفو سی سوسو گری  
جھکوانی ہن نظر تیرا ہی طرح

امی طرح کس طور سی کس طرح سی کبھی نہا  
ان طرح دارو کی ہن الطوار ساری ہی طرح

اگر خاطرہ کل کی ہر مویں میں روح  
ہر ہی ہی ناظر ہا کی سادہ منجون کے

پیکر پیکر نہ کل مری نفس متوجہ  
ہیشہ نہیں مویں ناہر س میں روح

جانبہ مزاجین دروید  
میری نہ اونیسی روز نورانی ہو کہ شمش  
اس صحت جان کے عقد کشائی ہو کہ شمش

جانبہ مزاجین دروید  
میری نہ اونیسی روز نورانی ہو کہ شمش  
اس صحت جان کے عقد کشائی ہو کہ شمش

جانبہ مزاجین دروید  
میری نہ اونیسی روز نورانی ہو کہ شمش  
اس صحت جان کے عقد کشائی ہو کہ شمش

جانبہ مزاجین دروید  
میری نہ اونیسی روز نورانی ہو کہ شمش  
اس صحت جان کے عقد کشائی ہو کہ شمش



سنانی کپڑے سی لڑائی ہی تالاب میں  
بحر معراج فی دیکھی نہیں یہ خواب میں  
جلوہ گرہور و سن برق می ناب میں

سہسویں وہ اور ہم اوس سی بین الحرفونہ باسم  
 معوج من آتج حسب طرح سی اور آب بین معوج

کوی آئی دل شناسمت زده تقدیر کا بیج  
 اسی ستمگار تری جو ہر شے شمشیر کا بیج  
 بیج بیج ہی نو خط تری تجسہدیر کا بیج  
 گو بہی پیر گر ہی غضب اس پیر کا بیج  
 اسی جنوں کیا ہی خدا بالی بنے بنجر کا بیج  
 نہ کھلا مجھ سے کہے اوس زلف گرہ کا بیج

سبکدو ن پرچ وہ ہر بات میں گرامی نظر  
ایک ہو تو کہوں اس شوخ کی تقریر کا پرچ

نہایا می بخت سیاه بچی ہی تقدیر کا بچ  
 ہم نکالیں گی کوئی اور ہی تدبیر کا بچ  
 تمنی و کیا تنہو گر جو ہر شمشیر کا بچ  
 ہر گیا پاؤں میں کچھ سیاہی رنج کار کا بچ

کیا تماشا ہے سحر زلف کا عکس ٹنڈی میں  
آب گریہ کی مری موج ہی موج طوفان  
آتش افروز ہو سنا سر میں جو روی سنا

سانپ کی طرح سی لہرائی ہی تالاب میں  
بحر موج فی دیکھی نہیں یہ خواب میں  
جلوہ گر ہو روشن برق می ناب میں

بہسی وہ اور ہم اوس سی بین لطف کوں با ہم  
موج میں آتے جس طرح سی اور آب میں موج

پہچ سی زلف کی چلتا نہیں تدبیر کا بیج  
کرا عشاق سی ہی چشیں گرد آب فنا  
حرف بچیں سی مضمون لکھا بچیدہ  
نہ بچا بیج سی کوئی کبھی یل گردون کے  
پاؤں پڑے کی جو کہتی ہی مجھی زندان میں  
لیکھے کہنے کی کس بیج سی مری لگو

سیکڑوں بیج وہ ہر بات میں کرا ہی لطف  
ایک ہو تو کون اوس شوق کی تقریر کا بیج

چل گیا دلچہ جو اوس زلف گرہ گیر کا بیج  
بوسہ دینی میں ہو تم بیج کی باتیں کنی  
حلقہ زلف کو رکھ کر سرا برود بچو ہا  
تیرا دیوانہ جو زندان سی زنگار اتک

نہا یہ اسی نخت سیاہی ہی تقدیر کا بیج  
ہم نکالیں گی کوئی اور ہی تدبیر کا بیج  
نہی دیکھا نہوگر جو ہر شمشیر کا بیج  
پڑ گیا پاؤں میں کچھ ایسا ہی زنجیر کا بیج



دی ابر ہی اور سیر سیرہ رابنت  
 دی زردی رخسار ہی بہار رابنت  
 ن ہی ساغر باقوت زردین می سرخ  
 قد جو دیکھ کی گرو اساجیسی گذرین ہم  
 رابنت کے بھی کچھ نخبہ ہی انی سافنی  
 یابنت کے مٹی کا وعدہ جو او سنے  
 ہوا جو وہ گل رنگین ادا رابنتے پوش  
 جو کہی تیری عرف چین زعفرانے کو

شگفتہ کیون نہ ہوں دیکھ بہار رابنت  
 ہماری رنگ سی ہی رنگ اعتبار رابنت  
 بہار گل ہی ہم آغوش و ہم کنار رابنت  
 تو ہو ہزار پر اپنی نہ کیوں گذار رابنت  
 پیالہ ہر کہ ہی بہر آید بہار رابنت  
 تمام سال رہا ہکوا انتظار رابنت  
 تو اور باغ جہان میں بڑا وقار رابنت  
 عرف عرف ہی رہی روی شمسار رابنت

سمیچہ نہ سخن چین من اسے گل نرس  
 ہنسی ہوئی ہی فخر چشم چرخ رابنت

ہی خوب اگر چہ کہ گمان کی صورت  
 ہی شلخ گل اوس بن مجھی کیانی کی مانند  
 صورت کو تری صورت تصویر کتنا  
 سودائی تری تہی ہن با حال پریشان  
 یاد اسی ہی ہر سورہ قرآن کو سنکر  
 کہتا ہوں جو صورت نخبہ ہی جان کما  
 انسان ہو ہی جس بن ہو انسان کے سیر

لیکن ہے کہاں تیر لہی اس شان صورت  
 آتا ہی نظر غنچہ ہی پیکان کے صورت  
 ہی اب یہ تری عاشق حیران کے صورت  
 اسی بار تری زلف پریشان کی صورت  
 وہ روی کتابی مجھی قرآن کی صورت  
 کہتا ہی کہ دیکھ بگا تو جان کے صورت  
 ہن ہوں تو ہزاروں فخر انسان کے صورت

کہتا ہی کہ تیری تہی ہن با حال پریشان  
 کہتا ہی کہ تری تہی ہن با حال پریشان

کہتا ہی کہ تری تہی ہن با حال پریشان  
 کہتا ہی کہ تری تہی ہن با حال پریشان

دی ابر ہی اور سیر سیرہ رابنت  
 دی زردی رخسار ہی بہار رابنت  
 ن ہی ساغر باقوت زردین می سرخ  
 قد جو دیکھ کی گرو اساجیسی گذرین ہم  
 رابنت کے بھی کچھ نخبہ ہی انی سافنی  
 یابنت کے مٹی کا وعدہ جو او سنے  
 ہوا جو وہ گل رنگین ادا رابنتے پوش  
 جو کہی تیری عرف چین زعفرانے کو

عشق میں لای مر کیا ہی غم بیان  
 بن گیا میں خود سر با حشر و حرمان  
 ایک ہی آنسو اگر دیکھیں میر حشم بین  
 باندہ کو درد دنیا مردم ہر سوطو فان  
 زلف کی حلقی سی اوس رسک انور  
 چادر شب میں باندہ ہی غم بیان  
 دل بزاروں خاکسار و غم علی اسخاں  
 ہی دونوں یوت خاک کو جہان کے یوت  
 روی و اوس زلف و خطی یک تر ہو جہان

ولہ  
 ۱۶  
 عشق میں لای مر کیا ہی غم بیان





ایک نئی سی برقعہ باندھ جانے کی خبر سن کر  
 تیری باری میں کیا سبب ہے کہ تیرا دل  
 ہو مارا گیا ہے  
 تیری باری میں کیا سبب ہے کہ تیرا دل  
 ہو مارا گیا ہے  
 تیری باری میں کیا سبب ہے کہ تیرا دل  
 ہو مارا گیا ہے  
 تیری باری میں کیا سبب ہے کہ تیرا دل  
 ہو مارا گیا ہے

تجھ کو جو جاگتی جبر و خبر ہے  
 کھینچ کر تجھے لگن وہ دھڑکی ہے  
 دھڑک رہی ہے تیری ہی اوپر ہی نظر ہے  
 تو جو ہم رہتی ہیں جب دو دیر ہے  
 جہنم میں رہتی ہیں اس گون سی ہے  
 تیری کہاں اور جلی آئے کد ہے  
 تو جلی آئیں وہ سیدہ میری گھر ہے  
 ہنس رہا ہے جو مر از خم جگر ہے  
 تیری محبوب کی صفیں نہروں ہے  
 جا بڑا ہوں بڑا زور کر رہا ہے

میرے گھر پر ہمارے جگر ہے  
 جو پہلے کشتی لگا کر ہے  
 وہ کہیں کوئی چھتا ہے  
 نہیں کہتا ہیں کس خجہ میں  
 دل پہ کچھ درد غم عشق ہے  
 اسی غفلت کو کہ میں اکرم ہوں  
 نجات گزشتہ جو کہ خرابی نہ کر  
 لب شہر ہے کیا شہرہ سدا  
 دیکھا بخش جو وہ فرکان کو  
 شوق باہوس تھا فانی کا

تیری باری میں کیا سبب ہے کہ تیرا دل  
 ہو مارا گیا ہے  
 تیری باری میں کیا سبب ہے کہ تیرا دل  
 ہو مارا گیا ہے  
 تیری باری میں کیا سبب ہے کہ تیرا دل  
 ہو مارا گیا ہے  
 تیری باری میں کیا سبب ہے کہ تیرا دل  
 ہو مارا گیا ہے

۲۶

کام ہی وقت پر عورت جب جائے  
 نو وہ ہو جائے ہی وقت پر

کام ہی وقت پر عورت جب جائے  
 نو وہ ہو جائے ہی وقت پر

تیری باری میں کیا سبب ہے کہ تیرا دل  
 ہو مارا گیا ہے  
 تیری باری میں کیا سبب ہے کہ تیرا دل  
 ہو مارا گیا ہے  
 تیری باری میں کیا سبب ہے کہ تیرا دل  
 ہو مارا گیا ہے  
 تیری باری میں کیا سبب ہے کہ تیرا دل  
 ہو مارا گیا ہے

او میری کئی ہونم دیکھو  
 گلشن عالم میں ہی دشوار ہے  
 ہو گیا باری او میری ہی کوٹ  
 کہتی ہیں عمارت ال و سلف  
 ہے اوس گل ہی ہوا ہرگز نہ

خبر سی جہت کر لیا سنا  
 چاک دل غمخیز کی کہو  
 روئے کپیری رہی منہ دیک  
 لہی کر شام و سحر دیکھیں  
 جو انکوں میں لگتی ہی ہے

تیری باری میں کیا سبب ہے کہ تیرا دل  
 ہو مارا گیا ہے  
 تیری باری میں کیا سبب ہے کہ تیرا دل  
 ہو مارا گیا ہے  
 تیری باری میں کیا سبب ہے کہ تیرا دل  
 ہو مارا گیا ہے  
 تیری باری میں کیا سبب ہے کہ تیرا دل  
 ہو مارا گیا ہے

تیری باری میں کیا سبب ہے کہ تیرا دل  
 ہو مارا گیا ہے  
 تیری باری میں کیا سبب ہے کہ تیرا دل  
 ہو مارا گیا ہے  
 تیری باری میں کیا سبب ہے کہ تیرا دل  
 ہو مارا گیا ہے  
 تیری باری میں کیا سبب ہے کہ تیرا دل  
 ہو مارا گیا ہے



میں نے کیا کیا ہے جس کا دل ہے تیرا  
 جس کا دل ہے تیرا جس کا دل ہے تیرا  
 جس کا دل ہے تیرا جس کا دل ہے تیرا  
 جس کا دل ہے تیرا جس کا دل ہے تیرا

اس طرح سی غفلت میں جانی  
 روشنی ماہ کی ہو کر دارو لہلائے  
 اسی طہر تاب ذرا اپنی وہ خسار کی را

رہی زبور بت بی پر کی گشت  
 جانی اک گہری سین ہو کیا غافل  
 بروتری نہ دہوی نمونہ اگر دھن  
 عی عشق تو بڑائی ہی لوی سی موم  
 تر فرہ ہی نہر ابل کا بسا ہو  
 ہم جاتی ہیں لای ہو تم دل سی گہرا

کیا خوب بت ہو اپنی بستی کو اسی طہر  
 گراو سکی سنگ در سی ہو تصویر کے گشت

سن لی او کا فر کشن ذرا وہ بیان سی  
 ہی وہ کیا بات کہ تو یوں عدوی دل جا  
 بول سکتی نہیں محفل میں کہ ہم نہ سو  
 قطع کرنا ہی جو گلگیر زبان کو او کے  
 یہ بھی قسمت کا لکھا ہے کہ منہ دلو  
 بولتی طوطی تصویر کو دیکھا کسے  
 اسی طرح بے نیاز کیا کری بائیں بسک

جہوت کتنی نہیں ہم کہنی بہن بجان بات  
 ہنہانی نری ہر کینل وجان سی بات  
 کوئی کہتا ہی تو سن یعنی بہن ہانگانی سی  
 ایسی سرزد ہوئی کہا شمع شبستان  
 اپنی مطلب کی کمون گرسی عنوان سی  
 کیوں کہ نکلی وہیں عاشق حیران سی  
 اوسکی بی فصل بن آتی نہیں لٹا سوسا

نئی زبان کوئی اس شمع بجا ہے  
 اس کی جانی عاشق کو بول جانا ہے  
 وہ کہتے ہی تنہا رہی اداوان کو بات  
 کہتے ہی نہیں نہ ہی جان کو بات  
 وہ کہتے ہی نہیں نہ ہی جان کو بات

وہ کہتے ہی نہیں نہ ہی جان کو بات  
 وہ کہتے ہی نہیں نہ ہی جان کو بات  
 وہ کہتے ہی نہیں نہ ہی جان کو بات  
 وہ کہتے ہی نہیں نہ ہی جان کو بات

وہ کہتے ہی نہیں نہ ہی جان کو بات  
 وہ کہتے ہی نہیں نہ ہی جان کو بات  
 وہ کہتے ہی نہیں نہ ہی جان کو بات  
 وہ کہتے ہی نہیں نہ ہی جان کو بات

وہ کہتے ہی نہیں نہ ہی جان کو بات  
 وہ کہتے ہی نہیں نہ ہی جان کو بات  
 وہ کہتے ہی نہیں نہ ہی جان کو بات  
 وہ کہتے ہی نہیں نہ ہی جان کو بات



و جوان کیونکہ تم تماشا نہ ایک بیک

دیکھو ن تماشا جاکے جو تیرا عجیب

فرنگی عجب اور ادا عجب

اگر دلہا بیون کی ہن سلمان عجب

یون تو سیکھی ہیں اپنی عالم سی

سکھو عالم سی نہ الا کوئی تمہیں

امید نہ وہ تھا کہ تم پوچھتی تھی ہمیں

اب لگی آپ بھی دینی ہمیں سو دم سی

جام می دیکھی ہیں کتنی ہو تو ساعہ چشم

باری اب دینی لگی آپ بھی جم جم سی

جان کرنا سب پوسہ نہ ایسے پائے

گھاگھی شب کو ہم اوس طرہ برجم سی

غیر کیا دیکھا فریب اس کے لاجول

بھاگی ہی صورت سلطان اس دم فریب

بوجہ محرم میں کیا کتنی ہو کچھ پی نہیں

واچری آپ بھی کرنی لگی محرم سی

کوئی کیسا ہی فریب نہ عالم ہو طرہ

اوسکا چلتا نہیں نچیر کس عالم سی

ہو جی ایسوں سی کیوں کر کی ملاقات خراب

جسکے عادات خراب دوسرو اوقات خراب

میر تصور میں ج و زلف کی تیری لالہ

کس خراب میں کہ میں دلت خراب

خیشم برآب سی عاشق کی جوی مجھ پی

تو مولیٰ ابکی برس خوب ہی بہات خراب

اکب میں سی نہیں آوارہ کہ مجھ سے لاکھوں

پرتی میں نہ سی اس عشق کی تھیا خراب

صوفی و زید میں دونوں ہی عمر سی خراب

خائفہ گرچہ پی ویران تو خرابات خراب

Handwritten notes in Urdu script are present in the margins and between the printed text blocks, providing commentary or additional verses.



تو دیکھا بہمنی کس کسٹ لٹتو خوار سی آیا  
کس کی دل جو بانہ آیا تو دلدار سی ہاتہ آیا  
لو کیکن ہاتہ آیا جسکے دشوار سی سی آیا  
نہ جب نہ بہتری خط زنگار سی سی ہاتہ آیا  
پری صبا دوش دل کی گرفتار سی ہاتہ آیا

طفر جو دوجان میں گوہ مقصود تھا ایسا  
جناب فخر دین کی وہ مدد سی سی لکھتا

کہ وہ خجھر کیف اگر مکان پر پہنچا  
 تب چیر ہی گی اور گرمی سی صواخو شیند  
 والہو میں بھی کیا تھا اوس سے قرار دیا  
 جب بلین قمر دان تمہاری اب خجھر ساؤ  
 تیرے کا سوز جگر میرا نہ جو نہ گرمی  
 اب تو ہم دل کو بچا لائی نہ دین لائیں گی ہر

موت کا پڑا لقمہ میری زبان پہ گیا  
 مارا سوزان مرا گر آسمان پہ گیا  
 تمکین اس قمر سی و ہفتگان پہ گیا  
 بہان کھوئی عاشق آرزو جان پہ گیا  
 گوجہ اس طوفان سی پانی اک جان پہ گیا  
 مگر یہ ہو کر شہیدۂ اوس سنان پہ گیا

ذویر کیا اور کہتے کیا دو نونسی دل میرا خضر  
بہ بخشنی ہی اوں صنم کی آستان پر میر کیا

نفس کے ساتھ جو در و گنج لب پہ آبا  
وہ آئی یا نہ آئی سہر کہا اسنی جوانی کو

کتاب سوخته کاسا صری سنه ثین  
تواسل قارسی دل کو قرار اینی دریا

دنیا بمانہ ہی آیا جیوون  
 دل آزاری جو دل منظوی  
 کساری کیا کاسل نسو ہی  
 گر نہ تیری چشم کی بیمار کو  
 یہ خوشی رم دیدہ شیر مانہ آیا تھا

تو کیا مہنی کس کس دل آزاری  
 کسکی دل جو مانہ آتو لدر ہی اتہ آیا  
 و لیکن مانہ آیا جسکے دشواری سی ہی  
 بیک زبیر بیری خط زنگاری سی ہی  
 پرای صبا دوش دل کی گرفتار ہی

طفر جو دو جهان میں کوہ مقصود تھا  
 جناب فخر دین کی وہ مدد ہی سی مانہ آیا

کر پوہ پنجگن اگر کان پر پر گیا  
 تپ چیری گی اور گرمی سی سوا جو پیر  
 و اوسن ہی کیا تھا اوس قار و ما  
 جب بلین قران تمہاری کب خیر ہوا  
 بیک سوز جگر بہانہ جو نہ کر ہی  
 اب تو بوم دل کو بچا لائی نہین لاینگی

سو کا پر ذائقہ سیری زبان پر گیا  
 نازک سوزان مرا گر آسمان پر گیا  
 لیکن اس قمار سی وہ استخوان پر گیا  
 بہان کلموی عاشق آزر دہان پر گیا  
 گرچہ اس طوفان سی پانی اک جان پر گیا  
 گرچہ ہو کر شیفہ اوس ستان پر گیا

زیر کیا اور کعبہ کیا دو نوسی دل سیر طفر  
 پہنچنی ہی اوس منم کی آستان پر گیا

نفس گسٹانہ جو در جگر لپا ہوا  
 وہ آئی یا نہ آئی پر کہا اوسنی چوائی کو



۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

رد دل سودا می خط زلف می  
 شمع می اولها می ساسمیکه  
 خط وصلی می کیا نو خط جتا می  
 اجل کو سوسا مل لیکن او سکی چشم  
 تخیه بین تو نه ایا حسر و احسر تا نه

میری خاطر و شہریار و سنبل ہو گیا  
جون جناب ونداجو ہر کیا غزل ہو گیا  
شبنم کی ہم غیری تہجو تو وصل ہو گیا  
کام اپنا اک نظر میں ہی نال ہو گیا  
اور اس حسرت میں عاشق کا سر ہو گیا

سماتہ اس شہادت کی ماری آئینہ تونہ مار  
ایم رفیع دل تو اسیرِ یوسف و کا کل ہو گیا

سینے میں کہ وہ چنان بار آورہ رہ گیا  
 پہلو میں کہ شمشک سی کیا کیا اوٹھا  
 صومل میں ان کا فگن کہا کی تیرا تر  
 بانی میری دیدہ گریان کی ساسن  
 دیا جلا فلک کو مگر خیر ہو گئے  
 تیری کلی سی جانہ سکا اوٹہ کی تحیف

بجلا نہ میری دل کا بجا روٹہ کی رہ گیا  
پہلو سے غم غیر جو وہ یا راوٹہ کی رہ گیا  
اوہ ہا جو کوئی تیرا شکار اوٹہ کی رہ گیا  
سوار دیکھا اب بھاراوٹہ کی رہ گیا  
سانہ آہ کی جو دل سے نثار اوٹہ کی رہ گیا  
تہا ایک ناساں غبار اوٹہ کی رہ گیا

مگر می جو طاروت جنوں ہمارا پاؤں  
نہ نہ طاروت ہمارا ویسے کے رہ گیا

خطا ہی من جو کون اس سے خط پر کیا  
تمہاری صفحہ رسد پر خط گزار

و کلمه  
بازار رسیدی  
چون سوختنک بوجبه ساردم که گویا  
که کیون بین من و چین چرخ غم که گویا  
دوباب آب بر پیجی تری فقط که گویا  
بلکه غوطه آسمان خستیم بر سر که گویا  
فغان خاک جلالی ادنی ای که گویا

۲۱

یه مریب و سکی گرد و چار پیغم که گدا  
 چهره کز عجب کز دل عاشق نی چایا نماز  
 تیری کوزی بیر کی ای کف پر خم که گدا  
 گردش چشم نی دکله ای جواس کی مهر  
 آسمان کیانکه چکر عرس اعظم که گدا  
 ای ستم گرداورد کنایه که ملکی کی مهر  
 قونی دلمان که ای قسم دورین که گدا  
 وای نسیان کردیا نمانش لیکن  
 دانه گندم طهر جنتین ارم که گدا  
 دینا من بیلای ارام بینایا  
 بابا که بزرگانه بینایا  
 ارم بینایا

دل جو تیرے ہر دم میں ہے  
میں نے تجھے اپنی دنیا میں  
جی خالی سے دیا ہے  
وہ کیا دل اتار دلا رام پنپایا  
دل بھی دکھا کر کہی ارے  
بھنی ہو









نقشہ قد کاٹری اسی سرور دان کھینچ لیا  
تینے دل سے کمری جا رہا گر ان کھینچ لیا  
اس سخت کاٹار گ جان کھینچ لیا

این دولت سی و هفت سال پادشاهی  
 یونان مشهوری در پادشاهی  
 در این کشور تصدیق شد که  
 یک نفر خردمند که  
 در این کشور سی و هفت سال پادشاهی  
 در این کشور سی و هفت سال پادشاهی



نحوه حبس صفایا

کتاب اکوین است که میں کیا کیا  
وہ جو نیک انسان بنانا چاہتا ہے  
اس کا اس میں نیک صفا و کمال  
و کمال ہے

اور سب کوئی گمراہی جو دہلیان میں  
ہوں جو دل کو کل لطف یار سے پہلی  
عدو اول جہنم اکسین اور نو سیمچہ لقمے  
ہو اسی یون شکر ابد پر اکبر اکسیو  
سچا نہیں کوئی دایم فریب دینا  
نما کی نار محبت میں دلہا رہنما

جهان بجز غاشیایان یاد دیگر  
 بهمنی راغ و فاین غیر از  
 گوئی ایسان زره نم  
 ساسنی دور

نامه برنی صری رسته لیا که کاسید  
مانگ خط سری بالون مین جو و یکا سید  
بخشین معن انصیدا اگر انپا سید  
کها هی کاتب قدرت فی الف کها سید  
نه هو ای یکا هی میسی و و هو کاسید

ہفت ناک قصہ  
 خاک بینا کی  
 یہ تو اک یوین خوا  
 کہوں کر آنکہ اس  
 کچھ نہ  
 شوق ہی بخلا کہ اس میں  
 ناک و کبک

سری اقتدر برین از ساسی سو جا کون نه  
چرخ و نم می پردها چرخ منور  
جانان کی بلیب ای دو یگونی نه  
کیو نکو مانزی بیار جغت کا عراج  
نوبت آورنده هو لهنی ایا که بی نه  
سبیلش بخش بی جانان  
ایک عالم کو

تو ای که در کشتی نجات  
تو ای که در کشتی نجات  
تو ای که در کشتی نجات

کسی که کمال  
کسی که کمال  
کسی که کمال

پسور اسانه دل بهوش  
پسور اسانه دل بهوش  
پسور اسانه دل بهوش

کسی که کمال  
کسی که کمال  
کسی که کمال

کسی که آینه بین اینا  
کسی که آینه بین اینا  
کسی که آینه بین اینا

تونی جوگل کی طرف  
تونی جوگل کی طرف  
تونی جوگل کی طرف

کسی که کمال  
کسی که کمال  
کسی که کمال

کسی که آینه بین اینا  
کسی که آینه بین اینا  
کسی که آینه بین اینا

تونی جوگل کی طرف  
تونی جوگل کی طرف  
تونی جوگل کی طرف

کسی که کمال  
کسی که کمال  
کسی که کمال

کسی که آینه بین اینا  
کسی که آینه بین اینا  
کسی که آینه بین اینا

تونی جوگل کی طرف  
تونی جوگل کی طرف  
تونی جوگل کی طرف

کسی که کمال  
کسی که کمال  
کسی که کمال

مستحق است که در این عالم نماند  
 و در این عالم نماند که در این عالم  
 و در این عالم نماند که در این عالم  
 و در این عالم نماند که در این عالم

کایه آه اسی عالم ترایه نقشه جان  
 تعب کیا اگر تیر عاشق اسی قسم  
 بجایگی بیار محبت کی ترس  
 و بر کوی حیرت زده آینه وار  
 جانی دو جانی ای گر عرواں کاروان  
 دام می صیاد مرغ ناتوان چون تو کیا  
 تو سوادل کی نیاینگا اوسی عاشق

او سرگ شعله جگر می به آن جایگاه  
 ده اگر جاینگا تیری آستان تک حلقی کا  
 اسی سجاد دم جو تو اوس پنجان جای  
 که تو کیا سکنای بر صورت کویان جای  
 سر جاینگا کسین آخر کمان تک جاینگا  
 به زمین سید اور کر اشیاں تک جاینگا  
 و به نده ناگراس جهان او چنان جای

کون ہی فاصد طر حصر السبا نجر اشک ان  
 یکسی جو پیغام دل اوسن لسان تک جاینگا

انداز می جدید قدم پا تو بر گیس  
 زیر آب می نه تیغ نکه کو عتاب  
 حبس می که اعتبار زمین میر آب کو  
 آیتا می یک بوسه به چو بان کی ماته دل  
 سید کا گویند و کیستی دل زلف بازی  
 جو کعبی سین به شمع و می تنگد می سین

کو سون او دیر دون بین کاسته او گیا  
 اچھا نہ ہو گا دل پہ اگر گھاو گر گیا  
 کسی شکست تمھاری دل میں تو فرماو گیا  
 اس حبس کا ہی اب تو ہی بہا و گر گیا  
 بطرح اس میں اوس میں ہی آو گیا و گر گیا  
 ناحق کا تیری دل میں شہکا و گر گیا

بازی لگا دی عشق کی جو سر میں شوق  
 دوبارہ میں طر حصر جو کوی دا و گر گیا

و لے  
 و لے  
 و لے  
 و لے

شعله آہ مرا نیر کا پیکان بس  
 خانہ چشم میں کسطح مری آئی خوا  
 کہ خیال رخ دلوار ہی دربان بنا  
 تنگی جان پر اور تونی نہ جانہ گر  
 مای تو نامری حال سی انجان  
 کیونکہ حشر سی نہ میں ہو نہ چلاو  
 ماته سی اپنی خود غیر کو تو پان  
 کمر نہ شکوہ کہ جی یہ نہ دیا وہ نہ  
 شکو کر تو کہ دیا ہی بھی لسان  
 صورت اپنی جی بکارت دکھادی او  
 صورت ایندہ جیران بنا

و لے  
 و لے  
 و لے  
 و لے

دیکھو دست سحر میں سحر کا  
 تیرا دل غم کی گدائی کا  
 میں نے کیا کر کے لکھوں گا  
 دیکھو دل غم کی گدائی کا  
 تیرا دل غم کی گدائی کا  
 میں نے کیا کر کے لکھوں گا

دیکھو جو رخ پہ کتاب قدرت فی اوستی خط  
 تیرے ہی تو بہا محبت سے بدلام  
 ظالم جو تونہ ہوئی گتہ تو جہاڑوں

ہم دل کو اپنی ماری بن اسلمی لکھ  
 دینا جہن مری شکار اپنی مانہ کا

یارک خط کا پہونچا اپنی مشکل ہوگا  
 قتل کر نہیں مری کیا بچا حاصل ہوگا  
 ہو سکا دیوانہ میری طرح مجھ کو دیکھ  
 عمر بچوں کر گیا دشت میں مشق سحر  
 یہ وہ فافوس میں جیسا نکل جلتا سی شمع  
 گوجا نر لاد کا گناہی آئندے  
 تیرا کہ مری کر امی وہ بیخ نگاہ  
 ماضی جا گیا تو اس وقت سیر اور دول

خضر کی حاجت نہیں مجھ کو اے عشق میں  
 اسی لکھنے پر ہمارا شوق کامل ہوئی گا

رخ جو زریں سنل پرچہ و تاب بانی کا  
 تیرا احسان ہوگا فاضل کرتا بانی کا

دیکھو دست سحر میں سحر کا  
 تیرا دل غم کی گدائی کا  
 میں نے کیا کر کے لکھوں گا  
 دیکھو دل غم کی گدائی کا  
 تیرا دل غم کی گدائی کا  
 میں نے کیا کر کے لکھوں گا

دیکھو دست سحر میں سحر کا  
 تیرا دل غم کی گدائی کا  
 میں نے کیا کر کے لکھوں گا  
 دیکھو دل غم کی گدائی کا  
 تیرا دل غم کی گدائی کا  
 میں نے کیا کر کے لکھوں گا

دیکھو دست سحر میں سحر کا  
 تیرا دل غم کی گدائی کا  
 میں نے کیا کر کے لکھوں گا  
 دیکھو دل غم کی گدائی کا  
 تیرا دل غم کی گدائی کا  
 میں نے کیا کر کے لکھوں گا

دیکھو دست سحر میں سحر کا  
 تیرا دل غم کی گدائی کا  
 میں نے کیا کر کے لکھوں گا  
 دیکھو دل غم کی گدائی کا  
 تیرا دل غم کی گدائی کا  
 میں نے کیا کر کے لکھوں گا



نہی کیا کہیں گے کہ شہنشاہ کی بیوی کا  
 ہونا چاہیے کہ شہنشاہ کی بیوی کا  
 ہونا چاہیے کہ شہنشاہ کی بیوی کا

چاہیے کہ شہنشاہ کی بیوی کا  
 ہونا چاہیے کہ شہنشاہ کی بیوی کا  
 ہونا چاہیے کہ شہنشاہ کی بیوی کا

نہی کیا کہیں گے کہ شہنشاہ کی بیوی کا  
 ہونا چاہیے کہ شہنشاہ کی بیوی کا  
 ہونا چاہیے کہ شہنشاہ کی بیوی کا

توں کی ہی وہ آشنائی کا وہندا  
 وہ جب دیکھو آئینہ ہی دیکھتے ہیں  
 جی بامری پر نہ عاشق سی جھوٹے  
 پہلا تو پیشہ ہی رندی ہمیشہ  
 تیری منہ پہ آئینہ کی خاک کیا کیا  
 رہی ہی خم و پیچ میں زلف جان

کہ جسمیں ہے ساری خدائی کا وہندا  
 رہی ہی آؤ نہیں خود نمائی کا وہندا  
 خیال وصال و جدا سے کا وہندا  
 ہوا ہمسے کب پار سے کا وہندا  
 ملی خاک میں یہ ضحائے کا وہندا  
 وہاں اوسکو ہی کج ادائی کا وہندا

چو خال روی بارگاہی ہی کیا ہو  
 نہ عجب نہ تیرا بیون کا وہندا  
 روز گزشتہ کی جانتر سے وہندا  
 بیان حوا نکلا ہی تواج گزشتہ  
 گزشتہ ہی توج گزشتہ  
 کہ تیرے خستہ کا کیا ہو  
 کہ تیرے خستہ کا کیا ہو  
 کہ تیرے خستہ کا کیا ہو

رہا جب تلک دم رہا ساتھ دم کے  
 طعنے بڑائی بہلائی کا وہندا

دیکھ کر رخ پہ تیری زلف دو ٹاکا پھندا  
 ماتہ امین نہ کسو کی ہی یہ آہو نگین  
 اوسکی قدرت کا ہی کیل گولہ ہی گنا  
 رہی زیا محبت میں گلا کیون نہ پھنسا  
 بحر ہی ہی عجب انکہ حیدر اجل  
 طائر پوش کو پرواز میں کر تابی شکار  
 گردن دل کی لٹی اپنی ہی بیا کہ بنے  
 نشی نی بزم ساقی میں جو مستوں کو ڈور  
 تنہا کچھ دور سے بہت اوس کی گھر کا

جا پھنسا طائر دل تہا وہ بلا کا پھندا  
 نہ پیری پاؤں میں گزشتہ حیا کا پھندا  
 خاک کو پانہ تاجی دیکھو ہوا کا پھندا  
 کہ یہ والا ہوا ابھی ہی خدا کا پھندا  
 جا سجا جسمیں گزشتہ اب فنا کا پھندا  
 تیری تازگہ ہونے رہا کا پھندا  
 جاسہ زیون کی طعنے بند قبا کا پھندا  
 لیسبا غریبہ بندہ شیشی دیر قہقہا کا  
 گھر کو بھاری ناتوا نے فی ہکا مارا

کہو ماسی کری جاکر حیات کی سپر  
 گوشہ مدرسہ میں کیون یہ جھول پڑ  
 کہ قدم دیکھ کی تو کوچہ میں اپنی فانی  
 کہ کہیں سر کھین ہی ان مقتول پڑ  
 چوٹ کچھ رختان میں کہیں گزشتہ پڑ  
 دل بگر کر رسن لہن کو تہی پڑ  
 دیکھ جان لکویا وہ نہیں جاسا ضبط  
 اب تو دینا طعنے اس جس کا محض  
 مہتر تری خاطر سنی ان رہی جھوٹا

کیا ہو گا تو کسی رفیق پر اگلمان  
 کی دست جنوں نہ نہیں تیرے پھوڑا  
 دین دیکھ کر اپنی کام ہی تیرے  
 تیرے کی ساتھ اوسی آواز پھوڑا  
 کو تیرے سر پہ مست کی دل  
 کی خفی خانہ خار سے پھوڑا

ہستی و دین و دنیا کی ہر شے پر  
 ہر شے پر ہر شے پر ہر شے پر  
 ہر شے پر ہر شے پر ہر شے پر  
 ہر شے پر ہر شے پر ہر شے پر

اس آئینہ میں نظر دو سہرہ نہیں آتا  
 کوئی بھی ایسا نظر آشنا نہیں آتا  
 جو خود بخود تری جانب کھینچ نہیں آتا

ہر شے پر ہر شے پر ہر شے پر  
 ہر شے پر ہر شے پر ہر شے پر  
 ہر شے پر ہر شے پر ہر شے پر  
 ہر شے پر ہر شے پر ہر شے پر

تمہاری وصل کو بیاری گد رگلی مہ سال  
 گلہ ظفر کو کچھ اسکے سوا نہیں آتا

یارائی مری پس نظر ہو نہیں سکتا  
 سوزانہ کبھی منہ تری شستہ رخاسی  
 ایسا جو غم و رنج نہ کیوں تہ جہاں سی  
 تم لاکھ کرو حضرت دل نالہ و فریاد  
 کچھ سیمع ہی ہجرت عشق دکھایا  
 جنیکے قصود نہ ہو داتو نکلتا ماری  
 کیا کیا ہونوی میری لئی خانہ خرابی  
 رسوا ہی جہاں کر مائی کیا کیا گچی

ہر شے پر ہر شے پر ہر شے پر  
 ہر شے پر ہر شے پر ہر شے پر  
 ہر شے پر ہر شے پر ہر شے پر  
 ہر شے پر ہر شے پر ہر شے پر

جو کام کیا منے محبت میں تیر کی  
 والند کسی ہی ظفر ہو نہیں سکتا

جو دو قاتل انہی بات میں خنجر لپی تہا  
 اگر تیرہ بڑی تھی تھی تھی تھی تھی

ہر شے پر ہر شے پر ہر شے پر  
 ہر شے پر ہر شے پر ہر شے پر  
 ہر شے پر ہر شے پر ہر شے پر  
 ہر شے پر ہر شے پر ہر شے پر

نہی کیا کہنہ سدا گل پر شبنم گلشن  
 نہی کیا کہنہ سدا گل پر شبنم گلشن  
 نہی کیا کہنہ سدا گل پر شبنم گلشن  
 نہی کیا کہنہ سدا گل پر شبنم گلشن

چاہی کہ کس کو کس کی دل سے  
 چاہی کہ کس کو کس کی دل سے  
 چاہی کہ کس کو کس کی دل سے  
 چاہی کہ کس کو کس کی دل سے

خدا جانے تیری دل سے کس کی  
 خدا جانے تیری دل سے کس کی  
 خدا جانے تیری دل سے کس کی  
 خدا جانے تیری دل سے کس کی

تو نہ کی ہی وہ آشنائی کا وہندا  
 وہ جب دیکھو آئینہ ہی دیکھتے ہیں  
 جی یا مری پر نہ عاشق سی جھوٹے  
 ہمارا تو پیشہ ہی رندی ہمیشہ  
 تیری منہ پہ آئینہ کی خاک کیا کیا  
 رہی ہی خم و پیچ میں زلف جان

کہ جس میں ہے ساری ہی خدا کی کا وہندا  
 رہی ہی آؤ نہیں خود نمائی کا وہندا  
 خیال وصال و جدا سے کا وہندا  
 ہوا جس سے کب پار سے کا وہندا  
 ملی خاک میں یہ ضحاک کا وہندا  
 وبال او سکھو ہی کج ادائی کا وہندا

چو خیال رومی بارگاہی ہی کیا ہو  
 چو خیال رومی بارگاہی ہی کیا ہو  
 چو خیال رومی بارگاہی ہی کیا ہو  
 چو خیال رومی بارگاہی ہی کیا ہو

رہا جب تلک دم رہا ساتھ دم کے  
 طغرسب برائی پہلائی کا وہندا

دیکھ کر رخ پہ تیری زلف دو ٹاکا پھندا  
 ماتہ آئین نہ کسو کی یہی آہو نگیان  
 او سکی قدرت کا ہی کھیل گولا ہی گان  
 رہی نہ راجست میں گلا کیوں پھنسا  
 بحر ہستی ہی عجب انکھ مید اجل  
 طائر ہوش کو پرواز میں کر نامی شکار  
 اردن دل کی لٹی اپنی ہی نہ پا کہ سب  
 نشی نی بزم ساقی میں جو مستو نکوڑا  
 تنہا کچھ دور نورستہ بہت اوسان کی گھر کا

جا پھنسا لائو دل تباہ بلکا پھندا  
 نہ پڑی پاؤں میں گھر مڑ حیا کا پھندا  
 خاک کہ پانہ تاجی دیکھو ہوا کا پھندا  
 کہ یہ والا ہوا ہی خدا کا پھندا  
 جا سجا جس میں گرو اب فنا کا پھندا  
 تیری تازنگہ ہوش رہا کا پھندا  
 جاسہ زیون کی طغرسب قبا کا پھندا  
 لے با غریبہ بندہ شیشی و سر قہقہا  
 گھر کو مہار می نا تو اسے فی تھکا

کھو ماسی کر ہی جاکر تریات کی پیر  
 گوشہ مدرسہ میں کیوں یہ چھوٹ پیر  
 کہ قدم دیکھ کی تو کوچہ میں اپنی غافل  
 کہ کہین سر کسین ہی ان سقوت پیر  
 چوٹ کچھ رنخداں میں کہین گزیر  
 دل بگر کر سن لکھ کوئی چھوٹ پیر  
 کی جان دل کو بجا و نہیں جو حاسا ضبط  
 اب تو دنیا طغرسب جس کا محض

وہی نہ ہو لادور کی بار ہی چھوڑا  
 کیا ہو گار فوگسی رونمیر اکمال  
 کی دست جنوں کو نہیں تیرا چھوڑا  
 دن دیکھ کر اپنی کام ہی چھوڑا  
 تیری سناہ اوسنی اور تیرا چھوڑا  
 تیری سناہ اوسنی اور تیرا چھوڑا  
 تیری سناہ اوسنی اور تیرا چھوڑا  
 تیری سناہ اوسنی اور تیرا چھوڑا



یہ زمین نی خجی انہ گل خندان او گل  
پر مرغی ل نی کبھی کتہ پیکان او گل

ای طمع طبع روان فی تریطوفان اوجھلا

تو قاصد غریب بی نیل کام آجاتا  
تو اپنی جان بی آرام کو آرام آجاتا  
کہ سچو ضعف غشی غشی سر سر کام آجاتا  
اگر تو گور پرای سر و گل اندام آجاتا  
کسی ن ای بت خود کام گیر کام آجاتا  
جو قاصد کی تری وصل کا پیغام آجاتا  
ہبلا اس طرح کیون صیا ویر دام آجاتا  
اگر اش زین ہاتھ انی کوئی جام آجاتا

حجالت نمی گهبا تا مننه انسا ماه گردون  
ظفر وه با من رانی حو وقت شام جاتا

کسی کی تکوید و برشت کیا ہے خط لکھا تو موت  
خط الیٰ بن فی الیٰ کی جاؤ سنی نہ چھا  
تلم خط لکھتی لکھتی مجھ کو اوسنی کہہ دیا کون

جواب میں وقت کیا تھی کیا تھا تو پوچھا  
 سچ ہی غم کیا تھا حسرت کیا تھی خطا کیا تھی  
 سب کیا تھا حقیقت کیا تھی خطا کیا تھا تو پوچھا

[illegible]

بیت ای سائے اوس کی طرف سے  
نہ درویش بن دلیپ چو پناہ

بہارِ حیات کی ساری باتیں

ن من عالمی کو فنی غفلت کی گولی  
خط ادنیٰ گولی دی مہمانہ کہلا  
کہ او پسیم کہ مرخصون خط کہلات کہلا  
ستمی ہر موی فنی مہمانی کہلات کہلا  
کہتری گریہ کا کہم ہر مہمانہ کہلا  
کہلی ہزار دریاغ و دلکش آبس  
دل گزشتہ مرا ایندی رہا نہ کہلا

دیف الف

پایان کتابی که در این کتابخانه است

منہ ماری جی پہلی گھر مزارع نری لطف  
انداز تھی جی پیش شکرگان بت کبیش  
تیرے منہ میں کبیش کبیش تیری ہمیشہ  
میں کبیش کبیش کبیش کبیش کبیش کبیش  
ہر گھر کبیش کبیش کبیش کبیش کبیش کبیش

کیونکہ یہ سچا ہے کہ دوسری ہی جیسی کہ  
اک پل میں کئی تونوں دو عالم نہ ہو  
ہی کلمہ مارکیہ میں عاشق کی ادعا  
تہ اپنا اگر توفیق میں مل سکیں

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

وَاللَّهُمَّ مَا لَكَ إِلَّا الْبَاءُ وَاللَّهُمَّ مَا لَكَ إِلَّا الْبَاءُ وَاللَّهُمَّ مَا لَكَ إِلَّا الْبَاءُ

الحمد لله رب العالمين تبارك وتعالى وتوفيقاً مني والى نعمتي منتخبات كليات



حب بنسب و آتش بار و دیگر شیخ رجب علی و احمد بخش صاحب سوداگر

مطبع و کتب خانہ دارالعلوم دیوبند

